بارہ امامیہ جنتری

۲۰۱۲ - ۲۰۱۳ - ۲۰۱۴ء

(عیسوی)

دُعا برائے سلامتی امام زمانؑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی (حضرت) حجت ابن الحسنؑ کا تیری رحمت نازل ہو اُن کے آبائے گرامی پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا اُن کا مددگار۔ نگہدار۔ پیشوا۔ حامی اور رہنما اور نگہبان یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ وآلِ محمدؐ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما۔"

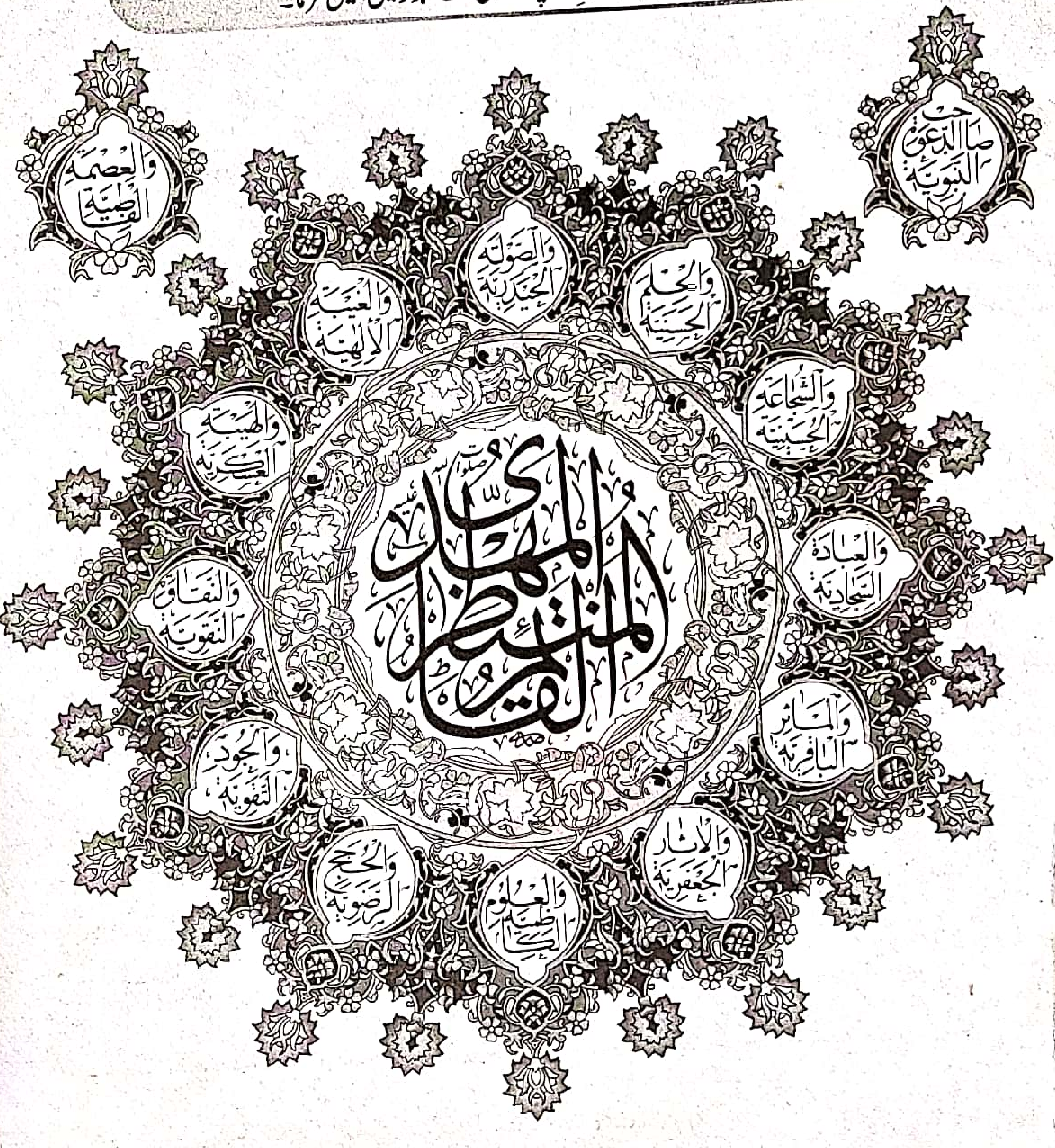

حمد

طاہرہ رُباب الیاس

یہ تیرا حسین جمال ہے
یا میری نظر کا کمال ہے
میری معرفت کی ہے آگہی
یا نزولِ فکرِ جلال ہے
ترے عکس ہیں جو یہاں وہاں
مرے آئینے کی محال ہے
میں ہوں ضبطِ کُن فیکوں میں گم
یا وجود تیرا نہال ہے
میں نے پوچھا کون رباب ہے
تو وہ بولا میرا خیال ہے

نعت

طاہرہ رُباب الیاس

یہی زندگی ہے اسی کو سدا لوں
کہ آقا ملیں تو بھلا اور کیا لوں
ٹھہر جاؤ کوئے حرم کی ہواؤ
میں حالِ حقیقت ذرا سا سنا لوں
اگر خاکِ طیبہ میسر ہو مجھ کو
اُسے اپنی آنکھوں کا سرمہ بنا لوں
بڑی خوش نصیبی سمجھتی ہوں اپنی
ولائے محمدؐ کو دل میں بسا لوں
ابھی سے در پاک کی آرزو ہے
رباب اپنی بگڑی ابھی سے بنا لوں

منقبت حضرت علیؑ

مظہر بھوپالی

جب آلِ مصطفیٰؐ اجر رسالت ہو گئی
تذکرہ ان کا کیا میری عبادت ہو گئی
پنجتن کے نام سے جس کو عداوت ہو گئی
گویا اس کی دین سے کھل کر بغاوت ہو گئی
اجر یہ رکھا ہے رب نے پنجتن پاک کے نام کا
تذکرہ جو بھی کرے اس کی تلاوت ہو گئی
ان کی اُلفت فرض کر دی ہے خدا نے اس لیے
پنجتن کے نام سے دیں کی حفاظت ہو گئی
وارثِ دینِ نبی جب سے امامت ہو گئی
ہم بھی بخشے جائیں گے اس کی ضمانت ہو گئی
آتشِ شر سے بچے رہتے ہو مظہر اس لیے
یا علیؑ کہنے کی تم کو جب سے عادت ہو گئی

منقبت امام زمانہؑ

مظہر بھوپالی

آمد پہ امام مہدیؑ کی کچھ داغ چھپایا کرتے ہیں
محفل کو سجایا کرتے ہیں کچھ داغ دکھایا کرتے ہیں
ہم جوشِ عقیدت سے محروم دو عالم ہی رکھا
اُن کا یہ جشن منایا کرتے ہیں سب جاگنے والوں کو اُس نے
اس واسطے اپنی عرضی کو جب ساری خدائی دیتا
پانی میں بہایا کرتے ہیں ہو بستر پہ سلایا کرتے ہیں
معصوم کے ہاتھوں جائے گی غیبت کا سبب ایک یہ بھی ہے
یوں پاک بنایا کرتے ہیں دنیا کی نظر سے اوجھل ہو
موجو یہ عریضہ دے نایاب گہر کو دنیا کی
دینا اور ساتھ یہ ان کو کہہ دینا نظروں سے چھپایا کرتے ہیں
مشکل میں ہم اپنے آقا ہوتی ہیں خطائیں معاف جہاں
کو ہر بار بلایا کرتے ہیں یہ بزم اُنھی کی ہے مظہر
یہ میرے مسیحا کو ہے خبر قدموں سے اُٹھا کر سب کو ہی
جو داغ نہاں ہیں سینے میں سینے سے لگایا کرتے ہیں

Scanned with CamScanner

"منتظرینِ" بارہویں امام حُجت القائم امام مہدیؑ کے انتظار میں شائع ہونیوالی واحد بین الاقوامی جنتری

بارہ امامیہ جنتری 12 ™

سنہ 2012ء

از افادات: شہزادہ سیّد محمد علی زنجانی

بارہ امامیہ جنتری کاپی رائٹ ایکٹ حکومت پاکستان کے تحت رجسٹرڈ ہے کوئی ناشر اس سے کوئی مضمون اشاعت کرنا چاہے تو اجازت لے کر شائع کر سکتا ہے

امام زمانہؑ کے نام	1
فہرست	2
حمد+نعت+منقبت	3
اداریہ	4
عدد 12 کے کرشمے	6
قیامت سے پہلے!	10
عریضہ	11
خیرات کون بانٹ رہا ہے؟	12
نوروز+عالمی وسیاسی حالات	14
جفری پیش گوئیاں	20
نقطۂ عروج پر پہنچنے کا سال	22
دنیا کا مستقبل	24
ایک عظیم مصلح کا عالمگیر انتظار	26
زائچہ عمران خان	29
عالمی، سیاسی اور لسانی معلومات	30
مسلمان بچوں کے نام	32
دنیا کے 20 امیر ترین ممالک	33
لوحِ محفوظ	34
ہر کام قمر کی سعادت	35
تقویم 2012ء+12 امام سوانح عمری	36
دعا رویت ہلال	60
نادِ علیؑ+جادو کے لیے+استخارہ جات	61
منازلِ قمری 2012ء	62
اوقات قمر در عقرب 2012ء	64
اہم اوقاتِ عملیات و وظائف	65
سیارگان کے شرف و ہبوط، اوج و حضیض	69
داخلہ سیارگان 2012ء	70
کسوف و خسوف 2012ء	71
کلام الامام۔امام الکلام	73
کمالاتِ جفر	83
فلسفۂ دعا	84
باب العملیات (نوائے صالحین)	85
طلسمات شرفِ زحل مشکل کشائی	88
دعائے کیمیا اسمِ اعظم	90
آپ اور آپکے بچوں کا کامیاب مستقبل	91
صدقہ سے شفا	92
آپکا صدقہ 2012ء بمعہ ذاتی نافع الخوراک	93
یکسالہ زائچے 12 بروج (برج حمل تا حوت) 2012ء	96
امام زمانہؑ چہاردہ معصومینؑ کی نظر میں	145
دعا+نماز امامِ زمانہ	149
کلاسیفائیڈ	150
پتہ جات UK امام بارگاہ	157

0334-7193958

UK Office

65 Cheetham Hill Road, Manchester, M4 4ES, U.K.

E-Mail: azanjani@gmail.com – www.alizanjani.co.uk

Cell: +44 750 782 7086 , +44 161 832 3525

BUREAU CHIEF: Hassan Chauhdary

ایڈیٹر
شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی

سب ایڈیٹر
شہزادہ حافظ سیّد محسن علی زنجانی

مجلس مشاورت

- سیّد صارم حسین نقوی (سپاہی امام زمانہؑ)
- آیت اللہ حضرت علامہ حافظ سیّد ریاض حسین نجفی (جامعۃ المنتظر، لاہور)
- علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر (منہاج الحسین، لاہور)
- پروفیسر علامہ تصدق حسین (لاہور)
- علامہ مشتاق حسین جعفری (لاہور)
- ڈاکٹر اجمل نیازی (لاہور)
- افتخار احمد (جیو نیوز)
- سہیل ضیاء بٹ (لاہور)
- میاں محمد فاروق (لاہور)
- چوہدری واجد علی خان (سابق MPA)
- علامہ سیّد ابوالحسن موسوی (اسلام آباد)
- علامہ ذوالفقار علی جعفری (راولپنڈی)
- ڈاکٹر نثار احمد ملک (آر ایم سی اے ایلسائی) راولپنڈی
- ڈاکٹر خالد سعید (جنرل سرجن) راولپنڈی
- ڈاکٹر فرخ خرمی (راولپنڈی)
- سیّد انور فراز (کراچی)
- غلام رضا عسکری اعوان (نواب شاہ)
- سیّد قیصر بخاری (چیئرمین جعفریہ فاؤنڈیشن، مانچسٹر، UK)
- مولانا سیّد مشرف حسینی (لیوٹن، UK)
- سیّد فدا حسین بخاری (مانچسٹر، UK)
- سیّد علی رضا رضوی (صدر آل امام بارگاہ، لندن UK)
- مولانا جعفر علی عجم (سیکرٹری لندن UK)
- سیّد مظہر کاظمی (UK, DM TV)
- محمد بلال (ہوسٹن، USA)
- ملک سخاوت حسین (نیویارک، USA)
- سیّد ظہیر الحسن (ولائت ٹی وی USA)
- علامہ صمصام الدین (شکاگو USA)
- فیض احمد (نیویارک USA)
- سیّد عابد رضا نقوی (کینیڈا)
- علامہ سیّد مرید حسین نقوی (ڈنمارک)
- مسعود اشرف (سویڈن)
- محمد اقبال (جرمنی)

مشیر قانونی: سیّد فرہاد علی شاہ ایڈووکیٹ، محمد افضل خان ایڈووکیٹ

گرافکس و لے آؤٹ: شہزاد شاکر

سرکولیشن منیجر: منظور علی +92-345-4063375

ہیڈ آفس کاشانہ زنجانی D-125 حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، گلبرگ 2، لاہور (پاکستان)

فون: 35872277 ,35752277-42-92+ موبائل: 0300-9483758 فیکس: 35755253-42-92+

E-Mail: aienaeqismat@gmail.com – www.astrologyavenue.com

برانچ آفس: کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی۔74200
Ph: +92-21-32217544

شہزادہ سیّد محمد علی زنجانی ایڈیٹر شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

Scanned with CamScanner

امام زمانہ عج العجل

امام زمانہؑ (مہدی) کسی ایک فرقے کے نہیں مسلمانوں کے امام ہیں

المہدی (عج)

یا اباصالح

ظہور امام حجت خدا وارث اہلبیت علیہم السلام کی آمد (ظہور) سے سپر پاورز کے اسلحہ خانے اسی طرح سرد پڑ جائیں گے جیسے ولادت مصطفیٰؐ سے قیصرو کسریٰ (ایران) میں صدیوں سے جلی آگ ٹھنڈی پڑ گئی اور بت ٹوٹ گئے۔ پوری دنیا میں آج ایرانی آئین کے مطابق امام زمانہؑ کی (غیبت میں بھی ان کی واحد اعلان شدہ) حکومت قائم ہے اور ایران کی سپاہ امام زمانہؑ کی سپاہ ہیں۔ اسی روحانی ہیبت سے سپر پاور امریکہ بھی خوف کھاتا ہے۔

بارہ امامیہ جنتری 2012ء کا اجراء ایک الہامی روحانی کیفیات سے کیا جا رہا ہے

مسلم امہ کا اتفاق ہے کہ حضرت محمد مہدی علیہ السلام تشریف (ظہور) لائیں گے۔ جب دنیا ظلم سے پُر ہو جائے گی۔ صدی میں (12) کا ہندسہ ایک ہی مرتبہ آئے گا۔ اس سے قبل کسی صدی میں اور نہ غالباً بعد میں آنے والی کسی صدی میں 12 کے ہندسہ کی اتنی زیادہ اہمیت ہوگی۔ ''مجالس جشن'' امام زمانہؑ قبلہ علامہ حافظ تصدق حسین صاحب کی ظہور امام زمانہؑ کے سلسلے میں کی گئی یکم تا 15 شعبان کی مجالس بخاری ہاؤس حضرت امام حسینؑ روڈ، گلبرگ لاہور سے یہ نتیجہ اخذ ہوا۔ (واللہ اعلم بالصواب)

مجھے یورپ (U.K.) آئے یہ دوسرا سال ہے۔ اگرچہ دنیا کا مرکز کعبہ ہے اور اس کے اوپر خط مستقیم میں خدا کا وہ گھر جہاں فرشتے مسلسل حالت طواف میں رہتے ہیں، بیت المعمور واقعہ ہے۔ مگر اہل دنیا U.K. کے مقام گرین وچ کو دنیا کا مرکز مانتے ہیں۔ میں حسن اتفاق سے اس وقت اس مرکزی جگہ قیام پذیر ہوں۔ پوری دنیا سے خبریں گھوم گھوم کر آ رہی ہیں کہ **21-12-2012ء دنیا کا آخری دن ہے**۔ بس اسی ہندسہ اور نقطہ نے مجھے مسلسل اپنی طرف متوجہ کیا۔ 12 سے مراد تو ہم سب کے بارہ امام زمانہؑ ہیں اور پھر میری سوچ کے دریچے کھلتے چلے گئے اور مجھے امام زمانہؑ کی نسبت سے ریسرچ کا شوق اُبھرا۔ انٹرنیٹ پر **www.imamezamana** اور **youtube** کھولی تو اماموں کی نسبت سے میرے سامنے ایک دنیا کھل گئی اور یہ دنیا آپ پر بھی کھل سکتی ہے۔ اگر آپ بھی میرے ہم ریسرچ بن جائیں۔ جبکہ علماء کرام خصوصاً ایرانی علماء نے امام زمانہؑ پر سینکڑوں، ہزاروں کتب تصنیف کی ہیں جو مرکزی لائبریریوں اور اچھے بکسٹالوں خصوصاً اثناء عشری کتب خانوں سے عام مل جاتی ہیں۔ میری تو خوش قسمتی اور اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری نسبت آل نبیؐ اولاد علیؑ سے ہے۔ اسی سرور و مستی میں مجھے U.K سے الہامی طور سے بارہ امامیہ جنتری 2012ء نکالنے کا حکم ملا۔ میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ امامؑ تو پوری کائنات، پوری دنیا کے ہیں تو بارہویں امام کی نسبت سے ایسی جنتری ترتیب دی جائے جو پوری دنیا Pak/USA/UK کے قارئین کے لیے یکساں مفید ہو۔ رمضان کریم میں پاکستان آنے کا موقع ملا تو بزرگوار سید صارم حسین نقوی (سپاہی امام زمانہؑ)، آیت اللہ حضرت علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، ڈاکٹر علامہ محمد حسین اکبر، علامہ مشتاق جعفری، ہردل عزیز تقی جادا، سید انور فراز، سید ابوالحسن موسوی، ڈاکٹر نثار احمد ملک، چن پیر قادری (سجادہ نشین میاں میر)، میاں فاروق، کرنل سید اکبر علی شاہ، میجر خالد اسمٰعیل قاضی، علی طاہر زیدی، سید رئیس عباس زیدی، سید زاہد بخاری، طالب علی غضنفر، ظفر حسین بھٹی، سید فضل شاہ، وسیم جعفری، سید ریاض علی شاہ، سید قیصر بخاری، سید مرید حسین نقوی، مولانا مشرف حسینی، ملک سخاوت حسین، سید فدا حسین بخاری، سید ظہیر الحسن، سید علی رضا رضوی، سید عابد رضا نقوی، مولانا جعفر علی نجم، سید مظہر کاظمی، سید مصور علی زنجانی، حافظ شہزادہ سید محسن علی زنجانی اور شاہ زنجانی کی مشاورت نے مجھے حوصلہ بخشا۔ 2012ء کی یہ بین الاقوامی جنتری جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اس کی ترتیب و تیاری میں ممکن ہے کوئی کمی رہ گئی ہو۔ اہل دنیا یورپ، امریکہ، پاکستان اور تمام دنیا میں بسنے والے بہن بھائیوں سے التماس ہے کہ وہ اس کے لیے میری راہنمائی و معاونت فرمائیں تاکہ آئندہ سالوں میں اس کاوش ہدیہ عقیدت امام زمانہؑ کو ہم سب مل کر بہتر سے بہتر انداز میں پیش کر سکیں۔

21-12-2012 دنیا کے خاتمہ کی امریکہ میں فلمیں بن کر پوری دنیا میں نمائش کر چکی ہیں۔ نظام کائنات میں **الوہیت، رسالت اور امامت** ہی کا عمل دخل ہے، اللہ کا کوئی ہم عصر نہیں اور وہ لاشریک ہے۔ اس نے نظام ہستی چلانے کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء مبعوث فرمائے اور خاتم الانبیاء تاجدار مدینہ سرکار دو عالمؐ کی آمد سے اُصول دین مرتب ہوئے۔

توحید، عدل، نبوت، امامت اور قیامت

''نبوت'' اللہ کی طرف سے انسانوں کی ہدایت کا ذریعہ ہے اور ''امامت'' اللہ کی طرف سے دین کی حفاظت اور انسانوں کی راہنمائی کا ذریعہ ہے اور ''عدل'' کا عین تقاضہ ہے کہ قیامت روز جزا سے پہلے کسی نمائندہ خدا کا ہونا ضروری ہے جو ہمیں ''صراط مستقیم'' دکھائے۔ دین اسلام کی حفاظت کے لیے سلسلہ امامت کے بارہویں امام، امام زمانہ حضرت محمد مہدی علیہ السلام ہی کے دم سے دنیا قائم ہے۔ آپؑ بحکم خدا اپنی ولادت سے زندہ اور پردۂ غیبت میں ہیں، جس طرح موسیٰؑ ابن مریم زندہ ہیں۔

کیا آپؑ نے کبھی غور کیا ہے کہ بارہویں امامؑ کی اہمیت اس قدر کیوں ہے اور ہماری دنیاوی اور روحانی گنتی بارہ پر آ کر کیوں رک جاتی ہے۔ چند روزمرہ مشاہدات عام فہم تحقیق بارہ کی آپ کو ہدیہ ہے۔ ان پر غور فرما کر آپ بھی کسی نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں۔ جبکہ عدد 12 اور شانِ اہل بیتؑ پر مزید تحقیق جنتری ہذا میں الگ

Scanned with CamScanner

آپکے لیے تحفتاً
رنگین نقش اسم اعظم
منسوب مولائے کائنات
امیر المومنین علیؑ ابن ابوطالبؑ
110 روحانی فوائد
کیلئے مجرب ومفید

سے بھی شامل ہے۔ بارہ امامیہ جنتری 2012ء کا ٹائٹل بھی آپ کے لیے قابل توجہ ہے۔

(1) ہمارے امام ہی 12 ہیں۔ اسی سبب کائنات کے بنانے والے نے 12 کا خصوصی ہندسہ متعارف کروایا ہے۔

(2) ہمارے ہاتھ پر بندھی گھڑی میں 12 گھنٹے ہیں، دن اور رات کا یہ عالمی حساب 12 پر ہی منتھی (ختم ہوتا یا مکمل ہوتا) ہے۔

(3) ہماری دنیا کا ہر کیلنڈر سال کے بارہ مہینے پر ہی منتھی (ختم ہوتا یا مکمل ہوتا) ہے۔

(4) پیمائش کے ایک فٹ میں بارہ انچ ہی ہوتے ہیں اور ہر انچ برابر ہے دوسرے انچ کے۔ یہ گنتی بھی بارہ پر منتھی ہوتی ہے۔

(5) قرآن پاک میں سورہ بروج ہے اور اللہ نے ان بروج کی قسم کھائی ہے۔ ان منطقۃ البروج کی گنتی بھی بارہ پر منتھی ہوتی ہے۔

$$12 + 12 + 12 + 12 + 12 + 12 = 72$$

اس سال ہمیں ایک وقت ملے گا 12 تاریخ، 12 مہینہ سن کا ہندسہ 12، پھر 12 گھنٹے، 12 منٹ اور 12 سیکنڈ

اگر ہم 12 کو 6 مرتبہ جمع کریں تو 72 کا ہندسہ شہدائے کربلا کا ہندسہ نکل آئے گا اور اگر ہم 12 کو آپس میں 6 مرتبہ ضرب دیں تو حاصل ضرب 2985984 نکلے گا، انہیں جمع کریں تو مفرد نمبر 9 نکلتا ہے جو جناب سیدہ فاطمہ کا نمبر ہے۔ علم الاعداد سے لگتا ہے کہ 2012ء مسلمانوں کی قربانیوں اور ظہور امامؑ کے انکشافات کے لیے عالمی لحاظ سے نہایت اہم سال ثابت ہوسکتا ہے۔ پُرآشوب زمانہ کے سبب ہر دور اور زمانے میں لوگوں کے دلوں میں ایک عالمگیر اور عظیم مصلح (نجات دہندہ) کی تمنا مچلتی رہی ہے اور یہ تمنا دنیا کی ہر قوم میں پائی جاتی ہے۔ آج عالم اسلام خصوصاً کشمیر، فلسطین، عراق، افغانستان، تیونس، مصر، الجزائر، لیبیا، مراکش، شام، اُردن، یمن اور پاکستان کے مسلمانوں پر آج کڑا وقت ہے۔ مستقبل میں یہ وقت سعودی عربیہ پر بھی آنے والا ہے۔ اس کی تصدیق مولا صادقؑ کے اس فرمان سے ہوتی ہے کہ "حج کر لو اس سے قبل کے حج ممنوع قرار دے دیا جائے"۔ اس وقت کے دجالی فتنہ کے آنے سے قبل روح کانپ جاتی ہے اور بے اختیار منہ سے نکلتا ہے کہ "یا امام زمانہؑ العجل" اب تو آپ جلد تشریف لے آئیں پورا عالم اسلام پریشان ہے اور دن بدن پریشان تر ہوتا جا رہا ہے اور 21-12-2012 دنیا کے خاتمہ کا دن پوری دنیا میں تشہیر کیا جا رہا ہے؟ تمام مسلمانوں کا ایمان ہے کہ جب تک امام زمانہؑ ظہور نہ فرمائیں گے اور دنیا کو عدل سے بھر نہ دیں گے اور پوری دنیا پر اسلام کا غلبہ نہ ہو جائے گا اور مسلمان سکھ چین سے سینکڑوں ہزاروں سال حکومت نہ کریں گے تب تک قیامت نہ آئے گی اور دنیا کا خاتمہ نہ ہوگا۔ 4 فروری 2012ء ستارہ نیپچون (امریکہ) نظام شمسی میں 165 سالہ سرکل مکمل کر رہا ہے۔ ایک بات تو یقینی امکانی نظر آتی ہے کہ 2012ء ایک اہم سال ہے۔

ماضی قریب میں ایران، عراق کی آٹھ سالہ جنگ امریکی سازش کے تحت رہی۔ مگر ایران آج کیوں تمام اسلامی ممالک سے بہتر ہوتا جا رہا ہے، اس کی وجہ صاف نظر آتی ہے۔ انقلاب ایران کے رہبر انقلاب آیت اللہ الخمینی نے انقلاب ایران کے بعد اسلامی جمہوریہ ایران کے جھنڈا میں نہ صرف اللہ کی حاکمیت کا تصور رنگ بھر دیا بلکہ آئین میں واضح درج کر دیا کہ یہ مملکت امام زمانہؑ حضرت مہدی علیہ السلام کی امانت ہے۔ آپ جب ظہور فرمائیں گے، مملکت آپ کو پیش کر دی جائے گی اور ایرانی سپاہ کو بھی امام زمانہؑ کی سپاہ قرار دیا۔ تب سے اب تک امریکہ کی سپر پاور کو اپنے بدسے بدتر ارادوں کے باوجود بھی ایران پر حملہ کرنے کی جرأت نہ ہو سکی ہے۔ کاش تمام اسلام ممالک بھی امام زمانہؑ کی پناہ میں آجائیں اور اللہ کی حاکمیت کو دل سے تسلیم کر لیں۔

رمضان کریم میں مَیں پاکستان عید کے لیے آ گیا تھا، کراچی (پاکستان) میں قتل وغارت گری کے ساتھ ہی انہی دنوں اتفاقاً لندن، مانچسٹر، برمنگھم (برطانیہ) میں بھی ہنگامے پھوٹ پڑے، پولیس نے فوٹیج کیمروں کی مدد سے مجرم گرفتار کیے، رات دن کورٹس کی کارروائی ہوئی، مجرموں کو سزا ہوئی اور ہفتہ کے اندر اندر امن قائم ہو گیا۔ افسوس کے پاکستان 1947ء سے قبل برطانیہ کی کالونی ہونے کے بعد بھی آج تک برطانیہ سے عدل اور ترقی کے راز نہ سیکھ سکا۔ دوسری جنگ عظیم کے وقت ایک صحافی کے جواب میں اس وقت کے وزیراعظم برطانیہ چرچل سے کسی نے پوچھا تھا کہ کیا برطانیہ جنگ ہار جائے گا تو اس نے جواب میں کہا تھا کہ کیا برطانیہ کی عدالتیں انصاف نہیں کر رہیں تو صحافی نے جواب میں کہا تھا۔ ہاں انصاف تو ہو رہا ہے تو چرچل نے کہا تھا کہ پھر برطانیہ کبھی جنگ نہیں ہار سکتا۔ مولا علیؑ نے بھی فرمایا ہے کہ کفر کی حکومت تو قائم رہ سکتی ہے مگر ظلم اور بے انصافی کی نہیں اور آج ہم سب ظلم سے پُر دنیا میں عدل (انصاف) قائم ہو جانے کے لیے پکار رہے ہیں۔ یا امام زمانہؑ العجل العجل العجل کہ آپ جلد تشریف لے آئیں، ظلم بہت بڑھ گیا ہے۔

رمضان کریم میں امام زمانہؑ کی یہ منقبت شادمان رضا کی آواز میں سنتا رہا اور مجھے امام زمانہؑ کی جلد آمد کے یقین سے حوصلہ ملتا رہا۔

گر ہو میری حیات میرے اختیار میں — صدیاں گزار دوں گا میں تیرے انتظار میں
مولاؑ اب آپ پردۂ غیبت اُٹھایئے — دو دن تو زندگی کے گزاروں بہار میں

USA - UK - PAK
شہزادہ سیّد محمد علی زنجانی ایڈیٹر "بارہ امامیہ جنتری"، سب ایڈیٹر ماہنامہ آئینہ قسمت"
65 Cheetham Hill Road, Manchester, M4 4ES, U.K.
Email: azanjani@gmail.com — Cell: 0044 7507827086

رابطہ آفس پاکستان: شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی
کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، لاہور
Ph: 0092 42 35752277
Cell: 0092 300 9483758

نقش اسم اعظم کی ترکیب استعمال: دونوں سائیڈ سے شیشہ کا فریم بنوا کر دو نفل حاجت ادا کر کے بروز جمعرات طلوع آفتاب کے بعد سمت شمال یا قبلہ رخ گھر یا آفس یا پھر شاپ پر لگائیں، ہمراہ اگر بتی روزانہ سلگانا بھی نیک ہے۔

Scanned with CamScanner

عدد بارہ اور شانِ اہلِ بیتؑ

تحقیق: سید قاسم علی نقوی البھاکری
سجادہ نشین دربار عالیہ سہروردیہ سخی استبار شاہ، سیالکوٹ
0301-6327318
انتخاب: شہزادہ سید منصور علی زنجانی

☆ وحدہ + لا + شریک + لہ

12 = 2 4 2 4

یہ جملہ جو اللہ کی وحدانیت کو اُجاگر کر رہا ہے بارہ حروف پر مشتمل ہے۔

☆ لا + الہ + الا + اللہ

12 = 4 3 3 2

کلمہ معظمہ جس میں اسلام کی بنا موقوف ہے 12 حروف پر مشتمل ہے۔

☆ محمدؐ + رسول + اللہ

12 = 4 4 4

یہ جملہ رسالتؐ کا پیغام دیتا ہے، 12 حروف پر مشتمل ہے۔

☆ علیؑ + خلیفۃ + اللہ

12 = 4 5 3

یہ جملہ جو جز ایمان ہے جس کے ادا کرنے سے مومن کا ایمان اُجاگر ہو جاتا ہے یہ جملہ بھی 12 حروف پر مشتمل ہے۔

☆ شاہ + ولایت + پناہ

12 = 4 5 3

یہ جملہ بھی 12 حروف پر مشتمل ہے۔

☆ امیر + المومنین

12 = 8 4

حضرت علیؑ کو جناب رسالت مآبؐ کی طرف سے خاص خطاب عطا ہوا جو 12 حروف پر مشتمل ہے۔

☆ علیؑ + بن + ابی + طالب

12 = 4 3 2 3

مولائے کائنات کا اسم مبارک 12 حروف پر مشتمل ہے۔

☆ اللہ + محمدؐ + زہراؑ

12 = 4 4 4

ان متبرک اسمائے گرامی کا مجموعہ بھی 12 حروف پر مشتمل ہے۔

☆ حیدرؑ + کرار + زہراؑ

12 = 4 4 4

متبرک اسمائے گرامی کا مجموعہ 12 حروف پر مشتمل ہے۔

☆ محمدؐ + علیؑ + فاطمہؑ

12 = 5 3 4

☆ علیؑ + زہراؑ + حسنینؑ

12 = 5 4 3

متبرک اسمائے گرامی کا مجموعہ 12 حروف پر مشتمل ہے۔

☆ امام + المسلمین

12 = 8 4

اس جملہ کے حروف کا مجموعہ بھی 12 حروف پر مشتمل ہے۔

☆ فاطمہؑ + علیؑ + حسینؑ

12 = 4 3 5

متبرک اسمائے گرامی کا مجموعہ 12 حروف پر مشتمل ہے۔

☆ فاطمہؑ + بضعۃ + منی

12 = 3 4 5

حدیث رسول مقبولؐ: فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہے کے حروف 12 ہیں۔

☆ النظر + علیؑ + عبادۃ

12 = 6 3 3

حدیث رسول مقبولؐ: علیؑ کے چہرے کو دیکھنا عبادت کے حروف 12 ہیں۔

☆ حق + علیؑ + مشکل + کشا

12 = 3 4 3 2

اس حقیقت کے جملے کے حروف بھی 12 ہیں۔

☆ حق + علیؑ + ولی + اللہ

12 = 4 3 3 2

اس ولائت الٰہی کے جملے کے حروف بھی 12 ہیں۔

☆ وصی + واحٔی + مصطفیٰؐ

12 = 5 4 3

اس حقیقت کے جملے کے حروف 12 ہیں۔

☆ مولود + بیت + اللہ

12 = 4 3 5

اس واشگاف حقیقت کے جملے میں 12 حروف ہیں۔

☆ قاتل المارقینؑ
12 = 12

☆ قاتل الناکثینؑ
12 = 12

☆ امام المہتدینؑ
12 = 12

☆ سیدالمجتہدینؑ
12 = 12

☆ سلطان المتقینؑ
12 = 12

☆ امام القادرینؑ
12 = 12

☆ امام المسلمینؑ
12 = 12

☆ امام العارفینؑ
12 = 12

☆ امام الواصلینؑ
12 = 12

☆ امام الموحدینؑ
12 = 12

☆ امام المحققینؑ
12 = 12

☆ امام السالکینؑ
12 = 12

☆ امام الصادقینؑ
12 = 12

☆ امام العلمینؑ
12 = 12

☆ امام السابقینؑ
12 = 12

☆ امام العادلینؑ
12 = 12

☆ امام المرشدینؑ
12 = 12

☆ امام المبشرینؑ
12 = 12

☆ امام المنذرینؑ
12 = 12

☆ امام المقسطینؑ
12 = 12

☆ امام العاشقینؑ
12 = 12

☆ امام المقربینؑ
12 = 12

☆ امام الراشدینؑ
12 = 12

☆ امام الشاہدینؑ
12 = 12

☆ امام الطاہرینؑ
12 = 12

☆ امام المعظمینؑ
12 = 12

☆ امام الاجودینؑ
12 = 12

☆ امام المالکینؑ
12 = 12

☆ امام المفلحینؑ
12 = 12

☆ امام الراکعینؑ
12 = 12

☆ امام الساجدینؑ
12 = 12

☆ امام الحاکمینؑ
12 = 12

☆ امام العابدینؑ
12 = 12

☆ امام الراسخینؑ
12 = 12

☆ امام الواصلینؑ

☆ امام الخاشعینؑ

☆ امام المکبرینؑ
12 = 12

☆ امام المقدسینؑ
12 = 12

☆ امام الافصحینؑ
12 = 12

☆ امام المکملینؑ
12 = 12

☆ امام الکاملینؑ
12 = 12

☆ امام الحافظینؑ
12 = 12

☆ امام المشفعینؑ
12 = 12

☆ امام المکرمینؑ
12 = 12

☆ امام القائمینؑ
12 = 12

☆ امام المطہرینؑ
12 = 12

☆ امام الصائمینؑ
12 = 12

☆ امام الرافعینؑ
12 = 12

Scanned with CamScanner

☆ امام الاطہرینؑ
12 = 12

☆ امام المطہرینؑ
12 = 12

☆ امام الاجمعینؑ
12 = 12

☆ امام الاعلمینؑ
12 = 12

☆ امام الغالبینؑ
12 = 12

☆ امام الصائمینؑ
12 = 12

☆ امام العلمینؑ
12 = 12

☆ امام الصائمینؑ
12 = 12

☆ امام المظفرینؑ
12 = 12

☆ امام الناظرینؑ
12 = 12

☆ امام العالمینؑ
12 = 12

☆ امام الشہیدینؑ
12 = 12

☆ امام الوارثینؑ
12 = 12

☆ امام الکاظمینؑ
12 = 12

☆ امیر المجاہدینؑ
12 = 12

☆ ابوالرحائمینؑ
12 = 12

☆ علی ہادی ومہدی
12 = 12

☆ امام برحق حیدرؑ
12 = 12

☆ علی منی انا منہ
12 = 12

☆ فاتح خیبر خندق
12 = 12

☆ علی علیہ السلام
12 = 12

☆ حسن علیہ السلام
12 = 12

☆ امام برحق حسینؑ
12 = 12

☆ امام محمد سجادؑ
12 = 12

☆ امام محمد باقرؑ
12 = 12

☆ امام جعفر صادقؑ
12 = 12

☆ امام موسیٰ کاظمؑ
12 = 12

☆ امام حق علی رضاؑ
12 = 12

☆ امام حسن عسکریؑ
12 = 12

☆ امام محمد مہدیؑ
12 = 12

☆ مودۃ فی القربیٰ
12 = 12

☆ فرمان تطہیر آل
12 = 12

☆ صراط المستقیم
12 = 12

☆ مالک یوم الدین
12 = 12

☆ اہل شباب الجنت
12 = 12

☆ الرحمٰن الرحیم
12 = 12

☆ دن کے گھنٹے
12 = 12

☆ رات کے گھنٹے
12 = 12

☆ بارہ بروج (حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت)

حمل سے حوت = 12

☆ بارہ شہور (محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذیقعد، ذوالحج)

محرم سے ذوالحج = 12

تمام عالم انسانی حیوانی محمد وآلِ محمد سے معمور ہے انہی کی اطاعت اور تمسک کا آنحضورؐ نے شدید حکم دیا تھا کہ میرے بعد کتاب، اللہ اور عترت اطہار کی پیروی کرنا، ورنہ میرے بعد گمراہ ہو جاؤ گے، رسول اکرمؐ نے جو احکامات دیئے وہ:

محبت + مودت + تمسک
4 4 4 = 12

قرآنی آیت بھی یہی حکم دے رہی ہے۔ **قل لا اسئلکم علیہ اجر الا المودۃ** ۔ **ترجمہ**: اے رسولؐ کہہ دو لوگوں سے کہ میں ان سے رسالت کا اجر یا مزدوری نہیں مانگتا محض میرے اقربا سے مودت (محبت) رکھو۔

ویسے تو قرآن میں ہر چیز کا ذکر ضرور ہے مگر اشارۃً یا کنایۃً موجود ہے، وضاحت نہیں ہے نماز کا حکم ہے۔ نماز قائم کردہ کوئی معصوم ہی بتا سکے گا۔ قرآن میں روزہ، حج، زکوٰۃ، وضو کا حکم ہے۔ مگر تفصیل معصوم ہی بتائے گا، اسی لیے قرآن خود ہی وضاحت فرما رہا ہے۔

فسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون (النحل۔ 43)

نہیں اگر کوئی بات سمجھ میں آتی تو وہ اھل سے پوچھو (یہاں اھل ذکر سے مراد اھل بیت معصومین کی ذات ہے) آیت کا تجزیہ کرنے سے عدد 12 ہی سامنے آتا ہے اور ہدایت کے لیے اھل ذکر **بارہ امام** ہی ہیں۔

ف س ا و ا ھ ل ا ل ذ ک ر ا ن ک ن ت م ل ا ت ع ل م و ن کے اعداد: 2352

مفرد کرنے پر (2 + 5 + 3 + 2) = 12

☆ حضرت موسیٰؑ کی قوم کے نقیب بھی 12 تھے = 12

☆ بنی اسرائیل کے اسباط بھی 12 تھے = 12

☆ النم (مبین) م ب ی ن 40 + 2 + 10 + 50 علم الاعداد کی رو سے حاصل جمع 102 ہوا جس کا جمل صغیر 12 ہے۔

☆ کتاب مبین (ک ت ا ب م ب ی ن)

2 + 1 + 400 + 20 + 50 + 10 + 2 + 40

علم الاعداد کی رو سے حاصل جمع 525 ہوا جس کا جمل صغیر 12 ہے۔

☆ الفرقان: ال ف ر ق ا ن 1+30+80+200+100+1+50 علم الاعداد کی رو سے حاصل جمع 462 ہوا جس کا جمل صغیر 12 ہے۔

☆ ایمان (ا ی م ا ن) 1 + 10 + 40 + 1 + 50 علم الاعداد کی رو سے حاصل جمع 102 ہوا جس کا جمل صغیر 12 ہے۔

☆ الفاتحہ (ا ل ف ا ت ح ہ) 1+30+80+1+400+8+5 علم الاعداد کی رو سے حاصل جمع 525 اور جمل صغیر 12 ہے۔

سورۃ الفاتحہ قرآن کریم کی ابتدائی سورۃ ہے جس کی تلاوت کے بغیر نماز نا ممکن ہے۔ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی مکمل راہ نمائی فرمائی ہے۔ اے دنیا والو! اُن لوگوں کے راستے پر چلو جن پر انعام ہوا اور ان لوگوں کے راستے پر نہ چلو جن پر میرا عذاب نازل ہوا۔

آنحضرتؐ نے اپنی وحی زبان سے فرمایا: میں انبیاء کا سردار ہوں، علیؑ اوصیاء کے سردار ہیں۔ میرے بعد میرے 12 اوصیاء ہوں گے، ان میں علیؑ پہلے ہوں گے اور آخری قائم المہدیؑ ہوں گے۔

(ینابیع المودۃ ص 105) مطبوعہ بیروت فصل الخطاب ص 462، مطبوعہ تاشقند

☆ جنت (ج ن ت) 3 + 50 + 400 علم الاعداد کی روشنی میں حاصل جمع 453 ہوا، جس کا جمل صغیر 12 کا عدد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اُن بارہ اماموں کو اُس جنت الفردوس کا مالک قرار دیا ہے۔ جس کی شفاعت یہ کریں گے، اللہ اُس کو جنت الفردوس میں جگہ دے گا۔

قرآنی سورتوں کے اسم کے اعداد جن کا مفرد 12 ہے۔

الفاتحہ	التوبۃ	یوسف	یٰس
525	444	156	120
حٰم سجدہ	الطور	الحدید	المعارج
120	246	57	345
الجن	النباء	الفنطار	
372			

درج بالا تمام کے اعداد کو مفرد کیا جائے تو عدد 12 حاصل ہوتا ہے۔

☆ آئمہ اہل سنت والجماعت مجدد الف ثانی احمد سرہندی کا بیان ہے کہ بارہ امام ہیں، اول حضرت علیؑ سے آخری امام مہدیؑ ہیں۔

(مکتوبات امام ربانی حصہ نہم دفتر صفحہ 174، لائن 3، مطبوعہ لاہور)

☆ علامہ بدرالدین عینی فرماتے ہیں کہ یہ امت ختم نہ ہوگی، جب تک بارہ خلیفہ منجانب اللہ نہ ہوں جو سب کے سب ہادی برحق ہوں گے اور وہ سب اہلبیتؑ رسولؐ میں سے ہوں گے۔

(بحوالہ کتاب عمدۃ القاری، جلد 24، ص 282، مطبوعہ کوئٹہ)

اس کے علاوہ بہت سی متفق علیہ احادیث ہیں۔

(1) صحیح بخاری، جلد 9، ص 81 (2) صحیح مسلم، جلد 5، ص 111

(3) مسند احمد بن حنبل، جلد 5، ص 110-97

(4) عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری، جلد 14، ص 281

(5) تفسیر ابن کثیر، جلد 7، ص 110 (6) جامع اصول، جلد 4، ص 440

(7) البدایہ والنھایہ، جلد 6، ص 248 (8) صواعق المحرقہ، ص 187

(9) حیۃ الاولیاء، جلد 4، ص 333

(10) ارشاد الباری، جلد 10، ص 238

(11) الکبیر بخاری، جلد 1، ص 446 (12) ریاض النضرۃ

حوالے بھی بارہ ہیں، جن میں متفقہ ایک حدیث حضرت جابر بن سمرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: میرے بعد بارہ خلیفے ہوں گے۔ پھر حضورؐ پرنور نے ایسا کلام کیا جس کو میں نہ سن سکا، پھر میں نے اپنے والد گرامی سے پوچھا کہ سرکار ختمی مرتبتؐ نے کیا فرمایا تھا تو انہوں نے کہا کہ رسولؐ خدا نے فرمایا! کہ وہ تمام قریش سے ہوں گے، سرکار ختمی مرتبتؐ سے پوچھنے والے نے پوچھا کہ آپ کے بعد اوصیاء کون ہیں۔

پیغمبرؐ نے فرمایا! کہ علی ابن ابی طالبؑ ان کے بعد میرے دونوں نواسے حسنؑ اور حسینؑ اور ان کے 9 بیٹے محمدؑ، محمدؑ کے بیٹے جعفرؑ، جعفرؑ کے بیٹے موسیٰؑ، موسیٰؑ کے بیٹے علیؑ، علیؑ کے بیٹے محمدؑ، محمدؑ کے بیٹے علیؑ، علیؑ کے بیٹے حسنؑ، حسنؑ کے بیٹے محمدؑ میرے یہ بارہ خلفاء ہیں۔ (بحوالہ کتاب مرائد السطین و مہدیؑ آخر الزمان)

21 Dec. 2012

دنیا کا خاتمہ؟ قیامت سے پہلے طلوع امامت

(تحریر: علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی مشہدی، اسلام آباد (موبائل: 0300-5090814)

قیامت سے پہلے دس علامات

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

''قیامت سے قبل دس باتیں لازمی ہیں، سفیانی، دجال، دخان (دھواں)، دابہ، خروج قائم، مغرب سے آفتاب کا طلوع ہونا، مشرق میں زمین کا شق ہونا، نزول عیسیٰ، جزیرہ عرب میں زمین کا شق ہونا، دریائے عدن کی تہ سے آگ کا بلند ہونا جو لوگوں کو محشر کی طرف لیجائے گی۔

قبل از ظہور پانچ علامتیں

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ:

''امام قائم علیہ السلام کے ظہور سے قبل پانچ علامات ظاہر ہوں گی، ندائے آسمانی، خروج سفیانی، بیابان میں زمین کا شق ہونا، خروج یمانی اور قتل نفس زکیہ۔

ظہور سے قبل سرخ وسفید اموات

حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

آپؑ نے فرمایا: ظہور امام قائم علیہ السلام سے قبل دو قسم کی اموات ہوں گی۔ موت سرخ، اور سفید موت، اور ان میں سے ہر سات میں سے پانچ آدمی ختم ہو جائیں گے سرخ موت تلوار سے اور سفید موت طاعون سے واقع ہوگی۔

ظہور سے قبل ایک تہائی آبادی ہوگی

ظہور سے قبل ایک تہائی آبادی ہوگی

حضرت ابوعبداللہ امام جعفر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور اس وقت ہوگا جب دنیا کی آبادی دو تہائی ختم ہو جائے گی۔

کہا گیا: پھر باقی کیا رہ جائے گا؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ وہ باقی ایک تہائی تم لوگ ہو گے۔

قبل از ظہور پانچ علامتیں

انہی اسناد کے ساتھ اہوازی سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے عمر بن حنظلہ سے اور انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا: آپؑ نے فرمایا: قبل قیام امام قائم علیہ السلام پانچ نشانیاں حتمی طور پر ظاہر ہوں گی، خروج یمانی، خروج سفیانی، ندائے آسمانی، قتل نفس زکیہ اور بیابان میں زمین کا شق ہونا۔

قبل از ظہور مسلسل کشت و خون

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

آپؑ نے فرمایا: ظہور امام قائم علیہ السلام سے پہلے قتل بیوح ہوگا۔

میں نے عرض کیا: قتل بیوح کا کیا مطلب ہے؟

آپؑ نے فرمایا: مسلسل کشت وخون۔

نزول حضرت موسیٰؑ

نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام قائم علیہ السلام کی اقتدا میں نماز ادا کرنا۔ طالقانی نے جلودی سے انہوں نے ہشام بن جعفر سے ہشام نے حماد سے حماد عبد اللہ بن سلیمان سے جو کتب سماوی کے قاری تھے روایت کی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے انجیل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا ذکر پڑھا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے عیسیٰ علیہ السلام: میں تمہیں اپنی طرف اٹھالوں گا اور پھر تمہیں آخر زمانہ میں نازل کروں گا تا کہ تم اس نبی کی امت کے عجائب دیکھو اور دجال ملعون کے مقابلے میں ان کی مدد کرو، تمہیں عین نماز کے وقت پر نازل کروں گا۔ تا کہ تم ان کی معیت میں نماز بھی پڑھو اس لیے کہ وہ امامت مرحومہ ہیں۔ (ماخوذ کتاب: بحارالانوار جلد ۵۲)

عریضہ یا صاحب الزمان ادرکنی فی سبیل اللہ

عریضہ کا سائنسی جواز: فیکس مشین نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ آپ کا اصلی خط/چٹھی آپ ہی کے پاس موجود ہے جبکہ آپ کے پیغامات اسی لمحہ امریکہ، برطانیہ اور دنیا کے تمام گوشوں میں اسی لمحہ پہنچ جاتے ہیں۔ **"سرکار ولی عصرؑ"** جو خدا کے **"لاریب"** نمائندہ ہیں ان کے حضور نیتِ اعمال کا روزنامچہ کہیں تیز رفتاری سے پہنچتا ہے۔ "جناب مالک اشتر مولا علیؑ" سے عرض کرتے ہیں۔ مولا میں آج آپ کی تعداد کے برابر لوگ فی النار کیے ہیں۔ **مولا علیؑ فرماتے ہیں:** اے اُشترؓ میں نے جن لوگوں کو قتل کیا ہے میں نے ان کی نسلوں تک چیک کیا ہے کوئی کہیں مومن تو نہیں۔" **ہمارے مولا (امام زمانہ)** بھی ان کی اولاد ہیں جو تمام معاملات کی تہہ تک آگاہ ہیں۔

☆ دنیا میں کوئی کام درخواست کے بغیر نہیں ہوتا۔ بچہ سکول داخل کروانا ہو، مریض ہسپتال میں، کوئی بھی ملازمت حاصل کرنا ہو تو درخواست ضروری ہے۔ آپ کی اپنی رقم بنک میں جمع ہے مگر ضروری ہے کہ درخواست دے کر رقم حاصل کریں۔ **درخواست ایک مستند ریکارڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔**

☆ نماز، عبادت، عادات اور روایت کے طور پر ادا ہوتی ہے۔ دعا و مناجات توجہ اور انتہائی غور سے مانگی جاتی ہے۔ کسی بزرگ، استاد کو ہم اس کی اہلیت و قابلیت کی وجہ سے عزت و احترام دیتے ہیں۔ بادشاہ، افسر، جی۔ایم کو بحیثیت عہدہ و مرتبہ گارڈ آف آنر پیش کیا جاتا ہے۔ دوست، عزیز، بزرگ روحانی پیشوا پیر و مرشد کو بہ لحاظ مرتبہ القاب واحترام اور نفسِ مضمون سے مخاطب کیا جاتا ہے۔ "جناب ہم اپنے **آقا و مولاؑ** کے حضور "**عریضہ**" پیش کرتے ہیں۔ تمام تر نیاز مندیوں کے ساتھ سرکار کے دربار میں حاضری کی سفارش حاصل کرتے ہیں۔ پوری توجہ، انتہائی یکسوئی، تمام تر اعلیٰ القابات اور بہترین نفسِ مضمون کے ساتھ مولاؑ کو پکار کر راز و نیاز کرتے ہیں۔ **مولا کریم ابن کریم** ہیں ہمیشہ لمحہ بھر سے پہلے مدد و نصرت فرماتے ہیں۔ ☆ نقش و تعویذ، اسمِ اعظم کا کام کرتا ہے جس کام کے لیے اس کے روحانی فیض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ اس طرح **مولا کا عریضہ بھی "اسم اعظم" کا کام کرتا ہے**۔ جہاں جہاں آب پاشی ہوتی ہے۔ فصلوں کو خیر و برکات نصیب ہوتی ہیں۔ آبِ حیات تو ملتی ہے۔ الغرض پودوں اور جانوروں کو جو کچھ کہا جائے کم ہے۔

تمام پریشانیوں ومشکلات کے لیے مالک حقیقی کی بارگاہ اقدس میں درخواست پیش کریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اللھم صل علی محمدؐ وآل محمدؐ	اللہ اکبر۔ الحمد للہ۔ سبحان اللہ

از جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

عریضہ بحضور پرنور قسمت کائنات، لنگر زمین و آسمان
جناب امام مہدی علیہ السلام ابن جناب حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

میرے تمام معاملات خدا کے سپرد ہیں۔ سرکار ولی عصرؑ ہمارے آقا، مولا، نگہبان، وارث، سرپرست ہیں۔ پھر پریشانی / فکر کیسی؟ اے ہمارے مولا و آقا ہم آپ کے غلام ہیں۔ ہم حیدری، حسینی ہیں۔ (ہم جناب سیدہ طاہرہؑ کی دعاؤں سے پیدا ہوئے ہیں)۔ ہم آپ کی رعایا ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وسلامتی عطا فرمائے۔ خدا آپ کو تمام دشمنوں اور ہر قسم کے شر سے اپنی خصوصی حفظ و امان میں رکھے۔ آپ کا جلد از جلد ظہور ہو تاکہ آپ آکر دشمنان اسلام سے بدلہ لے سکیں۔ پوری کائنات میں فقط ہم نے اپنا سر آپ کے "در اقدس" پر جھکایا ہے۔ میری مشکلات، پریشانیوں کو حل فرمائیں۔ آپکو ان کا واسطہ جن کا واسطہ آپ رد نہیں فرماتے۔ میرے مسائل وضروریات یہ ہیں......

مولا جلد مدد فرمایئے۔ جلد مدد فرمایئے۔ ابھی ابھی فوراً۔ دشمن ہمیں طعنہ زنی نہ کریں کہ آپکے مالک مشکل کشا نہیں۔

یہاں اپنا نام مع ولدیت لکھیں ____________________

دو رکعت نماز حاجات پڑھیں۔ شب بدھ یا روز بدھ اعمال صاحب العصرؑ بجا لائیں
عریضہ مولا کی ضریح اقدس یا قرآن پاک میں یا آب جاری میں یہ کہتے ہوئے مولاؑ کے سپرد کریں

اے حسین بن روح آپ پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپکی وفات اللہ کی راہ میں ہوئی۔ آپ اللہ کے نزدیک زندہ ورزق یافتہ ہیں۔ میں آپ سے اس زندگی میں مخاطب ہوں جو آپکو اللہ کے نزدیک حاصل ہے۔ پس میرا یہ رقعہ اور میری حاجات ہمارے مولا جناب امام زمانہؑ کے حضور پیش کریں۔ آپ قابل اعتماد و امانتدار ہیں۔

آیئے اپنے آقا کے ساتھ گفتگو کر کے مولا سے تمام ترفیض وبرکات حاصل کریں۔ آیئے اپنی حاجت کا عریضہ ڈالیں

"اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّد"

65 Cheetham Hill Road, Manchester, M4 4ES, U.K.
Email: azanjani@gmail.com — Cell: 0044 7507827086
Ph: +924235752277
+924235872277
کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، لاہور

نوٹ: پرنٹ شدہ عریضے بلا ہدیہ ادارہ آئینۂ قسمت سے طلب کریں

Scanned with CamScanner

امید وبیم، حسرت و یاس، وہم و گمان، سکون واضطراب اور دیگر انہی ملی جلی کیفیتوں کے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگ حقیقی امن و آشتی کی تلاش میں سرگرداں ہیں اور اس کے برعکس قلب وروح کی گہرائی اور گیرائی کا سفر جاری رکھنے والے اپنے وجود کے تمام تر جذبوں کو "خود سپردگی" کے انداز میں پیش کرنے والے اس دہر کے حقیقی وارث خلیفۃ اللہ کے انتظار میں ہجر کی سی کیفیت میں شب و روز گزار رہے ہیں۔

وہ کتنی بڑی اہل بیتؑ کی آخری معصوم شخصیت ہو گی؟ جس کے انتظار میں...... انتظار کی لذت بخشنے والا خالق...... خود شامل ہے اور جبھی یہ انتظار کرنا بھی عبادت ہے ......اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی بخشش اور کریمی کے لیے کتنے سارے تردد کے بہانے کر رکھے ہیں...... دراصل وہ اپنے مخلص بندوں کے رجوع کا خواہش مند ہے اور انتظار میں فروکش یہ اداس قبیلہ اضطراری کیفیتوں سے گزر کر بھی کتنا مطمئن ہے اور چونکہ شفاعت بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے انہی معصومؑ بندوں کا درمیانی معاملہ ہے...... زیارات میں انہی عبادالصالحین کو "آل اللہ" کے لفظوں سے بھی پکارا جاتا ہے، اس لیے اس قادر مطلق اور خالق حقیقی نے اس انتظار میں لذت ودیعت کر رکھی ہے...... جس کے انتظار سے شفاعت وابستہ ہے اس کے ظہور پُرنور کی کتنی برکات ہوں گی؟ اور پھر اس کے انصار میں شامل افراد کے لیے کتنی نعمتیں ہوں گی...... اور پھر الٰہی فرماں روائی کے کار پردازوں کا کیا مقام ہوگا؟ کہ جن پر اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری ولی معصومؑ کو ہوگا...... اب یقیناً اس اعتماد پر اترنے کے بھی کچھ تقاضے ہوں گے جس یقین پر پہنچنے کے اتنے مراتب ہیں، اس یقین بننے تک بھی کچھ انہی کے معین کردہ مراحل ہوں گے...... جسے خالق و مخلوق کے درمیان پیمانہ اعتماد کیا جا سکتا ہے، اس آخرتکی دائمی، ابدی زندگی کو پالینے کے لیے کیا کچھ نہ کر گزرنا چاہیے؟...... اس کے لیے تمام تر اسباب بھی قادر مطلق و معصومؑ کی طرف سے معین کردہ...... مہیا کیے گئے ہیں کہ ہماری اس صراط پر گامزن ہو جاؤ تم بہ آسانی ہم تک پہنچ جاؤ گے۔ اب اس دور کا مادی اور بے چین انسان اپنے سکون کے لیے کیا نہیں کر گزرتا؟ حالانکہ خالق حقیقی نے اس نفس کے سکون کے لیے اپنے...... نورانی جذبوں کو نفس مطمئنہ بنا کر پیکر بشریت میں ہماری ہی ہدایت اُخروی کے لیے بھیج کر احسان عظیم فرمایا...... اور مزید یہ فرما کر اور احسان کو مستحکم و قوی بنا ڈالا کہ انہیں کا راستہ میرا راستہ ہے تم ان تک آجاؤ...... یہ مجھ تک لے آئیں گے...... اب ان عبادالصالحین کا ہم پر پھر مزید کتنا احسان ہے کہ نورانی نفوس اپنی روح کے متضاد ماحول میں گزر کر بسر کرتے رہے اور جنہوں نے یہاں آلودہ ماحول میں رہ کر استغفار کو اپنی مقدس زبانوں پر تلاوت فرما کر ہمارے اور اپنے ماحول کو ہم میں رہ کر بھی جدا جدا رکھا حالانکہ وہ تو استغفار قبول کرنے والے ہیں...... انہیں استغفار بھی ہماری وجہ اور ہمارے لیے کہنا پڑا...... جسے علی العظیم...... خود ذبح عظیم کہہ کر پکارے اور وہ اس معاشرہ کے بدترین بلکہ نحس ترین لوگوں سے استغاثہ فرمائے تو کیا ان کا یہ عمل کالق کی مشیت کا ظرف ہونے پر دلیل نہیں ہے؟

سفیانی، اموی، عباسی شر آلود اور زنگ آلود ذہنوں کو مائل بہ انسانیت کرنا انہی پر منحصر تھا ورنہ اپنے تخلیقی مزاج کے برعکس کون اتنی سطح پر آ کر اپنے نفس و ناموس کے دشمنوں سے مخاطب ہوتا ہے؟...... یہ بھی انہی الٰہی صفت پیکروں کا مزید احسان تھا چونکہ وہ خود سراپا رحمت تھے اس لیے وہ اپنے اپنے معاشرے سے بددل ہوتے ہی نہیں؟ بلکہ اللہ کے فضل سے انہیں سے اپنے کردار کو منوایا اور پھر سعید لوگوں کی ایک کھیپ تیار کر کے انہی کے لیے انہیں ضرب المثل قرار دلوایا...... ہم اپنے اپنے معاشرے میں ظہور امامؑ کے لیے کیا کچھ کر سکے ہیں یا کر رہے ہیں؟...... کیا ہمارا عمل ان کے انصاران جیسا ہے؟ ہم میں سے کتنے حضرت حجت خدا (عج) کا ظہور چاہتے ہیں؟ اور کتنے منفی جواب ہیں؟

کیا یہ انقلاب نماز کے بعد ایک زیارت امام زمانہؑ (عج) پڑھ دینے کے بعد رونما ہو پائے گا؟ کیا ہم نے اپنے آپ کو کبھی خود احتسابی کی طرف متوجہ کیا ہے؟ جس رزق پر ہمارا وجود زندہ اور پرورش پا رہا ہے اس کے بارے میں کبھی سوچا ہے؟ آئیں ان کی دہلیز عصمت پر شعوری طور پر سجدہ ریز ہو کر انہی سے یہ سوال کریں...... حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام...... علامات ظہور ولی العصرؑ (عج) کے بارے میں ایک حدیث میں فرماتے ہیں: "خدا کی قسم! تمہارے مہدی الزمانؑ (عج) ضرور غیبت اختیار کریں گے یہاں تک کہ تمہارے جاہل کہنے لگیں گے کہ "اللہ کو آل محمدؐ درکار نہیں" اس کے بعد ہمارے قائم یوں آئیں گے جیسے شہاب ثاقب (چمک کر نمایاں ہوتا ہے)...... وہ زمین کو

عدل و انصاف سے یوں بھر دیں گے جیسے ظلم و ستم سے لبریز ہوگی۔ یہ بات مایوسی کے بعد رونما ہوگی خدا کی قسم! وہ اسی وقت آئیں گے جب تم پُر خلوص ہو جاؤ گے اور یہ بدبخت کھل کر بدبخت اور خوش نصیب کھل کر خوش نصیب ہو جائیں گے۔ خدا کی قسم! تمہیں یوں ٹکڑے ٹکڑے کیا جائے گا جیسے شیشے کو چکنا چور کرتے ہیں اور شیشہ تو پھر بن جاتا ہے۔ خدا کی قسم! تم یوں ریزہ ریزہ کیے جاؤ گے جیسے سیپ، سیپ کچلی جاتی ہے تو ویسی ہی دوبارہ نہیں بن سکتی...... خدا کی قسم! تم چھانے پھٹکے جاؤ گے...... خدا کی قسم! تم میں امتیاز دیکھا جائے گا، خدا کی قسم! تم کو چھانٹا جائے گا یہاں تک کہ تم بہت تھوڑے رہ جاؤ گے اور وہ بھی خالی ہاتھ......

تم اس وقت کیا کرو گے؟ جب تم امامؑ ہدایت اور نشان کے بغیر ہو گے...... ایک دوسرے کو کاٹ رہا ہوگا تو اس وقت تم چھانٹے جاؤ گے پرکھے جاؤ گے، چھانے پھٹکے جاؤ گے اور اس وقت دو تلواریں چل رہی ہوں گی ایک حکومت دن کے آغاز میں قائم ہوگی، پھر آخر تک قتل اور معزولی ہوگی۔ یہ ایسا وقت ہوگا جب ایک دوسرے کے منہ پر تھوکتا اور ایک دوسرے پر لعنت کرتا اور ایک دوسرے کو جھوٹا بتاتا ہوگا...... مفصل سے روایت ہے امامؑ نے فرمایا...... خبردار اپنی تشہیر نہ کرنا خدا کی قسم! تمہارے تذکروں سے کچھ باتیں ضرور قائم کی جائیں گی...... ضرور بہ ضرور چھانٹے جاؤ گے یہاں تک کہ کہا جائے گا ''مر گیا یا تباہ ہو گیا...... یا خدا جانے کسی جنگل میں نکل گیا''۔

اس کے لیے مومنوں کی آنکھیں روئیں گی اور تم یوں ڈانواں ڈول ہو کے رہ جاؤ گے جیسے سمندروں میں کشتیاں...... صرف وہی بچے گا جس نے اللہ کا عہد یاد رکھا ہو...... جس کے دل میں ایمان ثابت ہو اللہ کی تائید خاص کے حاصل ہو (یاد رکھو) ایسے بارہ پرچم ضرور اُٹھیں گے جنہیں ایک دوسرے سے ممتاز نہ کیا جا سکے گا''۔

معزز قارئین! آپ نے چھٹی حجت الٰہیؑ کی حدیث ملاحظہ فرمائی...... جن کے نام کی قسمیں اللہ قرآن میں اٹھاتا ہے وہ اللہ کا حلف اُٹھا اُٹھا کے آپ سے کس طرح مخاطب ہیں وہ تو خود قسم ہیں انہیں بھلا قسم اُٹھانے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ یہ بھی ان کا احسان ہے کہ جو...... ان سے وابستہ شیعہ ہیں ان کا بھلا ہو جائے...... صرف اور صرف آپ کی دنیا و آخرت کی خاطر وہ ایک خود لائحہ عمل وضع کر کے دے رہے ہیں...... کیا جو کچھ امام حقؑ نے فرمایا...... وہی حرف بہ حرف سچ نہیں ہو رہا...... کیا ہم خود ایک دوسرے سے ایسے ہی برسرِ پیکار نہیں؟ کیا ہم باہمی اختلاف کے دوران ایک دوسرے کے لیے کوئی نرم گوشہ رکھتے ہیں؟...... خود جا کے معذرت کرنا تو دور کی بات ہے کیا ہم خود کسی دوسرے کو معاف کرنے پر بھی تیار ہیں؟ کیا ہم اپنی تشہیر کا کوئی پہلو بھی باقی رہنے دیتے ہیں؟

ہر شخص علیین کی منزل پر فائز ہوا بیٹھا ہے اور دوسرے کو برداشت کرنے کے لیے تیار ہی نہیں...... ہمارے معدے کا تعفن ہمارے دل و دماغ میں آ چکا ہے...... اور وہی زہر بن کر زبانوں پر جاری ہے...... جو لوگ اس قابل ہیں کہ کسی کو ایک دوسرے کے قریب لا سکیں انہوں نے ناک پر رومال رکھا ہوا ہے انہیں دوسروں سے گھن آتی ہے کیا بدبخت اور خوش بخت کھل کھلا کر سامنے آ چکے؟ کیا امام زمانہؑ (عج) کے ظہور کی دعا مخالف آوازیں نہیں اُٹھ رہیں...... عزاداری حضرت امام حسینؑ کے انعقاد کی اصل روح بھی ہمیں مل بیٹھ کر باہمی رغبت کے ساتھ انصاران امام زمانہؑ (عج) کو تیار کرنا تھا...... اس کے لیے معصومینؑ نے کتنے کتنے ثواب متعین فرمائے تاکہ ہم کسی نہ کسی ایک محفل میں تو اکٹھے ہو سکیں...... ہم اس سے کتنا اکتساب فیض کر سکے؟...... حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت 112ھ سے لے کر 148ھ کے دوران کے فرمودات آج 1423ھ میں حرف بہ حرف ہم پر صادر آتے ہیں...... جو صدیوں پہلے ہماری ذہنی کیفیتوں سے آگاہ تھے کیا ان کا وارثؑ...... ولی العصرؑ (عج) ہمارے ذہنی پس منظر سے آگاہ نہ ہوگا؟ ہم خود ستائی، شخصیت پرستی اور ذاتی ضرورتوں میں جکڑے ہوئے خود غرض انسان بن چکے ہیں...... مگر یہ سب کچھ نہ تو قبر میں کام دے گا اور نہ ہی نصرتِ امامؑ میں...... دکھ یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو دھوکا دے کر زندہ ہیں اور وقت گزار رہے ہیں...... یہ آخر کب تک؟ ہمیں زمانہ رجعت میں اس کا جواب دینا ہوگا تو ان خود غرض مصلحتوں کا جواب نہ بن پڑے گا...... امام زمانہؑ (عج) عدل کا دوسرا نام ہے...... وہ نہ تو ہماری چرب زبانی سے متاثر ہوں گے اور نہ ہی خالی جذباتی گفتگو سے...... وہ تو صدیوں سے اللہ کا انتقام بن کر اس سے اذن ظہور کے لیے بے تاب ہے وہ صرف اور صرف ہماری اندرونی عملی کیفیت کو معیار بنائے گا...... پرکھے گا...... جانچے گا...... تولے گا...... اور پھر یہ اگر۔ مگر۔ تو۔ تک۔ سے...... والوں کی زبان پر اس کی جبر و تیت کا پہرہ ہوگا...... یہ آج کا معدے کو معیار دینے والا فقیہ شاید اس سے بھی دعائے فرج کا حوالہ مانگ لے...... مگر اس روز وہ خود حوالہ بن کر ان بدنیتوں کے سروں کو اُڑا دے گا...... صرف اور صرف اس کی طاہر و اطہر ذات پر یقین رکھنے والے مخلص...... دعائے فرج کو اُٹھتے بیٹھتے جاگتے سوتے پڑھنے والے اس کا معیار بن کر اس کے انصاران میں شامل ہو جائیں گے۔

معزز قارئین! بے بس، بے غرض، بے لوث، بے ریا، مخلص لوگوں کا ایک اپنا قبیلہ ہوتا ہے وہ ایک دوسرے کا عہدہ نہیں دیکھتے۔ ان میں فقہاء، علماء، طلبہ، عام مومنین سب ہمارے معاشرے میں سہمے ہوئے موجود ہیں۔ آئیں انفرادی طور پر احتسابی کر کے 313 ہو جائیں۔ اس میں بھی ہمارا اپنا ہی بھلا ہے...... ہم خرما و ہم ثواب...... ورنہ قرآن نے تو دو ٹوک فیصلہ دے رکھا ہے کہ...... قسم ہے عصر کی انسان خسارے میں ہے۔

Scanned with CamScanner

بین الاقوامی نوروز عالم افروز 2012

آسٹرالوجر شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی

پاکستان | انگلینڈ | امریکہ

نوروز نو بہار وہ روز سعید ہے — جو مومنوں کے واسطے اک روز عید ہے
سلطان علیؑ کے زمانے کا ہے نشاں — اور آمد امام زمنؑ کی نوید ہے

بفضل تعالی عز و جل بہ طفیل حضور پُر نور سید یوم النشور حضرت محمد مصطفیٰ بتصدیق امام المشارق والمغارب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام بین الاقوامی نوروز عالم افروز 20 مارچ 2012ء بروز منگل 10 بجکر 16 منٹ صبح اسلام آباد پاکستان سٹینڈرڈ، 5 بجکر 16 منٹ صبح لندن انگلینڈ میں اور نیویارک، واشنگٹن ڈی سی امریکہ میں صفر بجکر 16 منٹ نصف شب مولائے کائنات امیر المؤمنین ابن ابو طالب علیہ السلام امام المشارق والمغارب ہوگا۔ آپکی شان اور آپکے القاب سے تو اللہ اور اسکے رسولؐ ہم سے زیادہ واقف ہیں۔ فرمان رسولؐ ہے کہ اللہ کو مجھ سے اور علیؑ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اور مجھے علیؑ اور اللہ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔ نظام شمسی نجانے کب سے گردش میں ہے۔ ستارے گردش میں اُلٹے سیدھے چلتے ہیں۔ ماسوائے بادشاہ فلک شمس اور مادر فلک قمر جو ہمیشہ سیدھے چلتے ہیں۔ شمس کی توانائی ہر شے کو چندھیا دیتی ہے۔ کائنات میں یہ شان صرف اور صرف مولائے کائنات کی ہے کہ انہوں نے گردش کرتے سورج کو اپنی قضاء نماز کو واجب نماز کرنے کی ادائیگی کے لیے واپس بلایا، رسولؐ نے معجزہ شق القمر کر کے دکھایا۔ اسی سبب ہم مولا علیؑ کو امام المشارق والمغارب کے لقب سے بھی یاد کرتے ہیں۔

نوٹ: نوروز عالم افروز کے ہم نے تین اوقات (1) اسلام آباد (پاکستان) 20 مارچ 2012ء بوقت 10 بجکر 16 منٹ صبح، (2) لندن (انگلینڈ) 20 مارچ 2012ء بوقت 5 بجکر 16 منٹ صبح، (3) نیویارک، واشنگٹن ڈیسی (امریکہ) 20 مارچ 2012ء بوقت صفر بجکر 16 منٹ دے دیے ہیں۔ نوروز کا عالمی گرین وچ وقت 20 مارچ 2012ء بروز منگل بوقت 5 بجکر 16 منٹ صبح گردونواح کے یورپ و دیگر براعظم کے ممالک کے رہنے والے گرین وچ اوقات میں اپنے ملک، شہر کا وقت جمع یا نفی کر کے اپنے ملک اور شہر کا مقامی وقت بہ آسانی نکال سکتے ہیں۔ پھر بھی کوئی دقت یا راہنمائی کی ضرورت ہو تو میرے موبائل 00447507827086 پر رابطہ فرما سکتے ہیں۔

احکامات نوروز عالم افروز

(1)	بادشاہ سال	مریخ	20 مارچ 2012
(2)	وزیر اعظم سال	مشتری	20 جون 2012
(3)	سپہ سالار سال	شمس	22 ستمبر 2012
(4)	مشیر سال	زہرہ	21 دسمبر 2012

اعمال نوروز: تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک و مسعود ہوتا ہے۔ یہ اجابت و دعا کا وقت ہے مومنین مقررہ وقت سے پہلے پاک و پاکیزہ صاف ستھرے ہو کر لباس مطہر زیب تن کریں اور ایک صاف کمرے میں فرش پر پاک و پاکیزہ کپڑا بچھائیں اور خوشبویات مثل لوبان، اگر، عنبر و صندل وغیرہ لگائیں۔ پھر ایک دسترخوان پر سرخ و سپید و سبز اور سیاہ رنگ کی مٹھائی رکھیں۔ اس پر نذر حضرت امیر المومنینؑ دیں بعدازاں ایک کٹورے یا پیالے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا سرخ پھول چھوڑ دیں اور بوقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں۔ **تحویل آفتاب کے وقت ساکن پھول میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہ وقت دعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہے اس وقت یہ دعا کم از کم 46 مرتبہ پڑھیں۔**

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ یَا

حیدری بکس اینڈ DVD سنٹر، Z بلاک، بالمقابل ایجوکیٹر سکول، مدینہ مارکیٹ، DHA لاہور۔ آغا علی حیدری۔ فون: 0300-4419206, 0321-4744325
Scanned with CamScanner

آپؑ کا نام: حسن (ع)۔ **آپؑ کے والد کا نام:** علی امیرالمومنین (ع)۔ **آپؑ کی والدہ:** فاطمہ زہرا (ع)۔ **آپؑ کے نانا:** رسول اللہ (ص)۔ **آپؑ کے دادا:** ابوطالب بن عبدالمطلب سردار قریش۔ **آپؑ کی نانی:** خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد۔ **آپؑ کی دادی:** فاطمہ بنت اسد بن ہاشم۔ **آپؑ کے سگے بھائی:** حسین۔ **آپؑ کی سگی بہنیں:** زینب و ام کلثوم۔ **آپکی ولادت:** آپؑ مدینے میں شب پندرہ رمضان سن 3 ہجری میں پیدا ہوئے۔ آپ کو رسول اللہ (ص) کی خدمت میں لایا گیا تو آپ (ص) نے فرمایا: اللھم اعیذہ بک و ولدہ من الشیطن الرجیم۔ خدایا میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان رجیم سے تیری پناہ میں دیتا ہوں اور ان کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی اور ان کا ''حسن'' نام رکھا اور ایک مینڈھا سے ان کا عقیقہ کیا۔ **آپکا حلیہ:** آپ کا رنگ سرخی مائل سفید، سیاہ اور موٹی آنکھیں، رخسار کتابی، پانی پینے کی نالیں باریک، گھنی ڈاڑھی اور سر کے بال لمبے تھے۔ آپ کی گردن سفید گویا چاندی کی تھی چست اور گٹھا ہوا جسم، دونوں کندھوں کی درمیانی جگہ چوڑی تھی، موزوں جسم، قد و قامت میانہ، حسین و ملیح چہرہ، گھنگریالے بال تھے، خضاب لگاتے تھے، جسامت نہایت بہترین و موزوں تھی۔ امیرالمومنین کی زندگی میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے۔ جمل، صفین اور نہروان تینوں جنگوں میں شرکت کی۔ **کنیت:** ابومحمد تھی یہ کنیت رسول اللہ (ص) نے تجویز فرمائی تھی۔ **القاب:** تقی، زکی اور سبط تھے۔ **انگوٹھی کا نقش:** 'العزۃ للہ وحدہٗ' تھا۔ **معروف ازواج:** خولہ بنت منظور فزاریہ، ام اسحٰق بنت طلحہ بن عبیداللہ تیمی، ام بشیر بنت ابی مسعود انصاری، جعدہ بنت اشعث، ہند بنت عبدالرحمٰن بن ابوبکر۔ **آپکے بیٹے:** زیدؒ، حسنؒ، عمرؒ، قاسمؒ، عبداللہؒ، عبدالرحمٰن الحسنؒ، طلحہؒ۔ **آپکی بیٹیاں:** ام الحسنؒ، ام الحسینؒ، فاطمہؒ، ام عبداللہؒ فاطمہ، ام سلمہؒ، رقیہؒ۔ **آپکی بیعت:** 21 رمضان 40 ہجری میں آپ کے دست مبارک پر بیعت خلافت کی گئی۔ پندرہ جمادی الاولیٰ 41ھ میں آپ نے معاویہ سے صلح کرلی۔ **آپکی وفات:** 7 صفر 50ھ بمقام مدینہ منورہ۔ **آپکی قبر مطہر:** امام حسین علیہ السلام نے آپکو جنت البقیع میں آپکی وصیت کے مطابق اپنی دادی فاطمہؑ بنت اسد کیساتھ دفن کیا۔ **آپکی مدت امامت:** دس سال

درج ذیل تین آیات امام حسنؑ کی شان میں وارد ہوئی ہیں: (1) فمن حاجک فیہ من بعد ما جاءک من العلم فقل تعالوا ندع ابناء نا و ابناءکم و نساء نا و نساءکم و انفسنا و انفسکم ثم نبتھل فنجعل لعنۃ اللہ علی الکاذبین (آل عمران:61)۔ **ترجمہ:** آپ کے پاس آجانے کے بعد جو شخص اس بارے میں آپ سے بحث کرے تو فرما دیجیے کہ ہم اپنے بیٹوں کو لاتے ہیں تم اپنے بیٹوں کو لاؤ۔ ہم اپنی عورتوں کو لاتے ہیں تم اپنی عورتوں کو لاؤ اور ہم اپنے نفسوں کو لاتے ہیں، تم اپنے نفسوں کو لاؤ پھر ہم مباہلہ کریں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت قرار دیں۔ (2) انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطھیراً (احزاب آیۃ:33)۔ **ترجمہ:** بس اللہ کا یہ ارادہ ہے اے اہل بیت کہ ہر قسم کی رجس سے تم کو دور رکھے اور تمہیں پاک رکھے جیسا کہ پاک رکھنے کا حق ہے۔ (3) ابوہریرہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ (ص) تشریف لائے اور فاطمہؑ کے گھر خانہ میں بیٹھ گئے، پس حسنؑ تیزی سے آئے۔ آنحضرتؐ نے انہیں گلے لگا لیا اور انکے بوسے لیے اور فرمایا خدایا میں اس سے محبت کرتا ہوں اور ہر اس شخص سے محبت کرتا ہوں جو اس سے محبت کرے۔ (4) بخاری میں حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ (ص) کو منبر پر دیکھا، حسن بن علیؑ ان کے ساتھ تھے آپ کبھی لوگوں کی طرف اور کبھی حسنؑ کی طرف رخ کرتے اور فرماتے یقیناً میرا یہ بیٹا سید و سردار ہے اور شاید خدا اس کے ذریعہ مسلمانوں کے دو گروہوں میں صلح کرائے۔

آپکی عبادت: آپ عبادت میں امکان حد و جہد اور خشوع و خضوع کی انتہا پر پہنچے ہوئے تھے۔ آپ نے پچیس حج پاپیادہ کیے جبکہ سواری کی اونٹنیاں آپکے ساتھ ہوتی تھیں۔ جب آپ وضو کرتے تو آپکے بدن کا جوڑ جوڑ ہلنے لگتا، رنگ زرد ہو جاتا، اس بارے میں آپ سے استفسار کیا تو فرمایا: جو شخص رب العرش کی بارگاہ میں حاضر ہو تو ضرور ہے کہ اسکا رنگ زرد ہو جائے اور اسکے مفاصل اور جوڑ کانپنے لگیں۔ مسجد کے دروازے پر پہنچتے تو سر اٹھا کر عرض کرتے: "الٰھی ضیفک ببابک یا محسن قد اتاک المسیئی فتجاوز عن قبیح ما عندی بجمیل ما عندک یا کریم" ۔اے معبود تیرا مہمان تیرے دروازہ پر کھڑا ہے اے محسن خطا کار تیرے پاس آیا ہے۔ پس اے کریم میرے قبیح سے اپنے جمیل کے صدقہ در گزر فرما۔ جس وقت بھی دیکھا آپکی زبان ذکر خدا میں مشغول تھی۔

آپکی سیرت: آپکی سیرت اپنے نانا اور اپنے باپؑ کی سیرت تھی۔ خطا کار سے چشم پوشی کرنا قدرت رکھتے ہوئے معاف کر دینا، تواضع کرنا اور دیگر اسی قسم کی قابل تعریف خوبیاں اور صفات کریمہ تھیں۔ (1) آپ نے فرمایا کہ دنیا عرب کے سرا اور دماغ میرے ہاتھ میں تھے وہ صلح کرتے جس سے میں صلح کرتا اور جنگ کرتے جس میں جنگ کرتا مگر میں نے خدا کی رضا کے حصول اور مسلمانوں کے خون کی حفاظت کے پیش نظر اس حکومت کو ترک کر دیا۔ (2) آپ فقراء کے قریب سے گزرے جو چن کرلائے ہوئے روٹیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو زمین پر بکھیرے ہوئے تھے اور کھا رہے تھے، انہوں نے آپکو شرکت کی دعوت دی۔ آپ نے قبول فرمائی اور فرمایا "ان اللہ لا یحب المستکبرین" اللہ تکبر کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا۔ جب کھانے سے فارغ ہوئے تو آپ نے انہیں اپنی مہمانی کی دعوت دی۔ انہیں کھانا بھی کھلایا اور لباس بھی پہنایا۔ (3) امام حسن علیہ السلام سے لوگوں نے عرض کیا کہ آپ فقر و فاقہ میں ہونے کے باوجود سائل کو کبھی رد نہیں کرتے۔ آپ نے فرمایا: میں اللہ کا سائل ہوں، مجھے بھی پسند ہے۔ مجھے شرم آتی ہے کہ خود سائل ہوتے ہوئے کسی سائل کو رد کروں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے عادی بنا دیا ہے وہ مجھ پر اپنی نعمتوں کا فیضان کرتا ہے میں نے اسے عادی بنایا ہوا ہے کہ لوگوں پر اسکی نعمتوں کا فیض کروں، پس مجھے خوف ہے کہ اگر میں اپنی عادت چھوڑ دوں تو وہ بھی اپنی عادت مجھ سے روک دے، پھر اپنے یہ اشعار پڑھے۔ "اذا ما اتانی سائل قلت مرحبا۔ بمن فضلہ فرض علی معجل"۔ "و من فضلہ فضل علی کل فاضل۔ و افضل ایام فتی حین یسئل" جب کوئی سائل آتا ہے تو میں کہتا ہوں مرحبا اے وہ شخص کہ جس پر جلدی فضل و بخشش کرنا مجھ پر فرض ہے اور اس پر فضل کرنے ہی سے ہر فضل کرنیوالے پر فضل ہوتا ہے اور جواں مرد کی زندگی کے افضل دن وہی ہوتے ہیں جب اس سے سوال کیا جاتا ہے۔

آپکا احسان و کرم: (1) آپ نے اپنا مال راہ خدا میں تین بار تقسیم کیا۔ یہاں تک کہ پاؤں کے جوتے میں سے ایک رکھ لیتے اور دوسرا دے دیتے تھے۔ دو بار آپ نے اپنا مال اس طرح تقسیم کیا کہ کل کا کل مال راہ خدا میں چھوڑ کر علیحدہ ہو گئے۔ (2) آپ نے انصار کی ایک جماعت سے ایک باغ چار لاکھ میں خریدا۔ پھر آپ کو خبر ملی کہ وہ لوگوں کے محتاج ہو گئے تو آپ نے وہ باغ تحفتاً انہیں دے دیا۔

آپکی وصیت: اے میرے اور میرے بھائی کے بیٹو! تم آج قوم کے بچے ہو مگر کل قوم کے بڑے بن جاؤ گے، پس علم حاصل کرو، تم میں سے جو اسے بیان نہیں کر سکتا، یاد نہیں رکھ سکتا وہ اسے لکھ لے اور بحفاظت رکھ لے۔

آپکے سنہری اقوال: (1) آپ نے فرمایا: نعمتیں جب تک قائم رہتی ہیں تو مجہول ہوتی ہیں اور جب پشت پھیرتی ہیں تو پہچانی جاتی ہیں۔ (2) آپ نے فرمایا: جو قوم مشورہ کرتی ہے وہ ضرور رشد و ہدایت پا لیتی ہے۔ (3) آپ نے فرمایا: انسان کی تباہی تین چیزوں میں ہے تکبر، حرص و لالچ اور حسد۔ (4) آپ نے فرمایا: اپنا علم دوسروں کو سکھاؤ اور دوسرے کا خود سیکھو اس سے تم اپنے علم کو پختہ بھی کرلو گے اور جو نہیں جانتے اسے بھی جان لو گے۔

فرمان امام حسن مجتبیٰؑ صدقہ کے بارے میں: لوگوں کی امید بھری اور منتظر بھری آنکھیں کسی کی طرف اٹھنے سے پہلے اور سائل کی عزت و آبرو مجروح ہونے سے پہلے صدقہ ادا کر دو۔ (وسائل الشیعہ)

Scanned with CamScanner

آپؑ کا نام: حسین (ع)۔ **آپؑ کے والد کا نام:** علی امیر المومنین (ع)۔ **آپؑ کی والدہ:** فاطمہ زہرا (ع)۔ **آپؑ کے نانا:** رسول اللہ (ص)۔ **آپؑ کے دادا:** ابوطالب بن عبدالمطلب سردار قریش۔ **آپؑ کی نانی:** خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد۔ **آپؑ کی دادی:** فاطمہ بنت اسد بن ہاشم۔ **آپؑ کے سگے بھائی:** حسنؑ۔ **آپؑ کی سگی بہنیں:** زینب وام کلثوم۔ **آپکی ولادت:** آپ 3 شعبان 4ھ کو مدینہ میں پیدا ہوئے۔ آپ پیدا ہوئے تو آپکو اپنے نانا رسول اللہ کی خدمت میں لایا گیا۔ رسول پاک آپکو دیکھ کر بہت خوش ہوئے آپکے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی اور اپنے لعاب دہن سے آپکو تحنیک (تالو پر لعاب دہن لگایا) جب ساتواں دن ہوا تو آپکا حسینؑ نام رکھا اور انکی طرف سے ایک مینڈھا عقیقہ کیا اور آپکی والدہ محترمہ کو حکم دیا کہ انکا سر منڈوا کر بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کریں۔ **آپکا حلیہ:** آپ رسولؐ اللہ سے بہت زیادہ مشابہت رکھتے تھے، موزوں جسم، میانہ قد، کشادہ پیشانی، گھنی ڈاڑھی، چوڑا چکلا سینہ، کشادہ کندھے، بڑی ہڈیاں، ہتھیلیاں اور قدم چوڑے تھے، گھنگریالے بال، کسرتی بدن، رنگ سرخی مائل سفید تھا۔ اپنے نانا رسولؐ اعظم کے سائے میں پرورش پائی۔ **کنیت:** آپکی کنیت ابوعبداللہ ہے۔ **القاب:** رشید، وفی، ذکی، مبارک، تابع لمرضات، اللہ دلیل علی ذات اللہ، سبط، سید شباب اہل الجنۃ ہیں آپ اپنے والد امیر المومنینؑ کیساتھ ساتھ رہے، آپکے عظیم مدرسہ میں ربع صدی تک حاضر رہے، تینوں جنگوں جمل، صفین اور نہروان میں اپنے والد گرامی کے شانہ بشانہ رہے۔ **آپکی ازواج:** لیلیٰ بنت ابی مرہ بن عروہ بن مسعود ثقفی، ام اسحٰق بنت طلحہ بن عبیداللہ تیمی، شاہ زنان بنت کسریٰ یزدجرد بادشاہ ایران اور رباب بنت امراء القیس بن عدی ہیں۔ **آپکے بیٹے:** امام زین العابدینؑ، علی اکبرؑ، جعفرؑ اور عبداللہ اصغرؑ ہیں۔ **آپکی بیٹیاں:** سکینہؑ، فاطمہؑ۔ **آپکی انگوٹھی کا نقش:** حسبی اللہ۔

اپنے والد امیر المومنینؑ کی شہادت کے بعد آپ نے اپنے بھائی امام حسن علیہ السلام کی 40ھ میں بیعت کی اور آپؑ انکا بے حد احترام کرتے تھے۔ یہاں تک کہ مقام امامت اور برادر بزرگ ہونے کے لحاظ سے آپ اس مجلس میں گفتگو نہ فرماتے تھے، جہاں امام حسنؑ تشریف فرما ہوں۔ یہاں آپؑ اپنے بھائی حسنؑ کے بعد دس سال زندہ رہے۔ مسلمانوں کے ایک گروہ کے نزدیک آپ امام مفترض الطاعۃ تھے۔ آپؑ سبط رسول اور انکے ریحانہ و پھول اور ثقلین میں سے دوسرے تھے کہ جن دو کو آنحضرتؐ اپنی امت میں چھوڑ گئے تھے۔ کتاب و عترت اور اجماع مسلمین سے شباب اہل الجنۃ تھے۔ آپؑ نے یزید کی بیعت سے انکار کیا اور 60ھ میں بروز اتوار جب کہ ماہ رجب کے دو دن باقی تھے اپنے خاندان اور اصحاب کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف سفر کیا۔ آپؑ اس وقت قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرما رہے تھے۔ "فخرج منها خائفاً يترقب قال ربي نجني من القوم الظالمين" وہ اس سے عالم خوف میں نکلا درانحالیکہ نگراں تھا، اس نے کہا میرے پروردگار مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔ مکہ میں اسوقت داخل ہوئے جب 60ھ شعبان کی تین راتیں گزر چکی تھیں اور وہ خدا تعالیٰ کے اس قول کی تلاوت کر رہے تھے۔ "ولما توجه تلقاء مدين قال عسى ربي ان يهديني سواء السبيل" اور جب وہ مدین کے سامنے پہنچ گیا تو اس نے کہا قریب ہے کہ میرا پروردگار سیدھے راستے کی ہدایت کرے۔ بیعت و اطاعت کرنے کے بارے میں اہل کوفہ کے خطوط و وفود آپکو پہنچنے شروع ہو گئے۔ یہاں تک کہ آپکے پاس بارہ ہزار خطوط اکٹھے ہو گئے۔ آپؑ نے مکہ سے اپنے چچا زاد بھائی حضرت مسلم بن عقیل کو اپنا نائب وسفیر بنا کر اہل کوفہ کی طرف بھیجا۔ آپکو یہ خبر ملی کہ یزید بن معاویہ نے کچھ لوگ آپکی طرف اس لیے بھیجے ہیں کہ وہ دھوکہ سے آپکو شہید کر دیں چاہے آپ کعبہ کے پردوں کو پکڑے ہوئے ہوں آپ نے ماہ ذی الحجہ 60ھ کی آٹھویں تاریخ ترویہ کے دن مکہ میں خطبہ دیا جس میں اپنی دعوت کا اعلان کیا اور پھر اسی دن مکہ سے نکل کھڑے ہوئے۔ جب آپ سرزمین عراق میں داخل ہوئے تو کوفہ کے راستے میں ابن زیاد کے بھیجے ہوئے لشکر کے سردار حر بن یزید ریاحی نے آپکو گھیرے میں لے لیا، یہاں تک کہ آپکو کربلا میں اُتارا۔ آپ کربلا میں دوسری محرم 60ھ کو پہنچے۔ آپ نے کربلا میں اپنا سامان وسفر سواریوں سے اتارا ہی تھا کہ ابن زیاد کے لشکر کے بعد دیگرے کربلا پہنچنے لگے یہاں تک کہ انکی تعداد 30 ہزار ہو گئی۔ آپؑ اور آپکے خاندان کے افراد اور آپکے اصحاب باوفا دسویں محرم 61ھ میں شہید ہوئے۔ آپکو آپکے فرزند ارجمند زین العابدین علیہ السلام نے تیرہ محرم کو دفنایا۔ سب سے پہلے آپکی قبر مطہر کی زیارت عظیم صحابی رسولؐ حضرت جابر بن عبداللہ بن انصاری نے بتاریخ 20 صفر 61ھ کربلا پہنچ کر کی۔

امام حسینؑ احادیث رسولؐ میں: (1) حاکم نے اخراج کیا ہے اور اسے صحیح قرار دیا ہے کہ یعلیٰ عامری سے نبی اکرمؐ نے فرمایا: "حسين مني و انا من الحسين اللهم احب من احب حسينا۔ حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں، خدایا اسکو دوست رکھ جو حسینؑ کو دوست رکھے۔ (2) جابرؓ بن عبداللہ روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: "جسے یہ بات خوش آئند ہو کہ وہ جوانان جنت کے سردار کو دیکھے تو اسے چاہیے کہ وہ حسینؑ بن علیؑ کی طرف دیکھے۔" **نص:** (3) شمس الدین محمد بن طولون نے کہا کہ امام حسنؑ نے اپنے بھائی حسینؑ کو اپنا وصی قرار دیا۔

آپؑ کی عبادت: (1) آپ نے پچیس حج حرم اس طرح کیے کہ آپکی سواریوں کو آپکے ساتھ ہنکایا جاتا تھا اور آپ پیادہ مشغول سفر ہوتے تھے۔ (2) آپ شب و روز میں ہزار رکعت نماز پڑھتے تھے۔ (3) حضرت علی بن الحسین علیہ السلام سے کہا گیا کہ آپ کے والد گرامی کی اولاد کس قدر کم ہے۔ تو آپ نے فرمایا: "تعجب ہے کہ میں انکے گھر کیسے پیدا ہو گیا۔ کیونکہ وہ رات دن میں ہزار رکعت نماز پڑھتے تھے تو وہ عورتوں کیلئے کب فارغ ہوتے تھے۔"

آپؑ کی سیرت: (1) مسعدہ سے روایت ہے وہ کہتا ہے کہ امام حسینؑ مساکین و فقراء کے قریب سے گزرے جنہوں نے چادر بچھائی تھی اور اس پر روٹیوں کے ٹکڑے پھیلائے ہوئے کھا رہے تھے۔ انہوں نے عرض کیا فرزند رسولؐ تشریف لائیے آپؑ انکے قریب دو زانو ہو کر بیٹھ گئے اور شریک طعام ہوئے، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ "ان الله لا يحب المستكبرين" پھر فرمایا میں نے تمہاری دعوت قبول کی ہے۔ تم بھی میری دعوت قبول کرو۔ پس انہوں نے آپؑ کی دعوت قبول کی اور آپکے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے اور آپؑ کے در دولت پر حاضر ہوئے، آپؑ نے اپنی کنیز سے فرمایا جو کچھ تمہارے پاس کھانا موجود ہے، لے آؤ۔ (2) یوم الطف یعنی کربلا کی جنگ کے روز آپؑ کی پشت مبارک پر کچھ نشانات پائے گئے۔ لوگوں نے انکے بارے میں امام زین العابدینؑ سے سوال کیا آپؑ نے فرمایا یہ نشان ان تھیلوں کے ہیں جن میں آپ بیواؤں، یتیموں اور مسکینوں کی ضروریات اپنی پشت پر اُٹھا کر انکے گھروں تک پہنچاتے تھے۔

آپکا احسان و کرم: (1) ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن حبیب سلمی نے امام حسینؑ کے ایک بیٹے کو سورہ الحمد کی تعلیم دی جب اس بچہ نے آپکے ساتھ اس سورہ کو پڑھا تو آپؑ نے پڑھانے والے کو ہزار دینار اور ہزار خلعے دیے اور اسکا منہ موتیوں سے بھر دیا اور جب آپؑ سے اس بارے میں گفتگو ہوئی تو فرمایا یہ جو کچھ میں نے دیا ہے اس عطا (اس تعلیم) کا کہاں مقابلہ کر سکتا ہے۔ (2) امام حسین علیہ السلام اسامہ بن زید کی بیماری کے دوران انکی عیادت کو تشریف لے گئے تو وہ کہہ رہا تھا۔ واغماہ (ہائے میرا غم و دکھ) آپؑ نے فرمایا: اے بھائی تجھے کس چیز کا غم ہے۔ اس نے کہا مجھ پر ساٹھ ہزار درہم قرض ہے۔ امام حسینؑ نے فرمایا وہ مجھ پر ہے۔ اس نے کہا: میں ڈرتا ہوں میں کہیں مر نہ جاؤں۔ آپؑ نے فرمایا: تم ہرگز نہیں مرو گے یہاں تک کہ میں اسے تم سے ادا کر دوں گا، پس آپؑ نے اسکے فوت ہونے سے پہلے قرض ادا کر دیا۔

آپؑ کی وصیت: آپؑ کی وصیت یہ ہے: اس چیز سے اجتناب کرو کہ جس سے تمہیں معذرت کرنا پڑے۔ کیونکہ مومن نہ بُرا کام کرتا ہے اور نہ ہی اسے اس سے معذرت کرنی پڑتی ہے، منافق ہر روز برائی کرتا اور اس سے عذر خواہی کرتا ہے۔

آپکےؑ کلمات قصار: (1) سلام میں 70 نیکیاں ہیں جن میں 69 سلام کی ابتدا کرنے والے کیلئے ہیں اور ایک جواب دینے کیلئے۔ (3) بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

آپکیؑ کی دعا: آپ کی ایک دعا: "اللّٰهم ارزقني الرغبة في الآخرة حتى اعرف صدق ذلك في قلبي بالزهادة مني في دنياي اللّٰهم ارزقني بصرا في امر الآخرة حتى اطلب الحسنات شوقا والزمن السيئات خوفا يا رب۔" **ترجمہ:** خدایا! مجھے آخرت میں رغبت عطا کر یہاں تک کہ اسکی صداقت کو اپنے دل میں پہچان لوں اپنی دنیا سے اپنے زہد و پرہیز کے ذریعہ۔ خدایا مجھے آخرت کے بارے میں بصارت عطا فرما تا کہ میں نیکیوں کو ذوق و شوق کیساتھ طلب کروں اور خوف اور ڈر کے مارے برائیوں سے بھاگ کھڑا ہوں۔

فرمان امام حسینؑ صدقہ کے بارے میں: خدا کے نام پر خفیہ طور پر صدقہ دو، اللہ اس کی تم کو علی الاعلان جزا دے گا۔ (گفتار دلنشین)

آپؑ کے دادا: امیرالمومنین علیہ السلام ہیں۔ **آپؑ کے والد:** حسینؑ شہید ہیں۔ **آپؑ کی والدہ:** شاہ زنان بنت یزدجرد ابن شہریار بن کسریٰ شاہ ایران ہیں۔ اس خاتون کا نام امیرالمومنین نے "مریمؑ" رکھا تھا اور یہ بھی کہا گیا کہ "فاطمہ" رکھا تھا اور سیدۃ النساء کے لقب سے پکاری جاتی تھیں۔ **آپؑ کے بھائی:** علی اکبرؑ اور عبداللہ رضیعؑ (شیرخوار) ہیں جو دونوں کربلا میں شہید ہو گئے۔ **آپؑ کی بہنیں:** سکینہؑ و فاطمہؑ ہیں۔ **آپؑ کی ولادت:** مدینہ میں پانچ شعبان 38ھ بروز جمعہ پیدا ہوئے۔ **آپؑ کی کنیت:** ابومحمدؑ **آپؑ کے القاب:** زین العابدین، سید الساجدین، سیدالعابدین، ذکی، امین ہیں۔ آپؑ کربلا کے خونیں واقعہ میں موجود تھے اس دردناک واقعہ کے بعد راہ میں، کوفہ و شام کے دربار و بازار میں آپ خاندان کے اہل و عیال پر نگراں تھے۔ آپؑ کی ازواج میں سے زیادہ معروف فاطمہ بنت امام حسنؑ سبط ہیں۔ **آپؑ کے بیٹے:** عبداللہ، حسنؑ، حسینؑ، زیدؑ، عمرؑ، حسین اصغرؑ، عبدالرحمنؑ، سلیمانؑ، علیؑ اور محمد الاصغرؑ۔ **آپؑ کی بیٹیاں:** خدیجہؑ، ام کلثومؑ، فاطمہؑ اور علیہؑ ہیں۔ **آپؑ کی انگوٹھی کا نقش:** "وما توفیقی الا باللّٰہ" ہے۔ آپؑ کا قیام مدینہ میں رہا، آپ مشکلات و مہمات میں جائے پناہ تھے، امت پر علم و سخاوت کا فیض کرتے تھے۔ **آپؑ کی امامت:** آپ اپنے والد گرامی امام حسینؑ کے بعد چونتیس سال زندہ رہے یہی آپکی مدت امامت ہے۔ **آپؑ کے زمانہ کا بادشاہ:** یزید بن معاویہ، معاویہ بن یزید، مروان بن حکم، عبدالملک بن مروان اور ولید بن عبدالملک تھے۔ آپؑ کے آثار میں سے صحیفہ سجادیہ اور رسالہ حقوق ہے۔ آپکو ولید بن عبدالملک بن مروان نے زہر دیا۔ آپکی شہادت 25 محرم 95ھ میں واقع ہوئی۔ **آپؑ کی قبر:** بقیع میں اپنے تایا امام حسنؑ کے پہلو میں دفن ہوئے۔

آپؑ کی نصِ خلافت: زہری سے روایت ہے وہ عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے روایت کرتا ہے کہ میں حسینؑ بن علیؑ کے پاس تھا کہ علی بن الحسین اصغر داخل ہوئے تو انہیں حسینؑ نے بلایا اور سینہ سے لگایا، دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ پھر فرمایا: میرا باپ تجھ پر صدقے، کس قدر پاکیزہ ہے تیری خوشبو اور کس قدر اچھا ہے تیرا خلق۔ راوی کہتا ہے کہ میرے دل میں کچھ خیال آیا تو میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں اے فرزند رسولؐ اگر وہ کچھ ہو جائے جسے آپ میں دیکھنے سے خدا کی پناہ مانگتے ہیں تو پھر کس کی طرف ـــــ تو آپ نے فرمایا کہ میرے اس بیٹے علیؑ کی طرف یہ خود بھی امام ہے اور ائمہؑ کا باپ بھی ہے۔

آپؑ کی عبادت: (1) امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ علی بن الحسینؑ ہر شب و روز میں ہزار رکعت نماز پڑھتے تھے اور ہوا آپکو سنبل کی طرح دائیں بائیں جھکاتی تھی، کھجور کے پانچ سو درخت آپکی ملکیت تھے، آپ ہر درخت کے پاس دو رکعت نماز پڑھتے تھے، جب آپ نماز کیلئے کھڑے ہوتے آپکا رنگ متغیر ہو جاتا اور اس طرح کہ جیسے ایک شہنشاہ جلیل القدر کے سامنے ایک کمتر و ادنیٰ غلام کھڑا ہو، آپکا تمام جسم خوف اور دبدبۂ خداوندی سے کانپنے لگتا اور آپ اس طرح نماز ادا فرماتے جیسے یہ زندگی میں آخری نماز ہو۔ (2) استاد عبدالعزیز سید الاہل نے کہا ہے چونکہ زمین پر عبادت اور زہد و تقویٰ میں کوئی بھی ان کا مثل نہ ہوا تو لوگوں نے آپکو زین العابدین کا لقب دیا اور جب دیکھا آپکا سر سجدے سے نہیں اٹھتا مگر دوسرے سجدے کیلئے تو آپکو سجاد کا نام دیا اور جب سجود کی علامات آپکی پیشانی پر ابھر آئیں تو آپکو ذوثفنات کا لقب دیا۔ (3) جب آپ نماز کیلئے وضو فرماتے تو آپکا رنگ زرد ہو جاتا، آپ سے آپکے گھر والے کہتے کہ وضو کے وقت آپکی یہ عادت ہو گئی ہے تو آپ فرماتے کیا تم جانتے ہو کہ میں کس کے سامنے کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔ (4) اس کمرے میں آگ لگ گئی جس میں آپ سر بسجود تھے، لوگوں نے چیخنا شروع کیا فرزند رسولؐ آگ آگ مگر آپ نے سر نہ اٹھایا یہاں تک کہ آگ بجھا دی گئی، آپ نماز سے فارغ ہوئے، دریافت کیا کہ آپکو کس چیز نے اس سے مشغول کر رکھا تھا۔ آپؑ نے فرمایا: مجھے اس سے بڑی آگ نے مشغول کر رکھا ہے۔ (5) آپکی کنیز سے آپکے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے کہا۔ تفصیل سے عرض کروں یا مختصر کہا کہ مختصرات کرو تو اس نے کہا دن کو بھی آپکے لیے کھانا نہیں لائی اور رات کو بھی آپکے لیے بستر نہیں کیا۔

آپؑ کی سیرت کا ایک گوشہ: (1) سفیان نے کہا کہ ایک شخص علی بن الحسینؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ فلاں شخص نے آپکی بدگوئی کی ہے اور اذیت پہنچائی ہے۔ آپؑ نے فرمایا میرے ساتھ اسکے پاس چلو، وہ اس خیال سے آپکے ساتھ چلا کہ آپ اس سے بدلہ لیں گے۔ اسکے پاس پہنچے تو امام نے فرمایا اے فلاں جو کچھ تو نے ہمارے حق میں کہا ہے اگر سچ ہے تو خدائے تعالیٰ مجھے بخشے اور اگر تیرا قول باطل ہے تو خدا تجھے بخشے۔ (2) ایک روز آپؑ باہر تشریف لے جا رہے تھے کہ ایک شخص سامنے آیا اور آپکو گالیاں دینے لگا تو غلام دموالی غضبناک ہو کر اسکی طرف بڑھے۔ آپؑ نے فرمایا: ٹھہر جاؤ، پھر اس شخص پر متوجہ ہوئے، گفتگو ہوئی تو اسے ندامت ہوئی آپؑ نے اسکی طرف ایک عمدہ چادر پھینکی جو آپؑ نے پہن رکھی تھی اور اسکے لیے ہزار درہم کا حکم دیا۔ وہ شخص اسکے بعد کہا کرتا تھا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اولاد رسولؐ میں سے ہیں۔ (3) آپکے پاس کچھ مہمان تھے۔ آپکا ایک خادم ان کیلئے تنور میں سے گرم گرم کباب بڑی تیزی اور عجلت سے لا رہا تھا کہ اس جلدی میں ایک سیخ اسکے ہاتھ سے گری اور امام کے ایک بچے کے سر پر پڑی جو سیڑھی کے نیچے تھا۔ جس سے وہ بچہ مر گیا، غلام تو متحیر و مضطرب ہوا، مگر امام نے فرمایا تو راہ خدا میں آزاد ہے تو نے یہ کام جان بوجھ کر نہیں کیا۔ پھر آپؑ نے اپنے بیٹے کو تجہیز و تکفین کے بعد دفن کر دیا۔

آپؑ کا کرم و احسان: (1) جب کوئی سائل آپکے پاس آتا تو فرماتے۔ مرحبا اے میرا زاد آخرت اٹھا کر لے جانے والے۔ (2) آپ شکر اور باداموں کا صدقہ کرتے اس بارے میں آپ سے سوال کیا گیا تو آپ نے "لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون" کی تلاوت فرمائی۔ (تم اسوقت تک ہرگز نیکی حاصل نہیں کر سکتے جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جسے محبوب رکھتے ہو) اور آپ ان دو چیزوں کو بہت پسند فرماتے تھے۔ (3) آپ رات کو اپنے چچازاد کے پاس اجنبی صورت میں جاتے اور اسے کچھ دینار دیتے تو وہ کہتے علی بن الحسینؑ میرے ساتھ صلہ رحمی نہیں کرتا۔ خدا اسے جزاء خیر نہ دے آپ صبر و برداشت کرتے اور اپنا تعارف نہ کراتے جب آپ شہید ہو گئے اس نے دینار دینے والے کو مفقود پایا، پھر اسے آپکے احسان کا علم ہوا، پس وہ آپکی قبر پر آتا اور گریہ کرتا رہا۔ (4) آپ نے دو مرتبہ اپنا کل مال راہ خدا میں تقسیم کیا۔ (5) جب آپکی وفات ہوئی تو معلوم ہوا کہ آپؑ اہل مدینہ کے سو گھروں کی کفالت کرتے تھے اور اشیاء خورد و نوش کو خود اٹھا کر ان تک پہنچاتے تھے۔

آپؑ کے آزاد کردہ غلام: (1) سید الاہل کہتے ہیں کہ آپؑ اپنی ضرورت کیلئے نہیں بلکہ آزاد کرنے کی نیت سے غلام خریدتے۔ کہا گیا ہے کہ آپؑ نے ایک لاکھ غلام آزاد کیے۔

آپؑ کی وصیت: ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ علی بن الحسین علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اے میرے بھائیو! میں تمہیں آخرت کے گھر کے بارے میں وصیت کرتا ہوں۔ دنیا کے گھر کے بارے میں وصیت نہیں کرتا۔ کیونکہ اس پر تو تم حریص ہو اور اس سے تمسک کیے ہوئے ہو۔ کیا تمہیں وہ بات یاد نہیں جو عیسیٰ بن مریمؑ نے اپنے حواریوں سے کہی تھی، انہوں نے فرمایا تھا کہ دنیا ایک پل ہے۔ پس اسے عبور کر لو اسکو تعمیر نہ کرو اور فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو دریا کی موج پر گھر بنائے، اس دنیا کے گھر کو جائے قرار، قرار نہ دو۔

آپؑ کے بعض کلمات قصار: (1) آپؑ نے فرمایا: خدا سے شرم و حیا کرو تا کہ اسکا قرب حاصل ہو۔ (2) آپؑ نے فرمایا: غیبت سے بچو کیونکہ وہ جہنم کے کتوں کا سالن ہے۔ (3) آپؑ نے فرمایا: قیامت میں جو کچھ کسی شخص کے ترازو میں رکھا جائیگا اس میں سے حسن اخلاق سے افضل کوئی چیز نہیں ہے۔

آپؑ کے بعض جوابات: (1) آپؑ سے عصبیت کے بارے میں سوال کیا گیا آپؑ نے فرمایا: عصبیت ہی وہ چیز ہے جس کی وجہ سے کوئی انسان گنہگار رہتا ہے یہ کہ انسان اپنی قوم کے بدترین آدمی کو دوسری قوم کے بہترین شخص سے اچھا سمجھے یہ عصبیت نہیں ہے کہ انسان اپنی قوم سے محبت کرے، بلکہ عصبیت یہ ہے کہ ظلم و جور پر بھی اپنی قوم کی اعانت کرے۔ (2) آپکی خدمت میں عرض کیا گیا کہ سب لوگوں میں سے زیادہ عظیم قدر و منزلت کون رکھتا ہے آپؑ نے فرمایا کہ وہ کہ جو دنیا کیلئے اپنے نفس کی قدر و منزلت کو نہ سمجھے۔

آپؑ کی دعا: آپکی ایک دعا یہ ہے: اللّٰھم من انا حتی تغضب علی، فوعزتک ما یزین ملکک احسانی ولا یقبحہ اساءتی ولا ینقص من خزائنک غنائی ولا یزید فیھا فقری۔ "خدایا میں کون ہوں کہ تو مجھ پر غضبناک ہو، پس تیری عزت کی قسم میرے اچھے اعمال تیرے ملک کو زینت نہیں بخش سکتے اور نہ ہی میرے برے کام اسے قبیح و بدصورت بنا سکتے ہیں۔ میری تونگری تیرے خزانوں میں کمی نہیں کر سکتی اور نہ ہی میرا فقر و فاقہ ان میں زیادتی و اضافہ کر سکتا ہے۔"

فرمان امام زین العابدینؑ صدقہ کے بارے میں: جب کوئی کسی غریب محتاج کو صدقہ دیتا ہے اور وہ حالات کا مارا صدقہ دینے والے کیلئے دعا کرتا ہے تو اسکی دعا فوراً قبول ہوتی ہے۔ (ثواب الاعمال)

5 امام محمد باقر علیہ السلام

آپؑ کے دادا: حسینؑ شہید ہیں۔ **آپؑ کے والد:** علی بن الحسینؑ ہیں۔ **آپؑ کی والدہ:** فاطمہ بنت امام حسنؑ علیہا السلام ہیں، جن کی کنیت "ام عبداللہ" ہے۔ آپؑ ایسے ہاشمی ہیں جو ہاشمی ماں باپ سے پیدا ہوئے ہیں اور ایسے علوی ہیں جو علوی ماں باپ سے پیدا ہوئے ہیں اور آپ پہلے وہ فرد ہیں کہ جنہیں حسن و حسین علیہما السلام کی اولاد ہونے کا شرف ہے۔ **آپؑ کی ولادت:** آپؑ پہلی رجب 57ھ بروز جمعہ یا بروز پیر پیدا ہوئے۔ آپؑ رسول اللہؐ سے مشابہت رکھتے تھے، اسی بناء پر آپ کو شبیہ کا لقب دیا گیا، آپؑ مرتفع قامت، مبارک جلد اور گھنگھریالے بال اور گندم گوں تھے، جسم پر خال تھے، پتلی کمر والے اور خوش آواز تھے، سر زمین کی طرف جھکائے رکھتے تھے، آپؑ اپنے دادا حسینؑ کے ساتھ چار سال رہے اور واقعہ کربلا میں موجود تھے۔ **آپؑ کی کنیت:** ابوجعفر ہے۔ **آپؑ کے القاب:** باقر، شاکر للہ، ہادی، امین اور شبیہ تھے۔ **آپؑ کی انگوٹھی کا نقش:** "العزۃ جمیعاً للّٰہ" تھا۔ **آپؑ کے بیٹے:** جعفر صادقؑ، عبداللہ، ابراہیم، عبیداللہ اور علی تھے۔ **آپؑ کی بیٹیاں:** زینبؑ اور ام سلمہؑ تھیں۔ آپؑ نے اپنے علم اور حدیث سے دنیا کو پُر کر دیا۔ جابر جعفی کہتے ہیں کہ مجھ سے آپؑ نے ستر ہزار احادیث بیان کیں اور محمد بن مسلم کا قول ہے کہ میں نے آپؑ سے تیس ہزار احادیث کا سوال کیا، آپؑ کے مؤلفات، کتاب تفسیر کہ جسے ابن ندیم نے ذکر کیا ہے ایک رسالہ ہے جو آپؑ نے سعد الخیر کو جو بنی امیہ سے تھا، بھیجا تھا ایک اور رسالہ "کتاب الھدایہ" ہے جو آپؑ نے اسی سعد اموی کو بھیجا تھا۔ آپؑ نے عبدالملک بن مروان کو درہم و دینار کا سکہ بنانے کا مشورہ دیا اور اسکی کیفیت کی تعلیم دی۔ آپؑ کے زمانہ (امامت) کے بادشاہ ولید بن عبدالملک، سلیمان بن عبدالملک، عمر بن عبدالعزیز، یزید بن عبدالملک، ہشام بن عبدالملک۔ آپؑ کی وفات سات ذی الحجہ 114ھ بروز دوشنبہ (پیر) ہوئی اس وقت آپکی عمر 57 سال اور مدت امامت 19 سال تھی آپؑ کی قبر، جنت البقیع میں اپنے والد امام زین العابدینؑ اور بزرگ امام حسنؑ سبط علیہما السلام کے ساتھ دفن ہوئے۔

آپؑ کی نص خلافت: امام زین العابدینؑ نے فرمایا: یاد رکھو یہ امام، آئمہ کے باپ ہیں اور علم کی کان ہیں اور علم کی گتھیوں کو اس طرح کھولیں گے جیسا کھولنے اور واضح کرنے کا حق ہے۔ خدا کی قسم یہ سب لوگوں کی نسبت رسول اللہؐ سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔

امام محمد باقرؑ رسول اعظمؐ کی حدیث میں: جابر بن عبداللہ انصاری کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہؐ نے فرمایا کہ بیشک تم زندہ ہو گے یہاں تک کہ تم میری اولاد میں سے ایک مرد کو دیکھو گے جو مجھ سے بہت مشابہت رکھتا ہو گا، اسکا نام میرے نام پر ہو گا، جب تم اسکو دیکھو گے تو تمہیں شاق نہیں گزرے گا، پس اُن سے میرا اسلام کہنا۔

آپؑ کی عبادت: (1) جناب صادقؑ نے فرمایا: میرے والد گرامی بہت زیادہ ذکرِ خدا کرتے تھے۔ میں آپکے ساتھ چل رہا ہوتا وہ ذکر خدا کرتے جاتے، آپکے ساتھ کھانا کھاتا تو آپ ذکر جاری رکھتے، لوگوں سے ملاقات کے دوران بھی ذکر جاری رہتا، میں دیکھتا کہ انکی زبان تالو سے چپٹی ہوئی ہے اور وہ "لا الٰہ الا اللہ" فرما رہے ہیں، آپؑ ہمیں اکٹھا کر لیتے اور ذکر کرنے کا حکم دیتے یہاں تک کہ سورج نکل آتا، ہم میں سے جو قرأت کر سکتا، اسے قرأت کا حکم دیتے اور جو قرأت نہ کر سکتا اسے ذکر کا حکم دیتے۔ (2) آپؑ دن رات میں ڈیڑھ سو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

آپؑ کی سیرت کا ایک گوشہ: (1) آپؑ جب کسی شخص کو موذی مرض میں جلا دیکھتے تو آہستہ سے اللہ سے پناہ مانگتے اور استفادہ فرماتے۔ (2) اگر کبھی آپؑ ہنس دیتے تو بارگاہ الٰہی میں عرض کرتے، خداوندا مجھ پر ناراض نہ ہونا۔ (3) آپکے گھر سے نہیں سنا گیا کہ اے سائل خدا تجھ برکت دے اور نہ ہی یہ سنا کہ اے سائل یہ لے لے، بلکہ آنحضرت فرمایا کرتے تھے کہ انہیں اچھے اچھے ناموں کیساتھ پکارو۔

آپؑ کا احسان و کرم: (1) عمرو بن دینار اور عبداللہ بن عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ وہ دونوں کہتے ہیں کہ ہم نے کبھی بھی ابوجعفر محمد بن علیؑ سے ملاقات نہیں کی مگر یہ کہ آپؑ ہمارے لیے صلہ کے طور پر کچھ نقدی اور کپڑے اُٹھا لائے اور فرماتے کہ یہ تمہارے لیے تیار کیے گئے تھے اس سے پہلے کہ تم مجھ سے ملنے آتے۔ (2) اسود بن کثیر کہتے ہیں کہ میں نے ابوجعفرؑ کی خدمت میں اپنی ایک حاجت اور بھائیوں کی جفا اور زیادتی کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا: برا ہے وہ بھائی جو تونگری کی حالت میں تو تیری رو رعایت کرے مگر تنگدستی و فقر کی حالت میں تجھے چھوڑ دے، پھر آپؑ نے اپنے غلام کو حکم دیا: وہ ایک تھیلی نکال کر لایا جس میں سات سو درہم تھے، آپؑ نے فرمایا: اسکو خرچ کرو جب ختم ہو جائے تو مجھے بتانا۔

آپؑ کا مدرسہ: محمد بن مسلم نے کہا ہے کہ مجھے جس چیز کے بارے میں شک و شبہ ہوا میں نے اسکا ابوجعفرؑ سے سوال کیا۔ یہاں تک کہ میں نے آپؑ سے تیس ہزار احادیث کے بارے میں سوالات کیے۔ اور بعض اُن لوگوں نے نقل کیا ہے کہ جنہوں نے آپکو حج میں دیکھا ہے کہ آپؑ سے مشکل مسائل کے بارے میں استفتاء کرنیوالے لوگ آپؑ پر ٹوٹ پڑتے اور مشکلات کے دروازے کھولنے کی خواہش کرتے، پس آپؑ نہیں اُٹھے یہاں تک کہ انہیں ایک ہزار مسئلہ میں فتویٰ دیا اور پھر اُٹھ کر اپنے سامان کی طرف تشریف لے گئے۔

آپؑ کے بعض وصایا: (1) ابوجعفر محمد بن علی بن الحسین علیہم السلام عمر بن عبدالعزیز کے پاس تشریف لے گئے تو اس نے کہا: اے ابوجعفر! مجھے وصیت کیجیے۔ آپؑ نے فرمایا: میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ مسلمانوں میں سے چھوٹے کو اپنا بیٹا بنا، درمیانے کو اپنا بھائی سمجھ اور بڑے کو اپنا باپ فرض کر، پھر اپنے بیٹے پر رحم کر اور اپنے بھائی کیساتھ صلہ رحمی کر اور اپنے باپ کیساتھ نیکی کر اور جب کوئی نیکی کرو تو اسکی پرورش بھی کرو (یعنی اسے دوام اور تسلسل بخشو)۔ آپؑ کی وصیت اپنے بیٹے کو: اے بیٹا! جب خدا تجھ پر کسی نعمت کا احسان کرے تو کہو "الحمد للہ" (سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں) اور جب تجھے کوئی معاملہ رنجیدہ کرے تو کہو "لاحول ولا قوۃ الا باللہ" (کوئی قوت و طاقت نہیں مگر اللہ سے) اور جب رزق تمہارے پاس آنے میں تاخیر کرے تو کہو "استغفر اللہ" (میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں)۔

آپؑ کے بعض کلمات قصار: (1) آپؑ نے فرمایا: کوئی آنکھ اپنے پانی میں نہیں ڈبڈبائی مگر یہ کہ اس آنکھ والے کے چہرے کو خدا جہنم کی آگ پر حرام کر دیتا ہے اگر وہ آنسو دونوں رخساروں پر بہنے لگیں تو قیامت کے دن اُس چہرے کو تنگی و سختی اور ذلت کا سامنا کرنا نہیں پڑے گا اور ہر چیز کا کوئی نہ کوئی اجر و ثواب مقرر ہے، مگر آنسو۔ خدا اُسے گناہوں کے سمندروں کا کفارہ قرار دیتا ہے اور اگر کوئی رونے والا کسی امت میں رہ کر روئے تو خدا اس امت کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے۔ (2) تین چیزیں دنیا و آخرت کے مکارم و محترم امور میں سے ہیں، تم اُسے معاف کر دو جس نے تم پر ظلم کیا ہے، اُس سے صلہ رحمی کی ہے اور جاہلانہ سلوک پر تم حلم و بردباری اختیار کرو۔ (3) آپؑ نے فرمایا: کسی چیز کا دوسری چیز سے ملنا اتنا اچھا نہیں جتنا حلم کا علم سے ملنا ہے۔ (4) آپؑ نے فرمایا: وہ عالم کہ جس کے علم سے نفع اُٹھایا جائے ہزار عابدوں سے افضل ہے۔ (5) آپؑ نے فرمایا: جس وقت خدا کسی ذات میں حسن نیت دیکھتا ہے تو اسے عصمت و حفاظت کیساتھ گھیر لیتا ہے۔ (6) آپؑ نے فرمایا: جو شخص اُس چیز پر عمل کرتا ہے جسے وہ جانتا ہے تو خدا اُسے اُسکی بھی تعلیم دیگا جسے وہ نہیں جانتا۔

آپؑ کے بعض جوابات: (1) آپؑ سے سوال ہوا موت کیا ہے تو آپؑ نے فرمایا وہی نیند ہے کہ جو تمہیں ہر رات آتی ہے مگر اسکی مدت طویل ہے۔ (2) آپ سے سوال کیا گیا ایسی عورت کے بارے میں جسے درد زہ ہوا، اتنی شدت ہوئی کہ وہ مر گئی، بچہ اسکے شکم میں متحرک ہے۔ آپ نے فرمایا: میت کا پیٹ چاک کر کے بچہ کو نکال لیا جائے۔

امام محمد باقرؑ علماء و عظماء کی نظر میں: (1) آپؑ سے جابر بن عبداللہ نے عرض کیا آپ مخلوق خدا کی بہترین شخصیت کے فرزند ہیں، آپؑ کے دادا جنت کے سردار ہیں اور آپکی دادی نساء عالمین کی سردار ہیں۔ (2) ابواسحٰق کہتے ہیں ان جیسا انسان کبھی نہیں دیکھا۔ (3) ابوزرعہ کہتے ہیں: بے شک ابوجعفرؑ سب علماء سے بڑے ہیں۔ (4) اُستاد علی جلال حسینی کہتے ہیں کہ آپؑ وسیع علم اور وافر علم کے مالک تھے۔

فرمان امام محمد باقرؑ صدقہ کے بارے میں: نیکی کرنے اور صدقہ دینے سے افلاس دور ہوتا ہے۔ (بحار، جلد 93)

6 امام جعفر صادق علیہ السلام

آپ کا نام: جعفرؑ ہے۔ **آپ کے والد:** امام محمد باقر علیہ السلام ہیں۔ **آپ کے دادا:** امام علی زین العابدین ہیں۔ **آپ کی والدہ:** ام فروہ (فاطمہ) بنت قاسم بن محمد ابی بکر ہیں۔ **آپ کی ولادت:** ستر ربیع الاول 80ھ بقولے 83ھ جمعہ یا پیر کے دن طلوع فجر کے قریب مدینہ میں اپنے جد امجد رسول اعظمؐ کی ولادت کے دن پیدا ہوئے۔ **آپ کا حلیہ مبارک:** مربع جسامت ، درمیانہ قد و قامت ، روشن و نورانی ، سفید چہرہ ، چمک ایسی گویا چراغ روشن ہے ، سیاہ گھنگریالے بال ، ستواں اور اونچی ناک ، پیشانی کشادہ اوپر کے بال گرگئے تھے ، رخسار پر سیاہ خال تھا۔ **آپ کی کنیت:** زیادہ مشہور پہلی کنیت ہے ابوعبداللہ، ابو اسماعیل، ابو موسیٰ۔ **آپ کے القاب:** صادق، فاضل، طاہر، قائم، کافل، منجی اور صابر ہیں، پہلا لقب زیادہ مشہور ہے۔ **آپ کی انگوٹھی کا نقش:** "ماشاء اللہ ولا قوۃ الا باللہ استغفر اللہ"۔ **آپ کی ازواج:** زیادہ جانی پہچانی جناب حمیدہ بنت صاعد مغربی اور فاطمہ بنت حسین بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب۔ **آپ کے بیٹے:** اسماعیل، عبداللہ، موسیٰ کاظمؑ، اسحاق، محمد دیباج، عباس، علی۔ **آپ کی بیٹیاں:** ام فروہ ، اسماء ، فاطمہ۔ **آپ کی تالیفات:** شیخ مظفری کہتے ہیں کہ جو کتب آپ سے بلاواسطہ روایت ہوئیں ، انکی تعداد 80 ہے اور جو بالواسطہ ہیں وہ 70 ہیں۔ **آپ کے شاگرد:** آپ سے علم و حدیث چار ہزار سے زائد افراد نے حاصل کیا۔ **آپ کے مصنف شاگرد:** آپ کے سینکڑوں شاگردوں نے مختلف علوم و فنون پر سینکڑوں کتابیں تصنیف کی ہیں۔ **آپ کا عراق کی طرف:** آپکو منصور عباسی نے کئی مرتبہ بروتی مدینہ سے عراق کی طرف نکالا اور ان میں سے کئی مرتبہ آپکو شہید کرنے کا ارادہ کیا، علم کی نشر و اشاعت کیلئے آپ عراق میں قیام کو غنیمت سمجھتے تھے، یہاں تک کہ "حسن بن علی وشاء" کہتے ہیں میں نے مسجد کوفہ میں 900 بزرگ عالم ایسے دیکھے جن میں سے ہر ایک کہتا تھا کہ "حدثنی جعفر بن محمدؑ" (مجھ سے جعفر بن محمدؑ نے حدیث بیان کی)۔ **آپ کے زمانے کے بادشاہ:** بنی امیہ میں سے ہشام بن عبدالملک، یزید بن عبدالملک۔ **آپ کا لقب:** ابراہیم بن ولید، مروان بن محمد لقب حمار، بنی عباس میں سے سفاح اور منصور۔ **آپ کا عرصہ امامت:** 34 سال۔ **آپ کی وفات:** 25 شوال 148ھ میں اس زہر کے اثر سے جو منصور عباسی نے اپنے گورنر مدینہ محمد بن سلیمان کے ذریعہ بھجوایا آپکی شہادت واقع ہوئی۔ **آپ کی قبر:** آپ جنت بقیع میں اپنے والد محمد باقرؑ اور اپنے دادا زین العابدینؑ اور اپنے چچا حسن سبط صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین کے پہلو میں دفن ہوئے۔ **آپ کی عمر:** آپ تمام آئمہ میں سن کے اعتبار سے سب سے بڑے ہیں۔ **آپ کی عمر شریف:** آپکی پہلی روایت کی بناء پر 68 سال ہے اور دوسری روایت کے مطابق 65 سال ہے۔

آپ کی نص خلافت: جابر بن یزید جعفی کہتے ہیں کہ ابو جعفرؑ سے انکے بعد والے قائم کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے ابو عبداللہ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا یہ ، خدا کی قسم ! یہ قائم آل محمدؐ ہیں۔

آپ کی عبادت: مالک بن انس "امام مذہب" نے کہا ہے کہ ایک زمانہ تک میری آپکے یہاں آمد و رفت رہی۔ بس میں آپکو تین میں سے کسی ایک حالت میں دیکھتا۔ نماز پڑھتے ہوئے، روزے کی حالت میں، تلاوت و قرأت کلام پاک کرتے ہوئے دیکھتا۔

آپ کی سیرت کے چند گوشے: (1) آپ نے اپنے کسی غلام کو کسی کام کیلئے بھیجا، وہ دیر تک واپس نہ آیا، آپ اسکی تلاش میں نکلے تو اسے ایک جگہ سوتا ہوا پایا۔ آپ اسکے سرہانے بیٹھ کر پنکھا جھلنے لگے، یہاں تک کہ وہ بیدار ہوگیا۔ آپ نے فرمایا: اے فلاں یہ کیا معاملہ ہے کہ تم رات دن سوتے ہو جبکہ رات تمہارے لیے اور تمہارا دن ہمارے لیے ہے۔ (2) جب آپ کی رحلت کا وقت قریب تھا آپ نے اپنے اعزہ کو جمع کرنے کا حکم دیا، جب وہ اکٹھے ہوگئے تو آپ نے آنکھیں کھول کر انہیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: ہماری شفاعت اسے نہیں پہنچے گی جو نماز کو خفیف سمجھے۔

آپ کا کرم و احسان: ہشام بن سالم کہتے ہیں کہ ابو عبداللہ جب نماز عشاء سے فارغ ہوتے اور رات کا حصہ گزر جاتا تو ایک تھیلے میں روٹیاں، گوشت اور درہم بھر کر پشت پر پس گردن رکھ لیتے اور مدینہ کے حاجتمند لوگوں کے یہاں جاتے اور حسب ضرورت یہ اشیاء ان میں تقسیم فرماتے اور وہ آپکو پہچان نہ سکتے تھے، جب آپکی وفات ہوگئی اور لوگوں نے اس روزی کو مفقود پایا تو سمجھ گئے کہ وہ ابو عبداللہ ہی تھے۔

آپ کا علم: امام جعفر بن محمد صادق علیہ السلام کی زندگی کے چند سالوں میں دنیا آپکے علوم سے معمور اور احادیث و آراء سے روشن و تابندہ ہوگئی۔ آپ نے طالبعلموں میں مختلف علوم القاء کیے اور انہیں معارف کے کئی اصناف کی تعلیم دی، ایک حلقہ حدیث کا، دوسرا فقہ کا، تیسرا تفسیر کا، چوتھا فلسفہ اور الٰہیات کا، پانچواں افلاک اور سورج، چاند، ستاروں کے مدار کا حتیٰ کہ آپکے گھر کی ایک یونیورسٹی سے تعریف کی گئی ہے۔

امام صادقؑ کیمیا کے معلم: (1) چونکہ امام صادقؑ کا گھر ایک یونیورسٹی کی طرح تھا جس میں حکماء و فلاسفہ اور اہل علم کا ایک بحر عظیم موجیں مار رہا تھا۔ استاد محمد صادق نشات کہتے ہیں کہ آپ اپنے طالبعلموں پر علاوہ فقہ و حدیث و تفسیر کے مختلف علوم القا کرتے اور انکی مختلف معارف سے تربیت فرماتے۔ جس میں قابلیت دیکھتے اُسے جدید علوم کیساتھ مختص کر دیتے۔ آپ نے اپنے شاگرد جابر بن حیان میں استعداد و لیاقت دیکھی تو اسے مخصوص وقت دیا۔ جس میں اسے علم کیمیا اور دیگر علوم تعلیم فرمائے، یہاں تک کہ جابر نے امام کے مختلف دروس، اجلاس سے کئی سو رسائل تحریر کیے جن میں پانچ سو رسالے آلمانیا میں تین سو سال قبل یا اس سے پہلے چھپ چکے ہیں اور وہ رسائل "برلین" کی سرکاری لائبریری میں اور پیرس کی لائبریری میں موجود ہیں۔ جابر کی تالیفات 3900 رسالوں تک پہنچ گئی ہیں۔ ہم نے ان صفحات میں اس علم کی امام صادقؑ کی طرف نسبت کے سلسلہ میں مشرق و مغرب کے بعض اعلام کے اقوال و کلمات کو جمع کیا ہے کہ جابر بن حیان نے آپ ہی سے اخذ کیا اور اس سے علماء یورپ نے تعلیم حاصل کی ہے۔

آپ کی وصیت: آپکی وصیت ابو اسامہ سے: تجھ پر لازمی ہے اللہ کا تقویٰ، ورع، اجتہاد، صدق حدیث، اداء امانت، حسن خلق، حسن جوار (پڑوسی)۔ اور اپنے نفسوں کی طرف اپنی زبانوں کے علاوہ دعوت اور زینت بنو، عیب نہ بنو اور طویل رکوع و سجود تم پر لازم ہے۔

آپ کے بعض کلمات قصار: (1) آپ نے فرمایا: موت کے بعد انسان کیلئے تین چیزیں مفید ہیں ایک وہ صدقہ جسے خدا نے اسکی زندگی میں اس سے جاری کرایا، وہ اسکی موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ دوسرے ہدایت کا وہ راستہ جس پر عمل کیا جا رہا ہو۔ تیسرے نیک اور صالح بیٹا جو اسکے لیے دعا کرتا ہو۔ (2) فرمایا! جس کی زبان سچی ہے، اسکا عمل پاکیزہ ہے اور نیت اچھی ہے۔ اللہ عزوجل اسکے رزق میں زیادتی کرتا ہے اور جو اپنے اہلخانہ سے نیک سلوک کرتا ہے، اسکی عمر زیادہ کر دیتا ہے۔ (3) آپ نے فرمایا: کوئی زادِ راہ تقویٰ سے بہتر نہیں ہے اور خاموشی سے زیادہ کوئی چیز خوبصورت نہیں ہے اور کوئی دشمن جہالت سے زیادہ نقصان رساں نہیں ہے اور جھوٹ کی بیماری سے کوئی بیماری بڑی نہیں ہے۔ (6) آپ نے فرمایا: غصہ و غضب ہر شر اور برائی کی چابی ہے۔

امام صادقؑ گناہان کبیرہ کو شمار کرتے ہیں: آپ نے فرمایا! ہاں اے عمر! پھر آپ نے انکی تفصیل بیان فرمائی:۔ (1) اللہ کیساتھ شرک کرنا۔ "ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ" بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ اسکے ساتھ شرک کیا جائے۔ (2) اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا۔ "ولا ییاس من روح اللہ الا القوم الکافرون۔" اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں مگر کافروں کی قوم۔ (3) حقوق والدین: ماں باپ کی نافرمانی کیونکہ عاق والدین جبار شقی ہے "وبرا بوالدتی لم یجعلنی جبارا شقیا۔" درانحالیکہ میں نیکی کرنیوالا ہوں اپنی والدہ کیساتھ اور مجھے جبر کرنیوالا اور شقی و بدبخت قرار نہیں دیا۔ (4) قتل نفس: "ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاوہ جھنم خالدین فیھا و غضب اللہ علیہ ولعنہ و اعدلہ عذابا عظیما۔" اور جو شخص جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کر دے تو اسکی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیگا اور اس پر اللہ کا غضب ہے اور خدا کی لعنت اور اس کیلئے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (5) قذف محصنات: پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا۔ "ان الذین یرمون المحصنات الغافلات المومنات لعنوا فی الدنیا والاخرۃ ولھم عذاب عظیم۔" جو لوگ پاکدامن غافل مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا و آخرت میں لعنت کی گئی ہے اور انکے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ (6) یتیم کا مال کھانا: "ان الذین یاکلون اموال الیتامیٰ ظلما انما یاکلون فی بطونھم نارا وسیصلون سعیرا۔" وہ جو یتیموں کے مال ظلم کر کے کھاتے ہیں وہ اپنے شکموں میں آگ بھرتے ہیں، عنقریب وہ جہنم کی آگ میں جلیں گے۔ (7) جادو: "ولقد علموا لمن اشتراہ مالہ فی الآخرۃ من خلاق" اور وہ جان گئے ہیں کہ جو بھی اسے خریدے اسکا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (8) زنا و بدکاری: "ولا تقربوا الزنا انہ کان فاحشۃ وساء سبیلا۔" اور "ولا یزنون و یفعل ذلک یلق اثاما۔" اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ، وہ فعل قبیح اور برا راستہ ہے اور وہ زنا نہیں کرتے جو ایسا کرے، وہ خطاکار ہے۔ (9) شراب پینا: آنحضرتؐ کا ارشاد ہے۔ "شارب الخمر کعابد الوثن۔" شراب پینے والا بت کی پوجا کرنے کے مانند ہے۔ (10) نماز چھوڑ دینا: آنحضرتؐ کا ارشاد ہے: "من ترک الصلوٰۃ متعمدا فقد بری منہ ذمۃ اللہ و رسولہ"۔ جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دے تو وہ اللہ اور اسکے رسولؐ کے ذمہ سے بری ہے۔

فرمان امام جعفر صادقؑ صدقہ کے بارے میں: بڑا ملعون ہے وہ شخص جسے خداوند عالم مال و دولت سے نوازے اور وہ اس میں سے صدقہ نہ نکالے۔ (مستدرک الوسائل)

Scanned with CamScanner

آپؑ کے دادا: امام محمد باقر علیہ السلام۔ **آپؑ کے والد گرامی:** امام جعفر صادق علیہ السلام۔ **آپؑ کی والدہ:** حمیدہ بنت صاعد مغربی۔ **آپؑ کی پیدائش:** آپؑ مقام ابواء مکہ اور مدینے کے درمیان ایک جگہ اتوار کے دن، 7 صفر، 128ھ میں پیدا ہوئے۔ امام جعفر صادقؑ نے انکی ولادت کے وقت ولیمہ کیا اور تین دن تک لوگوں کو کھانا کھلایا۔ **آپؑ کا حلیہ مبارک:** آپکا چمکیلا رنگ، مرلع قامت تھی، گھنی داڑھی رکھتے تھے۔ **آپؑ کی کنیت:** ابوابراہیم، ابوالحسن، ابوعلی اور ابواسمٰعیل تھی۔ **آپؑ کے القاب:** عبد صالح، کاظم، صابر، الصالح الامین، باب الحوائج، ذوالنفس ذکیہ، زین المجتہدین، الوفی، الزاہر، المامون، طیب، سید۔ **آپؑ کی انگوٹھی کا نقش:** الملک اللہ وحدہٗ۔ **آپؑ کے صاحبزادے:** علی الرضاؑ، ابراہیم، عباس، قاسم، اسمٰعیل، ہارون، حسن، احمد، محمد، حمزہ، عبداللہ، اسحاق، عبیداللہ، زید، فضل اور سلیمان۔ **آپؑ کی صاحبزادیاں:** فاطمہ کبریٰ، فاطمہ صغریٰ، رقیہ، حکیمہ، ام ابیہا، رقیہ صغریٰ، کلثوم، ام جعفر، لبابہ، زینب، خدیجہ، علیہ، آمنہ، حسنہ۔ **آپؑ کے زمانے کے بادشاہ:** منصور، محمد مہدی، موسیٰ ہادی، ہارون رشید۔ آپؑ نے اپنی زندگی کا ایک حصہ قید خانوں کی تاریکیوں میں گزارا۔ آپکو مہدی عباسی نے قید کیا، بعد میں چھوڑ دیا۔ ہارون رشید نے آپکو بصرے میں عیسیٰ بن جعفر کے یہاں قید رکھا، وہاں سے بغداد فضل بن ربیع کے پاس قید کیا، پھر فضل بن یحییٰ کے پاس اور پھر سندی بن شاہک کے پاس قید رکھا۔ **آپؑ کی شہادت:** ہارون رشید کی طرف سے بھیجے ہوئے زہر سے جمعہ 25 رجب 183ھ کو شہید ہوئے۔ **آپؑ کی امامت کی مدت:** 35 سال۔ **آپؑ کی قبر:** آپ کرخ کی جانب مقابر قریش میں دفن ہوئے۔ آج آپکا مزار مبارک بلندی اور نورانیت میں آسمان کا مقابل ہے۔ آپکے مزار کے چوکھٹوں پر سونا تہہ بہ تہہ چڑھا ہوا ہے۔ وہاں ساری دنیا کے مسلمانوں کا ہمہ وقت اژدہام رہتا ہے۔

آپؑ کی خلافت کی نص: (1) نصر بن قابوس کے واسطے سے ابوعبداللہ سے روایت ہے کہ آپؑ نے فرمایا: موسیٰ بن جعفرؑ میرا بیٹا، میرے بعد امام ہے۔ (2) سلیمان بن خالد کہتا ہے کہ ابوعبداللہ نے ایک دن ابوالحسنؑ (موسیٰ) کو بلایا۔ ہم لوگ آپکے پاس حاضر تھے۔ ہم سے فرمایا: تم پر لازم ہے اسکا دامن پکڑنا، یہی خدا کی قسم تمہارا میرے بعد صاحب ہے۔

آپؑ کی عبادت: (1) تاریخ میں کوئی قیدی سوائے موسیٰ بن جعفرؑ کے نہیں ملتا جو قید خانے کی تنگ چاردیواری کے درمیان اللہ تعالیٰ کا اس بات پر شکر ادا کرتا ہے کہ قید میں آکر اسکو عبادت کیلئے فارغ ہونے کی نعمت عطا ہوئی۔ آپ ہی ہیں کہ اس قید کو نعمت سمجھ کر اس پر شکر کرنا واجب اور ضروری خیال کیا۔ (2) آپؑ خوف خدا سے اتنا روتے کہ آپؑ کی ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہو جاتی۔ (3) موسیٰ بن جعفرؑ دس سال سے اوپر روزانہ سورج کے سفید ہونے سے لے کر زوال تک ایک طولانی سجدہ کرتے رہے۔

آپؑ کی سیرت کا ایک گوشہ: (1) آپؑ نے ایک ہزار غلام آزاد کیے۔ (2) معتب سے روایت ہے کہ ابوالحسنؑ ہم کو حکم دیا کرتے تھے کہ جب پھل پک جائے تو ہم اسکو نکال کر فروخت کریں اور مسلمانوں کیلئے روزانہ خرید کریں۔

عطیات و صدقات: (1) ابن صباغ مالکی کہتا ہے کہ موسیٰ کاظمؑ اپنے زمانے کے لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار، زیادہ عالم، زیادہ سخی وجواد اور زیادہ کریم النفس تھے۔ مدینے کے غریب غربا کی دیکھ بھال کرتے، انکے گھروں پر درہم ودینار اور دوسری ضروریات لے جاتے مگر انکو پتہ نہیں چلتا کہ یہ چیزیں انکو کون دے جاتا ہے اسکا علم انکو آپؑ کی وفات کے بعد ہی ہو سکا۔ (2) خطیب اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ آپؑ سخی و کریم تھے آپکو کسی شخص کے متعلق معلوم ہوتا کہ وہ آپکو اذیت دیتا ہے تو آپؑ اسکو ایک ہزار دینار کی تھیلی بھیجتے۔ آپکی تھیلیاں تین سو دینار، چار سو دینار اور دو سو دینار کی ہوتیں جو آپ مدینے میں تقسیم کرتے، موسیٰ بن جعفرؑ کی تھیلیاں ضرب المثل تھیں جن کے پاس آپکی تھیلی آتی، انکی محتاجی دور ہو جاتی اور وہ مستغنی ہو جاتا۔ (3) آپکی خدمت میں ایک غریب آدمی آیا اور اس نے سوال کیا، آپؑ نے اسکو ایک ہزار دینار دیا۔ (4) ایک حبشی غلام نے ایک قسم کا حلوہ اور لکڑی کا ایک گٹھا آپکی خدمت میں بطور ہدیہ بھیجا۔ آپؑ نے وہ غلام اس جاگیر کیساتھ جس میں وہ کام کرتا تھا اسکے مالک سے خرید لیا۔ اس غلام کو آزاد کیا اور وہ جاگیر اسکو بخش دی۔

آپؑ کی وصیت: (1) آپؑ کی اپنے ایک صاحبزادے کو وصیت: اے فرزند! اس سے بچو کہ خدا تم کو اس معصیت میں دیکھے جس سے اس نے تم کو منع کیا ہے اور اس سے بچو کہ خدا تم کو اس اطاعت سے مفقود پائے کہ جس کا اس نے تم کو حکم دیا ہے تم کو جدوجہد اور کوشش کرنا لازمی ہے۔ اللہ کی عبادت اور اسکی اطاعت میں تیرا نفس کوتاہی نہ کرے کیونکہ اللہ کی عبادت جو عبادت کا حق ہے، اس طرح نہیں ہو سکتی۔ مزاح اور تمسخر سے بچو وہ تمہارے ایمان کے نور کو ختم کر دیگا اور تمہاری مروت میں کمی کر دیگا۔ کبیدہ خاطر ہونے اور سستی سے بچو، یہ دونوں تمہاری دنیا اور آخرت کے حصے میں رکاوٹ بنیں گے۔ (2) آپؑ کی ایک وصیت: دین میں غور و خوض کرو کیونکہ فقہ اور دین کا فہم ہی بصیرت کی کلید ہے۔ یہ فہم عبادت کی تکمیل، بلند درجات اور مقامات اور دنیا اور آخرت کے مراتب جلیلہ کا سبب بنتا ہے۔ فقیہ اور علم دین کے حامل کو عبادت کرنیوالے (عابد) پر اتنی فضیلت ہے جتنی سورج کی فضیلت ستاروں پر ہے۔ جو دین کا فہم نہیں رکھتا، خدا اس کے کسی عمل پر راضی نہیں ہوتا۔

حکیمانہ کلمات: (1) آپؑ نے فرمایا کہ میں نے تمام لوگوں کے علم کو چار چیزوں میں پایا: (۱) اول یہ کہ تم اپنے پروردگار کو پہچانو۔ (۲) تم یہ پہچانو کہ اس نے تمہارے ساتھ کیا احسانات کیے ہیں۔ (۳) تم پہچانو کہ وہ تم سے کیا چاہتا ہے۔ (۴) تم پہچانو کہ کیا چیزیں تم کو دین سے خارج کر دیتی ہیں۔ (2) ایک قبر پر آئے تو فرمایا: بیشک وہ چیز جس کا انجام اور آخر یہ ہو وہ اس لائق ہے کہ اسکے اول اور آغاز میں زہد اور دوری اختیار کی جائے اور وہ چیز جس کی ابتداء یہ ہے اس لائق ہے کہ اسکے آخر سے خوف کیا جائے اور ڈرا جائے۔ اچھی ہمسائگی صرف یہ نہیں کہ ہمسایے کو اذیت اور تکلیف نہ پہنچائی جائے بلکہ یہ اذیت اور تکلیف پر صبر کرنا ہے۔ (3) جو شخص خدا کا فہم اور اسکی معرفت رکھتا ہو اسکو خدا کو اسکے رزق میں تاخیر کرنیوالا نہیں سمجھنا چاہیے اور اسکی قضا اور فیصلے کا بُرا نہیں ماننا چاہیے۔

آپؑ کے بعض جوابات: (1) آپؑ سے یقین کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا کہ انسان اللہ پر توکل کرے اور اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دے، اللہ کی قضاء و فیصلہ پر راضی ہو اور اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دے۔ (2) آپؑ سے اللہ کے معنی کے بارے میں سوال کیا گیا۔ آپؑ نے فرمایا وہ جو ہر چھوٹی بڑی چیز پر کنٹرول اور غلبہ رکھتا ہے۔

آپؑ کی دعا: یا اللہ یا اللہ ی االلہ اسالک بحق من حقہ علمک عظیم ان تصلی علی محمد و آل محمد، و ان ترزقنی العمل بما علمتنی من معرفۃ حقک، وان یبسط علی ماحظرت من رزقک۔ "یااللہ، یااللہ، یااللہ! میں تجھ سے اسکے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کا حق تجھ پر بہت بڑا ہے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیج اور مجھے تونے جو اپنے حق کی معرفت کا علم دیا ہے۔ اُس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ جو اپنا رزق تونے مجھ سے روک رکھا ہے اس میں وسعت دے دے۔"

فرمان امام موسیٰ کاظمؑ صدقہ کے بارے میں: بھلائی کرنے کا سب سے اچھا راستہ صدقہ ہے۔ (نہج الفصاحہ)

آپؑ کے دادا: امام جعفر صادق علیہ السلام۔ **آپؑ کے والد:** امام موسیٰ کاظم علیہ السلام۔ **آپؑ کی والدہ:** نجمہ یا طاہرہ، کنیت ام البنین۔ **آپؑ کی ولادت:** مدینہ منورہ میں بروز جمعرات 11 ذیقعد 148ھ میں تولد ہوئے۔ **آپؑ کی کنیت:** ابوالحسن۔ **آپؑ کے القاب:** رضا، صابر، رضی، وفی، صادق اور فاضل۔ **آپؑ کی انگوٹھی کا نقش:** ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ۔ **آپؑ کی ازواج:** سبیکہ نوبیہ ام حبیبہ بنت مامون عباسی۔ **آپؑ کی اولاد:** امام محمد جواد (تقی) علیہ السلام۔ **آپؑ کی تالیفات:** 7۔ **آپؑ کی ولی عھدی:** آپؑ کی ولی عہدی کے عنوان سے 201ھ میں بیعت کی گئی۔ **سکہ رضویہ:** امامؑ کی ولی عہدی کی بیعت کے بعد آپؑ کے نام کے درہم و دینار کے سکے ڈھالے گئے تھے۔ **آپؑ کے زمانے کے بادشاہ:** ہارون رشید، امین اور مامون۔ **آپؑ کی شھادت:** آپؑ نے منگل کے دن 17 صفر 203ھ میں مامون کے دیے ہوئے زہر کے اثر سے وفات پائی۔ **آپؑ کی امامت کی مدت:** 20 سال۔ **آپؑ کی عمر:** 55 سال۔ **آپؑ کی قبر مطھر:** خراسان میں بلندی اور نورانیت اور روشنی میں آسمان سے باتیں کرتی ہے، جس کی چوکھٹوں پر سونے کے ڈھیر لگے ہیں۔ مشرق و مغرب سے مسلمان آپؑ کے مزار کی زیارت کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔

آپؑ کی خلافت پر نص: علی بن جعفر کہتے ہیں کہ میں اپنے بھائی موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کے پاس تھا۔ آپؑ میرے والد صلوات اللہ علیہ کے بعد خدا کی حجت تھے کہ اچانک انکا فرزند علیؑ آگیا تو آپؑ نے مجھ سے کہا کہ اے علی یہ تیرا صاحب (امام) ہے۔ اسکو مجھ سے وہی منزلت حاصل ہے جو مجھے میرے والد سے تھی، خدا تجھے اپنے دین پر ثابت قدم رکھے۔

آنجنابؑ کی عبادت: سیرت اور تراجم کی کتابوں سے پتہ چلتا ہے کہ امام رضا علیہ السلام عبادت کے عاشق تھے، اپنا دن اور رات نماز، روزہ اور قرأت قرآن میں صرف کرتے۔ (1) ابراہیم بن عباس کہتے ہیں کہ آپؑ کا کلام، آپؑ کے جواب اور آپؑ جو مثالیں دیتے وہ قرآن سے ماخوذ ہوتی تھیں۔ آپؑ ہر تین دن میں ایک قرآن مکمل کرتے، کہا کرتے کہ اگر چاہوں تو تین دن سے پہلے بھی ختم کر سکتا ہوں مگر میں کبھی کسی آیت سے بغیر غور و تامل کے نہیں گزرتا۔ یہ بھی سوچتا اور فکر کرتا ہوں کہ یہ کس چیز کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ (2) رجاء بن ابی ضحاک کو مامون نے امام رضاؑ کو مدینے سے (خراسان) لانے کیلئے بھیجا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ خدا کی قسم میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا جس میں آپؑ سے زیادہ خدا کا تقویٰ ہو، نہ ایسا شخص دیکھا جو آپؑ سے زیادہ اپنے تمام اوقات میں ذکر خدا کرتا ہو اور نہ ہی ایسا شخص دیکھا جو آپؑ سے زیادہ شدید خوف خدا رکھنے والا ہو۔ (3) ابراہیم بن عباس کہتے ہیں کہ آپؑ رات کو بہت کم سوتے تھے، بہت زیادہ روزے رکھتے تھے، ہر ماہ کے تین روزے آپؑ سے کبھی نہیں چھوٹے۔ فرماتے تھے کہ یہ روزے پوری عمر کے روزے کے برابر ہیں۔

آپؑ کی سیرت کا ایک گوشہ: (1) ابوالحسنؑ کے یہاں ایک مہمان آیا ہوا تھا، وہ ابھی بیٹھا ہی تھا کہ چراغ میں کچھ خرابی پیدا ہو گئی۔ اس شخص نے چراغ درست کرنے کیلئے ہاتھ بڑھایا تو آپؑ نے اسے منع کیا، خود چراغ درست کیا اور فرمایا ہم لوگ وہ ہیں کہ اپنے مہمانوں سے خدمت نہیں لیتے۔ (2) امام رضاؑ نے فرمایا کہ میں مدینے کی سڑکوں پر اپنے گھوڑے پر سوار گزرتا تو مدینے کے لوگ اور دوسرے افراد اپنی ضروریات کا ذکر مجھ سے کرتے ہیں، ان کو پورا کرتا تو وہ لوگ میرے چچاؤں کی مانند ہو جاتے۔ (3) آپؑ کا خادم یاسر روایت کرتا ہے کہ جس دن آپؑ نے دنیا سے کوچ کیا آپ بہت ضعیف ہو چکے تھے، نماز ظہر پڑھ کر مجھ سے دریافت فرمایا کہ اے یاسر لوگوں نے کچھ کھانا کھایا۔ میں نے عرض کیا اے میرے آقا و سردار آپؑ اس حالت میں ہیں، یہاں کون کچھ کھائے گا۔ آپؑ سیدھے اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا دسترخوان لاؤ۔ اپنے خدم و حشم میں سے سب کو اپنے ساتھ دسترخوان پر بٹھایا، ایک ایک کے بارے میں پوچھا، جب سب کھانا کھا چکے تو آپؑ نے فرمایا کہ عورتوں کے پاس کھانا بھیجو۔ عورتوں کے پاس کھانا بھیجا گیا، جب سب کھا چکے تو آپؑ پر غشی کی کیفیت طاری ہو گئی، ضعف بڑھ گیا اور آخر کار داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ (4) ابو عباد کا کہنا ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام گرمیوں میں بوریے اور چٹائی پر بیٹھتے، سردیوں میں بالوں سے بنے ہوئے فرش پر۔ آپؑ موٹے جھوٹے کپڑے پہنتے، جب لوگوں کیلئے باہر نکلتے تو پھر انکے لیے زینت کرتے اور اچھا لباس پہن لیتے۔

آپؑ کا اپنے غلاموں اور خادموں کیساتھ رویہ: (1) ابراہیم بن عباس امام رضاؑ سے اپنی حدیث و گفتگو میں کہتا ہے جب آپؑ تنہا ہوتے اور دسترخوان بچھایا جاتا تو اپنے غلاموں اور خادموں کو اپنے ساتھ دسترخوان پر بٹھاتے۔ یہاں تک کہ دربان اور سائیس کو بھی۔ (2) انکے خادم یاسر سے روایت ہے کہ امام رضاؑ جب اکیلے ہوتے تو اپنے تمام خدم و حشم چھوٹے اور بڑے کو اکٹھا کرتے اور ان سے باتیں کرتے اور ان سے مانوس ہوتے اور انہیں مانوس کرتے۔

آپؑ کی عطیات اور صدقات: (1) آپؑ نیکی، احسان اور صدقہ بہت کرتے تھے اور یہ عمل زیادہ تر آپؑ تاریک راتوں میں انجام دیتے۔ (2) آپؑ نے عرفہ کے دن خراسان میں اپنا سارا مال (فقراء اور مساکین میں) تقسیم کر دیا۔ اس پر فضل بن سہل نے آپؑ سے کہا کہ یہ تو خسارہ ہے۔ آپؑ نے جواب میں فرمایا بلکہ یہ غنیمت اور سود مند بات ہے، اس چیز کو خسارہ اور تاوان نہ خیال کرو جس سے تم کو اجر و کرم کی امید ہو۔

آپؑ کی وصیت: آپؑ کی وصیت ہے: اپنے قریبی سے صلہ رحمی کر، گرچہ پانی کے ایک گھونٹ سے ہو، اپنے کسی قرابت دار سے صلہ رحمی کا افضل طریقہ اس سے اذیت و تکلیف کو روکنا ہے۔ ولا تبطلوا صدقاتکم بالمن والاذی "اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور اذیت و تکلیف دے کر باطل نہ کرو۔"

آپؑ کے کلمات اور حکمت کی باتیں: (1) آپؑ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کو اسکی مخلوق سے تشبیہ دے وہ مشرک ہے اور جو اللہ کی طرف اس چیز کی نسبت دے جس سے اس نے منع کیا ہے وہ کافر ہے۔ (2) ہر شخص کا دوست اسکی عقل ہے اور اسکا دشمن اسکی جہالت ہے۔ (3) نماز ہر متقی کیلئے قرب الٰہی کا باعث ہے۔ (4) سخی اللہ سے قریب ہوتا ہے، جنت سے قریب ہوتا ہے اور لوگوں سے قریب ہوتا ہے، جہنم کی آگ سے دور ہوتا ہے۔ (5) صاحب نعمت کو چاہیے کہ اپنے اہل و عیال کو وسعت و فراخی میں رکھے۔ (6) وہ شخص سزا سے نہیں بچ سکتا جو ظلم اور زیادتی کے ذریعے کھاتا ہے۔

آپؑ کی بعض دعائیں: (1) آپؑ کی ایک دعا ہے: (اللھم اعطنی الھدی و ثبتنی علیہ، و احشرنی علیہ امنا، امن من لاخوف علیہ، ولا حزن، ولا جزع، انک اھل التقوی و اھل المغفرۃ)۔ **ترجمہ:** خدایا مجھے ہدایت عطا کر اور اس پر مجھے ثابت قدم رکھ مجھے اسی پر امن و امان کیساتھ محشور کر، اس شخص ایسا امن، جس پر نہ خوف ہو اور نہ حزن و ملال۔ نہ جزع و فزع بیشک تو اہل تقویٰ اور اہل مغفرت ہے۔ (2) یہ دعا قنوت سے متعلق ہے: (رب اغفر وارحم، و تجاوز عما تعلیم، انک انت الاعز الاجل الاکرم)۔

امام علی رضاؑ بڑے لوگوں کی نگاہ میں: (1) محمد بن جعفر بن محمدؑ (امام رضاؑ کے چچا) سے مامون نے آپؑ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ وہ ایسے عالم ہیں جن کو ہم نے کسی اور اہل علم کے پاس (حصول علم کیلئے) آتے جاتے نہیں دیکھا۔ (2) رجاء بن ابی ضحاک نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جس میں آپ سے زیادہ اللہ کا تقویٰ ہو، اپنے تمام اوقات میں آپ سے زیادہ اللہ کا ذکر کرتا ہو اور اللہ عزوجل کا آپ سے زیادہ شدید خوف رکھتا ہو۔

فرمان امام علی رضاؑ صدقہ کے بارے میں: آدمی کی بہترین پونجی صدقہ ہے۔ (عیون الاخبار، جلد 2)

Scanned with CamScanner

آپؑ کے دادا: امام موسیٰ کاظم علیہ السلام۔ **آپؑ کے والد:** امام علی رضا علیہ السلام۔ **آپؑ کی والدہ:** سبیکہ نوبیہ (آپ ابراہیم فرزند رسولؐ کی والدہ ماریہ قبطیہ کے خاندان سے تھیں)۔ **آپؑ کی ولادت:** مدینہ میں شب جمعہ 19 رمضان 195ھ میں پیدا ہوئے۔ **آپؑ کا حلیہ:** آپ معتدل سفید رنگ تھے۔ **آپؑ کی کنیت:** ابوجعفر۔ آپ ابوجعفر ثانی کہلاتے جبکہ حضرت محمد باقر علیہ السلام ابوجعفر اول ہوئے۔ **آپؑ کے القاب:** جواد، قانع، مرتضیٰ، نجیب، تقی، منتجب، مختار، متوکل، متقی، زکی اور عالم۔ **آپؑ کی انگوٹھی پر نقش:** نعم القادر اللّٰہ۔ **آپؑ کی ازواج:** سمانہ مغربیہ اور ام الفضل دختر مامون عباسی۔ **آپؑ کے صاحبزادے:** امام علی ہادی علیہ السلام اور موسیٰ۔ **آپؑ کی صاحبزادیاں:** فاطمہ اور امامہ۔ **آپؑ کے دربان:** عمر بن فرات (کتاب مناقب میں عثمان بن سعید سمان کا نام ہے)۔ **آپؑ کے زمانے کے بادشاہ:** مامون عباسی اور معتصم عباسی۔ آپ کو معتصم عباسی نے مدینے سے بلوایا تو آپ 28 محرم 220ھ کو بغداد پہنچے۔ **آپؑ کی شہادت:** آپ نے آخر ذیقعد 220ھ ہفتے کے دن بغداد میں معتصم عباسی کے خاموشی سے بھیجے ہوئے زہر سے اپنی بیوی ام الفضل بنت مامون عباسی کے ہاتھوں شہادت پائی۔ **آپؑ کی قبر مطہر:** آپ اپنے جد امجد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے پاس دفن ہوئے، آج آپ کی قبر بلندی اور چمک دمک میں آسمان سے باتیں کرتی ہے۔ آپ کی چوکھٹ پر سونے کے ڈھیر لگے ہیں۔ سارے ملکوں سے مسلمان کشاں کشاں آپ کی زیارت اور یہاں سے برکت حاصل کرنے آتے ہیں۔ **آپؑ کی مدت امامت:** 17 سال۔

آپؑ کی خلافت پر نص: (1) حضرت امام رضاؑ نے فرمایا: ابوجعفر میرے وصی ہیں اور میرے اہل بیت میں میرے خلیفہ اور جانشین ہیں۔ (2) شیخ محدث، فقیہ محمد ابراہیم جوینی شافعی نے اپنی کتاب "فرائد السمطین" میں دعبل خزاعی کے حوالے سے حضرت علی رضا ابن موسیٰ کاظم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: میرے بعد میرا بیٹا جوادؑ تقیؑ امام ہے۔

آپؑ کا احسان و کرم: (1) مسعودی نے کہا ہے کہ آپ ہر سال مدینہ کی طرف دس لاکھ درہم سے بھی زیادہ بھیجتے، آپ سخاوت کیلئے مشہور تھے، اسی لیے آپ کا لقب جواد ہو گیا۔ (2) مخل کہتا ہے کہ میں نے محمد بن علی علیہ السلام سے ملاقات کی اور آپ سے بیت المقدس تک کے اخراجات کا سوال کیا تو آپ نے مجھے سو دینار عطا کیے۔ (3) داؤد بن قاسم جعفری کہتا ہے کہ مجھ کو ابوجعفر علیہ السلام نے تین سو دینار دیے اور حکم فرمایا کہ آپ کے بعض چچازاد بھائیوں کے پاس انہیں لے جاؤں۔ (4) آپ نے ابراہیم بن محمد کو لکھا کہ میں تجھے اتنے دینار اور اتنے کپڑے بھیج چکا ہوں، خدا تجھے ان میں اور جو دوسری نعمتیں اس نے تجھ کو عطا کی ہیں، ان میں برکت دے۔

آپؑ کی وصیتیں: (1) آپ سے کسی نے وصیت کی فرمائش کی۔ آپ نے پوچھا کیا تو اسکو قبول کریگا۔ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: صبر کو تکیہ بنا، فقر کو گلے لگا لے، شہوات کو چھوڑ دے، ہوا و ہوس کی مخالفت پر کمر بستہ ہو، یہ جان رکھ کر تو کبھی خدا کی نگاہ سے دور اور چھپا ہوا نہیں، پھر دیکھ کر تو کس طرح کا آدمی بنتا ہے۔ (2) شریر کی مصاحبت سے بچو، اسکو اپنا ساتھی نہ بناؤ، اسلئے کہ وہ ننگی تلوار کی مانند ہے، دیکھنے میں خوبصورت اور دیدہ زیب مگر اسکے اثرات بُرے ہوتے ہیں۔ (3) ظاہراً طور پر اللہ کا ولی اور پوشیدہ طور پر اسکا دشمن نہ بن۔ (4) جو چیز تجھ کو ناپسند ہے اس پر صبر کر اس چیز میں جسے حق نے تجھ پر لازم قرار دیا ہے۔ اس چیز سے صبر کرے جس کو تو پسند کرتا ہے، اس چیز میں جو تجھ کو ہوا و ہوس کی طرف بلاتی ہے۔

آپؑ کے حکیمانہ اقوال: (1) توبہ میں دیر کرنا دراصل دھوکہ اور غرور ہے۔ زیادہ عرصے تک توبہ کو ٹالتے رہنا انسان کو حیران اور سرگرداں کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے وضاحتیں پیش کرنا اور جواز قائم کرنا ہلاکت اور بربادی ہے، گناہ پر اصرار کرنا اللہ کے عذاب سے گویا نڈر ہونا ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نڈر خسارے والی قوم ہی رہ سکتی ہے۔ (2) مومن تین چیزوں کا محتاج ہوتا ہے۔ اللہ کی توفیق، خود نفس کا نصیحت کرنا اور جو نصیحت کرے اسکو قبول کرنا۔ (3) جس نے اپنی ہوا و ہوس کی اطاعت کی اس نے گویا اپنے دشمن کی خواہش اور تمنا پوری کی۔ (4) جب قضا نازل ہو جائے تو فضا تنگ ہو جاتی ہے۔ (5) مومن کی عزت اسی میں ہے کہ وہ سب سے بے پرواہ ہو۔ (6) اللہ پر بھروسہ ہر اعلیٰ چیز کی قیمت اور ہر بلندی کا زینہ ہے۔ (7) خوف اور ڈر کی مناسبت سے تحفظ اور بچاؤ بھی ہوتا ہے۔ (7) چھپے ہوئے راز زمانے کے ہاتھوں تمہارے سامنے ظاہر ہو جاتے ہیں۔ (8) کسی چیز کو پختہ اور مستحکم ہونے سے پہلے ظاہر کرنا فساد کا باعث ہوتا ہے۔ (9) تقویٰ عزت ہے، علم خزانہ ہے اور خاموشی نور اور روشنی ہے۔ (10) مومن کے نامہ اعمال کا عنوان اسکا حسن خلق ہے۔

امام محمد تقیؑ علماء اور دانشوروں کی نظر میں: (1) مامون نے آپ سے گفتگو کی اور پھر کہنے لگا کہ آپ واقعی فرزند رضاؑ ہیں اور یہ حق ہے کہ آپ مصطفیٰؐ کے گھرانے کے ہیں۔ (2) عیسائی پادری نے آپ کے کمالات سن کر کہا: یہ شخص نبی ہوگا یا نبی کی ذریت سے ہوگا۔ (3) یوسف اسمٰعیل نبہانی نے کہا کہ محمد جوادؑ بن علی رضاؑ اکابر ائمہ اور امت کے چراغوں میں سے ہیں۔ ہمارے سادات اور سرداران اہل بیتؑ میں سے ایک ہیں۔

فرمان امام محمد تقیؑ صدقہ کے بارے میں: تین چیزیں بندے کو خدا کی خوشنودی تک پہنچاتی ہیں۔ بکثرت استغفار، نرم خوئی اور کثرت صدقہ۔ (احقاق الحق، جلد 12)

منصور ملک نیوز ایجنٹ تونسہ شریف — افضل نیوز ایجنسی پشاور — چوہدری بشیر امانت علی اینڈ سنز خانپور — پاکستان نیوز ایجنسی تربت
Scanned with CamScanner

آپ کے دادا: امام علی رضا علیہ السلام۔ **آپ کے والد:** امام محمد جواد علیہ السلام۔ **آپ کی والدہ:** سمانہ مغربیہ۔ **آپ کی ولادت:** صریا میں (جو مدینے کے مضافات میں ایک بستی ہے) 15 ذی الحجہ 212ھ میں ہوئی۔ **آپ کی کنیت:** ابوالحسن۔ **آپ کے القاب:** نقی ہادی، نجیب، مرتضیٰ، عالم، متقی، فقیہ، امین، موٴتمن، طیب، متوکل، عسکری اور ناصح ہیں۔ **آپ کی انگوٹھی کا نقش:** اللہ ربی وھو عصمتی من خلقہ (اللہ میرا پروردگار ہے وہی مجھے اپنی مخلوق سے محفوظ رکھنے والا ہے)۔ **آپ کی زوجہ:** سلیل۔ **آپ کی اولاد:** امام حسن عسکری علیہ السلام، حسین، محمد، جعفر اور علیہ ہیں۔ **آپ کے پوتے:** امام مہدیؑ۔ **آپ کا سرمن رائے (سامرہ) آنا:** متوکل عباسی نے آپ کو یہاں بلوایا، جہاں آپ بیس سال نو ماہ رہے۔ **آپ کی نظر بندی:** آپ عمر بھر ظالموں کے قید خانوں میں رہے جن کے آثار آج بھی باقی ہیں۔ **آپ کے زمانے کے بادشاہ:** معتصم، واثق، متوکل، منتصر، مستعین اور معتز۔ **آپ کی شہادت:** آپ 2 شنبہ، 3 رجب 254ھ کو معتز عباسی کے زہر کے اثر سے شہید ہوئے۔ آپ سرمن رائے (سامرہ) میں اپنے گھر ہی میں دفن ہوئے، آج آپ کی قبر مبارک بلندی اور چمک دمک میں آسمان سے باتیں کرتی ہے، جس کے اوپر دنیا کا سب سے بڑا سونے کا قبہ ہے، اسکی تعمیر میں 72000 سونے کی اینٹیں استعمال ہوئیں۔ یہاں ساری دنیا سے مسلمان زیارت کرنے اور آپکو سلام کرنے جوق در جوق حاضر ہوتے ہیں۔ **آپ کی مدت امامت:** 34 سال۔ **آپ کی عمر:** 42 سال

آپ کی خلافت کی نص: (1) امیہ بن علی قیسی کہتا ہے کہ میں نے ابو جعفر علیہ السلام سے عرض کیا کہ آپ کے بعد کون خلیفہ ہے تو آپ نے فرمایا: میرا بیٹا علیؑ۔ (2) محمد بن عثمان کوفی کہتا ہے میں نے ابو جعفر علیہ السلام سے کہا: اگر آپ کو کوئی حادثہ پیش آیا، ہم اللہ سے اس کی پناہ مانگتے ہیں، تو پھر ہم کس کی طرف (رجوع کریں) تو آپ نے فرمایا: میرے اس بیٹے یعنی ابوالحسنؑ کی طرف۔

آپ کی عبادت: (1) حائری کہتا ہے کہ آپ اپنے پروردگار کی عبادت کے شوق میں ساری رات قرار نہیں تھا آپ بہت کم سوتے اور کھڑے ہو کر عبادت میں مشغول ہو جاتے۔ قرآن کی خوشحالی سے تلاوت کرتے، خود بھی گریہ کرتے اور جو سنتا وہ بھی روتا۔ آپ رات کی تاریکی میں ریت اور کنکریوں پر بیٹھتے اور عبادت، استغفار اور تلاوت قرآن میں مشغول رہتے۔ (2) قطب راوندی کہتا ہے کہ آپ رات کو قبلہ رو ہوتے اور لحظہ بھر بھی سستی نہ کرتے، آپ کے جسم پر پشم کا جبہ ہوتا، آپ کا سجادہ چٹائی پر ہوتا۔

آپ کی سیرت کا پہلو: (1) مسعودی کہتا ہے کہ آپ کے (مدینے سے) سامرا کی طرف روانگی کے موقع پر شہر سے باہر تک الوداع کہنے آپکے ساتھ ساتھ بریحہ عباسی بھی گیا۔ بریحہ عباسی حرمین کا پیش نماز تھا۔ (امام کعبہ اور امام مسجد نبوی تھا) راستے میں بریحہ کہنے لگا کہ مجھے علم ہے کہ آپ کو اسکی خبر ہو چکی ہے کہ آپ کے یہاں سے (خلیفہ کے پاس) جانے کا سبب میں بنا ہوں۔ میں بڑی سے بڑی قسم کھاتا ہوں کہ اگر آپ نے میری شکایت خلیفہ یا اسکے مصاحبین یا اسکے بیٹوں سے کی تو میں آپ کے باغات اور نخلستانوں کو یہاں جلا کر راکھ کر دونگا، آپ کے غلاموں اور آدمیوں کو قتل کروا دونگا اور آپ کی جاگیر کے چشموں کا پانی زمین دوز کر دونگا، اس میں ذرا کمی نہیں کرونگا۔ یہ سن کر ابوالحسنؑ اس سے مخاطب ہوئے اور فرمایا: میرا تجھے اللہ کی بارگاہ میں پیش کرنے کا سب سے قریب ترین وقت آنیوالی رات ہے، میں ایسا نہیں کہ تجھ کو خداوند تعالیٰ کے سامنے پیش کرنے کے بعد پھر اس کی کسی مخلوق سے تیری شکایت کروں۔ یہ سنا تو بریحہ منہ کے بل آپ کے سامنے گر پڑا اور رونے اور گڑگڑانے لگا، آپ سے معافی کا طلبگار ہوا تو آپ نے فرمایا چلو تم کو معاف کیا۔ (2) محمد بن ریان بن صلت کہتا ہے کہ میں نے ابوالحسنؑ کی خدمت میں خط لکھا جس میں ایک دشمن کے بارے میں حیلہ و فریب کرنے کے متعلق میں نے اجازت چاہی، آپ نے اس سے منع فرمایا۔ (3) ابو طیب یعقوب بن یاسر کہا کرتا تھا کہ وائے ہو تم پر مجھے ابن رضاؑ (امام علی نقیؑ) کے معاملے نے عاجز کر رکھا ہے، میں نے بہتیری کوشش کی کہ وہ میرے ساتھ شراب پئیں اور میرے ندیم و ہم نشیں بنیں مگر وہ اس سے انکار کرتے ہیں، مجھ کو اس سلسلے میں ایک موقع بھی نہیں ملا۔

آپ کا احسان و کرم: (1) حضرت ابوالحسنؑ ہادی کی بارگاہ میں ابو عمرو عثمان بن سعید، احمد بن اسحاق اشعری اور علی بن جعفر ہمانی حاضر ہوئے، وہاں احمد بن اسحاق نے اس قرض کی شکایت کی تھی جو اسکے ذمے تھا۔ آپ نے اپنے وکیل سے فرمایا: اے عمرو اس کو تیس ہزار دینار دے دو اور علی بن جعفر کو بھی تیس ہزار دینار دیا جائے، تم خود بھی تیس ہزار دینار لے لو۔ (2) اسحاق جلاب کہتا ہے کہ میں نے یوم ترویہ ابوالحسنؑ کیلئے بہت سی بھیڑ بکریاں خریدیں جو آپ نے اپنے عزیز و اقارب میں تقسیم کیں۔ (3) اسحاق جلاب (بڑے شہروں کے درمیان تجارت کرنیوالا) کہتا ہے کہ میں نے ابوالحسنؑ کیلئے بہت سی بھیڑ بکریاں خریدیں، آپ نے مجھے بلایا اور ایک میدان میں لے گئے، وہاں آپ کے حکم کے مطابق میں نے ان بھیڑ بکریوں کو لوگوں میں تقسیم کر دیا۔

آپ کی بعض وصیتیں: (1) آپ کی ایک وصیت ہے: نعمتوں کا سامنا کرو، انکی اچھی دیکھ بھال کرو اور عمدہ طریقے سے ان سے ملاقات کرو، انکا شکر ادا کرو کہ ان نعمتوں میں فراوانی ہو۔ جان لو کہ نفس اس چیز کی طرف زیادہ متوجہ ہوتا ہے جو اسکو عطا کی جائے اور اس چیز سے زیادہ رکنے والا ہے جو اس سے روکی جائے، چنانچہ اسکو ایسی سواری پر سوار کرو جو سست رفتار نہ ہو۔ (2) اپنے بعض اصحاب کیلئے آپ کی ایک وصیت: یاد کرو اپنے گھر والوں سے اپنے بچھڑنے کو جب نہ کوئی طبیب تم کو روک سکے گا اور نہ کوئی دوست تم کو نفع پہنچا سکے گا۔

آپ کے حکیمانہ اقوال: (1) جس کا تو مالک ہے اس پر غضبناک ہونا قابل ملامت ہے۔ (2) ہشیاری کو آگے بڑھ کر پکڑنے سے کوتاہی کی حسرتوں کو یاد کر۔ (3) لوگ دنیا میں اموال کیساتھ اور آخرت میں اعمال کیساتھ ہیں۔ (4) حسد کرنے سے بچو کیونکہ تم میں اسکا اثر واضح ہوتا ہے جبکہ تمہارے دشمن میں اسکا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔ (5) بدترین مصیبت بداخلاقی ہے۔ (6) دنیا ایک بازار ہے جس میں ایک قوم نفع کماتی ہے اور دوسری خسارے میں رہتی ہے۔

آپ کے بعض جوابات: (1) عباس بن ہلال کہتا ہے کہ میں نے ابوالحسن علی بن محمدؑ سے اللہ عزوجل کے اس قول کے بارے میں سوال کیا۔ اللہ نور السموات والارض۔ تو آپ نے فرمایا یعنی انکی ہدایت اور رہبری کرنیوالا جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

آپ کی بعض دعائیں: (1) آپ یہ دعا اپنی رات کی مناجات میں پڑھتے تھے۔ الھی مسیٔ قد ورد، و فقیر قد قصد، ولا تخیب مسعاہ، و ارحمہ و اغفر خطاہ۔ "میرے معبود برائی کرنیوالا تیری بارگاہ میں داخل ہوا ہے، فقیر و محتاج نے قصد و ارادہ کیا ہے، اسکی سعی اور کوشش کو نا امید نہ کرنا، اس پر رحم فرما اور اسکی خطا کو بخش دے۔

امام علی ہادیؑ علماء اور دانشوروں کی نظر میں: (1) عبداللہ بن اسعد یافعی کہتا ہے کہ ابوالحسن علی ہادی بن محمد جواد بن علی رضا بن موسیٰ الکاظم بن جعفر الصادق علوی حسینی چالیس سال زندہ رہے، وہ جناب عبادت گزار فقیہ اور امام تھے۔ (2) عبدالحی بن عماد حنبلی کہتا ہے کہ ابوالحسن علی بن محمد بن رضا علی بن کاظم موسیٰؑ بن جعفرؑ صادق علوی حسینی جو ہادیؑ کے لقب سے مشہور تھے۔ فقیہ، عالم اور عبادت گزار تھے۔

فرمان امام علی نقیؑ صدقہ کے بارے میں: تنگ دستی سے انسان تزکیہ نفس اور شدید نا امید ہو جاتا ہے۔ (بحار، جلد 78)

آپ کے دادا: امام محمد جواد علیہ السلام۔ **آپ کے والد:** امام علی ہادی علیہ السلام۔ **آپ کی والدہ:** سلیل۔ **آپ کے بھائی:** محمد، حسین اور جعفر۔ **آپ کی ولادت:** آپ مدینے میں 8 ربیع الثانی 232ھ میں پیدا ہوئے۔ **آپ کا حلیہ:** گندم گوں رنگ، موٹی موٹی آنکھیں، بہترین قد وقامت اور خوبصورت جسم، آپ صاحب جلالت وہیبت تھے۔ **آپ کی کنیت:** ابومحمد۔ **آپ کے القاب:** زکی، ہادی، عسکری، تقی، خالص، سراج، صامت، رفیق اور مرضی ہیں۔ **آپ کی انگوٹھی کا نقش:** سبحان من له مقالید السّموٰات والارض (اے وہ جس کے قبضۂ قدرت میں آسمانوں اور زمین کی چابیاں ہیں)۔ **آپ کا سامرا میں تشریف لانا:** آپ اپنے والد بزرگوار حضرت امام ہادیؑ کے ساتھ تشریف لائے اور وفات تک سامرا ہی میں رہے۔ **آپ کی زوجہ محترمہ:** نرجس (یا ملیکہ) بنت یشوعا بن قیصر شاہ روم اس خاتون کی والدہ حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کی اولاد تھیں، انکا نسب حضرت عیسیٰؑ کے وصی شمعون تک پہنچتا ہے۔ **آپ کے فرزند ارجمند:** حضرت امام مہدیؑ۔ **آپ کے زمانے کے بادشاہ:** معتز، مہتدی اور معتمد عباسی۔ **آپ کے آثار:** کتاب التفسیر۔ **آپ کی نظر بندی:** آپ نے اپنی زندگی ظالموں کی قید میں گزاری، ان قید خانوں کے آثار آج تک باقی ہیں۔ **آپ کی وفات:** آنجناب صلوات اللہ علیہ نے جمعہ 8 ربیع الاول 260ھ کو 28 سال کی عمر میں رحلت فرمائی۔ **آپ کا مزار مبارک:** آپ اپنے والد گرامی حضرت ہادی علیہ السلام کے قریب سرمن رائے میں اپنے ہی گھر میں دفن ہوئے۔ آپکی قبر اطہر آج رفعت و بلندی اور چمک دمک میں آسمان سے باتیں کرتی ہے اس پر دنیا کا سب سے بڑا سونے کا گنبد ہے، اسکی تعمیر میں 2 ہزار سونے کی اینٹیں صرف ہوئیں۔ مسلمانوں کا جم غفیر ساری دنیا سے آپکی زیارت کیلئے آپکو سلام کرنے حاضر ہوتا رہتا ہے۔

آپ کی خلافت کی نص: آنجنابؑ نے ابوہاشم جعفری سے فرمایا: ابومحمد میرا بیٹا ہے، میرے بعد میرا خلیفہ ہے۔ اسکے پاس ان تمام چیزوں کا علم ہے کہ جن کی ضرورت ہوسکتی ہے، اسکے پاس امامت کا سبب ہے۔

آنجنابؑ کی عبادت: (1) محمد شاکری سے روایت ہے کہ آنجنابؑ محراب میں بیٹھتے اور سجدے میں چلے جاتے، میں سوجاتا۔ سوکر جب اٹھتا تو دیکھتا تو آپ سجدے ہی میں ہوتے تھے۔ (2) معتمد عباسی آپ کی قید کے دوران کے حالات دریافت کرتا رہتا تھا، اس کو بتایا جاتا کہ آپ دن کو روزے رکھتے اور راتوں کو نمازیں پڑھتے ہیں۔

آپ کی سیرت سے اقتباس: آپ نے داود بن اسود کو پیغام بھیجا: جب تم سنو کہ کوئی مجھے برا بھلا کہہ رہا ہے تو (اس پر کان نہ دھرو۔ مترجم) اور جس کام کا تم کو حکم دیا گیا ہے، اسی راستے پر چلتے رہو اگر کوئی ہم کو بُرا بھلا کہے تو اس سے بچو کہ تم اسکو جواب دو یا اسکو اپنے آپ کو پہنچاؤ۔

آپ کا احسان و کرم: (1) آپ نے ابوہاشم جعفری کیلئے ایک سو دینار بھیجے۔ آپ نے مزید لکھا کہ اگر تم کو ضرورت اور احتیاج ہوا کرے تو بلا تکلف مانگ لیا کرو، کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کیا کرو۔ بیشک تمہارے لیے وہ کچھ ہوگا، جس کو تم پسند کروگے (انشاء اللہ)۔ (2) ابوجعفر عمری کہتا ہے کہ ابوطاہر بلبل نے حج کیا تو علی بن جعفر ہمدانی کو دیکھا کہ وہ بہت زیادہ تو تعات خرچ کررہا ہے۔ جب واپس آیا تو یہ بات اس نے ابو محمد کو لکھ بھیجی۔ آپ نے اس رقعے پر لکھا کہ ہم نے اس کے لیے ایک لاکھ دینار کا حکم دیا ہے اور تیرے لیے بھی اس کے مثل حکم دیا ہے۔ (3) آپ نے عمرو بن ابو مسلم کو پچاس دینار بھیجے اور فرمایا: اس سے کنیز خریدو۔

آپ کی وصیت: تم ناقص اجل اور گنتی کے دنوں میں ہو، موت اچانک آتی ہے جو شخص خیر کا پودا لگائے گا وہ قابل رشک فصل کاٹے گا جو شر اور برائی کا بیج بوئے گا، وہ ندامت اور پشیمانی کی فصل کاٹے گا۔ ہر کھیتی بونے والے کو وہ کچھ ملے گا جس کی اس نے کھیتی اُگائی ہوگی، سست رفتار اپنے حصے کی طرف سبقت نہیں کرسکتا۔ حریص اور لالچی اس چیز کو نہیں پاسکتا جو اسکے مقدر میں نہیں، جس کو خیر و بھلائی دی گئی وہ اللہ نے اسکو دی ہے اور جو شر اور برائی سے بچ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسکو بچایا ہے۔

آپ کی حکمت کی باتیں: (1) بےشک جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو "باب المعروف" کہتے ہیں، اس میں اہل معروف اور احسان کرنیوالے داخل ہونگے۔ (2) جو شخص کسی مجلس میں اپنے شرف سے پست جگہ بیٹھنے پر راضی ہو تو اللہ اور اسکے ملائکہ اس پر اس وقت تک صلوات بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ اس جگہ سے نہیں اُٹھتا۔ (3) کسی سے جھگڑا نہ کرو ورنہ تمہاری خوبصورتی اور چہرے کی رونق ختم ہوجائے گی کسی سے مزاح نہ کرو، ورنہ تم پر جرأت اور جسارت کی جائے گی۔

آپ کے چند جوابات: (1) آپ سے فہلکی نے سوال کیا: مسکین اور ضعیف عورت کا کیا قصور ہے کہ وہ میراث کا ایک حصہ پاتی ہے اور مرد دو حصہ لیتا ہے۔ آپ نے فرمایا اس لیے کہ عورت کیلئے نہ جہاد ہے نہ کسی کا نان ونفقہ اسکے ذمہ ہے اور نہ اس پر دیت ہے۔ یہ ساری چیزیں مرد پر لازم ہیں۔ (2) جعفر بن محمد بن حمزہ علوی کہتا ہے کہ میں نے ابو محمد حسنؑ بن علی بن محمد بن رضاؑ کو خط لکھا اور سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے روزوں کو کیوں فرض وواجب کیا ہے؟ آپ نے جواب میں لکھا کہ خداوند تعالیٰ نے روزہ اس لیے فرض کیا ہے کہ غنی اور مالدار بھوک کو چھو کر فقیر و مسکین سے شفقت ومہربانی سے پیش آئے۔

آپ کی ایک دعا: بسم الله الرحمٰن الرحیم یا عدتی عند شدتی، ویا غوثی عند کربتی، ویا مؤلی عند وحدتی، احرسنی بعینک التی لاتنام، و اکنفنی برکنک الذی لا یرام۔ ترجمہ: اے میرے ساز وسامان اور میری تیاری میری شدت وسختی کے وقت کی۔ اے میرے مددمیری مصیبت کے وقت کی، اے میرے مونس میری تنہائی میں، میری حفاظت فرما اپنی اس نظر رحمت اور آنکھ سے جو نہیں سوتی اور مجھے گھیر لے اپنے اس رکن وستون کیساتھ جس کا قصد نہیں کیا جاسکتا۔

امام حسن عسکریؑ علماء اور عظماء اور بڑے لوگوں کی نظر میں: (1) آپ کے بارے میں دیر عاقول کے راہب نے کہا: یہ اپنی آیات ونشانیوں اور براہین اور دلائل میں مسیح کی نظیر ہیں۔ وہ آپ کی بعض کرامات کا مشاہدہ کر کے اسلام لے آیا تھا۔

فرمان امام حسن عسکریؑ صدقہ کے بارے میں: سرکار امام عسکریؑ اپنی پشت مبارک پر سامان رکھ کر راتوں کو نکلتے تھے اور شب کی تاریکی میں گھر گھر جاکر خستہ حال لوگوں میں رقم کے علاوہ اناج، کپڑے اور اسی طرح روزمرہ ضروریات کی چیزیں بلاناغہ تقسیم کرتے تھے۔ (مستدرک الوسائل، جلد 7)

بلال نیوز ایجنسی کوٹ سلطان حجرہ شاہ مقیم

المدینہ بکسٹال، بغداد مارکیٹ حجرہ شاہ مقیم
Scanned with CamScanner

آپ کا نام: محمدؐ ہے۔ **آپ کے والد:** امام حسن عسکری علیہ السلام۔ **آپ کے دادا:** امام علی ہادی علیہ السلام۔ **آپ کی والدہ:** نرجس خاتون ہیں اور کہا گیا ہے کہ ملیکہ بنت یشوعا بن قیصر روم ہیں اور اس خاتون کی والدہ حوارئین کی اولاد میں سے ہیں جو شمعون وصی عیسیٰؑ کی طرف منسوب ہیں۔ **آپ کی کنیت:** ابوالقاسم ہے (جو رسول اللہؐ کی کنیت ہے)۔ **آپ کے القاب:** مہدی، قائم، منتظر، صاحب الزمان، حجت خاتم اور صاحب الدار ہیں۔ **آپ کی ولادت:** آپ 15 شعبان کی رات میں 255ھ میں سر من رائی (سامرا) میں پیدا ہوئے۔ **آپ کا حلیہ:** آپ کا چہرہ مبارک سفید سرخی مائل اور گندم گوں ہے، آپ کی پیشانی فراخ روشن اور تاباں ہے، آپ کے ابرو ایکدوسرے سے ملے ہوئے ہیں، آپ کے رخسار طویل ہیں، ستواں ناک دراز اور ایک سار ہے، اسکا سرا اٹھا ہوا ہے، جس کا حسن دیکھنے والے کو تعجب میں ڈال دے۔ گویا آپ درخت دیان کی ٹہنی ہیں اور آپ کا چہرہ گویا کوکب دری ہے۔ آپ کے دائیں رخسار پر ایک تل ہے، گویا وہ کستوری کی ڈلی ہے جو سفید چاندی پر رکھی ہو، سر پر کان تک بالوں کی (زلفیں) اور نرم بال کانوں کی لو تک اٹھے ہوئے ہیں، قد و قامت ایسا کہ اس سے زیادہ میانہ قد آنکھوں نے نہیں دیکھا اور نہ ہی حسن و حیاء میں کوئی آپ سے زیادہ معروف رہا۔ آپ کی پہلی غیبت جس کو غیبت صغریٰ کہا جاتا ہے اسکی مدت انہتر سال ہے اور اس غیبت میں آپ نے اپنے سفراء اور نائب مقرر کیے تھے۔ آپ کا ان سے رابطہ تھا اور آپکے احکامات انکی طرف جاری ہوتے تھے۔ **آپ کے اہم سفراء یا نائبین یہ ہیں:** (۱) ابوعمرو عثمان بن سعید بن عمرو عمری اسدی۔ (یہ امام ہادی اور امام عسکری علیہم السلام کے وکیل رہ چکے تھے)۔ (۲) انکے بیٹے ابوجعفر محمد بن عثمان بن سعید متوفی 304ھ۔ (۳) ابوالقاسم حسین بن روح بن ابو بحر نوبختی (326ھ میں انتقال کیا)۔ (۴) ابوالحسن علی بن محمد سمری 329ھ میں انتقال کیا۔ آپ کی دوسری غیبت، غیبت کبریٰ کہی جاتی ہے۔ یہ غیبت 329ھ یعنی جناب علی بن محمد سمری کی وفات کے بعد شروع ہوئی۔ یہ غیبت کبریٰ اس وقت تک ہے کہ جب خدا آپکو ظہور کا حکم دے۔ **آپ کا نقش نگیں:** "انا حجة و خاصته"۔ آپ کے جھنڈے پر لکھا ہے "البیعة للّٰہ" بیعت صرف اللہ کے لیے ہے۔ آپ کے انصار اہل بدر کی تعداد میں تین سو تیرہ افراد ہیں اور وہ خاص حضرات اور علمبردار آپ کے ظہور کے بعد شہروں میں آپ کے عامل اور گورنر مقرر ہونگے۔ آپ کے ظہور کی جگہ مکہ کرمہ ہے، آپ کا بیعت لینے کا مقام رکن و مقام کے درمیان ہے۔ آپ کا لشکر دس ہزار افراد پر مشتمل ہوگا۔ آپ کی حکومت تمام عالم پر ہوگی۔ آنحضرتؐ سے یہ حدیث متواتر مروی ہے کہ (یملاء الارض قسطاً و عدلاً کما ملئت ظلماً و جوراً) آپ زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح پُر کردیں گے جیسے وہ ظلم و جور سے پُر ہوگی۔ اکثر روایات کے مطابق آپ کی حکمرانی کی مدت پانچ سال ہے، بعض روایات میں سات سال، نو سال یا انیس سال کا ذکر ہے۔ کچھ روایات میں اس مدت سے زیادہ کا بھی ذکر ہے۔

آپ قرآن حکیم کی نظر میں: (1) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "فاستبقوا الخیرات اینما تکونو ایات بکم اللّٰہ جمیعا۔" یعنی خیرات اور اچھے کاموں میں ایکدوسرے سے سبقت کرو جہاں کہیں بھی تم ہو گے خدا تم کو اکٹھا کرلائیگا۔ (بقرہ 148)۔ ابن عباس اسکی تفسیر کرتے ہیں اور انہوں نے کہا (مخاطب) قائمؑ کے اصحاب ہیں کہ جنہیں خدا ایک ہی دن میں یکجا کردیگا۔ ابوجعفرؑ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: "خیرات" سے مراد ولایت ہے اور خداوند تعالیٰ کا ارشاد "اینما تکونوا یات بکم اللّٰہ جمیعا" ۔ اور جہاں کہیں ہوگے تو خدا تم سب کو لے آئے گا۔ سے مراد قائمؑ کے اصحاب ہیں۔ جن کی تعداد تین سو تیرہ ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم وہ امت معدودہ (شمار اور منتخب کیے ہوئے) ہیں۔ خدا کی قسم وہ خریف کے بادلوں کی طرح ایک ہی ساعت میں اکٹھے ہوجائیں گے۔ ابوعبداللہؑ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: امام مہدیؑ اور انکے اصحاب پہلے سے کیے ہوئے وعدہ کے بغیر اکٹھے ہونگے۔

آنحضرتؐ ظہور مہدیؑ کی بشارت دیتے ہیں: (1) حضرتؐ نے فرمایا کہ یہ دن راتیں ہرگز نہیں گزریں گی، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ میرے اہل بیتؑ میں سے ایک مرد کو مبعوث کریگا جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا، وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھردیگا، جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ (2) احمد، ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے آنحضرتؐ سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ دنیا کے ختم ہونے میں ایک دن بھی باقی رہ جائے تو خدا اس دن میرے اہل بیتؑ میں سے ایک شخص کو بھیجے گا جو اسے عدل و انصاف سے پُر کردیگا جس طرح وہ ظلم و جور سے پُر ہوگی۔ (3) آنحضرتؐ نے حضرت فاطمۃ الزہراؑ سے فرمایا کہ مہدیؑ تمہاری اولاد میں سے ہوگا۔

امیر المؤمنین علیہ السلام ظہور مہدیؑ کی بشارت دیتے ہیں: محمد بن حنیفہ نے اپنے والد بزرگوار امیر المؤمنینؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: مہدی عجل اللہ فرجہ ہم اہل بیت میں سے ہیں۔ خدا انکے معاملے کو ایک رات میں درست کردیگا۔

آئمہ طاہرین علیہم السلام ظہور مہدیؑ کی بشارت دیتے ہیں: امام حسینؑ نے فرمایا! ہم میں سے بارہ مہدی ہیں۔ انکے اول امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں اور ان میں سے آخری میری اولاد میں سے نویں ہیں، وہ امام قائمؑ بالحق ہیں۔ انکے ذریعے خداوند عالم زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کریگا۔ انکے ذریعے دین حق کو باقی تمام ادیان پر غلبہ عطا کریگا، اگرچہ مشرکین اسکو ناپسند کرتے ہیں۔ انکے لیے ایک غیبت ہے، جس کے دوران کئی قومیں مرتد ہوجائیں گی، جو اس دین پر ثابت قدم رہیں گے، انکو اذیت پہنچائی جائے گی، ان سے کہا جائے گا کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا، اگر تم سچے ہو یاد رکھو جس نے انکی غیبت میں اذیت، تکلیف اور تکذیب پر صبر کیا وہ اس مجاہد کے مثل ہے جس نے رسول اللہؐ کے سامنے تلوار سے جہاد کیا ہو۔

آپ کے ظہور کی علامات: (1) آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہم میں سے اس امت کے مہدیؑ ہیں۔ جب دنیا میں فتنہ و فساد برپا ہوگا، فتنے ظاہر ہوں گے، راستے کٹ جائیں گے، بعض دوسروں پر غارتگری کریں گے۔ نہ بڑا چھوٹے پر رحم کریگا اور نہ چھوٹا بڑے کی عزت و توقیر کریگا، اسوقت اللہ تعالیٰ ہمارے مہدیؑ کو جو حسینؑ کی صلب میں سے نویں میں مبعوث کریگا، وہ گمراہی کے قلعوں کو فتح کریگا اور بند دلوں کو کھولے گا۔ وہ دین کیلئے آخری زمانے میں قیام کریگا، جس طرح میں نے پہلے زمانے میں قیام کیا ہے، وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھردیگا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

آپ کی کچھ دعائیں: آپ کی ایک دعا: یا نور النور، یا مدبر الامور یا باعث من فی القبور۔ صل علی محمد و ال محمد و اجعل لی ولشیعتی من الضیق فرجا و من الھم مخرجا و اوسع لنا المنھج و اطلق لنا من عندك ما یفرج و افعل بنا ما انت اھلہ یا کریم یا ارحم الراحمین۔ ترجمہ: اے نور و روشنی کو نور بخشنے والے اے امور کی تدبیر کرنیوالے اور جو قبروں میں ہیں، انکو اٹھانے والے، محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما اور مجھے اور میرے ساتھیوں کو تنگی اور ضیق سے فرج اور کشائش عطا فرما اور غم اور پریشانی سے نکلنے کی جگہ اور کشادہ کردے، ہمارے لیے کشائش کے راستے اور کھول دے، ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے، اے کریم اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے ہیں۔

آپ کی سلطنت و حکومت: بلاشبہ آپ کی حکومت ساری دنیا پر محیط ہوگی اور آپ کے عدل و انصاف سے پوری انسانیت مستفید ہوگی، ساری دنیا پر دین اسلام کا غلبہ ہوگا۔ یہ حدیث شریف متواتر ہے یملا الارض قسطا و عد لا کما ملئت ظلما و جورا (آپ زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھردیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

امام مہدیؑ صحاح ستہ میں: (1) آنحضرتؐ نے فرمایا: تمہاری حالت و کیفیت کیا ہوگی جب ابن مریمؑ تم میں نازل ہونگے اور تمہارا امام تم ہی میں سے ہوگا۔ (2) تمہارے خلفاء میں سے ایک ایسا خلیفہ ہوگا جو مٹھیاں بھر بھر کے مال دیگا، گن گن کر نہیں۔ (3) آپؐ نے فرمایا: مہدیؑ میری عترت میں سے اولاد فاطمہؑ سے ہوگا۔

فرمان امام مہدی آخر الزمانؑ صدقہ کے بارے میں: افضل ترین صدقہ وہ ہے جو تم ایسے رشتہ داروں کو دو جو تم سے قلبی طور پر دشمنی رکھتے ہوں۔ (ہدیۃ الشیعہ)

Scanned with CamScanner

دعا رویتِ ہلال

☆ جب نیا چاند دیکھیں تو تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سات مرتبہ سورۃ الحمد جب تک ختم نہ کرلیں چاند کی طرف سے نظر نہ ہٹائیں چاند دیکھ کر درج ذیل دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَ خَلَقَکَ وَ قَدَّرَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں کہ جس نے مجھے اور تجھے پیدا کیا اور تیری

مَنَازِلَکَ وَ جَعَلَکَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا اِھْلَالًا مُّبَارَکًا

منزلیں معین کردیں اور تجھے لوگوں کے لیے زمانے کا نشان بنایا اے اللہ! یہ چاند ہمارے لئے برکت کا سبب ہو

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْیَقِیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

اے اللہ! (یہ چاند) اس کو بنا دے ہم پر سلامتی اور اسلام اور یقین اور ایمان اور نیکی اور تقویٰ

وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور ایسی توفیق جو تجھے پسند اور تیری رضا کے قابل ہو اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمدؐ پر

ماہانہ جدول: روایت میں ہے کہ چاند سے نظر ہٹا کر درج ذیل جدول میں تحریر شدہ اشیاء میں سے کسی ایک کو دیکھے اور اُس ماہ کی سورہ کو پڑھے گا تو اس ماہ کی نحوست سعادت میں بدل جائیگی

محرم الحرام سورۂ کہف (پارہ ۱۵) سبزہ۔ سونا۔ چاندی۔ فیروزہ	**صفر المظفر** سورۂ شوریٰ (پارہ ۲۵) آئینہ۔ پانی۔ انگوٹھی۔ ہتھیلی	**ربیع الاوّل** سورۂ مجادلہ (پارہ ۲۸) آئینہ۔ جاری پانی۔ اچھی صورت
ربیع الثانی سورۂ ملک (پارہ ۲۹) چوپائے۔ جاری پانی۔ موتی	**جمادی الاوّل** سورۂ مزمل (پارہ ۲۹) قرآن مجید۔ بیٹے کی صورت۔ چاندی	**جمادی الثانی** سورۂ مدثر (پارہ ۲۹) جواہر۔ روپیہ۔ ہتھیلی۔ زمین
رجب المرجب سورۂ یٰسین (پارہ ۲۲) قرآن۔ دوات۔ فیروزہ۔ پھول	**شعبان المعظم** سورۂ جن (پارہ ۲۹) صورت عالم۔ رنگین کپڑا۔ خوبصورت عورت	**رمضان المبارک** سورۂ محمد (پارہ ۲۶) تلوار۔ بزرگ عالم۔ قرآن مجید
شوال المکرم سورۂ فتح (پارہ ۲۶) خوبصورت عورت۔ فیروزہ۔ جاری پانی۔ سبزہ	**ذیقعدۃ الحرام** سورۂ نساء (پارہ ۴) آئینہ۔ رنگین کپڑا۔ خوبصورت بچہ	**ذوالحجۃ الحرام** سورۂ حجر (پارہ ۱۴) تالا۔ بھیڑ۔ گھوڑا۔ موتی۔ جاری پانی

کلام الامام امام الکلام

حضرت آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی صاحب
پرنسپل حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر
ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

فرامین پیامبر اکرمؐ (۱۴۲۸۱)

کما لا یجتنی من الشوک العنب کذلک لا ینزل الفجار منازل الابرار فاسلکو ا ای طریق شئتم ،فای طریق سلکتم ورد تم علیٰ تامله۔

(ترجمہ) :۔جس طرح خاردار جھاڑیوں سے انگور نہیں چنے جا سکتے اسی طرح بدکار لوگ نیکوکاروں کا مقام ومرتبہ حاصل نہیں کر پائیں گے۔اب جس راستے پر چاہو چلو، تو جس راہ کو اختیار کرو گے اسی قسم کے لوگوں کے پاس جا پہنچو گے۔ (۱۴۲۸۴)

ان لاحد کم ثلاثته اخلاء :منهم من یمتعه بماساله فذلك ماله، و منهم خلیل ینطق معه حتیٰ یلج القبر ولا یعطیه شیا ولا یصحبه بعد ذلك فاولٓئك قریبه ،ومنهم خلیل یقول والله انا ذاهب معك حیث ذهبت ولست مفارك لهذلك عمله ان کان خیرًا وان کان شرًا۔

(ترجمہ):یقیناً تم میں ہر شخص کے تین دوست ہیں۔ایک دوست جو اسے منہ مانگا فائدہ پہنچاتا ہے وہ اس کا مال ہے۔دوسرا دوست قبر کے اندر داخل ہونے تک اس کے ساتھ چلتا رہتا ہے، اسے وہاں کوئی چیز نہیں دے سکتا، نہ ہی اس کے بعد اس کے ساتھ جا سکتا ہے وہ اس کے قریبی رشتہ دار اور دوست واحباب میں۔تیسرا دوست کہتا ہے۔:’’خدا کی قسم! میں تمہارے ساتھ وہاں تک جاؤں گا جہاں تک تم جاؤ گے، تمہارا ساتھ نہیں چھوڑوں گا، یہ اس کا عمل ہوتا ہے، خواہ اچھا ہو یا برا۔‘‘ (۱۴۲۸۷)

اذا مات الانسان انقطع عمله الامن ثلاث :الامن صدقة جارية ،اوعلم ینتفع به، اوولد صالح ید عوله۔

(ترجمہ) :جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے لیکن تین قسم کے اعمال کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔1۔صدقہ جاریہ 2۔علم جس سے فائدہ اٹھایا جاتا رہے اور 3۔نیک بیٹا جو والدین کے لیے دعا کرے۔(۱۴۳۱۲)

افضل لاعمال احمزها۔

(ترجمہ):افضل ترین عمل سخت ترین عمل ہے۔ (۱۴۳۲۴)

افضل العمل الصلاۃ علیٰ میقاتها، ثم برالوالدین ثم ان یسلم الناس من لسانك۔

(ترجمہ) :افضل ترین عمل نماز کو اس کے اوقات کے مطابق بجالانا ہے، پھر والدین کے ساتھ نیکی، پھر یہ کہ لوگ تیری زبان سے محفوظ رہیں۔ (۱۴۳۳۳)

ان النبی صلی الله علیه وآله وسلم سأل ربه سبحنه لیلة المعراج فقال :یا رب ای الاعمال افضل ؟فقال الله عزوجل لیس شئی عندی افضل من التوکل علی و الرضی بما قسمت۔

(ترجمہ): حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج اپنے رب سے سوال کیا، ’’پروردگارا کون سا عمل افضل ہے؟‘‘ خداوند عزوجل نے فرمایا: ’’میرے نزدیک مجھ پر توکل اور میری تقسیم پر راضی ہونے سے بڑھ کر کوئی عمل افضل نہیں ہے۔۔۔‘‘ (۱۴۳۳۹)

ثلاث من لم تکن فیه آوواحدة منهن فلا یعتدن بشئی من عمله: تقویٰ یحجزه عن معاصی الله عزوجل ،اوحلم یکف به السفیه، آوخلق یعیش به فی الناس۔

(ترجمہ): تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر کسی میں ایک یا سب موجود نہ ہوں تو اس کا عمل کسی شمار وحساب میں نہیں ہوتا، 1۔تقویٰ جو اسے اللہ کی نافرمانی سے باز رکھے۔ 2۔حلم و بردباری جو اسے بیوقوف (کی حماقت) سے بچائے رکھے یا 3۔اخلاق جس کے ذریعہ وہ لوگوں میں زندگی بسر کرے۔ (۱۴۳۴۷)

لا یقبل الله من مؤمن عملاً وهو مضمر علی اخیه المؤمن سوءً۔

(ترجمہ): اللہ تعالیٰ اس مؤمن کے عمل کو قبول نہیں کرتا جو اپنے مومن بھائی کے متعلق سوء ظن رکھتا ہو۔ (۱۴۳۶۸)

(فی صفة المتقین) فهم لآنفسهم متهمون ،ومن اعمالهم مشفقون۔

(ترجمہ):متقین کی صفات میں فرمایا: ’’وہ اپنے نفسوں پر (کوتاہی کا) الزام رکھتے ہیں اور اپنے اعمال سے خوفزدہ رہتے ہیں۔‘‘ (۱۴۳۷۱)

ان الله تعالیٰ یحب اذا عمل آحد کم عملاً ان یتقنه۔

(ترجمہ) :اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ جب تم میں کوئی شخص کسی عمل کو انجام دے تو اسے پختہ کرکے انجام دے۔ (۱۴۷۲۱)

العلم والمال یستران کل عیب ، و الجهل والفقریکشفان کل عیب۔

جامعہ خدیجۃ الکبریٰ، محلہ ناصر آباد، پاک گیٹ، ملتان

رضا کتاب گھر، نزد گول باغ، گلگشت، ملتان
Scanned with CamScanner

(ترجمہ) علم اور مال ہر عیب کو چھپائے رکھتے ہیں جب کہ جہالت و فقر ہر عیب کو ظاہر کر دیتے ہیں۔ (۱۴۷۶۹)

لا عیش فی الدنیا الا لرجلین :عالم ناطق، ومتعلم واع۔

(ترجمہ) دنیا میں زندگی تو بس دو آدمیوں کے لیے ہے۔ ایک وہ عالم جو (حق بات) بولتا ہے اور دوسرا وہ طالب علم جو (سنتا اور) یاد رکھتا ہے۔

......☆......☆......☆......

فرامین حضرت فاطمۃ الزہراؑ

(۱) خدا اپنی عظیم نعمتوں کے سبب اس امر کا سزاوار ہے کہ اس کی حمد بجا لائی جائے۔

(۲) خدا کا دیدار ہو سکتا ہے لیکن بصارت سے نہیں بلکہ بصیرت سے۔

(۳) زبان بشر خدا کی حقیقی تعریف سے عاجز ہے۔

(۴) جو لوگ حق کو باطل کا رنگ دینے اور باطل کو حق کی شکل میں ظاہر کرنے کے مرتکب ہوں وہ اپنے کئے کی سزا ضرور پائیں گے۔

(۵) باطل کی پیروی کرنے والے ہمیشہ نقصان میں رہتے ہیں۔

(۶) نئی نسل اپنے بزرگوں اور اپنے سے پہلے لوگوں کی تاریخ سے سبق حاصل کریں۔

(۷) جو لوگ ظالموں کی روش کو اپناتے ہوئے اور ان کی تقلید میں حقدار کا ساتھ نہ دیں وہ معافی کے سزاوار نہیں۔

(۸) ظالم کے سامنے کسی ساتھی کے بغیر اپنا حق مانگنا اپنے لئے ذلت مول لینے کے برابر ہے۔

(۹) قرآنی تعلیمات پر عمل کرنا اور انہیں اپنی زندگی کا دستور العمل قرار دینا ہی سیرت نبوی کا روشن پہلو ہے۔

(۱۰) روز محشر ظالم اور مظلوم آمنے سامنے ہوں گے اور اس وقت میزان عدل خدا کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور وہ اپنا فیصلہ نافذ کر دے گا۔

(۱۱) اہل ایمان وہ ہیں جن کے دل میں خدا کے خوف کے علاوہ کسی کا خوف پیدا نہیں ہوتا۔

(۱۲) قرآن مجید ایسی پاکیزہ کتاب ہے جس کے امور ظاہر و روشن، جس کے احکام واضح و آشکار، جس کے دلائل مضبوط، جس کے اوامر و نواہی ہر قسم کے ابہام سے خالی ہیں۔ ایسی عظیم کتاب کو چھوڑ کر اس کے احکام کو نظر انداز کر دینا بہت بڑا ظلم ہے جس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔

......☆......☆......☆......

فرامین حضرت علیؑ (۱۴۲۶۸)

بحسن العمل تجنی ثمرة العلم لا بحسن القول۔

(ترجمہ) اچھے عمل کے ذریعہ علم کا پھل چنا جاتا ہے نہ کہ اچھی باتوں سے۔ (۱۴۲۶۱)

العلم یرشدك ، والعمل یبلغ بك الغاية۔

(ترجمہ) علم تیری راہنمائی کرتا ہے اور عمل تجھے منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ (۱۴۲۷۵)

(فی صفة الزهاد) :كانوا قوماً من اهل الدنيا وليسوا من اهلها، فكانوا فيها كمن ليس منها ، عملوا فيها بما يبصرون ، وبادروا فيها ما يحذرون۔

(ترجمہ) زاہدوں کے اوصاف میں فرمایا: وہ ایسے لوگ تھے جو اہل دنیا سے تھے مگر (حقیقۃً) دنیا والے نہ تھے۔ وہ دنیا میں اس طرح رہے گویا دنیا سے نہ ہوں۔ ان کا عمل ان چیزوں پر ہے جنہیں خوب جانے پہچانے ہوئے ہیں اور جس چیز سے خائف ہیں اس سے بچنے کے لئے جلدی کرتے ہیں۔ (۱۴۲۷۶)

فاعملوا وانتم فی نفس البقاء ، والصحف منشورة، والتوبة مبسوطة، والمدبر يدعى، والمسيء يرجى ، قبل ان يخمد العمل ، وينقطع المهل۔

(ترجمہ) اعمال بجا لاؤ جب کہ تم زندگی کی فراخی و وسعت میں ہو، اعمال نامے کھلے ہوئے اور توبہ کا دامن پھیلا ہوا ہے۔ اللہ سے رخ پھیر لینے والے کو پکارا جا رہا ہے اور گناہ گاروں کو امید دلائی جا رہی ہے، قبل اس کے کہ عمل کی روشنی گل ہو جائے اور مہلت ہاتھ سے جاتی رہے۔ (۱۴۳۱۰)

ان فضل القول على الفعل هجنة ، وان فضل الفعل على القول لجمال و زينة۔

(ترجمہ) عمل کم اور باتیں زیادہ کرنا فرومائیگی ہے۔ عمل زیادہ اور باتیں کم کرنا جمال و زینت ہے۔ (۱۴۳۵۵)

احذر كل عمل يرضاه صاحبه لنفسه ، ويكرهه لعامة المسلمين۔

(ترجمہ) ہر اس کام سے بچو جو انسان اپنے لئے تو پسند کرتا ہو اور عام مسلمانوں کے لئے اسے ناپسند کرتا ہو۔ (۱۴۳۷۵)

شتان بين عملين، عمل تذهب لذته، و تبقى تبعته، وعمل تذهب مؤنته و يبقى اجره۔

(ترجمہ) ان دو اعمال کے درمیان کتنا فرق ہے ایک عمل تو وہ ہے جس کی لذت (چند لمحوں کے بعد) جاتی رہتی ہے لیکن اس کا گناہ (ہمیشہ کے لئے) باقی رہتا ہے۔

دوسرا عمل وہ ہے جس کی تکلیف (کچھ عرصہ کے بعد) ختم ہوجاتی ہے لیکن اس کا اجر و(ثواب) ہمیشہ کے لئے) باقی رہتا ہے۔(۱۴۳۷۶)

انما یستدل علی الصالحین، بما یجری اللہ لھم علی آلن عبادہ، فلیکن احب الذخائر الیک ذخیرۃ العمل الصالح۔

(ترجمہ): نیک لوگوں کی نیکی کا پتہ ان باتوں سے لگایا جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی زبانوں پر جاری کرا دیتا ہے لہٰذا تمہارے نزدیک محبوب ترین ذخیرہ عمل صالح کا ذخیرہ ہونا چاہیے۔(۱۴۳۹۹)

اعمال العبادفی عاجلھم نصب اعینھم فی اجلھم۔

(ترجمہ): دنیا میں بندوں کے اعمال آخرت میں ان کی آنکھوں کے سامنے ہوں گے۔(۱۴۷۱۳)

لا تبتھجن بخطاء غیرک فانک لن تملک الاصابۃ ابداً۔

(ترجمہ): کسی کی خطا پر خوشی کا اظہار نہ کرو کیونکہ تم خود بھی تو ہمیشہ کے لئے راہ راست کے مالک نہیں ہو۔(۱۴۷۱۱)

حسب المرء۔۔۔۔۔۔۔ من سلامتہ قلۃ حفظہ لعیوب غیرہ۔

(ترجمہ): انسان کی سلامتی کے لیے۔۔۔۔۔ یہی بات کافی ہے کہ وہ دوسروں کی عیوب کو کم یاد رکھے۔

غطآء العیوب العقل۔

(ترجمہ): عیوب کا پردہ عقل ہے۔

......☆......☆......☆......

فرامین امام حسن مجتبیٰؑ (۱۲۰۰۴)

من صاحب الناس بالذی یجب ان یصاحبوہ کان عدلاً۔

(ترجمہ): جو شخص لوگوں کے ساتھ اس طرح رہے جو ان کے ساتھ رہنے کا واجبی حق ہے تو وہ شخص عادل سمجھا جائے گا۔(۱۲۱۳۸)

لا تعاجل الزنب بالعقوبۃ واجعل بینھما للاعتذار طریقاً۔

(ترجمہ): گناہ کے ارتکاب پر جلد سزا نہ دو ان کے درمیان عذرخواہی کا کوئی راستہ ڈھونڈھ نکالو۔(۱۲۱۸۴)

دراسۃ العلم لقاح المعرفۃ۔

(ترجمہ): علم کا درس معرفت کے لئے بارآور ہوتا ہے۔(۱۳۲۹۸)

لا تعاجل الذنب بالعقوبۃ، واجعل بینھما للاعتذار طریقاً۔

(ترجمہ): گناہ کی سزا میں جلدی نہ کرو اور ان دونوں کے درمیان عذر کی کوئی گنجائش باقی نہ رکھو۔(۱۳۳۷۴)

العقل خلیل المرء۔

(ترجمہ): عقل انسان کا سچا دوست ہے۔(۱۳۵۸۳)

راس العقل معاشرۃ الناس بالجمیل۔

(ترجمہ): عقلمندی کی بنیاد لوگوں کے ساتھ حسن معاشرت رکھنا ہے۔(۱۳۸۰۶)

علم الناس علمک، وتعلم علم غیرک فتکون قد اتقنت علمک۔ و علمت مالم تعلم۔

(ترجمہ): لوگوں کو علم سکھاؤ اور دوسروں کا علم ان سے خود سیکھو، اس طرح تم اپنے علم کو پختہ کرو گے اور جو نہیں جانتے ہوگے وہ جان جاؤ گے۔(۸۸۴۹)

السلام سبعون حسنۃ، تسعۃ و ستون للمستدی و واحدۃ للراد۔

(ترجمہ): اسلام کی ستر نیکیاں ہیں انہتر ابتداء کرنے والے کے لیے اور ایک جواب دینے والے کے لیے۔

......☆......☆......☆......

فرامین امام حسینؑ (۱۴۳۸۳)

ان اعمال ھذہ الامۃ مامن صباح الا و تعرض علی اللہ عزوجل۔

(ترجمہ): ہر روز صبح کے وقت اعمال اللہ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں۔(۱۲۱۰۱)

ایاک وما یعتذر منہ فان المؤمن لا یسئی ولا یعتذر والمنافق کل یوم یسئی و یعتذر۔

(ترجمہ): ایسا کام نہ کرو جس کے لئے معذرت کی ضرورت پیش آئے کیونکہ مومن نہ تو گناہ کرتا ہے اور نہ ہی عذرخواہی کرتا ہے جب کہ منافق ہر روز گناہ بھی کرتا ہے اور عذرخواہی بھی۔(۸۳۱۶)

قال رسول اللہؐ: من ادمن الی المسجد اصاب الخصال الثمانیہ، اٰیۃ محکمۃ، او فریضۃ مستعملۃ او سنۃ قائمۃ، او علم مستطرف اواخ مستفاد، او کلمۃ تدلۃ علی ھدی او تردہ عن ردی، و ترک الذنب خشیۃً او حیاءً۔

(ترجمہ): حضرت رسول اکرمؐ فرماتے ہیں۔ ”جو پابندی کے ساتھ مسجد میں آمد و رفت رکھتا ہے وہ آٹھ خوبیوں کو پالیتا ہے۔ 1۔ عمل کیے جانے والے فریضہ کو 2۔ برقرار سنت کو 3۔ محکم آیت کو 4۔ علم کو جس سے نئی راہیں کھلتی ہیں۔ 5۔ بھائی کو جس سے راہ خدا میں فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے 6۔ کسی ایسی بات کو جو اسے براہ راست کی ہدایت کرتی ہے یا ہلاکت سے بچالیتی

ہے 7۔ ترک گناہ کو خدا کے ڈر سے 8۔ ترک گناہ کو بندوں کو شرم و حیا سے۔(۸۸۴۱)

لا تاذنو الاحد حتی یسلم۔

(ترجمہ): جب تک کوئی سلام نہ کرلے اسے (اپنے پاس آنے کی) اجازت نہ دو۔(۸۸۹۸)

لکل شئی فاکھة وفاکھة السمع الکلام الحسن۔

(ترجمہ): ہر چیز کا پھل ہوتا ہے اور سننے کا پھل نیک گفتگو ہے۔ صحیفہ پنجتن:(۱۵)

قیامت کے دن کے حساب و کتاب کو ہمیشہ یاد رکھو اور جان لو کہ خدا کے ہاں تمہارے اعمال نامہ موجود و محفوظ ہے اور اس میں ہر چھوٹا اور بڑا عمل درج ہے اور خدا تمہارے کسی عمل کو نہیں بھول سکتا۔

(۱۶) دین سے دوری اختیار کرنے والا اپنی تباہی کا خود ذمہ دار ہے۔

(۱۳) جو شخص لوگوں کا خدا اور رسول خداؐ کی اطاعت اور اعمال صالحہ بجا لانے کی دعوت دے وہی حقیقی معنی میں ''مسلمان'' کہلا سکتا ہے اور جو سچا مسلمان ہو وہ کبھی خدا کی معصیت کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔

(۱۹) ظالموں، بے دینوں، ملحدوں، ستمگروں، بدزبانی کرنے والوں، بدگوئی کرنے والوں، بدکردار لوگوں اور دوسروں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے والوں کی محفلوں میں نہ بیٹھو کیونکہ یہ سب شیطان کے پیروکار اور اس کے گروہ کے افراد ہیں۔

(۲۰) عہد و پیمان کو توڑنا انسانی شرافت کی دھجیاں اڑانے کے برابر ہے جو شخص وعدہ خلافی اور بے وفائی کا مرتکب ہوتا ہے وہ اپنی قدر کھو بیٹھتا ہے۔

......☆......☆......☆......

فرامین امام زین العابدینؑ (۱۱۶۲۳)

لا عبادة الا بالتفقہ۔

(ترجمہ): عبادت صرف معرفت اور سوچ و بچار ہی سے ہوتی ہے۔(۱۱۶۷۹)

یقول اللہ تعالیٰ:--------- ابن ادم اعمل بما افترضت علیک تکن من اعبد الناس۔

(ترجمہ): خداوند عزوجل فرماتا ہے------''اے فرزند آدم! میں نے تجھ پر جو فریضہ عائد کیا ہے اس پر عمل کر۔ عابد ترین انسان بن جائے گا۔''(۱۲۱۰۲)

ایاک وما یعتذر منہ۔

(ترجمہ): ایسا کام نہ کرو جس کے لئے عذر خواہی کی ضرورت پیش آجائے۔(۱۲۱۱۰)

ان شتمک رجل عن یمینک ثم تحول الیٰ یسارک واعتذر الیک فاقبل عذرہ۔

(ترجمہ): اگر کوئی شخص تمہیں دائیں طرف سے آ کر گالیاں دے اور بائیں جانب سے آ کر تم سے عذر خواہی کرے تو اس کے عذر کو قبول کر لو۔(۱۲۲۸۹)

سئل علی بن الحسین علیہ السلام عن التوحید فقال ان اللہ عزوجل علم انہ یکون فی آخر الزمان اقوام متعمقون فانزل اللہ عزوجل قل ھو اللہ احد اللہ الصمد ولایات من سورة الحدید الی قولہ (وھو علیم بذات الصدور) فمن رام وراء ھنالک ھلک۔

(ترجمہ): حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے توحید کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ''اللہ کو علم تھا کہ آخری زمانہ میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو گہرائیوں میں پڑ کر اس قسم کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ لہٰذا اس نے قرآن مجید میں (سورہ توحید) میں فرمایا۔''قل ھو اللہ احد اللہ الصمد'' اور سورہ حدید کی آیات میں اسے یوں کہا۔۔۔ھو علیم بذات الصدور'' تک تو جو شخص ان باتوں سے ہٹ کر کچھ اور تلاش کرنے کی کوشش کرے گا وہ تباہ و برباد ہو جائے۔''(۱۳۲۲۵)

(شکی الیٰ رسول اللہؐ رجل من خدمہ فقال لہ) :اعف عنھم تستصلح بہ قلوبھم فقال :یا رسول اللہ، انھم یتفادتون فی سوء الا دب فقال۔ اعف عنھم ففعل۔

(ترجمہ): حضرت رسول خداؐ کی خدمت میں آپ کے ایک خادم نے کسی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا۔''انہیں معاف کر دو کہ ان کے دلوں کی اصلاح ہو جائے گی۔'' اس نے کہا۔''یا رسول اللہ! یہ بدسلوکی کرنے میں مختلف ہیں۔'' آپ نے فرمایا۔''پھر بھی معاف کر دو۔'' چنانچہ اس نے معاف کر دیا۔(۱۳۵۲۳)

آداب العلماء زیادة فی العقل ---- وکف الاذی من کمال العقل۔

(ترجمہ): جاہل پر رحم کھانا عقل کے موکدترین اسباب میں سے ہے۔(۱۳۹۷۶)

مکتوب فی الانجیل :لا تطلبوا علم ما لا تعلمون ولما عملتم بما علمتم فان العلم اذا لم یعمل بہ لم یزدد من اللہ الا بعداً۔

(ترجمہ): انجیل میں تحریر ہے۔''جو تم نہیں جانتے اسے جاننے کو کوشش نہ کرو جب تک کہ جانے ہوئے علم پر عمل نہ کر لو کیونکہ جب علم پر عمل نہ کیا جائے تو وہ خدا سے دور کر دیتا ہے۔''(۸۶۷۳)۔

من سقی مومناً من ظما سقاہ اللہ من الرحیق المختوم۔

(ترجمہ): جو شخص کسی پیاسے مومن کو پانی پلائے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اسے خالص شراب کے جام پلائے گا۔(۸۵۶۴)

من سعادة المرء المسلم ان يكون متجره فى بلاده و يكون خلطاؤه صالحين و يكون له ولد يستعين به۔

(ترجمہ): مسلمان کی سعادت میں یہ بات شامل ہے کہ اس کا کاروبار تجارت اس کے اپنے علاقہ میں ہو، اس کے دوست واحباب نیک لوگ ہوں اور اس کا فرزند اس کا ہاتھ بٹائے۔ (۷۷۴۵)

الزهد عشرة اجزاء فاعلى درجات الزهد ادنى درجات الرضا، الاوان الزهد فى اية من كتاب الله "لكيلا تاسوا۔۔۔"

(ترجمہ): زہد کے دس درجے ہیں۔ اس کا اعلیٰ ترین درجہ رضا کا ادنیٰ ترین درجہ ہوتا ہے اور یاد رکھو کہ زہد کتاب خدا کی ایک آیت میں مذکور ہے۔ (۱۰۴۲۱)

كان (على بن الحسين عليه السلام) يخرج فى الليلة الظلماء فيحمل الجراب على ظهره حتى ياتى باباً باباً فيقرعة لم يناول من كان يخرج اليه، و كان يعطى وجهه لئلا يعرفه۔

(ترجمہ): حضرت امام زین العابدین علیہ السلام جب رات تاریک ہو جاتی تو اپنی پشت پر چمڑے کا برتن اٹھاتے اور اس میں کھانے پینے کا سامان ہوتا۔ آپؑ ایک ایک دروازہ پر پہنچ کر دق الباب کرتے جو شخص دروازہ سے باہر آتا اسے دے دیا کرتے۔ آپؑ اپنا چہرہ چھپائے رکھتے تا کہ کوئی آپؑ کو پہچانے نہ پائے۔

.......☆......☆......☆......

فرامین امام باقرؑ (۱۴۲۹۶)

مامن شئى احب الى الله عزوجل من عمل يداوم عليه وان قل۔

(ترجمہ): اللہ تعالیٰ کو اس عمل سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہے جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے، خواہ وہ کم ہی ہو۔ (۱۴۳۷۸)

خطب رسول الله عليه السلام فى حجة الوداع فقال، يا يهاالناس والله مامن شئى يقربكم من النجة ويباعدكم من النار الا وقدامرتكم به وما من شئى يقربكم من النار ويباعدكم من الجنة الاوقد نهيكم عنه۔

(ترجمہ): حضرت رسول خداؐ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا۔ "اے لوگو! خدا کی قسم میں نے تمہیں ہر وہ چیز بتادی ہے جو تمہیں بہشت کے قریب اور دوزخ سے دور کر دیتی ہے ہر اس چیز سے روک دیا ہے جو تمہیں دوزخ کے نزدیک اور بہشت سے دور کر دیتی ہے۔۔۔" (۱۴۷۳۳)

(من وصا يا الخضر لموسىٰ عليه السلام) يا ابن عمران لا تعيرن احدا بخطية وابك علىٰ خطيئتك۔

(ترجمہ): حضرت خضرؑ نے جناب موسیٰؑ کو جو نصیحتیں کیں ان میں ایک یہ بھی تھی۔ "اے فرزند عمران! کسی کو اس کے گناہوں پر طعن و تشنیع نہ کرو بلکہ اپنے گناہوں پر گریہ کرو۔ (۱۱۶۶۲)

افضل العبادة الاخلاص۔

(ترجمہ): افضل عبادت اخلاص ہے۔ (۱۱۷۱۴)

لا يكون العبد عابدًالله حق عبادته حتى ينقطع عن الخلق كلهم اليه فحينئذ يقول: هذا خالص لى فيقبله بكرمه۔

(ترجمہ): بندہ صحیح معنی میں اللہ کی عبادت کا حق اس وقت تک ادا نہیں کر سکتا جب تک وہ تمام مخلوقات سے منقطع نہ ہو جائے جب منقطع ہو جاتا ہے تو خداوند عالم فرماتا ہے۔ "یہ میری خالص عبادت ہے۔" اور اس پر مہربانی کر کے اسے قبول فرما لیتا ہے۔ (۱۱۸۱۴)

ثلاث موبقات، شح مطاع، وهوىٰ متبع واعجاب المرء بنفسه۔

(ترجمہ): تین چیزیں تباہ کن ہیں: 1۔ ایسی کنجوسی جس کی اطاعت کی جائے، 2۔ ایسی خواہشات جن کی اتباع کی جائے اور 3۔ انسان کا اپنے آپ کو پسند کرنا۔ (۱۱۸۳۸)

استقلال من نفسك كثير الطاعة لله ازراء على النفس و تعرضا للعفو۔

(ترجمہ): اپنے نفس کو حقیر کرنے اور عفو پروردگار کو طلب کرنے کے لئے اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کی کثیر اطاعت کو بھی قلیل جانو۔ (۱۱۸۴۴)

ثلاث هن قاصمات الظهر رجل استكثر عمله ونسى ذنوبه، واعجب برايه۔

(ترجمہ): تین چیزیں کمر توڑ دیتی ہیں۔ 1۔ انسان اپنے عمل کو زیادہ خیال کرے۔ 2۔ اپنے گناہوں کو بھول جائے 3۔ اپنی رائے کو پسند کرے۔ (۱۱۸۸۷)

العجب كل العجب للشاك فى قدرة الله وهو يرى خلق الله۔

(ترجمہ): انتہائی تعجب ہے اس شخص کے لئے جو خدا کی قدرت میں شک کرتا ہے حالانکہ وہ خدا کی تخلیق کو دیکھ رہا ہے۔ (۱۱۸۸۸)

العجب كل العجب للمصدق بدار الخلود وهو يعمل لدار الغرور۔

(ترجمہ): انتہائی تعجب ہے اس شخص کے لئے جو دار الخلود دہمیشہ کے گھر یعنی آخرت کی تصدیق تو کرتا ہے لیکن دار الغرور (دھوکے کے گھر یعنی دنیا) کے لئے عمل کرتا ہے۔ (۱۱۹۲۴)

Scanned with CamScanner

انما اهلك الناس العجلة، ولو ان الناس تثبتو يهلك احد۔

(ترجمه): لوگوں کو جلد بازی نے ہلاک کر ڈالا۔ اگر لوگ ثابت قدم رہتے تو ان میں کوئی بھی ہلاک نہ ہوتا۔ (١١٩٣٨)

كل شئى فيه تاخير فان للشيطان فيه نظرة۔

(ترجمه): جو شخص کسی کار خیر کا ارادہ کرتا ہے اسے جلدی کرنا چاہیے کیونکہ جس کام میں تاخیر واقع ہو جاتی ہے اس میں شیطان کو دخل اندازی کا موقع مل جاتا ہے۔

......☆......☆......☆......

فرامین امام جعفر صادقؑ (١٣٣٠٣)

اياك ان تفوض علىٰ نفسك فريضةً فتقارقها الىٰ عشر هلالاً۔

(ترجمه): ایسا کوئی فرض اپنے اوپر عائد نہ کر جسے تو بارہ مہینہ تک انجام نہ دے سکے۔ (١٣٣١٩)

ليس من الاعمال عندالله عزوجل بعد الايمان افضل من ادخال السرور على المومنين۔

(ترجمه): اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایمان کے بعد مومن کو خوش کرنے سے بڑھ کر کوئی عمل افضل نہیں ہے۔ (١٣٣٥٠)

من قبل الله منه صلاة واحدة لم يعذبه، ومن قبل منه حسنه لم يعذبه۔

(ترجمه): اللہ تعالیٰ جس کی ایک نماز کو قبول فرمالے اسے عذاب نہیں دے گا اور جس کی ایک نیکی قبول فرمالے اسے بھی عذاب نہیں دے گا۔ (١٣٣٩١)

عن يريد العجلتى قال: سألت ابا عبدالله عليه السلام عن قول الله عزوجل: (و كذلك جعلنا كم امة وسطاً۔۔۔۔۔)؟ قال: نحن الامة الوسطى و نحن شهداء الله علىٰ خلقه و حججه فى ارضه۔

(ترجمه): برید عجلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول: **وكذلك جعلنكم** کے بارے میں دریافت کیا کہ: "امت وسط" کون لوگ ہیں۔ آپؑ نے فرمایا: "ہم ہی امت وسط ہیں، ہم ہی اللہ کی مخلوق پر اس کے گواہ اور اللہ کی زمین پر اس کی حجتیں ہیں۔ (١٣٧٠٩)

ابعد ما يكون العبد من الله ان يكون الرجل يواخى الرجل و هو يحفظ عليه زلا له ليعيره بها يوماً ما۔

(ترجمه): بندہ اپنے اللہ سے اس وقت بہت دور ہو جاتا ہے جب وہ کسی انسان سے بھائی چارہ کرے اور اس کی لغزشوں کو یاد رکھے تا کہ کسی دن یہ عیب اس کے منہ پر ظاہر کر دے۔ (١٣٧٥١)

لاعيش اهنامن حسن الخلق۔

(ترجمه): کوئی زندگی حسن اخلاق سے بڑھ کر خوشگوار نہیں۔ (١٥٧٣٦)

افتخر رجلان هندا ميرالمومنين عليه السلام فقال: اتفتخران باجساد بالية، وارواح فى النار؟ ان يكن لك تقوى فان لك كرماً، والا فالحمار خير منك ولست بخير احد۔

(ترجمه): حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے سامنے دو آدمی ایک دوسرے پر فخر کرنے لگے۔ آپؑ نے فرمایا: "کیا تم اپنے باپ داداؤں کے پرانے جسموں اور جہنم میں موجود روحوں پر فخر کر رہے ہو؟ اگر تمہارے پاس عقل ہے تو تمہارے اپنے اخلاق میں۔ اگر تمہارے پاس تقویٰ ہے تو تمہاری اپنی شرافت وعزت ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر گدھا تم سے بہتر ہے اور تم کسی سے بہتر نہیں۔" (١١٥٩٧)

قال الله تبارك و تعالىٰ: يا عبادى الصديقين تنعموا بعبادتى فى الدنيا فانكم تتنعمون بها فى الاخرة۔

(ترجمه): خداوند تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے راست گو بندو! اس دنیا میں میری عبادت کے ذریعہ نعمتیں حاصل کرو کہ اس کی وجہ سے تم آخرت میں نعمتوں سے بہرہ مند ہو گے۔ (١١٦٤٦)

ان العباد (ة۔خ ل) ثلاثة، قوم عبدوا الله عزوجل خوفاً فتلك عبادة العبيد، و قوم عبدوالله تبارك و تعالىٰ طلب الثواب فتلك عبادة الاجراء، و قوم عبدوالله عزوجل حباً له فتلك عبادة الاحرار، وهى افضل العبادة۔

(ترجمه): بندوں (بروایتے بندگی) کی تین قسمیں ہیں ایک جماعت اللہ کے خوف کے پیش نظر عبادت کرتی ہے۔ یہ غلاموں کی عبادت ہے۔ ایک جماعت اللہ کی عبادت ثواب کے لالچ میں کرتی ہے۔ یہ تاجرانہ عبادت ہے اور ایک جماعت اللہ تعالیٰ کی محبت میں اس کی عبادت کرتی ہے، یہ آزادوں کی عبادت ہے جو سب سے افضل ہے۔ (١١٦٥٢)

من اصغى الىٰ ناطق فقد عبده، فان كان الناطق عن الله فقد عبدالله وان كان الناطق عن ابليس فقد عبد ابليس؛

(ترجمه): جو شخص کسی بولنے والے کی طرف کان لگاتا ہے (اور غور سے اسکی بات سنتا ہے) وہ گویا اس کی عبادت کرتا ہے۔ اگر بولنے والا اللہ کی باتیں کر رہا ہو تو سننے والا بھی خدا کی عبادت میں شریک ہوگا اور اگر ابلیس کی طرف سے بول رہا ہو تو وہ ابلیس کا عبادت گزار ہوگا۔ (١١٦٥٩)

افضل العبادة، العلم بالله والتوضع له۔

(ترجمہ): افضل عبادت اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم اور اس کیلئے فروتنی ہے۔(۱۱۶۷۱)

ماعبدالله بشئی افضل من الصمت والمشی الی بیته۔

(ترجمہ): خاموشی اختیار کرنے اور اللہ کے گھر کی طرف چل کر جانے سے بڑھ کر اللہ کی عبادت کسی اور چیز سے نہیں کی جاتی۔

......☆......☆......☆......

فرامین امام موسیٰ کاظمؑ (۱۶۰۱۴)

ماعبدالله بشئی افضل من العقل۔

(ترجمہ): عقل سے بڑھ کر اللہ کی عبادت کسی اور کسی اور چیز کے ذریعہ نہیں کی جاتی۔۔۔۔(۱۱۷۲۰)

ما اتبع الفیقربعد الغنی، واتبع الخطیئة بعد النسک واتبع من ذٰلک العابد الله لم یترک عبادته۔

(ترجمہ): تونگری کے بعد ناداری کس قدر بری ہوتی ہے: عبادت کے بعد گناہ کس قدر قبیح ہے اور ان سب سے بڑھ کر کس قدر برا ہے وہ عابد جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے کرتے اسے چھوڑ دے!!(۱۱۸۵۳)

العجب درجات :منها ان یزین للعبد سوء عمله فیراء حسنا فیعجبه و یحسب انه یحسن صنعاً و منها ان یومن العبد بربه فیمن علی الله عزوجل ولله علیه فیه المن۔

(ترجمہ): خود پسندی کے درجات ہیں۔ایک درجہ تو یہ ہے کہ انسان کے لئے برے اعمال مزین کر کے پیش کئے جاتے ہیں اور وہ انہیں اچھے اعمال سمجھتا ہے جس سے وہ خود پسندی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اچھے کام کر رہا ہے دوسرا یہ کہ بندہ اپنے رب پر ایمان لا کر اپنے اس ایمان لانے کا اللہ پر احسان جتلاتا ہے حالانکہ اس بارے میں اللہ تعالیٰ کا اس پر احسان ہوتا ہے۔(۱۶۰۱۴)

ان الانبیاء والاد الانبیآء واتباع الانبیاء خصوابثلاث خصال السقم فی الابدان، و خوف السلطان والفقر۔

(ترجمہ): انبیاء ان کی اولاد اور ان کے پیروکاروں کو تین خوبیوں سے نوازا گیا ہے، 1۔بدن میں بیماری 2۔بادشاہ سے خطرہ اور 3۔فقر وتنگدستی۔(۱۱۹۸۶)

(فی قوله تعالیٰ اعلمواان الله یحی الارض بعد موتها ،لیس یحییها بالقطر، ولکن یبعث الله رجالا فیحیون العدل فتحی الارض لاحیاء العدل، ولاقامة العدل نیه انفع فی الارض من القطر الربعین صباحاً۔

(ترجمہ): اللہ تعالیٰ کے اس قول:"اعلموا ان الله یحی الارض بعد موتها"؛ (جان لو کہ خداوند عالم زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ فرماتا ہے) کے بارے میں فرمایا: اسے بارش کے قطروں کے ذریعہ زندہ نہیں کرتا بلکہ کچھ لوگوں کو بھیجتا ہے جو عدل کو زندہ کرتے ہیں اسی طرح زمین عدل کے زندہ ہونے کی وجہ سے زندہ ہوتی ہے۔چنانچہ عدل کا قیام چالیس دن کی بارش سے زیادہ مفید ہے۔"(۱۲۱۷۹)

من لم یعقل عن الله لم یعقد قلبه علیٰ معرفة ثابتة یبصرها و یجد حقیقتها فی قلبه۔

(ترجمہ): جو شخص خدا کی باتوں کو پلے نہیں باندھتا اس کے دل میں معرفت ثابتہ نہیں ٹھہر سکتی جسے وہ دیکھ پائے اور اس کی حقیقت کو اپنے دل میں محسوس کرے۔(۱۲۸۹۱)

الصبر علی الوحدة علامة قوة العقل فمن عقل عن الله اعتزل اهل الدنیا والراغبین فیها ورغب فیما عندالله و کان انیسه فی الوحشة وصا حبه فی الوحدة و غناه فی العیلة و معزه من غیر عشیرة۔

(ترجمہ): تنہائی پر صبر قوت عقل کی دلیل ہے پس جو شخص اللہ تعالیٰ سے لو لگا لیتا ہے وہ اہل دنیا اور دنیا کے طلب گاروں سے ناطہ توڑ لیتا ہے۔پھر وہ اللہ کے پاس موجود چیزوں کی طرف رغبت کرتا ہے۔اللہ اس کی تنہائی میں اس کا مونس و غم خوار، وحدت میں اس کا ساتھی، اہل وعیال کے لئے اس کی تونگری اور قوم وقبیلہ کے بغیر اس کو عزت ووقار عطا فرماتا ہے۔(۱۳۱۷۴)

اذا عنت لکم غضبة فادوها بالعفو،انه ینادی منادیوم القیامه: من کان له علی الله اجرا فلیقم ،فلا یقوم الاالعافون الم تسمعوا قوله تعالیٰ : رفمن عفاواصلح فاجره علی الله۔

(ترجمہ): جب تمہیں غیظ وغضب آ جائے تو اسے معاف کر کے پورا کرو کیونکہ قیامت کے دن ایک منادی آواز دے گا۔"جس کا اللہ پر کوئی اجر ہے وہ کھڑا ہو جائے۔" تو اس وقت معاف کر دینے والوں کے سوا کوئی بھی کھڑا نہیں ہوگا۔کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا قول نہیں سنا یعنی جو شخص معاف کر دے اور معاملہ کی اصلاح کر دے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔(۱۳۲۷۵)

کان النبیؐ یدعو و یقول ،اسالك تمام العافیة (ثم قال) تمام العافیة : الفوز بالجنة ،والنجاة من النار۔

(ترجمہ): حضرت رسولؐ خدا دعا مانگتے تو کہتے:"اللہ: میں تجھ سے پوری پوری عافیت کی درخواست کرتا ہوں۔" پھر فرمایا:" پوری پوری عافیت، جنت میں داخل ہونے کی کامیابی اور جہنم کی نجات ہے۔"(۱۳۲۹۵)

ان الله تبارك و تعالیٰ لا یکلف الله نفساً الا وسعها ، ولا یحملها فوق طاقتها ، و لا تکسب کل نفس الا علیها،ولا تزروازرة وزراُخریٰ۔

(ترجمہ): اللہ تبارک وتعالیٰ کسی کو اس کی وسعت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، نہ ہی اس کی طاقت سے بڑھ کر اس پر بوجھ ڈالتا ہے۔ اور جو شخص جو کچھ کرے گا اس کے اپنے ہی متعلق ہوگا۔ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ (۱۳۳۰۶)

ان اللہ جل ثناؤ ہ خلق العقل وھو اول خلق خلقہ من الروحا نیین عن یمین العرش من نورہ۔

(ترجمہ): اللہ جل شانہ نے عقل کو خلق فرمایا۔ وہ روحانی مخلوق میں سب سے پہلی مخلوق ہے جسے اللہ نے اپنے نور سے عرش کے دائیں کنارے پر خلق فرمایا۔ (۱۳۳۵۷)

من اراد الغنی بلا مال و راحۃ القلب من الحسد والسلامۃ فی الدین فلیتضرع الی اللہ فی مسالتہ بان یکمل عقلہ۔

(ترجمہ): اور دین کی سلامتی کا خواہشمند ہے اسے بڑی عاجزی کے ساتھ خداوند متعال سے یہ دعا کرنا چاہیے کہ وہ اس کی عقل کو کامل کردے۔

......☆......☆......☆......

فرامین امام رضاؑ (۱۱۶۰۷)

عن فضل بن شاذان عن مولانا الرضا علیہ السلام فی بیان علۃ العبادۃ رفان قال: فلم تعبد ھم؟ قیل: لئلا یکونوا ناسین لذکرہ ولا تارکین لادبہ، ولا لاھین عن امرہ و نھیہ، اذا کان فیہ صلاحھم و قوامھم، فلو ترکوا بغیر تعبد لطال علیھم الامد فقست قلوبھم۔

(ترجمہ): فضل بن شاذان حضرت امام رضاؑ سے روایت کرتے ہیں کہ امامؑ نے عبادت کی ضرورت کے بارے میں ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص یہ پوچھے کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں پر عبادت کیوں فرض کی ہے تو کہا جائے گا اس لئے کہ بندے خدا کو بھلا نہ دیں۔ نہ ہی اس کے ادب کو ترک کردیں اور نہ ہی اس کے امر و نہی کو مذاق سمجھیں کیونکہ اسی میں ان کی بہتری و پائیداری ہے۔ اگر انہیں عبادت کے بغیر چھوڑ دیا جائے تو ان کی مدت طولانی ہو جائے اور دل سخت ہو جائیں۔ (۱۱۶۱۴)

اول عبادۃ اللہ معرفتہ، واصل معرفۃ اللہ توحیدہ۔

(ترجمہ): اللہ تعالیٰ کی پہلی عبادت اس کی معرفت ہے اور معرفت الٰہی کی بنیاد اس کی توحید (اسے وحدہ، لاشریک جاننا) ہے۔ (۱۱۶۳۹)

لولم یخوف اللہ الناس بجنۃ و نار لکان الواجب علیھم ان یطیعوہ ولا یعصوہ لتفضلہ علیھم واحسانہ الیھم، وما بداھم بہ من انعام الذی مااستحقوہ۔

(ترجمہ): اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جنت اور دوزخ کے ذریعے نہ ڈراتا تو بھی لوگوں پر واجب تھا کہ اس کی اطاعت کریں اور اس کی نافرمانی نہ کریں کیونکہ اس نے بندوں پر فضل وکرم اور احسان کیا ہوا ہے اور جن نعمتوں کے وہ مستحق ہیں انہیں ان سے ظاہری طور پر نوازا ہوا ہے۔ (۱۱۷۲۴)

ان اشد العبادۃ الورع۔

(ترجمہ): شدید ترین عبادت پرہیزگاری ہے۔ (۱۱۸۲۵)

ان رجلاً کان فی بنی اسرآئیل عبداللہ تبارک و تعالیٰ اربعین سنۃ فلم یقبل منہ فقال لنفسہ ما اتیت الا منک ولا اکدیت الا لک، فاوحی اللہ تبارک و تعالیٰ الیہ۔ ذمک نفسک افضل من عبادۃ اربعین سنۃ۔

(ترجمہ): بنی اسرائیل کے ایک شخص نے چالیس سال تک اللہ کی عبادت کی لیکن اس کی عبادت قبول نہ ہوئی تو اس نے اپنے نفس کی مذمت کرتے ہوئے کہا۔ "یہ سب تیرا کیا دھرا ہے جس کی وجہ سے میری عبادت قبول نہیں ہوئی۔" اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں یہ بات ڈالی۔ "تیرا اپنے آپ کی مذمت کرنا تیری چالیس سال کی عبادت سے افضل ہے۔" (۱۲۰۷۵)

یقال للرجال یوم القیامۃ اطرحوا سیاطلکم واد خلوا جھنہ۔

(ترجمہ): بروز قیامت لوگوں سے کہا جائے گا: "(سزا دینے والے) اپنے کوڑے زمین پر پھینک دو اور جہنم میں چلے جاؤ۔" (۱۲۴۲۴)

احتجب بغیر حجاب محجوب، واستتر بغیر ستر مستور۔

(ترجمہ): وہ (خدا) کسی پردے کے بغیر چھپا ہوا ہے اور کسی ڈھانپنے والے کے ڈھانپے بغیر پوشیدہ ہے۔ (۱۳۲۰۰)

(فی قولہ تعالیٰ: فاصفح----) العفو من غیر عتاب۔

(ترجمہ): اللہ تعالیٰ کے اس قول یعنی شائستہ عنوان سے درگزر کرو کے بارے میں فرمایا: "اس سے کسی سرزنش کے بغیر معاف کردینا مراد ہے۔" (۱۳۲۶۳)

رای علی بن الحسین علیہ السلام رجلاً یطوف بالکعبۃ وھو یقول: (اللھم انی اسئالک الصبر) فضرب علی کتفہ، قال سئالت البلاء؟ قل: اللھم انی اسئلک العافیۃ، والشکر علی العافیۃ۔

(ترجمہ): حضرت علی بن الحسینؑ (امام زین العابدینؑ) نے ایک شخص کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے دیکھا جو یوں دعا مانگ رہا تھا۔ "خداوندا! میں تجھ سے صبر کی دعا مانگتا ہوں۔" حضرت نے اس کے کاندھے پر ہاتھ مار کر کہا۔ "تو نے اللہ سے بلاؤں کا سوال کیا ہے البتہ تم یوں دعا مانگو کہ "بارالٰہا! میں تجھ سے عافیت اور عافیت پر شکر کی دعا مانگتا ہوں۔" (۱۳۲۶۷)

شکی (یوسف) فی السجن الی اللہ فقال: یا رب بما استحققت السجن؟ فاوحی اللہ الیہ انت اخترتہ حین قلت رب السجن احب

الی مما یدعوننی الیه هلا قلت العافیة احب الی مما یدعوننی الیه۔ ؟

(ترجمہ): حضرت یوسفؑ نے زندان میں اللہ تعالیٰ سے شکایت کرتے ہوئے عرض کیا: پروردگار! تو نے مجھے کس لیۓ زنداں کا مستحق ٹھہرایا؟ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی۔ ''تو نے تو خود ہی چنا تھا۔ جب تو نے کہا تھا کہ: پروردگار! میرے لیے قید خانہ بہتر ہے اس بات سے جس کی طرف یہ عورتیں مجھے دعوت دیتی ہیں تو نے یہ کیوں نہ کہا کہ میرے لئے عافیت بہتر ہے۔ اس بات سے جس کی طرف عورتیں مجھے دعوت دیتی ہیں۔؟'' (۱۳۳۰۴)

ما استودع الله امرأ عقلاً الا استنقذه به یوماً ما۔

(ترجمہ): اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کو عقل ودیعت نہیں فرمائی مگر یہ کہ وہ کسی دن اس کے ذریعہ اسے تباہی سے بچائے گا۔ (۱۳۳۶۹)

صدیق کل امرء عقله وعدوه جهله۔

(ترجمہ): ہر انسان کا دوست اس کی عقل اور دشمن اس کی جہالت ہے۔

......☆......☆......☆......

فرامین امام تقیؑ (۱۲۰۵۰)

قد عاداك من ستر عنك الرشد اتباعاً لما قهواه۔

(ترجمہ): جو شخص تمہاری خواہشات کا احترام کرتے ہوئے ہدایت کی باتیں تم سے چھپائے وہ تمہارا دشمن ہے۔ (۱۰۶۰۸)

کان علیه السلام اذا فرغ من وضوئه تتغیر لونه فقیل لهٗ فی ذلك فقال حق علی من اراد ان یدخل علی ذی العرش ان تتغیر لونه۔

(ترجمہ): حضرت امام حسن علیہ السلام وضو فرما لیتے تو آپ کا رنگ تبدیل ہو جاتا۔ اس بارے میں آپ سے پوچھا گیا کہ آپ کا رنگ کیوں تبدیل ہو جاتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: جو شخص عرش کے مالک (خداوند ذوالجلال) کے حضور پیش ہونا چاہتا ہو اس کا حق بنتا ہے کہ اس کا رنگ تبدیل ہو جائے۔

(۱)۔۔فرمایا: اللہ پر بھروسہ کرنا ہر مہنگی چیز کی قیمت اور ہر بلند چیز کی طرف سیڑھی ہے۔

(۲)۔۔آپؑ نے فرمایا: مومن کی عزت لوگوں سے بے نیاز ہونے میں ہے۔

(۳)۔۔فرمایا: لوگوں کے سامنے ولی خدا اور تنہائی میں دشمن خدا نہ بن۔

(۴)۔۔استفادہ کا معنی ہے فائدہ اٹھانا، فائدہ چاہنا اور فائدہ دینا یعنی جو خدا کے لئے کسی بھائی کو فائدہ پہنچائے اس نے بہشت میں ایک گھر حاصل کیا ہے۔

(۵)۔۔فرمایا: کس طرح تلف اور ضائع ہو سکتا ہے وہ شخص کہ جس کا خدا کفیل ہے اور کس طرح نجات پا سکتا ہے وہ شخص کہ جو اپنا رشتہ خدا سے توڑ لے اور الگ ہو جائے اور دوسرے سے جا چمٹے تو خدا اسے کسی دوسرے کے سپرد کر دیتا ہے۔

اور جو شخص علم کے بغیر عمل کرے تو وہ فساد عمل زیادہ کرتا ہے اس سے کہ جس کی اصلاح اور دوستی کرتا ہے یعنی درست عمل کی بجائے فساد زیادہ کرتا ہے۔

(۶)۔۔فرمایا: برے آدمی کی صحبت اور ساتھ دینے سے بچو، کیونکہ اس کی مثال بے نیام تلوار کی سی ہے۔ جس کا منظر تو اچھا ہے لیکن اس کے آثار برے ہیں۔

(۷)۔۔فرمایا کہ انسان کی خیانت کیلیے یہی کافی ہے کہ وہ خیانت کرنے والوں کا امین ہو۔

(۸)۔۔روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرتؑ سے عرض کیا کہ مجھے وصیت کیجئے۔ فرمایا اسے قبول کرو گے عرض کیا۔ جی ہاں۔ فرمایا فقر کو اپنا تکیہ بناؤ اور فقر کی گردن بائیں ڈال دو اور شہوات کو ترک کرو اور ہوس و خواہش نفس کی مخالفت کرو اور یہ جان لو کہ تم ہر وقت خدا کے سامنے ہو۔ پس اپنے آپ کو دیکھو کہ کس طرح ہو۔

(۹)۔۔فرمایا۔ مومن تین خصلتوں کا محتاج ہے خدا کی توفیق اور اپنے نفس میں سے واعظ جو ہمیشہ اسے وعظ کرتا ہے اور جو کچھ اسے کوئی وصیت کرے وہ اسے قبول کرے۔

(۱۱)۔۔فرمایا جو شخص اپنی خواہش نفس کی اطاعت کرے۔ اس نے اپنے دشمن کی آرزو پوری کر دی۔

......☆......☆......☆......

فرامین امام علی تقیؑ (۱۱۸۱۸)

العجب صارف عن طالب العلم ،داع الی القمط۔

(ترجمہ): خود پسندی طلب علم سے روکتی اور ہاتھ پاؤں باندھ کر بیٹھ رہنے کی دعوت دیتی ہے۔ (۱۲۰۳۴)

لا تعادی احداً احتی تعرف الذی بینه و بین الله تعالیٰ، فان کان محسناً فانه لا یملمه وان کان مسیناً فان علملك به یکفیکه فلا تعاده۔

(ترجمہ): کسی سے دشمنی کرنے سے پہلے یہ جاننے کی کوشش کرو کہ اس کا اللہ کے ساتھ کیسا تعلق ہے اگر تو وہ نیکوکار ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تمہارے حوالے نہیں کرے گا اور اگر گناہگار ہے تو تمہارا اس کے متعلق یہی کچھ جان لینا کافی ہے کہ وہ مجرم ہے۔ لہٰذا کسی بھی صورت اس سے دشمنی نہ رکھو۔

(۱)۔۔۔۔فرمایا جو اپنے نفس سے راضی اور خوش رہے اور خود پسند ہو تو اس پر ناراض اور ناخوش ہونے والے زیادہ ہو جائیں گے۔

(۳)۔۔۔۔فرمایا بیہودگی بیوقوفوں کی خوش طبعی اور جاہلوں کی کاریگری ہے۔

(۴)۔۔۔۔فرمایا بیدار رہنا نیند کو زیادہ لذیذ بناتا ہے اور بھوک کھانے کو زیادہ عمدہ اور پاکیزہ کرنے والی ہے۔

(۵)۔۔۔۔فرمایا یاد کرو اس وقت کو جب اپنے اہل وعیال کے سامنے زمین پر پڑا ہو۔ پس کوئی طبیب نہیں جو تجھ سے موت کو روک سکے اور نہ کوئی دوست ہے جو تجھے اس وقت نفع پہنچائے۔

(۶)۔۔۔۔ان لکل تربة غرما و لکل بنا' اسا وما کل راس یستحق التیجان ولا کل طبیعة یستحق افادة البیان۔ ہر زمین کے لیے الگ درخت بوئے جاتے ہیں اور ہر منزل کی الگ اساس ہوتی ہے اور ہر سر تارج کا مستحق نہیں ہوتا اور ہر طبیعت بیان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتی۔

(۷)۔۔۔۔فرمایا جو چیزیں مقدر ہو چکی ہیں وہ تجھے وہ چیزیں دکھاتی ہیں جنھوں نے تیرے دل میں فطور نہیں کیا۔

(۸)۔۔۔۔فرمایا جب زمانہ ایسا ہو کہ ظلم وجور پر غالب ہو تو حرام ہے کہ کسی کے متعلق تو برا گمان کرے جب تک کہ اس کی برائی کا تجھے علم نہ ہو جائے اور جب زمانہ ایسا ہو کہ ظلم وجور عدل پر غالب آجائیں تو پھر کسی کے لیے مناسب نہیں کہ کسی کے متعلق اچھا گمان رکھے جب تک اس میں اچھائی کو دیکھ نہ لے۔

......☆......☆......☆......

فرامین امام حسن عسکریؑ (۱۱۹۸۷)

عن حکیمة بنت محمد بن علی بن موسیٰ الرضاؑ عمة ابی محمد الحسن علیهما السلام انها قالت : کنت عند ابی محمدؑ فقال بیتی اللیلة عندنا فانه سیلد المولود الکریم علی الله عزوجل الذی یحی الله عزوجل به الارض بعد موتها۔

(ترجمہ): حضرت امام حسن عسکریؑ کی پھوپھی جناب حکیمہ بنت محمد بن علی بن موسیٰ الرضاؑ فرماتی ہیں: ''میں حضرت امام حسن عسکریؑ کے پاس موجود تھی کہ انہوں نے مجھ سے فرمایا۔'' پھوپھی! آپ آج ہمارے پاس شب باشی کیجئے گا کیونکہ آج اس بچے کی ولادت ہوگی جو اللہ کے نزدیک قابل عزت ہوگا اور جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ مردہ زمین کو زندہ فرمائیگا۔۔۔'' (۱۲۰۶۰)

اضعف الاعدآء کیداً من اظهر عداوته۔

(ترجمہ): حیلہ کے اعتبار سے کمزور ترین شخص وہ ہے جو اپنی دشمنی کو ظاہر کردے۔ (۱۲۰۷۰)

من کان الودع سجیته، والافضال حلیته، انتصر من اعدائه بحسن الثناء علیه۔

(ترجمہ): پرہیزگاری جس کی عادت ہو اور مہربانی جس کا زیور ہو وہ اپنی نیک نامی کے ذریعہ دشمن پر غالب آجاتا ہے۔ (۸۳۸۷)

ان للسخاء مقداراً فان زاد علیه فهو سرف۔

(ترجمہ): سخاوت کی ایک مقدار ہوتی ہے اگر اس سے بڑھ جائے تو اسراف بن جاتا ہے۔ (۹۱۷۳)

ان ۔۔۔ للشجاعة مقداراً فان زاد علیه فهو تهور۔

(ترجمہ): یقیناً۔۔۔شجاعت کی ایک مقررہ حد ہے اگر اس سے بڑھ جائے تو وہ ''تہور'' بن جاتی ہے۔

(۱)۔۔۔۔ارشاد فرمایا: جدال ونزاع نہ کرو ورنہ تمہاری خوبی اور حسن جاتا رہے گا۔ اور مزاح وتمسخر نہ اڑاؤ ورنہ تم پر جرات کی جائے گی اور لوگ تم پر دلیر ہو جائیں گے۔

(۲)۔۔۔۔ارشاد فرمایا: زیادہ پارسا اور باورع وہ شخص ہے جو شبہ کے موقع پر توقف کرے اور سب لوگوں میں سے زیادہ عابد وہ ہے کہ جو فرائض وواجبات کو ادا کرے اور لوگوں میں زیادہ زاہد وہ ہے جو حرام کو چھوڑ دے اور تمام لوگوں کی نسبت کوشش اور مشقت اس کی زیادہ ہے جو گناہوں کو چھوڑ دے۔

(۳)۔۔۔۔فرمایا: تواضع میں سے ایک یہ ہے کہ جس شخص کے پاس سے گزرو اس کو سلام کرو اور یہ کہ مجلس کی شریف اور بلند جگہ سے نیچے بیٹھو۔ مؤلف کہتا ہے کہ اس کی نظیر امام محمد باقرؑ کے کلمات میں گزر چکی ہے۔

(۴)۔۔۔۔فرمایا: احمق کا دل اس کے منہ میں ہوتا ہے اور حکیم ودانا کا منہ دل میں ہوتا ہے اس کا ماحصل یہ ہے کہ بیوقوف احمق پہلے بات کر لیتا ہے اس کے بعد غور وفکر کرتا ہے کہ اس میں مصلحت تھی یا نہیں۔ اس کے برعکس حکیم ودانا پہلے اس کلام میں غور وفکر کرتا ہے کہ جسے کہنا چاہتا ہے پس اگر اس میں مصلحت نظر آئی کہ اسے کہنا چاہئے تو پھر کہتا ہے۔

(۵)۔۔۔۔فرمایا: وہ روزی کہ جس کی ضمانت خدا نے لی ہے وہ تجھے اس کے عمل سے محروم نہ رکھے کہ جو تجھ پر واجب ہے۔

(۷)۔۔۔۔فرمایا: جاہل کو رام ومطیع کرنا اور صاحب عادت کو اس کی عادت سے پھیرنا معجزہ کی طرح ہے۔ فقیر کہتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ سے روایت ہوئی ہے آپ نے فرمایا۔ میں نے بیماروں کا علاج کیا، پس وہ حکم خدا سے شفایاب ہوئے۔ اور میں نے اذن خداوندی سے مردوں کو زندہ کیا اور میں نے احمق کا علاج کیا تو اس کی اصلاح پر قادر نہ ہوسکا۔

(۹)۔۔۔۔فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کو علیحدگی میں وعظ ونصیحت کرے اس نے اس کو زینت دی اور آراستہ کیا اور جس نے علانیہ اسے وعظ کیا، اس نے اسے عیدار کیا۔

کمالاتِ جفر و لوحِ تسخیر خاص

تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

قارئین ''بارہ امامیہ جنتری 2012ء'' کو سلام۔ یہ جنتری پہلی دفعہ منظر عام پر آرہی ہے۔ یہ زنجانی شہزادگان کی پہلی کاوش ہے، انشاءاللہ مستقبل میں بہت کامیاب ہوگی۔

دوستانِ گرامی! حد سے بڑھی ہوئی ضروریات نے انسان کی مصروفیات میں اس قدر اضافہ کر دیا ہے کہ اس کی توجہ اور خیال تقسیم در تقسیم ہو کر رہ گئے ہیں۔ بالفاظ دیگر انسان کا قلب و ذہن انتشار کا شکار ہو گیا ہے۔ ایسی صورت میں کسی عمل کی کامیابی تو بڑی بات ہے۔ کماحقہ عبادت بھی سکون قلب سے نہیں کر سکتا۔ مایوسیوں کے اندھیروں میں گھرے ہوئے اگر ہم سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفیٰؐ اور آپ کی آلؑ کے طفیل اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اور اپنی حاجت بیان کریں تو میرا ایمان ہے بطفیل آلِ رسولؐ اور مولا پنجتن پاک و امام زمانہؑ کے صدقہ مانگی گئی دعا بارگاہ ربوبیت میں ہر صورت شرف قبولیت حاصل کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں خود فرماتا ہے: ''ادعونی استجب لکم'' کہ مجھ سے مانگو میں قبول کروں گا۔ دوسری جگہ فرمایا کہ ''قبول کرتا ہوں میں جو دعا جب وہ مانگے۔''

کیا کبھی ایسا ہوا کہ آپ نے سرکار دو عالم کے صدقہ اور پنجتن پاک کے طفیل دل سے دعا مانگی ہو اور وہ قبول نہ ہوئی ہو۔ اگر ایسی بات ہے تو اپنے سینے کے دھوئیں کو ذرا صاف اور پاک کریں۔ سینے کی اس تاریکی میں علوم آل محمدؐ اور ان کی محبت نہیں آیا کرتی۔ سینہ صاف اور درخشاں ہو تو دعا بھی قبول ہوتی ہے۔ علم جفر میرے مولا شہنشاہ کون و مکاں حضورؐ کا علم ہے۔ ان کی ذات بابرکات پر درود و سلام کا ہدیہ پیش کرتے ہوئے ہاتھ اُٹھانے علیؑ پر کامل ایمان رکھئے، ورنہ خدا شاہد ہے۔

بے حب اہل بیتؑ عبادت حرام ہے

قرآن پاک ایک زندہ معجزہ ہے اس کی ہر سورۃ اثرات سے پُر ہے۔ اسی کلام الٰہی سے میں ہر ماہ لوحِ تسخیر تیار کرتا ہوں۔ یہ اعجاز آئینہ قسمت زنجانی جنتری اور اب بارہ امامیہ جنتری کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے کہ پاکستان کے علاوہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، برطانیہ، افریقہ اور عرب ریاستوں تک پڑھے جاتے ہیں۔ آج تک ہزاروں کی تعداد میں یہ لوحِ تسخیر تیار کر چکا ہوں۔

اس کے چند فوائد تحریر ہیں۔ بلند منصب و حصول تسخیر، بندشدہ کاروبار کھل جائے، شادی میں بندش دور ہو، سیارگان کی نحوست خاص کر ساڑھ ستی دور ہو، امتحان میں کامیابی، بیرون ملک ملازمت، مقدمات میں کامیابی، سحر و جادو کے اثرات بدختم، جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اس کی برکت سے ایک سال کے دوران صالح شخص سے عقد ہو جائے، تنگ دستی غربت دور ہو، کاروبار میں بے مثل ترقی، دولت و تاج و عظمت کا حصول، سفر و حضر میں حادثات ناگہانی سے بچاؤ، میاں بیوی میں شدید محبت، گھر میں خیر و برکت، غرض یہ لوح مبارک تمام زندگی کی ضامن ہے۔

قرآن پاک میں جن انبیاء مرسلین کے اسماء پاک ہیں، ان کے اعداد لیں۔ حضرت آدم علیہ السلام، ادریسؑ، ہودؑ، صالحؑ، ابراہیمؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ، یوسفؑ، موسیٰؑ، شعیبؑ، یوشعؑ، الیاسؑ، خضرؑ، یونسؑ، ذوالکفلؑ، داؤدؑ، سلیمانؑ، ایوبؑ، ذکریاؑ، یحیٰؑ، عیسٰیؑ، حضرت محمدؐ اور شاہان ارض تیمور، چنگیز، کیخسرو، جمشید، فریدون، نوشیروان، شاہ اسمٰعیل، سات آیات فتوحات، نام طالب مع والدہ۔ تمام کو ایک سطر میں لکھ کر خالص کریں اور تکسیر کرلیں۔ اس تکسیر کے نیچے اسم اعظم ''الٰہ الالٰھۃ الرفیع الجلالہ'' کو لکھیں اور امتزاج دیں۔ حروف جفت ہوں تو چار چار اور طاق ہوں تو پانچ پانچ کے کلمات بنا کر آئیل کا اضافہ کریں۔ اب تمام اعداد کا ایک مخمس (5x5) کا نقش بنائیں۔ یہ نقش سونے (Gold) یا چاندی یا ہرن کی جھلی پر لکھیں، اور گرد مؤکلات لکھیں۔ بخورات سلگائیں اور روزانہ نماز فجر کے بعد سورہ یٰسین مبین در مبین ایک دفعہ اور سورۃ مزمل سات بار پڑھ کر دم کریں۔ صرف سات دن عمل کریں، مثال شہزادہ سید مصور علی زنجانی کے نام کی دے رہا ہوں۔

(1) کل انبیاء کرام: 6593

(2) کل اعداد شاہانِ کرام: 3490

(3) سات آیات فتوحات: 12476

(4) سیّد مصور علی: 520

(5) میزان: 23079

+ 66

23145

− 60

5 | 23080

4617 − x

نوٹ: چاروں طرف مؤکلات لکھیں، ایک دفعہ محنت کریں، اس کے اثرات لکھیں۔

۷۸۶

جبرائیل

۴۶۳۴	۴۶۳۸	۴۶۱۷	۴۶۲۶	۴۶۳۰
۴۶۴۰	۴۶۱۹	۴۶۲۳	۴۶۲۷	۴۶۳۶
۴۶۲۱	۴۶۲۵	۴۶۲۹	۴۶۳۳	۴۶۳۷
۴۶۲۲	۴۶۳۱	۴۶۳۵	۴۶۳۹	۴۶۱۸
۴۶۲۸	۴۶۳۲	۴۶۴۱	۴۶۲۰	۴۶۲۴

عزرائیل

دعا اللہ کا پسندیدہ عمل ہے

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ (النمل:۶۲)

بھلا کون ہے کہ جب مضطر اُسے پکارے تو دُعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دُور کرتا ہے

☆ دُعا کا لغوی معنٰی ''پکارنا'' ہے اصطلاحاً اس کائنات کے خالق و مدبّر کی بارگاہ میں اپنی فریاد لیجانا، اس ذات کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلانا، اس کی مشیت سے درخواست کرنا تا کہ وہ اپنی لوحِ محو و اثبات میں اس کی تقدیر کی برائی کو اچھائی سے بدل دے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ (الرعد۔۳۹) (اللہ مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے برقرار رکھتا ہے)

☆ دُعا کا فلسفۂ حقیقی یہ ہے کہ محتاج بندہ کائنات کے مصدرِ طاقت اور سرچشمۂ قوت اور منبعِ فیض سے مستفیض ہو کیونکہ وہ تمام علتوں کی علت ہر سبب کا مسبّب اور پوری کائنات کا حقیقی مالک ہے اور اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں۔

☆ دعا کی طاقت اور قوت کے ضمن میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

اَلدُّعَاءُ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ مَا أُبْرِمَ إِبْرَامًا دُعا قضا کو روک دیتی ہے جب وہ حتمی مرحلہ میں داخل ہو جاتی ہے

☆ دعاؤں کے معلّمِ ربانی حضرت امام سجاد علیہ السلام کا دعا کی اہمیت کے بارے میں ارشاد ہے

فَسَمَّيْتَ دُعَاءَكَ عِبَادَةً وَتَرْكَهُ اسْتِكْبَارًا وَتَوَعَّدْتَ عَلَى تَرْكِهِ دُخُولَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ

تو نے دُعا کا نام عبادت اور اسکے ترک کو غرور سے تعبیر کیا ہے اور اسکے ترک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا

☆ انسان کو لازماً اپنی زندگی کے نشیب و فراز میں ایسے لمحات سے دوچار ہونا پڑتا ہے جن میں تمنائیں اور آرزوئیں ناامیدی کی چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جاتی ہیں اور اضطراب کو تسلی دینے کے تمام سہارے اور امیدوں کے سارے بندھن ایک ایک کر کے ٹوٹ جاتے ہیں اس نامرادی اور پریشانی کے عالم میں انسان فطرتاً کوئی سہارا ڈھونڈتا ہے جو اس کے قلق و اضطراب کیلئے تسلی و تسکین کا سامان مہیا کرے اسی وسیلے کا نام ''دُعا'' ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ (المائدہ:۳۵) اور اس کے (قرب و رضا) لیے وسیلہ تلاش کرو

☆ حضرت خضر علیہ السلام کی دعا جو حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے اپنے صحابی حضرت کمیلؓ ابن زیاد کو تعلیم فرمائی تھی جو ''دعائے کمیل'' کے نام سے مشہور ہے اس میں ارشاد ہے

اِغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءَ اُسے بخش دے جس کا دعا کرنے کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا

☆ دعا کرنے والا اس شعور و ادراک کے ساتھ دعا کرے کہ کائنات کے مالکِ حقیقی سے سوال کر رہا ہے کہ جس کے قبضۂ قدرت میں زمین و آسمان کے خزانوں کنجیاں کی ہیں جیسا کہ ارشاد ہے

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ سارے آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں (الزمر:۶۳)

☆ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا لَوْ عَرَفْتُمُ اللّٰهَ حَقَّ مَعْرِفَتِهِ لَزَالَتْ لِدُعَائِكُمُ الْجِبَالُ

(اگر تم اللہ کی اسطرح معرفت حاصل کرو جیسا کہ اسکا حق ہے تو تمہاری دعاؤں سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل سکتے ہیں)

☆ اس رحیم و کریم نے دعا کی قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے جیسا کہ اس کی ذات کا ارشاد ہے

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (البقرۃ:۱۸۶) میں دعا کرنیوالوں کی دُعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکاریں

☆ دعا کی افادیت و قبولیت پر مزید برآں ارشادِ قدرت ہے قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

(تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے کہ تم مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔ المؤمن:۶۰)

☆ ایسی معرفت کے ساتھ دعا کرنا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بیشک اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے ایسی دعا انسان کو جان و مال کے ساتھ دنیوی و اخروی مصائب سے حفاظت اور بہترین نتائج کی ضمانت فراہم کرتی ہے دنیوی و اخروی اور ارضی و سماوی جملہ نوع کی آفات و بلیات سے محفوظ و مامون رہنے کیلئے حفاظتِ خود اختیاری کے عمل کو علمی اصطلاح میں ''دعا'' سے تعبیر کیا جاتا ہے اس اہم ترین و عظیم ترین عمل کا نام ''دعا'' ہی ہے۔

☆ بحوالہ تجلیاتِ حکمت حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے

مَنْ قَرَعَ بَابَ اللّٰهِ فُتِحَ لَهُ جو اللہ کا دروازہ کھٹکھٹائے گا اس کے لئے وہ کھول دیا جائے گا

☆ بحوالہ تجلیاتِ حکمت حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے

اَلدَّاعِي بِلَا عَمَلٍ كَالرَّامِي بِلَا وَتَرٍ بغیر عمل دعا کرنیوالا ایسا ہے جیسا بغیر کمان تیر چلانے والا

☆ دعا مکمل بھروسہ کامل اعتماد شوق اور حسنِ عقیدت کیساتھ ہونی چاہیے پس اس کی رحمت سے مایوس و نا اُمید ہونا نہایت ہی نادانی والی بات ہے اس کی رحمت بہت وسیع ہے جیسا کہ ارشاد ہے

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ (الزمر:۵۳) تم لوگ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہونا

☆ دعا گنہگار کے لئے مشکلات و دوزخ سے محفوظ رہنے کے لئے ایک ہتھیار اور ڈھال ہے

☆ حضرت رسولِ اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ دُعا مومن کا اسلحہ ہے

☆ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ دعا عبادت کی جان ہے

☆ اگر جان کو جسم سے نکال لیا جائے تو وہ بیکار ہو جاتا ہے یعنی دعا کے بغیر عبادت ہی بیکار ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے الطاف و نعمات کے شکر کا نام ''دعا'' ہے۔

☆ بحار الانوار میں ہے کہ اگر کوئی نماز کے بعد دعا نہ مانگے تو وہ نماز اس کے منہ پر ماردی جاتی ہے

☆ اللہ ایسے بندوں کو بہت چاہتا ہے جو اپنی حاجتوں کے لئے بار بار اس کی بارگاہ میں گڑگڑا کر رجوع کرتے ہیں جیسا کہ (سورۂ انبیاء:۹۰) میں رب العزت کا ارشاد گرامی ہے

وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا اور ہم کو بڑی رغبت (توقع) اور خوف کے ساتھ پکارا کرتے ہیں

☆ حضرت علیؑ کے ارشادات میں سے یہ ارشاد نہایت ہی اہمیت کا حامل و انمول تحفہ ہے۔

اِعْمَلُوا الْعَمَلُ يَنْفَعُ وَالدُّعَاءُ يُسْمَعُ وَالتَّوْبَةُ تُرْفَعُ (غرر الحکم و درر الکلم فصل سوم)

نیک عمل کرتے رہو کہ نیک کام فائدہ دیتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے اور توبہ کو رفعت ملتی ہے

☆ دعا میں خضوع و خشوع اور گریہ کا طاری ہونا لازمی ہے اگر بحالت دعا ایک قطرہ کے برابر بھی آنسو آ جائے تو موجبِ قبولیت ہے جیسا کہ (سورۂ فرقان:۷۷) میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ کہہ دیجیے میرا پروردگار تمہاری پرواہ ہی نہ کرتا اگر تمہاری یہ دعائیں نہ ہوتیں

☆ آج پوری قوم عدمِ تحفظ کا شکار ہے قتل و غارت گری، دہشت گردی، مصائب، مشکلات فسادات، حادثات، ڈکیتیوں، پریشانیوں، بے چینیوں، زیادتیوں اور لاتعداد بیماریوں نے انسان کو بُری طرح گھیر رکھا ہے ان حالات سے یقینی نجات اور مکمل تحفظ کیلئے ہمیں اپنے خالق کی طرف رجوع کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کا عمدہ ترین ذریعہ ''دعا'' ہے۔

☆ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مؤمنین و مؤمنات کی دعاؤں کو مستجاب فرمائے۔ (آمین)

ذوالفقار بک ڈپو، یادگار چوک، اسکردو، ماڈرن سٹیشنری مارٹ، نیا بازار، اسکردو — علی بک ہاؤس، شاہ شمس، ملتان، الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز، سکھر

Scanned with CamScanner

باب العملیات

نوائے صالحین

از تحقیق: سلطان محمود

مومنین و مومنات کے لیے آئمہ معصومینؑ سے مسنون مجربات آیاتِ شفا

ڈینگی — کینسر — شوگر — آب زم زم — خاکِ کربلا

از انتخاب: شہزادہ سید محمد علی زنجانی

قرآن سے شفاء

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل ۸۲)

اور ہم تو قرآن میں وہی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے

☆ آج دنیا میں علاج کے ہزاروں طریقے دریافت ہو چکے ہیں لیکن یہ اٹل حقیقت ہے کہ یورپ کی سریع الاثر ادویات وآلات اور ایشیائی اطباء کے مجربات ومرکبات سے زیادہ نافع کلام الٰہی ہے۔

فضیلت آیاتِ شفاء: قرآن مجید جو اللہ کی طرف سے مومنین کے لئے بطور ''شفاء'' نازل کیا گیا ہے یہ ایک ایسا نسخہ شافی ہے کہ اس میں ہر مرض کا علاج ہے مگر ہمارا علم قرآن کامل نہیں

☆ ابو القاسم قشیریؒ کا بیان ہے کہ میرا بیٹا بیمار ہوا میں نے آنحضرت ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو ان کی خدمت میں بیٹے کی بیماری کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ آیات شفاء سے کیوں غافل ہو

آیاتِ شفاء: ان چھ ''آیاتِ شفاء'' کو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر اور مریض کو پانی پر پڑھ کر پلانا ہر قسم کی امراض کی شفا یابی کیلئے اکسیر ہے (گنج ہائے معنوی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل ۸۲)

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ (حم سجدہ ۴۴) وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

فرما دیجئے کہ مومنین کیلئے یہ ہدایت اور شفاء ہے اور اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے قوم مومنین کے سینوں کو (التوبہ: ۱۴)

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (سورۃ النحل ۶۹)

مکھیوں کے پیٹ سے ایک چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہے

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ (یونس ۵۷)

بیشک تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی جو امراض دل میں ہیں ان کے لئے شفاء ہے

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (سورۃ الشعراء ۸۰)

اور میں جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفاء عنایت فرماتا ہے

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اگر مریض کو آیاتِ قرآنی لکھ کر دھو کر پلائی جائیں تو شرعی طور پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

عمل آیاتِ شفاء: تمام امراض سے شفا یابی کیلئے ''آیاتِ شفاء'' اکتالیس روز بلا ناغہ نماز صبح کے بعد پانی پر دم کر کے حسب ذیل طریقہ سے پلائیں تو چند ہی دنوں میں صحت یابی نصیب ہوگی۔

طریقہ: اوّل وآخر صلوات کیساتھ اسم اعظم يَا شَافِيْ ایک سو ایک مرتبہ اور درمیان میں تین تین مرتبہ آیات شفاء اور آخر میں اسم اعظم يَا سَلَامُ کو اکیس مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ پڑھے۔

☆ شمس المعارف میں ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ سورۂ حمد ہر بیماری کیلئے شفاء ہے

☆ مریض کو چاہیے کہ سورۃ الحمد کو لکھ کر باندھے یا ستر مرتبہ پانی پر پڑھ کر پیئے تو اسے شفا نصیب ہوگی

ذکر یونسیہ: جواہر القرآن میں ہے کہ اگر بیمار درج ذیل آیت کریمہ (ذکر یونسیہ) کو ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کی بیماری سے شفایاب ہوگا مریض کیلئے کوئی دوسرا بھی پڑھ سکتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں (سورۂ انبیاء: ۸۷)

☆ بحوالہ مصباح و گنج ہائے معنوی درج ذیل آیات کو لکھ کر مریض کے سرہانے لٹکا دیں تو ان آیات کی برکت سے ہر قسم کا مریض صحت و سلامتی حاصل کرے گا۔

دعا سے شفاء

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ: ۱۸۶) جب مجھ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ہر دعا کرنیوالے کی دعا قبول کرتا ہوں

دعا برائے شفاء: سید بن طاؤس نے مہج الدعوات میں سعید بن ابی الفتح سے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسول اکرم ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس کو کوئی بیماری لاحق ہو تو وہ نماز فجر کے بعد چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو جہانوں کا رب ہے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بابرکت ہے اللہ جو سب سے اچھا خالق ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحب عظمت ہے

دعا برائے شفاء: حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا اور بیمار کو شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ يُزِيْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَائِمٌ اَزَلِيٌّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اللہ قدیم ہمیشہ سے ہے وہ زائل کرتا ہے بیماریوں کو اور وہ ہمیشہ سے قائم ہے

بِالْاَزَلِيَّةِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہمیشگی سے نہ وہ زائل ہوا اور نہ وہ زائل ہوگا اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

☆ ابو المعارف امام بونیؒ نے الواح الاسماء میں لکھا ہے کہ اسم ذات اسم اعظم اَللّٰهُ کو درج ذیل طریقہ پر چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب کے عرق سے لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے یا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر ناشتے سے پہلے تین صبح متواتر پلائے تو کلی طور پر صحت یابی نصیب ہوگی

اَللّٰهُ يَشْفِيْ عَبْدَهٗ بِلُطْفِهٖ (اللہ اپنے بندے کو اپنے کرم سے شفا دیتا ہے)

☆ درج ذیل دعائے اسم اعظم کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دعا مانگا کرے تو لاعلاج مریض شفایاب ہوگا

يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ اِشْفِنِيْ بِحَقِّ يَا شَافِيْ (اے امراض سے شفا دینے والے مجھے اپنے اسم یا شافی کے طفیل شفا دے)

دعا برائے شفاء: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دعا ہر مرض کی شفا کیلئے اپنے کسی فرزند کو تعلیم فرمائی تھی عاملین نے اس دعا کی بہت تعریف لکھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اے میرے پروردگار مجھے شفا دے اپنی شفا سے اور مجھے دوا دے اپنی دوا سے

وَعَافِنِيْ مِنْ بَلَآئِكَ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

اور مجھے عافیت دے اپنے امتحان سے یقیناً میں تیرا غلام اور تیرا غلام زادہ ہوں

دعا برائے شفاء: یہ دعا امام زمانہ کی بعض دعاؤں میں سے ہے خود مریض یا کوئی دوسرا اوّل و آخر صلوات کے ساتھ تین مرتبہ پڑھے یا پانی پر دم کر کے پیئے تو بیماریوں سے نجات نصیب ہوگی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللهِ شِفَآءٌ وَّلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَكْفَآءٌ اَذْهِبِ الْبَاْسَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے، بسم اللہ شفا ہے اور لا الہ الا اللہ کفایت ہے انسانوں کے پروردگار تکلیف

رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

دور فرما اور شفاء عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفاء کے بغیر کوئی شفا نہیں ایسی کامل شفاء عطا فرما کہ بیماری نہ رہے

دعا برائے شفاء: شیخ بہائیؒ سے منقول ہے جو مریض زندگی سے ناامید ہو چکا ہو تو وہ مسجد میں بیٹھ کر درج ذیل دعا کو بصدق نیت اور پختہ اعتقاد کے ساتھ پڑھے گا تو اس کی شفاء یقینی ہے اگر مریض کی شفایابی کی مراد پوری نہ ہو تو بیشک وہ بروز قیامت میرا دامن پکڑے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ بِحَقِّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے تیری عزت و قدرت سے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے تجھے

حَقِّكَ وَحُرْمَتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِكَ

تیرے حق اور احترام کا واسطہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے کشائش فرما اپنی رحمت کے صدقے سے

عمل برائے علاج طبی: بحوالہ خواص القرآن لکھا ہے کہ پاک و صاف ہو کر خلوت کے ساتھ بوقت خواب اوّل و آخر صلوات پڑھ کر پندرہ مرتبہ "سورۂ انشراح و سورۂ والضحیٰ" پڑھ کر مریض کی علاج طبی کیلئے دعا کر کے داہنی کروٹ سو جائے تو بحالت خواب ان سورتوں کے مؤکلین عامل کو مریض کے مرض کا علاج بتائیں گے متواتر سات رات تک عمل کو انجام دے محروم نہ رہیگا۔

ماں کی دعا سے شفاء

☆ مفاتیح الجنان و مجمع الدعوات کبیر میں ذکر ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے ایک بیقرار و بیتاب ماں کو فرزند کی صحت یابی کے لئے یہ طریقۂ عمل ارشاد فرمایا۔

☆ ماں مکان کی چھت پر چڑھ کر پہلے دو رکعت نماز بہ نیت شفایابی فرزند پڑھے۔ اس کے بعد سر سے دوپٹہ اتار کر درج ذیل دعا گریہ و زاری کے ساتھ پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ رَبِّ اَنْتَ اَعْطَيْتَنِيْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِيْ اَللّٰهُمَّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ اے پالنے والے تو نے ہی یہ مجھے عطا فرمایا اور تو نے ہی مجھے یہ بخشا ہے اے معبود

فَاجْعَلْ هِبَتَكَ الْيَوْمَ جَدِيْدَةً اِنَّكَ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ

پس اپنی اس بخشش کو آج پھر تازہ کر دے کہ تو ہی قدرت والا اختیار والا ہے

کینسر کا علاج بالقرآن

وجوہات: انسان کے اندر خواہشات کا سلسلہ لامتناہی ہے سب خواہشات کا پورا ہونا ناممکنات میں سے ہے لہٰذا ہم سب کو چاہیے کہ اپنی حفاظت و سلامتی کی خاطر منفی رجحانات و ناساعد حالات اور شکوہ و شکایات سے اپنے آپ کو آلودہ نہ کریں۔

☆ آج کل سادگی و قناعت پسندی و صبر و رضا و حقوق و فرائض کی ادائیگی و عفو و درگذر کی بجائے انسان حرص و ہوس خود پسندی زیب و زینت غرور و تمکنت بغض و حسد وغیرہ میں مبتلا ہو گیا ہے۔

☆ آج کل کے غیر اسلامی ماحول سے اپنے آپ کو افراط و تفریط اور بے چینی کا شکار نہ ہونے دیں۔

☆ پسندیدہ و ناپسندیدہ معاملات میں عفو و صبر و قناعت پسندی و مفاہمت و درگذر و شکرگزاری اور سمجھوتہ سے کام لیں کیونکہ یہ تمام چیزیں فشار خون (بلڈ پریشر) کا موجب بنتی ہیں جس کی وجہ سے انسانی ذہن سے منفی رو کا اخراج ہوتا ہے جو کہ مثبت رو کو اپنے زیر نگیں کر کے انسانی حیات کے قیمتی سرخ خلیوں کو کھا جاتا ہے اس طرح انسانی خون میں سرخ خلیوں کی کمی واقع ہو جاتی ہے اور سفید خلیوں کی تعداد بڑھنے سے کینسر کا مرض جڑ پکڑ لیتا ہے لہٰذا صبر و رضا صالح عادات کو اپنا کر حسد و کینہ و شکوہ و شکایت اور دیگر اس طرح کے عوامل کہ جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے ان سے اجتناب ضروری ہے۔

روحانی احتیاط: فشار خون کا موجب بننے والے اور خلاف طبیعت امور اور واقعات سے اپنے آپ کو متاثر نہ ہونے دیں یہ احتیاط کینسر جیسے مرض سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

علاج بالقرآن: درج ذیل آیات کینسر کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہیں ہر روز سات مرتبہ اوّل و آخر صلوات کے ساتھ کینسر والی جگہ پر پڑھ کر دم کرے اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پینا موجب شفایابی ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور ایوب جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو سب

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (الانبیاء: ۸۳) هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (الحج: ۷۸)

رحم کرنیوالوں سے کہیں بڑھ کے ہے وہی تمہارا سرپرست ہے تو کیا اچھا سرپرست ہے اور کیا اچھا مددگار ہے

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل: ۶۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي

(ہر عیب سے) پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم ایمانداروں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ (الانبیاء: ۸۷-۸۸) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

یونہی نجات دیا کرتے ہیں اور (اے رسولؐ) تم کہو پروردگار تو (میری امت کو) بخش دے اور ترس کھا اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے (المؤمنون: ۱۱۸)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل ۸۲) وَاِذَا مَرِضْتُ

اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل ۸۲) اور میں جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے

فَهُوَ يَشْفِيْنِ (سورۃ الشعراء ۸۰) سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ

شفا عنایت فرماتا ہے ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے جس طرح ہم نے ایک باغ والوں کا امتحان لیا تھا

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝ فَطَافَ

اسی طرح ان کا امتحان لیا جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہی ہم اس کا میوہ ضرور چنیں گے اور انشاء اللہ نہ

عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝ (القلم: ۱۶ تا ۲۰)

کہا تو یہ لوگ پڑے سو رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بلا چکر لگا گئی تو وہ ایسا ہو گیا جیسے بہت کالی رات

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ (الانبیاء ۶۹-۷۰)

اے آگ تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا

برائے شوگر

☆ ہر روز تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے گا تو انشاء اللہ شوگر جاتی رہے گی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میرے رب مجھے (جہاں) پہنچا اچھی طرح پہنچا اور مجھے (جہاں سے) نکال اچھی طرح سے نکال اور مجھے

لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝

اپنی بارگاہ سے ایک مددگار عطا فرما کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نیست و نابود ہوا اس میں شک نہیں کہ باطل مٹنے والا ہی تھا

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے نافرمانوں کو گھاٹے کے سوا کچھ بڑھاتا ہی نہیں (بنی اسرائیل ۸۰ تا ۸۲)

☆ شوگر جیسی موذی بیماری سے چھٹکارے کے لئے درج ذیل آیت مجیدہ کو اوّل و آخر صلوات کے ساتھ سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر ہر روز پی لیا کرے تو شوگر کا خاتمہ ہوگا۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ (النحل: ۱۲۷)

اور تم صبر ہی کرو (اللہ کی (مدد) کے بغیر تو تم صبر کر بھی نہیں سکتے اور ان مخالفین کے حال پر تم رنج نہ کرو اور جو مکاریاں یہ لوگ کرتے ہیں اس سے تم دل تنگ نہ ہو

تسبیح: مرض شوگر اور دیگر تمام امراض کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس تسبیح اسمائے حسنیٰ کو پڑھے تو تمام ظاہری و باطنی امراض کیلئے مفید ہے۔

يَا اَللهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا سَلَامُ يَا شَافِيْ — اے اللہ اے زندہ اے قائم اے سلامتی دینے والے اے شفا دینے والے

حبیب لائبریری اینڈ سٹیشنری، میلاد چوک، واہ کینٹ — الغدیر سٹیشنری، گرمی بازار، پاراچنار — خالد بک ڈپو، مسلم بازار، گجرات

مجرب ترین نسخہ: درجِ ذیل سولہ اشیاء ہم وزن لیکر سفوف بنا کر آدھی چمچ چائے والا یا حسب ضرورت منہ نہار پھانک کر پانی پی لیا کرے چند دنوں کے اندر اندر شوگر کا خاتمہ ہو جائیگا (از علامہ ظفر عباس اسدی)

نوٹ: نسخہ استعمال سے پہلے شوگر کا پوائنٹ چیک کر لیں بہت زیادہ کم ہونے پر دوائی کم کر دیں

(۱) کلونجی (۲) گٹھلی جامن (۳) گڑمار بوٹی (۴) خام کریلہ (۵) بیج سرس (۶) تنبہ (۷) گوند کیکر (۸) تخم آم (۹) زیری سیاہ (۱۰) تخم نیم (۱۱) ماجو (۱۲) کچور (۱۳) رسونت (۱۴) ہرڑ سبز (۱۵) کالے چنے (۱۶) قسطین۔

دعائے تسخیرِ اعداء

☆ یہ مجرب اور عظیم الشان دُعا نمازِ صبح کے بعد کچھ بولے بغیر صحیح اعراب اور صحیح قرأت کیساتھ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمنوں کی تسخیر کیواسطے تیر بہدف کا کام دیگی۔ (ذریعۃ النجات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ اَعْدَآئِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے یا اللہ! میرے دشمنوں کو میرے لئے مسخر کر دے جیسے

لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ

حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے لیے ہوا کو مسخر کیا تھا اور انہیں میرے لیے یوں نرم کر دے جیسے داؤد

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ

علیہ السلام کیلئے لوہے کو نرم کیا تھا اور انہیں میرے لئے یوں عاجز کر دے جیسے موسیٰ علیہ السلام کیلئے فرعون کو عاجز کیا تھا اور انہیں

لِيْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

میرے لئے کچل دے جیسے ابوجہل کو کچل دیا تھا محمد ﷺ کے مقابلے میں تجھے واسطہ ہے کاف، ہا، یا، عین، صاد، حا، میم، عین، سین، قاف کا

وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ

اور تجھے واسطہ ہے ایاک نعبد وایاک نستعین کا بہرے، گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ دیکھ نہیں سکتے بہرے

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ عقل نہیں رکھتے بہرے، گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ بول نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

وہ لوگ جان نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں وہ لوگ سمجھ نہیں سکتے اور ہم نے ان کے سامنے دیوار اور ان کے

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پیچھے دیوار کھڑی کر دی ہے ہم نے اُنہیں ڈھانپ دیا ہے اب وہ دیکھ نہیں سکیں گے اور اللہ کی رحمت ہو محمد

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

وآلِ محمد جو پاک ہیں اور نہیں کوئی حرکت وقوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے

آبِ زم زم سے شفاء

جَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ الشِّفَآءَ اللہ تعالیٰ نے آبِ زم زم میں شفا رکھی ہے (الحدیث)

☆ جب حضرت اسماعیلؑ کو ان کی مادر گرامی بی بی ہاجرہ سمیت حضرت ابراہیمؑ پہاڑیوں پر بٹھا گئے تو پیاس کی شدت کی حالت میں حضرت اسماعیلؑ نے ایڑیاں رگڑیں تو اللہ تعالیٰ نے اس پہاڑی پر چشمہ جاری کر دیا اس چشمے سے صاف شفاف پاکیزہ پانی تیز رفتاری سے نکلنے لگا کہ بی بی ہاجرہ کو یقین ہو گیا کہ اس پانی کے رواں سیلاب سے پوری دنیا ڈوب جائیگی اس بی بی نے دونوں ہاتھ اس چشمہ سے نکلنے والے پانی کے گرد رکھ کر کہا زم زم: رُک جا رُک جا تو پانی رُک گیا۔

☆ آبِ زم زم 14x16 فٹ اور 13 میٹر گہرا کنواں ہے یہ 4000 سال قبل جاری ہوا۔ اس وقت سے آج تک کبھی خشک نہیں ہوا نہ ہی اس کا ذائقہ تبدیل ہوا یہ چھوٹا سا حوض کروڑوں عوام کو پانی مہیا کرتا ہے اس میں ہر سیکنڈ میں بذریعہ موٹرز 8000 لیٹر پانی نکالا جاتا ہے مگر یہ 11 منٹ میں اپنا لیول پورا کر لیتا ہے اور اس کا لیول کبھی کم نہیں ہوتا۔

☆ طواف کے بعد آبِ زم زم کا پینا دینے اور پیٹ پر ملنا مستحب ہے۔

☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی مریض آبِ زم زم پر یہ درج ذیل دعا پڑھ کر پی لے تو اسے شفائے کُلی نصیب ہوگی (یہ دعا خاکِ شفاء کیلئے بھی پڑھی جاسکتی ہے)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ

اے اللہ تو اس کو نفع دینے والا علم اور وسیع رزق اور ہر مرض اور بیماری سے شفاء قرار دے

خاکِ کربلا سے شفاء

جَعَلَ اللّٰهُ الشِّفَآءَ فِيْ تُرْبَتِهٖ (زیارت ناحیہ) اللہ تعالیٰ نے اس (کربلا) کی مٹی میں شفا قرار دی ہے

☆ حلیۃ المتقین میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی خاکِ کربلا کو شفاء کے علاوہ کسی اور ارادے سے کھائے تو گویا اس نے ہم اہلِ بیت کا گوشت کھایا (سخت ممانعت ہے)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے صحابی ابوحمزہ ثمالیؒ سے فرمایا کہ جب تم خاکِ شفا کو بطورِ شفا کھانا چاہو تو اس پر سورۂ الحمد، چاروں قل، سورۂ قدر، سورۂ یٰسین اور آیت الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھو (روایت کے مطابق چنے کے دانے کے برابر کھائے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِهَا وَثَوٰى

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اے معبود بواسطہ اس تربت (قبر) کے اور بواسطہ اس کے جو اس میں دفن اور اس میں

فِيْهَا وَبِحَقِّ جَدِّهٖ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِيْهِ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِهٖ وَبِحَقِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

مقیم ہے اور بواسطہ اسکے اور اسکے نانا اور اسکے بابا اور اسکی ماں اور اسکے بھائی کے اور بواسطہ ان اماموں کے جو اسکی اولاد میں سے ہوئے اور بواسطہ ان فرشتوں کے

الْحَآفِّيْنَ بِهٖ اِلَّا جَعَلْتَهَا شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّبُرْءًا مِّنْ كُلِّ مَرَضٍ وَّنَجَاةً

جو اس کے اردگرد (پہرہ دار) ہیں اس خاک کو ہر درد کی دوا بنا اور اسے ہر بیماری میں صحت کا ذریعہ بنا اور ہر مصیبت سے

مِّنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّحِرْزًا مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ

خلاصی کا ذریعہ بنا اور اسے ڈھال بنا اس چیز سے جسکا مجھے خوف و خطرہ ہے

☆ مصباح المتہجدین میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب خاکِ کربلا کو بطورِ شفا یابی کھانا چاہو تو اس پر یہ دعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الَّذِيْ تَنَاوَلَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس عنایت سے جو تو نے نصیب کی

وَالرَّسُوْلِ الَّذِيْ نَزَلَ وَالْوَصِيِّ الَّذِيْ ضُمِّنَ فِيْهِ اَنْ تَجْعَلَهٗ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

اور اس رسولؐ کے صدقے جو نازل ہوا اور اس وصی کے صدقے جو اس میں مخلوط ہوا کہ اس کو ہر مرض کی شفا قرار دے

تبرکِ حسینی سے شفاء

☆ بحوالہ رسالہ ''زہیر ابن قین'' میں منقول ہے کہ ایک دن علامہ سیّد علی نقی (نقن) طلبا سے کہنے لگے کہ اگر حوالہ نہ پوچھو تو تمہیں ایک مفید ترین چیز بتاؤں سب نے عرض کی کہ فرمایئے علامہ موصوف نے فرمایا کہ اگر کوئی مریض جس کو افاقہ نہ ہوتا ہو تو وہ خود یا کوئی دوسرا اس کی طرف سے یہ منت مانے کہ اے زہیر ابن قین آپ طبیب تھے میں آپ کے روح پر فتوح کی خوشنودی کے لئے مثلاً دو رکعت نماز یا نیاز وغیرہ دوں گا آپ فلاں مریض کے مرض کا علاج عنایت فرمائیں اس کے بعد ان کے روح کے لئے ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص تلاوت کر کے ان کے ایصالِ ثواب کیلئے ہدیہ کر دیں تو اسی رات یا دوسری یا تیسری رات تک بنفسِ نفیس حضرت زہیر ابن قین خواب میں آ کر اس مریض کا علاج بتائیں گے۔

☆ موجود طلباء میں ایک کا بھائی کافی عرصہ سے مریض تھا اس طالب علم نے اس عمل کا ذکر اپنی بہن سے کیا اور اس نے اپنے بھائی کے لئے منت مانی تو پہلی ہی رات حضرت زہیر ابن قین خواب میں تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ کے بھائی کا علاج تبرک حسینی ہے کیونکہ تیرا بھائی ہمیشہ سے ہی تبرک لینے سے گریز کرتا ہے لہٰذا تبرک لے کر کھائے گا تو شفایاب ہو جائے گا لہٰذا بہن نے مریض بھائی کو تمام ماجرا سنایا تو وہ کہنے لگا بیشک میں نے کبھی بھی تبرک نہیں لیا کیونکہ وہاں دھکم پیل اور بھیڑ ہوتی ہے لیکن اب میں توبہ کرتا ہوں مجھے کسی مجلس یا محفل میں لے جایئے تاکہ خود تبرک لے کر کھا سکوں اس نے ایسا ہی کیا تو فوراً شفایاب ہو گیا۔

سپر بک ڈپو اینڈ سٹیشنری، علمدار چوک، اسکردو بلتستان

ہاشمی بک ڈپو، مین بازار، مظفر آباد، آزاد کشمیر

طلسمات شرفِ زحل مشکل کشائی بوسیلہ مشکل کشا

30 سال بعد ستارہ زحل 12 تا 20 اکتوبر 2011ء دولہا بنا۔ ہر کوئی حصول خوش بختی شادمانی کا طالب ہے اور کیوں نہ ہو یہ موقع ہی ایسا ہے کہ پھر شاید زندگی میں دوبارہ آئے یا نہ آئے۔

شرف یافتہ زحل و قران شمس

ستارہ زحل مستقیم (سیدھا) ہو یا راجع (اُلٹا) جب یہ شمس سے 15 درجے آگے پیچھے ہوتا ہے۔ تحت الشعاع غروب ہو جائے گا۔ اول قران 14 اکتوبر 2011ء، دوم قران 25 اکتوبر 2012ء ہوگا۔ شمس روزانہ ایک درجہ طے کرتا ہے۔ لہٰذا ان تواریخ سے پندرہ دن قبل تا پندرہ دن بعد یہ طلسمات زحل فیض یاب ہونے کے لیے کاٹنے سے اجتناب برتیں، تب ممکنہ فیض روحانی نہ مل سکے گا۔ **منجم و عامل شاہ زنجانی**

کون جیتا ہے تیری زُلف کے سر ہونے تک

دنیا میں سال کے 365 دن یکساں کبھی نہیں ہوتے کبھی بہار تو کبھی خزاں اور کبھی برسات تو کبھی دھوپ بلکہ سخت دھوپ اور گرمی اب تو رمضان کریم بھی دن بدل بدل کر سخت گرمیوں میں آ گیا ہے اور ابھی مزید آئندہ پندرہ سال تک رمضان المبارک گرم دنوں میں ہی آیا کرے گا۔ اسی طرح اتفاقاً شرف زحل 12 تا 20 اکتوبر 2012ء اور شرف یافتہ زحل سے حالت قران اور حالت ہبوط میں شمس 11،12 اکتوبر 2012ء رہا۔ سورج اپنی توانائی چکا چوند روشنی سے ہر پاس آنے والے ستارے کو غروب کر دیتا ہے۔ اس کی سادہ سی مثال یوں ہے کہ خواہ چودھویں کا چاند اپنی پوری کہکشاں کے ساتھ آسمان پر جلوہ گر کیوں نہ ہو مگر صبح طلوع آفتاب کے بعد پہلی کرن رات کا اندھیرا دور کر دیتی ہے۔ ستاروں بھرا آسمان ہماری نظروں کے سامنے سے غائب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح زحل 29 اکتوبر 2012ء تک تحت الشعاع (غروب) رہا۔ لہٰذا اب ہم شرف زحل کے طلسمات کو سعادت 29 اکتوبر 2011ء تا 5 دسمبر 2012ء تک پا سکتے ہیں۔ جب تک زحل اپنے شرفی برج میزان میں شرف یافتہ رہے گا۔ تب تک جتنے بھی ہفتہ کے دن آئیں طلوع آفتاب کے فوراً بعد ساعت زحل میں آپ دنیا کے کسی بھی ملک شہر میں ہوں۔ ان طلسمات کو بنا کر فیض یاب ہو سکتے ہیں یا پھر تیار شدہ طلسمات یا پرہیز کاٹ کر اور ان کی KEY کے استعمال کے ساتھ ان سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ ان طلسمات کا شرف زحل کی جزوی سے کلی قوت کا تعلق ہے۔

گذشتہ سال ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور کا شمارہ شرف زحل نمبر میں ہم سبع طلسمات زحل کو الگ الگ تفصیل بیان کر چکے ہیں۔ ''قدرت کاملہ'' ہم سب پر بہت مہربان اور نہایت رحم کرنے والی ذات ہے۔ بشرط ہم صدق دل سے اس کی یکتائی کا اقرار کریں اور ہمیشہ اس پر قائم رہیں۔ نماز ہر مسلمان پر فرض ہے، گھر سے سفر میں نماز کسر ہو جاتی ہے۔ زمان مکان کی بھی نسبت کبھی کبھار اس بات سے بھی آزاد کر دیتی ہے کہ قبلہ کی صحیح سمت کس طرف ہے۔ اگر چہ جہاز میں قبلہ کی سمت تعین کرنے کا نقشہ ہر مسافر کے سامنے L.C.D پر آ جاتا ہے۔ سفر امریکہ میں آتے جاتے میں نے سعودی عربیہ ایئر لائن میں ملاحظہ کیا کہ نماز پڑھنے اور تلاوت کلام پاک کے لیے جہاز کے آخر میں کیبن نما کھلا کمرہ موجود ہے۔ اکثر نمازی یہاں دوران پرواز نماز کی ادائیگی بجا لا رہے تھے۔ مجھے بھی یہ سعادت میسر آئی۔ اگر چہ بھی نمازیوں کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ قبلہ کی درست سمت کی طرف منہ کرکے نماز نہیں پڑھ رہے مگر کوئی کسی کی اصلاح نہیں کرتا اور نہ ہی اصلاح کرنے کی جسارت کرتا ہے۔ مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے لیے ہیں۔ حضور کی حدیث مبارک ہے کہ **انما الاعمال بنیات**۔ ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔'' اس طرح اسلام کا ایک اہم رکن نماز کی ادائیگی میں اگر یہ سہولتیں ہم انجوائے کر سکتے ہیں تو یقیناً 30 سال بعد آئے شرف زحل یا عکس شرف زحل میں بھی آپ بعض دعاؤں سے بہ امر مجبوری فائدہ اُٹھا سکتے ہیں، جس طرح سورج، چاند کی روشنی، ہوا اور پانی امیر و غریب کے لیے یکساں ہے۔ اسی طرح شرف زحل کی سعادت بھی سب کے لیے ہے۔ سینکڑوں ہزاروں، لاکھوں روپے خرچ کرنے کی بجائے آپ سبع طلسمات سے فیض پا سکتے ہیں۔

عبداللہ بک سٹور، بندر روڈ، لاڑکانہ، سندھ
حسینی مکتبہ (ناصر حسین)، پنجابی بازار، پاراچنار

Scanned with CamScanner

اہتمام عمل:

ستارہ زحل سے منسوبہ خوشبو عود، رال اور گوگل اس کے دوست ستارہ زہرہ سے منسوبہ خوشبو مشک، صندل سرخ وسفید، زعفران، لوبان، ستارہ عطارد سے منسوبہ عنبر اور لوبان ہیں۔

طریقۂ استعمال:

طلسمات ہفتہ نماز فجر ادا کر کے طلوع آفتاب کے بعد باوضو کاٹیں۔ نقش کاٹتے وقت مندرجہ بالا خوشبو کا بخور جلائیں یا اعلیٰ کوالٹی کی متعلقہ خوشبو کی اگربتی روشن کریں۔ طلسم کاٹ کر چاندی یا چمڑے میں متعلقہ خوشبو لگی روئی کے ہمراہ دو نفل حاجت ادا کر کے بایر ہیز دائیں بازو یا گلے میں پہن لیں۔ بہ امر مجبوری اپنے والٹ (پرس) میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

نوٹ: پرہیز صرف شرکت جنازہ اور ازدواجی ملاپ کے وقت اُتار کر الگ کر دیں۔ بعد از غسل جنابت فرما کر دوبارہ پہن لیں۔

طلسمات زحل کے استعمال کی KEY

اپنا پسندیدہ طلسم زحل شرائط کے مطابق کاٹ کر مندرجہ ذیل آٹھ میں سے کوئی ایک بھی KEY دے دیں۔ طلسم کے فیض و برکات کا ظہور ہونے لگے گا۔

(1) آٹھ کلو چائے کی پتی کسی مدرسہ میں یا آٹھ یا اسی ملنگ بابوں میں برابر تقسیم کر دیں۔ دن ہفتہ۔

(2) آٹھ کلو کالے چنے کسی مزار پر جا کر تقسیم کریں۔ دن ہفتہ یا جمعہ یا پھر بدھ۔

(3) آٹھ کالی چادریں یا ڈوپٹے بزرگ خواتین میں تقسیم کریں۔ دن ہفتہ یا جمعہ

(4) آٹھ جواہرات نیلم یا لاجورد یا پھر سیاہ عقیق آٹھ ملنگ بابوں میں تحفتاً تقسیم کریں۔ دن ہفتہ

(5) آٹھ ہزار یا آٹھ سو روپے اپنے گھریلو ملازمین میں تقسیم کریں۔ دن ہفتہ

(6) آٹھ چھوٹی یا بڑی مساجد میں رنگ و روغن کروائیں یا پھر آٹھ پرانی قبور کسی پرانے قبرستان جا کر وہاں کام کرنے والے افراد کو کچھ رقم دیں کہ وہ بوسیدہ قبروں کی مرمت کر دیں۔ دن ہفتہ، بدھ اور جمعہ

(7) لاتعداد کووؤں کی دعوت کریں۔ آٹھ کلو گوشت کلیجی پھیپھڑے یا پھر 80 انڈے۔ دن ہفتہ، بدھ اور جمعہ

(8) آٹھ پھلدار یا سایہ دار درخت لگائیں اور پھر ان کی آٹھ ماہ تک نگرانی کریں۔ دن ہفتہ

سبع نمونہ طلسمات زحل

تمام طلسمات نقاب علیؑ پہننے سے مؤثر ہو جائیں گے

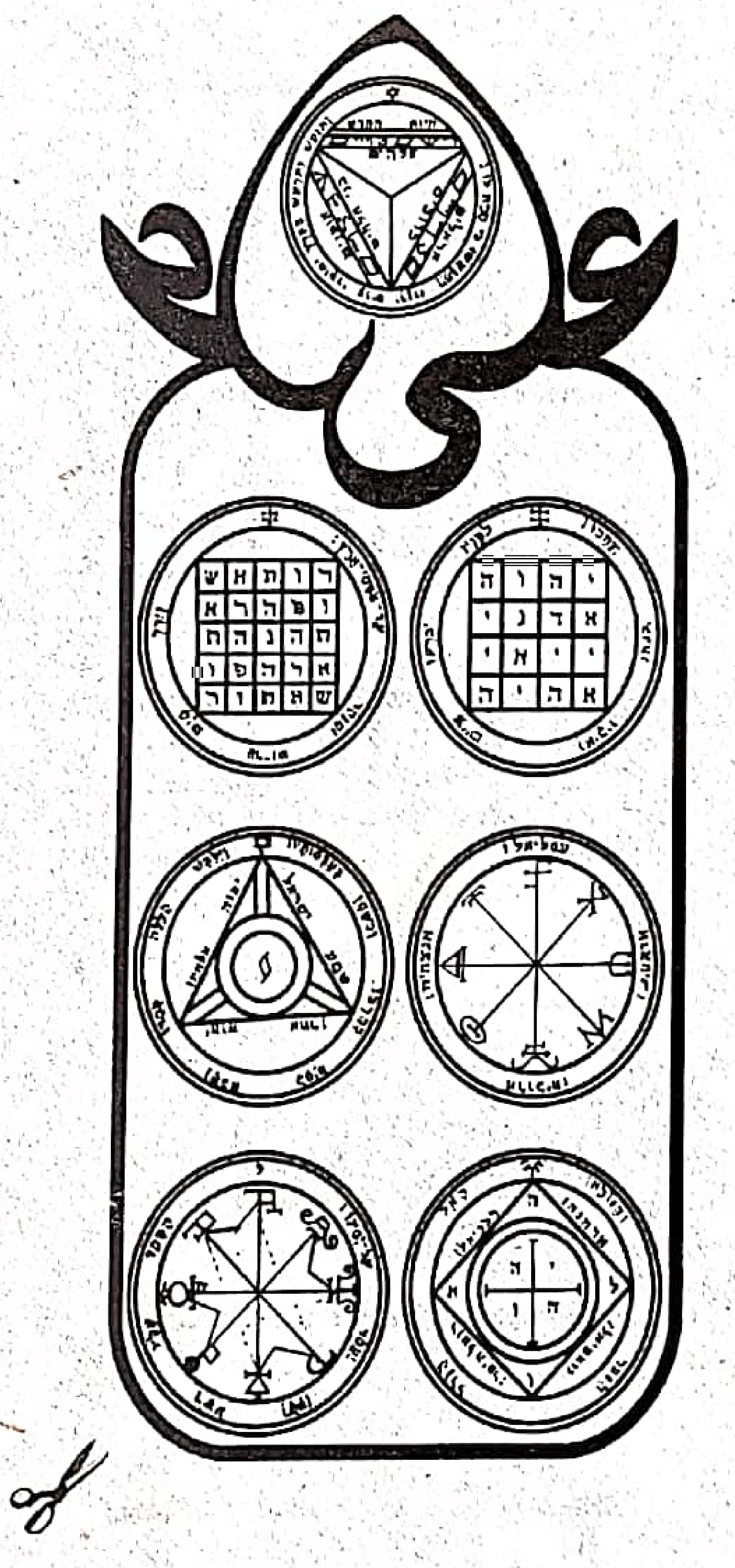

دُعائے کیمیاءِ اسم اعظم

☆ابن بابویہ'' شیخ طوسیؒ نے معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امیر المومنینؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ دنیا سے اس حال میں رخصت ہو کہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جیسے سونا ''کندن'' بنا ہوا اور یہ کہ قیامت کو کوئی شخص اس سے ظلم کی دادخواہی نہ کرے تو اسے چاہیے کہ پنجگانہ نمازوں کے بعد سورہ توحید پڑھ کر اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ محفوظ پاک و پاکیزہ

الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا مُطْلِقَ

اور برکت والا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے عظیم نام سے اور تیری قدیم حکومت کے اے عطیے دینے والے اے قیدیوں کو

الْاُسَارٰى يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

رہائی دینے والے اے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرنے والے تو رحمت بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری گردن کو

تُعْتِقَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَّتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَّاَنْ

جہنم کی آگ سے آزاد کر دے اور مجھے دنیا سے سلامتی کے ساتھ اٹھانا اور جنت میں امن کے ساتھ داخل کرنا اور میری دعا کے

تَجْعَلَ دُعَائِیْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

اوّل (حصہ) کو فلاح قرار دے اور اس کے وسط کو نجات بنا اور آخر کو بہتری بنا دے بے شک تو ہر غیب کا جاننے والا ہے

دعائے اسمائے حسنیٰ: درج ذیل اسمائے حسنیٰ ہر مصیبت و پریشانی میں اسم اعظم کا کام دیتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ! میں تیرے نام سے تجھ سے سوال کرتا ہوں اے صاحب حمد و ستائش اے صاحب فخر

وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ

و بزرگی اے صاحب عزت و رفعت اے صاحب عہد و وفا اے صاحب بخشش و خوشنودی اے صاحب احسان

وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ

و عطا اے صاحب فضیلت و مالک قضا اے صاحب بلندی و ہمیشگی اے صاحب بخشش و سخاوت اے صاحب نعمات کثیرہ

دُعائے اسمِ اعظم

☆منقول ہے کہ آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے درج ذیل دعا ہی کے ذریعے سے چشم زدن میں ملک سبا سے تختِ بلقیس منگوا لیا تھا۔

☆دوسری روایت میں منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام بھی اسی دعا کے ذریعے سے مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے درج ذیل دعا میں ''اسم اعظم'' موجود (پوشیدہ) ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے الٰہی! میں تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَنْتَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ عَالِمُ الْغَيْبِ

تو زندہ، قائم ہے تو پاک ہے پاکیزہ ہے تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى

جاننے والا ہے تو ہی بزرگ (اور) برتر ہے تو ہی مہربان، صاحب جلالت و کرامت ہے چاہیے کہ تو

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ (اسکے بعد اپنی حاجات بیان کرے)

محمدؐ اور ان کی آل علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ ایسا کر

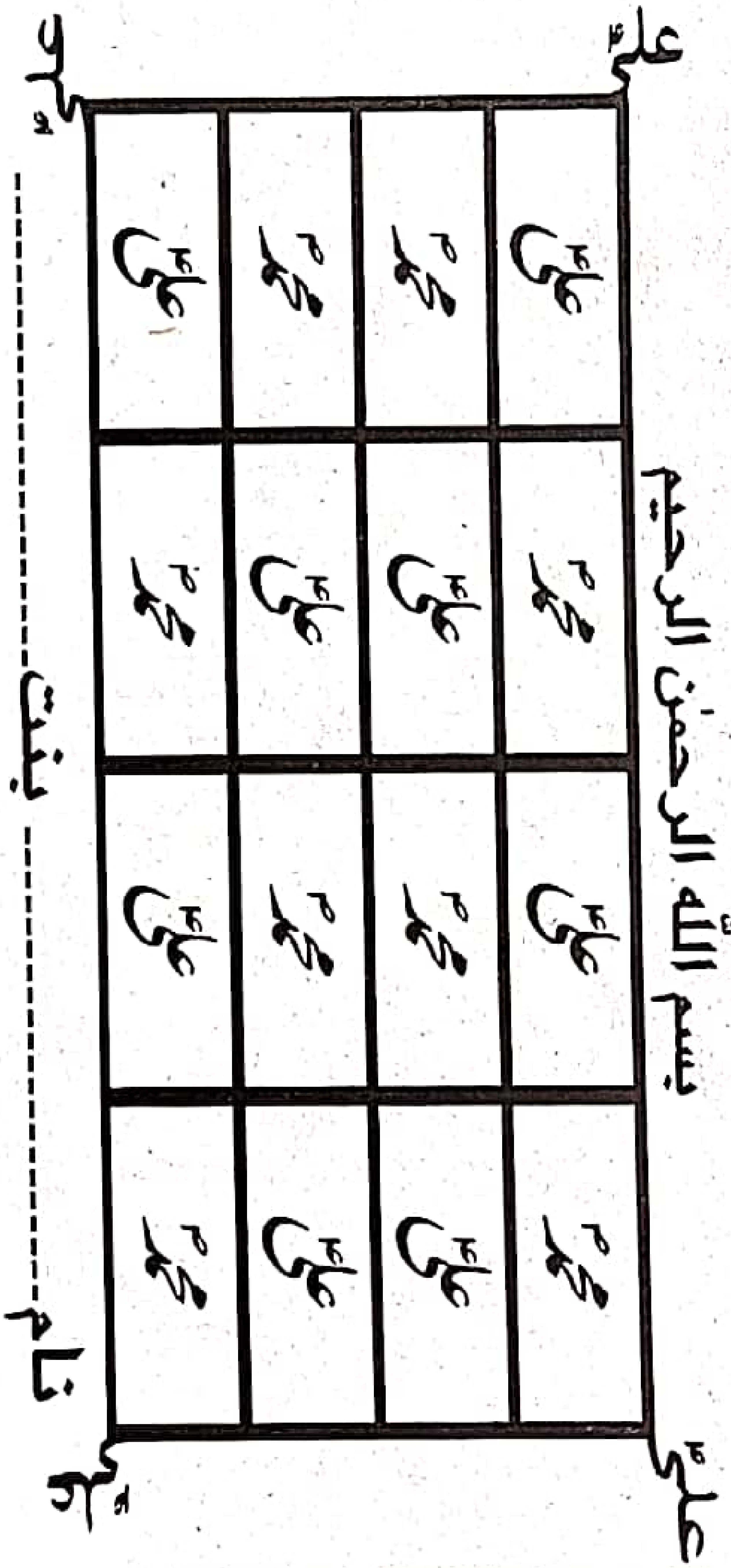

سبع شرفاتِ کواکب
شرفِ شمس، شرفِ قمر، شرفِ عطارد، شرفِ زہرہ، شرفِ مریخ، خصوصی لوح شرفِ مشتری، شرفِ زحل، طلسم یورانس ہدیۃً دستیاب ہیں۔
برائے رابطہ
0092 300 948 3758
0044 750 782 7086

اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا صاحب الزمان

امام زمانہؑ چہاردہ معصومینؑ کی نظر میں

از تحقیق: علامہ ڈاکٹر نجف حسین اکبر مدظلہ، لاہور
سربراہ تحریک حسینیہ پاکستان و
سرپرست اعلیٰ ادارہ منہاج الحسین (رجسٹرڈ)

❁ اے حسینؑ کے مددگارو آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں کاش میں آپ کے ساتھ کربلا ہوتا (امام زمانہؑ)

❁ قائم آل محمد علیہ السلام کا انتظار کرو اور خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ حضرت امام علی علیہ السلام (الخصال ص ۶۱۶)

❁ سب سے پہلے جبرائیل حضرت قائم علیہ السلام کی بیعت کریں گے اس کے بعد آپ علیہ السلام کے اصحاب۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام (روزگار رہائی ص ۴۸۴)

❁ حضرت قائم علیہ السلام کے یار و انصار ایک دوسرے سے اس طرح ملاقات کرتے ہیں جیسے ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہوں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

❁ سلام ہو اس پر جس کی قبر کی خاک میں خداوند عالم نے شفاء کو قرار دیا ہے۔ حضرت امام زمان علیہ السلام (از زیارت ناحیہ)

❁ جب نجف کو بارشیں اور سیلاب گھیر لیں، قوم تاتار بغداد پر حکومت کرے یہ وہ وقت ہے کہ قیام قائم کیلئے منتظر رہو۔ حضرت امام سجاد علیہ السلام (بشارۃ الاسلام ص ۸۳ ب ۵)

❁ جو کوئی بھی ہمارے قائم کی غیبت میں ثابت قدم رہے خداوند عالم بدر واحد کے شہداء کی مانند ہزار شہیدوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ حضرت امام حسینؑ (کمال الدین ص ۳۲۳)

❁ کوئی بھی ان کے دوستوں یا دوسروں سے ان کی اقامتگاہ سے مطلع نہیں ہو سکتا اس کے بغیر کہ جو ان کا خاص خدمت گزار ہے۔ حضرت امام سجاد علیہ السلام (غیبت طوسی ص ۱۰۱)

❁ آخر زمانے یعنی ظہور کے نزدیک زلزلے زیادہ ہو جائیں گے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (روزگاری رھائی ص ۸۵۴)

❁ (آخری زمانے کی علامتوں میں سے) مرد عورتوں کی طرح جب کہ عورتیں مردوں کی طرح ہو جائیں گی۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (روزگار رھائی ص ۷۸۱)

❁ (آخری زمانے کی علامتوں میں سے) جب عورتیں مردوں کا لباس پہنیں گی وران سے حیاء رخصت ہو جائے گا۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

❁ (آخری زمانے کی علامتوں میں سے) قاری قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ (یعنی عمل نہیں کریں گے)۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (روزگاری رھائی ص ۷۷۳)

❁ (از علائم آخر الزمان) قرآن کی اپنی مرضی کے مطابق توجیہ کی جائے گی اور آئین کی اپنی مرضی اور آراء سے خود تفسیر و تحلیل کی جائے گی۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (روزگار رھائی ۷۷۸)

❁ (در آخر الزمان) میری امت کے امرا سیاحت (سیر) کیلئے مکہ جائیں گے، متوسطین تجارت کیلئے جبکہ فقراء ریاکاری اور دکھاوے کیلئے جائیں گے۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (روزگار رھائی ص ۷۹۴)

❁ (در آخر الزمان) پروردگار سے خوف کے بغیر قرآن گانے کی طرز پر پڑھا جائے گا۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (روگار رھائی ص ۷۹۴)

❁ (در آخر الزمان) پس دیکھو گے کہ قرآن سننے کیلئے کان دھرنا لوگوں کیلئے انتہائی مشکل جبکہ باطل صداؤں کیلئے آسان ہے۔ حضرت رسول اکرمؐ (روزگار رھائی ص ۸۰۰)

جو رجعت پر ایمان نہ رکھتا ہو ہم میں سے نہیں ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (شرح زیارت آل یٰسین ص ۱۵۹)

❁ (در آخر الزمان) دریا خشک ہو جائیں گے قحط اور مہنگائی کا سامنا ہوگا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (روزگار رھائی ۸۵۴)

❁ وہ (امام زماں) اندوہ، غم، سخت اور طولانی بلاؤں کو شیعوں سے برطرف کرنے والا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (روزگار رھائی ص ۳۸۰)

❁ جو کوئی بھی دوست رکھتا ہے کہ امام زمانؑ کے یار و انصار سے ہو ان کا منتظر رہے اور تقویٰ اختیار کرے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (الغیبۃ شیخ طوسی ص ۲۰۰)

❁ ہم جس سے بھی بیزار ہو جائیں اس سے خدا، اس کے فرشتے، پیامبر اور اولیاء بھی بیزاری اختیار کر لیتے ہیں۔ حضرت امام زمان علیہ السلام (احتجاج ج ۲ ص ۲۷۴)

❁ (در آخر الزمانؑ) جب میری امت نماز کو ضائع کرے گی اور شہوات کی پیروی کرے گی اور قیمتیں بڑھ جائیں گی۔ حضرت رسول اکرمؐ (روزگار رھائی ص ۷۴۲)

❁ (در آخر الزمانؑ) دین اور آئین درہم و دینار ہوں گے وہ بدترین خلائق ہوں گے ان کیلئے خدا کے نزدیک کوئی مقام نہیں ہے۔ حضرت رسول اکرمؐ (روزگاری رھائی ص ۷۰۲)

❁ (در آخر الزمانؑ) جب نامشروع روابط بڑھ جائیں گے زلزلہ زیادہ آئے گا۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (روزگار رھائی ص ۷۰۵)

❁ (در آخر الزمانؑ) جب ناشائستہ کاموں کیلئے تعاون ہوگا جب کہ احکام دین میں سے ایک دوسرے سے دور ہوں گے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قریشی نیوز ایجنسی کوٹلی آزاد کشمیر | نیو شاہین جنرل اسٹور کمالیہ | عابد شاپر فروش کوٹ ادو | یونائیٹڈ نیوز ایجنسی ریلوے روڈ لودھراں

❊(روزگار رھائی ص ۱۸۷) (درآخرالزمانؑ) گناہ علی الاعلان ہوں گے، محرمات الٰہی کو سبک سمجھا جائے گا۔حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (روزگار رھائی ص ۱۳۷)

❊(درآخرالزمان) لوگ برے کاموں کے انجام میں تظاہر کریں گے اور موسیقی وغنا کیلئے فراوان مال خرچ ہوگا۔حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (روزگار رھائی ص ۱۴۷)

❊جو کوئی بھی حضرت مہدی علیہ السلام کا ان کی غیبت کے زمانے میں انکار کرے اس نے میرا انکار کیا ہے۔حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کمال الدین ج ۲ ص ۴۱۱)

❊بے شک میں اس ہر مومن کیلئے دعا گو ہوں جو میرے جد شہید کی مصیبت کی یاد آوری کرے اور میرے ظہور میں تعجیل کیلئے دعا کرے۔حضرت امام زمان علیہ السلام (مکیال المکارم ج ۲)

❊وہ (حضرت قائم علیہ السلام) غریب ہے اس وقت جب اسلام غریب ہو۔حضرت امام علی علیہ السلام (نہج البلاغہ خطبہ ۸۱)

❊جس بھی وقت قائمؑ اٹھیں گے باطل کی حکومت دم توڑ دے گی۔حضرت امام محمد باقر علیہ السلام (روز کافی ص ۲۸۷)

❊قرآن میں (صالحون) سے مراد حضرت قائم علیہ السلام اور ان کے اصحاب ہیں۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (تفسیر قمی ج ۲ ص ۷۷)

❊ظاہری نعمت ظاہری امام ہے اور باطنی نعمت امام غائب ہے۔حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام (تفسیر قمی ج ۲ ص ۲۶۶)

❊(امام زمانؑ دراہل سنت) بے شک مہدی حسن عسکریؑ کے فرزند زندہ و موجود ہیں، ان کی بقاء میں کوئی مانع نہیں ہے۔

عیسیٰ و خضر والیاس کے وجود کی دلیل کے ساتھ محمد بن یوسف گنجی (البیان فی اخبار صاحب الزمان)

❊غیبت ایک آزمائش ہے جس کے ذریعے خدا اپنی مخلوق کو آزماتا ہے۔حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام (روزگار رھائی ص ۱۳۲)

❊(امام زمان درادیان) شریر منقطع ہو جائیں گے لیکن منتظرین خدا زمین کے وارث ہوں گے۔(زبور حضرت داؤد مزمور ۳۷)

❊ہم شیعوں سے دور نہیں ہیں بلکہ ان کے اعمال ورفتار ہمیں ان سے دور کرتے ہیں۔حضرت امام زمان علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۱۷۷)

❊خدا کی قسم! ۳۱۳ آدمی مکہ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے گرد اکٹھے ہوں گے کہ جن میں ۵۰ عورتیں ہیں۔حضرت امام محمد باقر علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۲۳)

❊ان کے ظہور سے اہل زمین وآسمان خوشحال ہوں گے، پرندے، ہوا، دریا کی مچھلیاں ان کے ظہور کی خوشیاں منائیں گے۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (روزگار رھائی ص ۵۶۴)

❊ظہور کے بعد زندہ آرزو کریں گے کہ کاش مردہ لوگ زندہ ہوتے اور آج دیکھتے کہ خدا نے کس طرح زمین پر اپنی برکات نازل کی ہیں۔

حضرت امام جعفر صادقؑ (روزگار رھائی ص ۶۰۱)

❊اگر ان (قائم آل محمدؑ) کا دور پاتا ان کی زندگی میں ان کی خدمت کرتا۔حضرت امام حسین علیہ السلام (عقد الدرر ص ۱۶۰)

❊دانش ۲۷ حروف پر مشتمل ہے جو پیامبران لائے ہیں وہ ۲ حروف ہیں اور ۲۵ حروف امام زمان علیہ السلام کے ظہور کے بعد ظاہر ہوں گے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (بحار ج ۵۲ ص ۳۳۶)

❊اے اولیاء خدا اے جانثاران امام حسین علیہ السلام آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔حضرت امام زمان علیہ السلام

❊امام زمانؑ کی غیبت طولانی ہے جسکی وجہ سے کچھ لوگ شک میں پڑ جاتے ہیں اور کچھ ثابت قدم رہتے ہیں۔حضرت امام حسین علیہ السلام (سخن سالار شہیدان ص ۱۴۷)

❊نئے در پیش مسائل میں ہمارے راویان حدیث (علماء) سے رجوع کرو اس لیے کہ وہ تم پر حجت ہیں اور میں ان پر خدا کی حجت ہوں۔

حضرت امام مہدی علیہ السلام (میزان الحکمہ، ج 3 ص ۱۲۲)

❊مومن قائم (عج) کے زمانہ میں اپنے بھائی کو مشرق سے مغرب میں دیکھے گا اسطرح جو مغرب میں ہوگا وہ مغرب سے مشرق میں اپنے بھائی کو دیکھے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (منتخب الاثر ص ۴۸۳)

❊خدا کی قسم اے مفضل! قائم (عج) کے دور میں ادیان کا اختلاف ختم ہو جائے گا اور صرف ایک دین ہوگا جس طرح کہ خدا فرماتا ہے۔ان الدین عند اللہ الاسلام

حضرت امام جعفر صادق علیہ اسلام (بحار الانوار جلد ۱۳)

❊حسین علیہ السلام کی نسل میں سے ایک شخص میری امت کے امور کی باگ ڈور سنبھال کر دنیا کو عدل وانصاف کا گہوارہ بنا دے گا۔حضرت پیامبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(محمد بن جریر بن رستم طبری دلائل الامامہ)

❊وہ لوگ جو حضرت مہدی (عج) کی غیبت میں ان کی امامت ورہبری کے قائل اور ان کے منتظر ہیں ہر دور کے لوگوں سے افضل ہیں۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام (کمال الدین واتمام النعمۃ ص ۳۲۰)

❊ حکومت مہدی علیہ السلام کے دور میں دل علم و دانش کے منبع ہوں گے۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام (بحار الانوار جلد ۱۳ حق الیقین)

❊ میں زمین پر خدا کی حجت ہوں اور خدا کے دشمنوں سے انتقام لینے والا ہوں۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام (یوم الخلاص و غیبت نعمانی)

❊ امام زمان علیہ السلام کے دور میں زمین اپنے خزانے اگل دے گی۔ (منتخب الاثر ص ۴۸۳)

❊ اگر ہماری تم پر نظر نہ ہوتی تو مشکلات اور دشواریاں تمہیں گھیر لیتیں اور دشمن تمہیں ختم کر دیتے۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام (مکیال المکارم ص ۸۸)

❊ این محی معالم الدین واھله دین اور اہل دین کو زندہ کرنے والے کہاں ہیں۔ (دعائے ندبہ)

❊ جان لو! ہم میں سے مہدی علیہ السلام خاتم الائمہ ہیں۔ (احتجاج طبرسی)

❊ جان لو کہ ہم میں سے مہدی علیہ السلام خاتم الائمہ ہیں۔ پیامبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (احتجاج طبرسی)

❊ جب حضرت قائم علیہ السلام قیام فرمائیں گے تو اس وقت کوئی ایسی زمین نہ رہے گی جس سے لا الہ آلا الله محمد رسول الله کی صدا بلند نہ ہو۔ (ینابیع المودۃ ص ۴۲۱)

❊ اگر قیامت میں ایک دن بھی رہ گیا تو خدا اس کو اتنا لمبا کر دے گا کہ میری عترت سے ایک شخص دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (منتخب الاثر)

❊ خوف خدا اور تقویٰ اختیار کرو، ہم پر اعتماد کرو اور فتنہ و امتحان کی صورت میں ہم ہی سے رجوع کرو۔ حضرت امام زمان علیہ السلام (روزھای رھائی)

❊ اپنی مجالس میں میرا ذکر کرو لیکن میرا نام (م۔ح۔م۔د) نہ لو جو مجالس میں میرا نام لے اس پر لعنت ہو۔ حضرت امام زمان علیہ السلام (منتقم حقیقی)

❊ خدا آخری زمانے میں میرے بیٹوں میں سے کسی کو بھیجے گا جو ہمارے خون کا بدلہ لے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام (روزھای رھائی)

❊ جو کوئی بھی مہدی علیہ السلام کا انتظار کرتا مر جائے ایسا ہے کہ وہ حضرت کے خیمہ میں مرا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (روزھای رھائی)

❊ جو بھی میرے احکام پر بلا کم و کاست عمل کرے اور قائم (ع) کے ظہور سے پہلے مر جائے شہید ہے۔ حضرت امام باقر علیہ السلام (بذر انقلاب)

❊ مہدی علیہ السلام میرے فرزندوں میں سے ہیں جن کا نام میرا نام اور جن کی کنیت میری کنیت ہے اور لوگوں میں سب سے زیادہ اخلاق اور خلقت میں میری شبیہ ہیں۔
پیامبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کمال الدین ۲۸۷)

❊ جو کچھ بھی زمین و آسمان میں ہے خواہ ناخواہ قائم (ع) کے آگے تسلیم ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (المحجہ ۸۷)

❊ خدا ہمارے قائم (ع) کے ہاتھ کو بندوں کے سروں پر قرار دے گا پس بندوں کی عقلیں کامل ہو جائیں گی۔ حضرت امام باقر علیہ السلام (کمال الدین ج ۲ ص ۶۷)

❊ مہدی علیہ السلام اس حال میں قیام کریں گے کہ ایک بادل آپ کے سر پر ہوگا جس میں منادی آواز دے گا یہ مہدی علیہ السلام خلیفۃ اللہ ہیں ان کی پیروی کرو۔
حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کفایۃ الاثر ۲۹۲)

❊ قائم (ع) جب قیام کریں گے تو ہر ناصبی کے لیے ایمان بیان کریں گے اگر قبول کر لیا تو ٹھیک ورنہ ان کی گردنیں ماریں گے یا ان سے جزیہ لیں گے۔
حضرت امام باقر علیہ السلام (روضہ کافی ج ۸ ص ۲۲۷)

❊ امام زمانہ علیہ السلام کی حکومت میں درندے آپس میں صلح کریں گے اور آسمان سے برکت نازل ہوگی۔ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۸۰)

❊ گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ قائم (ع) کے انصار شرق و غرب میں پھیلے ہوئے ہیں۔ حضرت امام باقر علیہ السلام (کمال الدین ج ۲ ص ۶۷۳)

❊ جب امام مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے تو خدا کی قسم تین سو تیرا افراد جن میں سے پچاس عورتیں ہوں گی چشم زدن میں مکہ میں پہنچ جائیں گے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

❊ غیبت امام مہدی علیہ السلام میں آپ کی امامت پر ایمان رکھنے والے آپ کے ظہور کے انتظار کرنے والے لوگ ہر زمانے کے لوگوں سے افضل ہیں۔ حضرت امام سجاد علیہ السلام

❊ محمد بن عثمان نے عبداللہ حمیری سے فرمایا! آخری مرتبہ میں خانہ کعبہ میں امام زمانہ کی زیارت سے مشرف ہوا فرما رہے تھے خدایا اس وعدہ کو پورا فرما جو مجھ سے کیا ہے۔
(بحرانی تبصرۃ الولی ص ۹۱)

❊ دن اور رات میں اپنے مولا (امام زمانؑ) کا منتظر رہ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام (از تقویم انتظار)

❊ سلام اس پر کہ جس کی گردن کاٹی گئی، سلام اس پر جس کا کوئی مدد کرنے والا نہ تھا، سلام رنگین ریش پر، سلام عریان بدن اطہر پر۔ مظلوم دوراں حضرت امام زمانہؑ (از زیارت ناحیہ)

❊ میں خاتم الاوصیاء ہوں اللہ میرے وسیلہ سے میرے خاندان اور میرے شیعوں کے مصائب اور مشکلات کو ٹال دے گا۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (از کمال الدین ص ۴۴۱)

❊ میں زمین والوں کیلئے اسی طرح امان ہوں جس طرح ستارے آسمان والوں کیلئے امان ہیں۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۱۸۱)

Scanned with CamScanner

❊ ہمیں جاہل اور احمق شیعہ اور وہ لوگ اذیت دیتے ہیں جن کے دین سے مچھر کے پر بھی زیادہ مضبوط ہیں۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (احتجاج طبرسی جلد ۲ ص ۴۷۴)

❊ زمانہ غیبت میں لوگ مجھ سے اس طرح استفادہ کریں گے جیسے سورج سے کرتے ہیں جب وہ بادلوں کی وجہ سے آنکھوں سے اوجھل ہو جائے۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (از بحار الانوار جلد ۵۳ ص ۱۸۱)

❊ ہمارے قلوب مشیت الٰہی کے ظرف ہیں پس جب وہ چاہتا ہے ہم چاہتے ہیں۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۵۷)

❊ جو کوئی ہمارے اموال میں سے ذرہ برابر بھی ناحق کھائے وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہا ہے۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۱۸۰)

❊ لوگوں سے کہو کہ میری مظلومہ دادی زینبؑ کے مصائب پڑھیں اور زیادہ سے زیادہ گریہ کریں۔ (آپؑ کی زیارت سے مشرف ہونے پر فرمایا)۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (الوقائع والحوادث ج ۱ ص ۱۱۳)

❊ تعجیل ظہور کے لیے زیادہ سے زیادہ دعا کرو کیونکہ اس میں تمہاری بھی بھلائی ہے۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (بحار الانوار جلد ۵۳ ص ۱۷۷)

❊ میں خدا کے دشمنوں سے انتقام لینے والا ہوں۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۴)

❊ ہم تمہاری سرپرستی سے غافل نہیں اور نہ ہی تمہیں فراموش کرتے ہیں۔ حضرت امام زمانہؑ (بحار الانوار ج ۵۳)

❊ اگر ہم تم سے غافل ہوتے تو مصیبتیں تمہارے اوپر ٹوٹ پڑتیں اور دشمن تمہیں ختم کر دیتے۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۳)

❊ سلام ہو خاندان اطہر کے پہلے شہید (علی اکبرؑ) پر۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (بحار الانوار ج ۱)

❊ ہر شخص کو ایسے کام کرنے چاہیں جس سے وہ ہماری محبت کے قریب ہو جائے۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (احتجاج)

❊ جس سے ہم بیزار ہیں اس سے خدا کے فرشتے اس کے پیغمبرؐ اور اولیاء بھی بیزار ہیں۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (احتجاج ج ۲ ص ۴۷۴)

❊ حج الٰہی میں سے میں زمین پر باقی ہوں اور میں ہی خدا کے دشمنوں سے انتقام لینے والا ہوں۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۲۴)

❊ جن باتوں کا تم سے تعلق نہیں ہے اور تمہارے فائدے میں نہیں ہیں ان کے متعلق سوال کرنے کا سلسلہ بند کر دو۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۹۲)

❊ اگر ہمارے شیعہ اس عہد و پیمان کو کہ جو ہم سے ہے مجتمع ہو کر وفاداری کرتے تو انہیں ہمارے دیدار میں دیر نہ لگتی۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (احتجاج طبرسی ج ۲ ص ۴۹۹)

❊ جو شخص اپنے زمانے کے امام کی معرفت کے بغیر مرا وہ جہالت کی موت مرا۔ حضرت حسن عسکری علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۱ ص ۱۶۰)

❊ ہم اہلبیت علیہم السلام کو چھوڑ کر اوروں سے معارف طلب کرنا ہمارے انکار کے مساوی ہے۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (دین و فطرت مرزا مہدی اصفہانی)

❊ اگر تو ہدایت کا طالب ہو تو تجھے ہدایت کی جائے گی اور اگر تلاش کرے تو پالے گا۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (کمال الدین ج ۲ ص ۵۰۲)

❊ غیبت کبریٰ میں پیش آنے والے مختلف حوادث کیلئے ہمارے راویان حدیث کی طرف رجوع کرو۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (توقیع مبارک)

❊ ہمارے قائم کی غیبت میں جس نے اذیت، تکلیف اور تکذیب پر صبر کیا وہ اس مجاہد کی طرح ہے جس نے رسولؐ کے ساتھ جہاد کیا۔ حضرت امام حسین علیہ السلام (اعیان الشیعہ)

❊ امام قائم بالحق کی غیبت میں دین پر ثابت قدم رہنے والی قوموں کو اذیت دی جائے گی۔ حضرت امام حسین علیہ السلام (اعیان الشیعہ)

❊ ہمارے قائم عدالت کی اساس پر حکومت کریں گے ظلم و ستم ختم ہو جائے گا۔ حضرت امام صادق علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۲ ص ۳۲۸)

❊ جب وہ (اللہ) چاہے گا تو ہمارا ظہور ہوگا ظہور کی مدت معین کرنے والے جھوٹے ہیں۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (کمال الدین ص ۴۸۴)

❊ جس وقت اللہ نے ہمیں بات کرنے کی اجازت مرحمت فرمادی اس وقت حق واضح ہو جائے گا اور باطل ویران۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۱۹۶)

❊ ہماری زیارت میں شیعوں کے اعمال رکاوٹ ہیں۔ حضرت امام زمانہ علیہ السلام (بحار الانوار ج ۵۳ ص ۱۷۷)

❊ ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ شہر قم اور اہل قم تمام لوگوں پر حجت ہوں گے اور یہ ہمارے قائم علیہ السلام کی غیبت میں ہوگا۔ حضرت امام جعفر الصادق علیہ السلام (بحار الانوار ج ۶۰ ص ۲۱۵)

❊ اس شہر کا نام قم اس لیے رکھا گیا کہ اس شہر کے لوگ قائم آل محمد علیہ السلام کے ساتھ مل کر قیام کریں گے۔ حضرت امام جعفر الصادق علیہ السلام (بحار الانوار جلد ۶۰ ص ۲۱۶)

❊ مہدی علیہ السلام کے انصار فقط خدا سے ڈرتے ہیں شہادت چاہتے ہیں اور مسلسل یہ خواہش رکھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں شہید ہوں۔ حضرت امام علی علیہ السلام (امام علیؑ الملاحم والفتن ص ۵۲)

❊ ہر شخص کی ایک حکومت ہے جس پر اس کی نگاہیں ہیں جبکہ ہماری حکومت آخری (قائمؑ کے) زمانے میں ہوگی۔ حضرت امام جعفر الصادق علیہ السلام

Scanned with CamScanner

دعائے امام زمانہ علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا اور دریا میں پکارتا ہے

تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ مفلس مؤمنین اور مؤمنات کو مال و ثروت عطا کر کے خوشحال و خورسند کر دے اور مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰى اَحْيَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ

اور مؤمن عورتوں میں بیماروں کو صحت و تندرستی عطا فرما اور زندہ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر اپنا لطف

وَالْكَرَامَةِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى غُرَبَآءِ

و کرم ارزانی فرما اور مرحوم مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر بخشش اور رحمت فرما دے اور مسافر مؤمن

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

مردوں اور مؤمن عورتوں کو سلامتی اور مال کے ساتھ اپنے گھروں میں پہنچا دے واسطہ ہے تجھے محمدؐ اور ان کی پاک آلؑ کا

دعائے سلامتی امام زمانہؑ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ

اے معبود محافظ بن جا اپنے ولی حجت ابن الحسن کا تیری رحمت نازل ہو اُن پر اور اُنکے آبائے گرامی پر اس لحہ میں اور ہر آنیوالے

كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ

لحہ میں بن جا اُن کا مددگار اور نگہدار اور پیشوا اور حامی اور رہنما اور نگہبان یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے

فِيْهَا طَوِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ

اور مدتوں اس پر برقرار رکھ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور اُنکی آلؑ پر اور اُنکے ظہور میں تعجیل فرما اور اُنکے ظہور میں آسانی فرما

دعا برائے مرحومین: اپنے مرحومین مؤمنین کو جہاں کہیں بھی ہوں اس دعا سے یاد رکھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اے معبود بخش دے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں

تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے بیشک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

نمازِ امام زمانہ علیہ السلام

☆ روایات کے مطابق یہ نماز "استغاثہ حضرت امام زمانہ علیہ السلام" کے مترادف ہے

☆ اللہ تعالیٰ کے حضور بوسیلۂ وارثِ قرآن حضرت امام مہدی آخر الزمان علیہ السلام نہایت ہی سریع الاثر نماز ہے جو حاجات کی برآوری کے لئے ایک بے مثال تحفہ و حرز ہے۔

☆ یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد تلاوت کرتے وقت جب آیت **اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ** پر پہنچیں تو اسے سو مرتبہ دُہرا کر سورہ کو تمام کرے اس کے بعد سورہ توحید ایک مرتبہ پڑھے اور رکوع و سجود بجا لا کر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو۔

☆ دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجالائے اور نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہو کر دعائے فرج رجوعِ قلب سے پڑھے تو انشاء اللہ جملہ امورِ عظیمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔

☆ یہ نماز عجیب و غریب اسرار کی حامل ہے شب جمعہ آخر شب یہ نماز پڑھنی چاہیے۔

استغاثہ بحضور حجت: ہر مشکل گھڑی کے عالم میں باوضو زیر آسمان قبلہ رخ ہو کر ستر مرتبہ یہ توسل پڑھے تو حضرت حجت ہر مشکل میں مشکل کشائی اور رہبری فرمائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا فَارِسَ الْحِجَازِ اَدْرِكْنِيْ يَا اَبَا صَالِحِ الْمَهْدِيْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے حجاز کے شہسوار میری مدد کرو اے ابا صالح المہدی

اَدْرِكْنِيْ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اَدْرِكْنِيْ وَلَا تَدَعْنِيْ اِنِّيْ عَاجِزٌ ذَلِيْلٌ

میری مدد کرو اے ابو القاسم میری مدد کرو اور مجھے نہ چھوڑنا بیشک میں عاجز ذلیل ہوں

عریضہ بحضور امامؑ: مکارم الاخلاق میں روایت ہے کہ تمام پریشانیوں کے ازالہ کیلئے درج ذیل عریضہ لکھ کر جاری پانی میں ڈال دے تو امام زمانہؑ اس کی فریاد رسی کریں گے (نیچے اپنا نام مع والدہ کے لکھے)

مِنَ الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

ناتواں غلام کی طرف سے باعظمت مولا کی طرف اے میرے رب یہ مصیبت میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

فَاكْشِفْ عَنِّيْ ضُرَّ مَا اَنَا فِيْهِ وَاكْشِفْ عَنِّيْ هَمِّيْ وَفَرِّجْ غَمِّيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تو مجھے اس غم سے نجات فرما جس میں مبتلا ہوں اور میری مصیبت سے مجھے نجات اور غم سے کشائش عطا فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ کے واسطے سے

فضیلت و آیات چہل قاف

☆ قرآن مجید کی مختلف چار سورتوں کی یہ چار آیتیں لطیف ترین اسرار کی حامل ہیں یہ چار آیات عظیم ترین آیتیں ہیں ہر ایک آیت میں دس دس قاف ہیں پس تمام آیات میں چالیس قاف (چہل قاف) میں ہیں ☆ اگر کوئی ان آیات کو اپنے پاس رکھے گا تو افسروں اور حاکموں کے سامنے سرخرو ہوگا ☆ مقدمہ میں کامیابی ہوگی اور اسے ہر قسم کے کاموں میں غیبی امداد حاصل رہے گی۔

اوّل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے (اے رسولؐ) کیا تم نے موسیٰؑ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں (کی حالت) پر

مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

نظر نہیں کی جب انہوں نے اپنے نبی (شموئیل) سے کہا کہ ہمارے واسطے ایک بادشاہ مقرر کیجئے تاکہ ہم اللہ کی

اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا

راہ میں جہاد کریں (پیغمبر نے) فرمایا کہیں ایسا نہ ہو کہ جب تم پر جہاد واجب کیا جائے تو تم نہ لڑو کہنے لگے تو پھر ہمیں کون

لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ۭ فَلَمَّا

سا عذر باقی ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں جب ہم اپنے گھروں اور اپنے بال بچوں سے نکالے جا چکے پھر جب ان

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾

پر جہاد واجب کیا گیا تو ان میں سے چند آدمیوں کے سوا سب نے لڑنے سے منہ پھیرا اور اللہ تو ظالموں کو خوب جانتا ہے (البقرہ ۲۴۶)

دوم لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ

جو لوگ (یہودی) یہ کہتے ہیں کہ اللہ تو کنگال ہے اور ہم بڑے مال دار ہیں اللہ نے ان کی بکواس سنی ان لوگوں نے جو کچھ کہا

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

اس کو اور ان کا پیغمبروں کو ناحق قتل کرنا ہم ابھی سے لکھے لیتے ہیں اور ہم کہیں گے کہ جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو (آل عمران ۱۸۱)

سوم اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا تم نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رہو اور پابندی سے نماز پڑھو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ

اور زکوٰۃ دیے جاؤ مگر جب ان پر جہاد واجب کیا گیا تو ان میں سے کچھ لوگ (بودے پن میں) لوگوں سے

النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا

اس طرح ڈرنے لگے جیسے کوئی اللہ سے ڈرے بلکہ اس سے کہیں زیادہ اور (گھبرا کر کہنے لگے الٰہی) تو نے ہم پر جہاد کیوں

الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ

واجب کر دیا ہم کو کچھ دنوں کی مہلت کیوں نہ دی ان سے کہہ دو دُنیا کی آسائش بہت کم ہے

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ (النساء ۷۷)

اور آخرت پرہیزگار کیلئے بہتر ہے اور ریشہ برابر تم لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا

چہارم وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

(اے رسولؐ) تم ان لوگوں سے آدمؑ کے دو بیٹوں (ہابیل و قابیل) کا قصہ سچ سچ بیان کرو کہ جب ان دونوں نے خدا کی درگاہ میں قربانیاں پیش کیں تو ان میں سے ایک (ہابیل) کی (نذر)

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

قبول ہوئی اور دوسرے (قابیل) کی قربانی نہ قبول ہوئی کہنے لگا میں تو تجھے ضرور مار ڈالوں گا اس نے جواب دیا کہ خدا تو صرف پرہیزگاروں کی نذر قبول کرتا ہے (المائدہ ۲۷)

الشیخ نیوز ایجنسی ملتان کینٹ — خلیجی نیوز ایجنٹ منڈی حاصل پور — علی جنرل اسٹور ملکوال — نوید بکسٹال ریلوے اسٹیشن وزیر آباد

Scanned with CamScanner

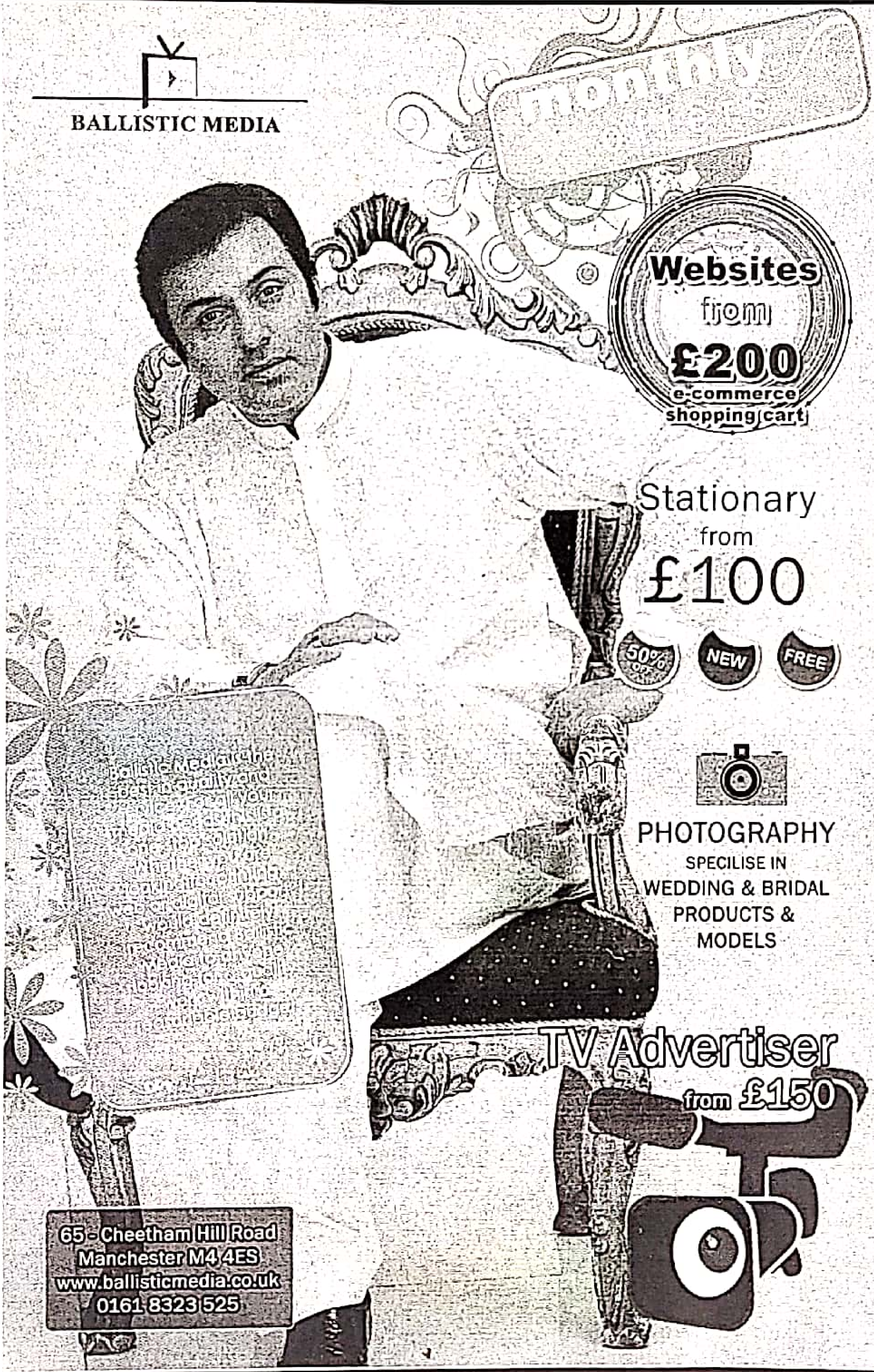
BALLISTIC MEDIA
monthly
Websites from £200 e-commerce shopping cart
Stationary from £100
50% OFF
NEW
FREE
PHOTOGRAPHY
SPECILISE IN
WEDDING & BRIDAL
PRODUCTS &
MODELS
TV Advertiser from £150
65 - Cheetham Hill Road
Manchester M4 4ES
www.ballisticmedia.co.uk
0161 8323 525

حضرت علی کرم اللہ وجہہ مولودِ کعبہ بفرمانِ رسولؐ جانشین رسولؐ سلسلہ امامت میں امام اول ولی اللہ ہیں۔ دنیا میں پھیلے تمام روحانی سلسلے (ماسوائے نقشبندی) آپ کی ذاتِ اقدس پر جا کر منتہی ہوتے ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن پاک کے بعد نہج البلاغہ ہے۔ سیرتِ رسولؐ کے بعد سیرتِ علیؑ پر دنیا بھر میں سب سے زیادہ کتب ہر زبان میں مولا علیؑ کی ذات و صفات اور شانِ امامؑ بیان کرتی ہیں۔ رسولِ خداؐ فرماتے ہیں کہ علیؑ کو مجھ سے اور خدا سے زیادہ کوئی نہیں جانتا، تو پھر ہماری کیا مجال ہے کہ ہم آپ کی مکمل شانِ معرفت کو بیان کرسکیں۔ ہم یہاں ان کی سوانح عمری کی بجائے فرمانِ رسولؐ کی 50 احادیث نقل کرتے ہیں تاکہ ہر مسلمان کا ایمان تازہ ہو جائے۔

دعا برائے سلامتی امام زمانہؑ

"اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی (حضرت) حجت ابن الحسنؑ کا تیری رحمت نازل ہو اُن کے آبائے گرامی پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا اُن کا مددگار۔ نگہدار۔ پیشوا۔ حامی اور رہنما اور نگہبان یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما۔"

0343-3456185 , 03008485867

مندرجہ بالا احادیث کا فور کلر رنگین پرنٹ منگوانے کیلئے مومنین اس پتہ پر رابطہ کریں۔ (سیّد ریاض علی شاہ۔ D-31، شاد باغ، لاہور)

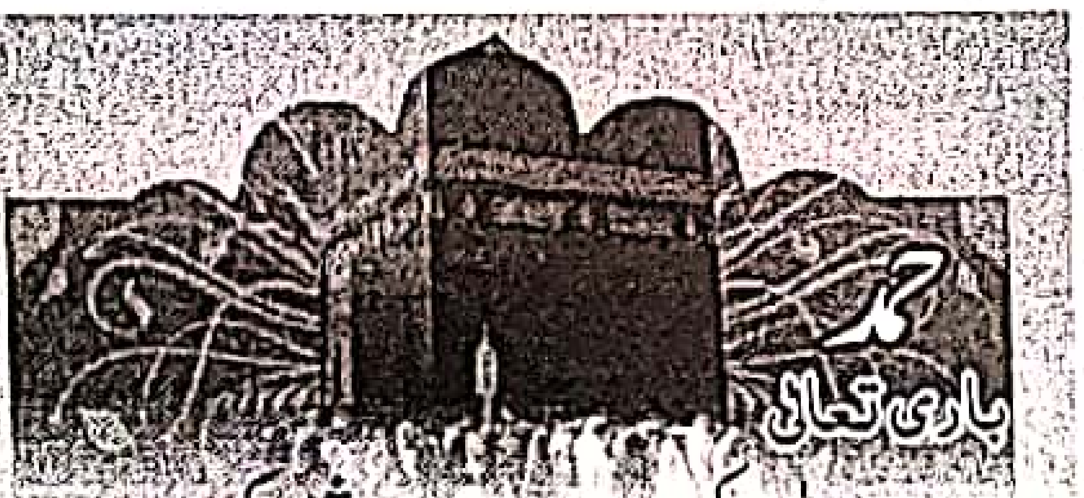

اپنے اللہ کی جب حمد و ثنا کرتا ہوں
مجھ کو لگتا ہے کہ میں شکر خدا کرتا ہوں
تو میرا خالق و مالک ہے میں بندہ ہوں ترا
بندگی کا ہے جو حق کب میں ادا کرتا ہوں
سر میرا خم ہے فقط تیری اطاعت میں خدا
سجدہ کب غیر کو میں تیرے سوا کرتا ہوں
سر رضاؔ خم ہے فقط میرا بارگاہِ ایزدی میں
اپنے خالق کی میں شامل میں رضا کرتا ہوں

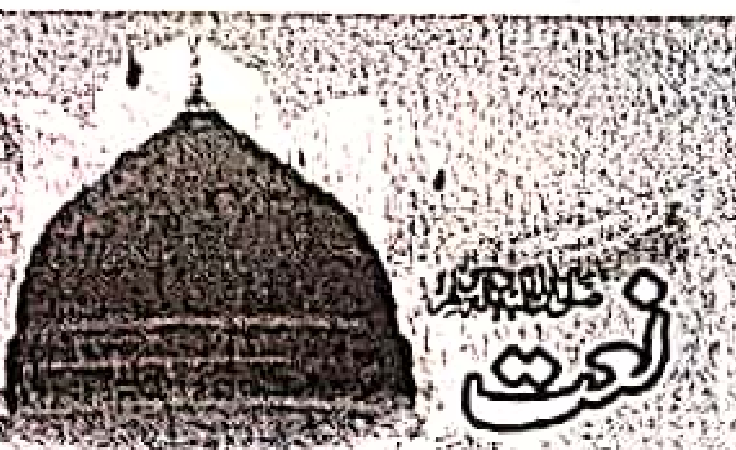

مجھ پہ اس درجہ محمدؐ کا کرم ہو جائے
لکھنے بیٹھوں تو بس اک نعت رقم ہو جائے
آپؐ کے اِذن سے یہ فکر ملی ہے مجھ کو
پھر سے مشغول عبادت میں قلم ہو جائے
کون پہنچے گا سفر صدیوں کا کر کے جنت
خُلد روضے سے ہی دو چار قدم ہو جائے
حشر میں آپ جو مولا مجھے کہہ دیں اپنا
پھر تو شاہوں سے میرا بڑھ کے حشم ہو جائے

یہ پشت پر نبیؐ کی نواسا جو آج ہے
یکساں حسینؑ اور نبیؐ کا مزاج ہے
سب کچھ جسے یزید سمجھتا تھا دہر میں
ٹھوکر میں وہ حسینؑ کی اب تخت و تاج ہے
چھائی ہوئی ہے فکر پہ جس کے یزیدیت
سچ ہے یہی کہ اس کا مرض لاعلاج ہے
ہم مصلحت سے لیتے نہیں کام اے رضاؔ
اس واسطے ہمارا یہ دشمن سماج ہے

امامِ وقت کی جو آگہی کمال پہ ہے
اسی لیے تو میری زندگی کمال پہ ہے
جو اُن کے پیرو ہیں کیا خوف اُن کو رہزن کا
امام عصرؑ کی جب رہبری کمال پہ ہے
عدو تو اُن کی جہالت کی موت مرتے ہیں
جسے ہے معرفت اُن کی وہی کمال پہ ہے
سپردِ آب عریضہ ہے اسی لیے میرا
امام عصرؑ کی دریا دلی کمال پہ ہے

"منتظرینِ" بارہویں امام حُجت القائم امام مہدیؑ کے انتظار میں شائع ہونیوالی واحد بین الاقوامی جنتری

بارہ امامیہ جنتری 12 ™
سنہ 2013ء

از افادات: شہزادہ سیّد محمد علی زنجانی

بارہ امامیہ جنتری کاپی رائٹ ایکٹ حکومت پاکستان کے تحت رجسٹرڈ ہے کوئی ناشر اس سے کوئی مضمون اشاعت کرنا چاہے تو اجازت لے کر شائع کر سکتا ہے
27312

اداریہ	4
سلام عقیدت	6
مومن قریش ابوطالبؑ	7
ہدیہ عقیدت امیر المومنینؑ	8
اسم اعظم	9
سلام (ڈاکٹر ماجد)	10
دورِ غیبت امام زمانؑ اور ہماری ذمہ داریاں	11
عریضہ	12
نوروز عالم افروز 2013ء	13
عالمی وسیاسی پیش گوئیاں	16
جفرانیاتی نجوم اور اسلام	21
جفری پیش گوئیاں	22
علم فلکیات اور انسان	24
زائچہ عمران خان	25
آصف علی زرداری کا طلسماتی ہاتھ	26
ہر کام قمر سے پہلے	27
تقویم سیارگان 2013ء	28
نادِ علی عملیات	52
منازل قمری	53
اوقات قمر در عقرب	55
اہم اوقات عملیات	56
شرف وہبوط اوج وحضیض	60
داخلہ سیارگان 2013ء	61
کسوف وخسوف	62
313 کا عدد	63
حروف صوامت خطبہ حضرت علیؑ	64
دیرینہ قصہ	66
عدد 13 سعد یا نحس	67
کمالات جفر	71
اسماء الحسنیٰ سے علاج	74
دربار مصطفائی کا روحانی فیض	75
آیات تطہیر بے راہ روی مرد وزن	78
کسب معاش	80
خصائص وامتیازات امام عصرؑ	88
اوصاف مہدیؑ	90
آپ کا صدقہ	92
نافع الخوراک	93
شرف مشتری کا سال 2013ء	94
شرف مشتری کا نوٹ + طریقہ زائچہ	95
یک سالہ زائچے 2013ء	96
مسلمان بچوں کے نام	144
آپ اور آپ کے بچوں کا مستقبل	145
حجاب امامت	146
لوح محفوظ	147
اشتہارات Classified	148
مجالس اشتہارات	157
مکتبہ آئینہ قسمت کتب	159
کوپن	160

ایڈیٹر
شہزادہ سید مصور علی زنجانی

سب ایڈیٹر
شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

مجلس مشاورت
- سید صمصام حسین نقوی (سابق امام زادہ)
- ثمینۃ العلامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی (جامعۃ المنتظر)
- علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر (منہاج الحسین، لاہور)
- پروفیسر علامہ تصدق حسین (لاہور)
- علامہ مشتاق حسین جعفری (لاہور)
- ڈاکٹر اجمل نیازی (لاہور)
- افتخار احمد (جیو نیوز)
- سہیل ضیاء بٹ (لاہور)
- میاں محمد فاروق (لاہور)
- چوہدری راحد علی خان (سابق MPA)
- علامہ سید ابوالحسن موسوی (اسلام آباد)
- علامہ ذوالفقار علی جعفری (راولپنڈی)
- ڈاکٹر نثار احمد ملک (آرام سی اسے اے المعالی) راولپنڈی
- ڈاکٹر خالد سعید (جنرل سرجن) راولپنڈی
- ڈاکٹر فرخ خری (راولپنڈی)
- سید انور فراز (کراچی)
- غلام رضا عسکری اعوان (نواب شاہ)
- سید قیصر بخاری (چیئرمین جعفریہ ویلفیئر مانچسٹر UK)
- مولانا سید شرف حسینی (لیٹن، UK)
- سید فدا حسین بخاری (مانچسٹر، UK)
- سید علی رضا رضوی (صدر آل اسلام لندن UK)
- مولانا جعفر علی نجم (سیکرٹری لندن UK)
- سید مظہر کاظمی (UK, DM TV)
- محمد بلال (ہوسٹن، USA)
- ملک سخاوت حسین (نیویارک، USA)
- سید ظہیر الحسن (واشنگٹن ڈی سی USA)
- علامہ صمصام الدین (شکاگو USA)
- فیض احمد (نیویارک USA)
- سید عابد رضا نقوی (کینیڈا)
- علامہ سید مرید حسین نقوی (ڈنمارک)
- مسعود اشرف (سویڈن)
- محمد اقبال (جرمنی)

قانونی مشیر! سید فرہاد علی شاہ ایڈووکیٹ
محمد افضل خان ایڈووکیٹ

گرافکس لے آؤٹ: شہزاد شاکر

سرکولیشن منیجر: منظور علی +92-345-4063375

UK Office
65 Cheetham Hill Road,
Manchester, M4 4ES, U.K.
E-Mail: azanjani@gmail.com – www.alizanjani.co.uk
Cell: +44 750 782 7086 , +44 161 832 1255
BUREAU CHIEF: Hassan Chauhdary

ہیڈ آفس کاشانہ زنجانی D-125 حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، گلبرگ 2، لاہور (پاکستان)
فون: 35872277, 35752277-42-92+ موبائل: 0300-9483758 فیکس: 35755253-42-92+
E-Mail: alenaeqismat@gmail.com – www.astrologyavenue.com

برانچ آفس
کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی-74200
Ph: +92-21-32217544

شہزادہ سید محمد علی زنجانی ایڈیٹر شہزادہ سید مصور علی زنجانی پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

Scanned with CamScanner

بارہ امامیہ جنتری کا اجراء ایک الہامی روحانی کیفیت سے کیا گیا۔ بارہویں امام حجت القائم کے ظہور کے انتظار میں شائع ہونے والی اس جنتری کی عالمی سطح خصوصاً پاکستان، برطانیہ (یورپ) اور امریکہ میں بے حد پذیرائی ہوئی۔ مجھے یقین کامل ہے کہ نسبت نے ہی نسبت کی شان بڑھائی۔

روایتی جنتریوں سے ہٹ کر گذشتہ سال کی طرح ہم اس میں تحقیقی مضامین کو بھی شامل کرتے رہیں گے اور باب العلمؑ کے در سے جو خیرات ملتی رہے گی، ہم آپ کی جھولی میں بھر دیں گے۔ **سن 2013ء کو ہم حضرت ابوطالب علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں۔**

شائقین علم الاعداد بہ آسانی جان سکتے ہیں کہ دونوں کا مفرد نمبر 6 ہی بنتا ہے۔ ستارہ زہرہ سے منسوب یہ نمبر پیار و محبت، خوشیاں بانٹنے کا نمبر ہے۔

سردار عرب، چچا سرکار دو عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوطالبؑ وہ شخصیت ہیں جن کے اسلام اور ہر مسلمان پر بے شمار احسانات ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کفالت اور پناہ شعب ابوطالب کا زمانہ تو سبھی جانتے ہیں، ابوطالب کا اصل نام عمران ہے۔ خدا نے قرآن پاک میں سورۃ آل عمران نازل فرما کر آپ کی عظمت بیان کی۔ دیوانِ ابوطالبؑ اس بات کا گواہ ہے کہ سرکار دو عالم کی شان میں سب سے پہلے نعت خوانی جناب ابوطالبؑ کے نصیب میں آئی۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جب عقد عرب کی ارب پتی خاتون حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے ہوا تو خطبہ نکاح پڑھنے کا شرف بھی ابوطالبؑ ہی کا مقدر بنا اور جو الفاظ آپ نے نکاح کے وقت پڑھے "الحمد للہ رب العالمین"، خدا نے ان الفاظ کو قرآن پاک کا سرحرف بنا دیا۔

امریکہ کی افغانستان آمد سے ملک میں دہشت گردی کا بازار گرم ہے۔ خصوصاً ہر سال ایام عزاداری محرم الحرام میں خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ہمیشہ سے ہی اسلام دشمن قوتیں شیعہ سنی فساد کرانے کی کوشش کرتی رہی ہیں۔ ماضی میں ایام محرم کے جلوس پُرامن نکلا کرتے تھے۔ شیعہ عزاداری، سیاہ لباس میں اور سنی بھائی سبز لباس پہن کر جگہ جگہ دودھ، چائے اور پانی کی سبیلیں لگانے کے ساتھ ساتھ فسٹ ایڈ کی خدمات بھی انجام دیتے تھے۔

1400 سال تک شیعہ سنی بھائی بھائی بن کر رہے اور اب بھی بھائی بھائی ہیں۔ **انقلابِ ایران کے بعد آیت اللہ خمینی** نے بھی فرمایا تھا کہ شیعہ سنی بھائی بھائی ہیں۔ شیعہ سنیوں کی مساجد میں ان کے ساتھ نماز پڑھیں اور سنی بھائی بھی ہمارے ساتھ نمازیں پڑھ سکتے ہیں۔ اور یہ بات میں کوئی نئی آپ کو نہیں بتا رہا، ابتداء اسلام سے ہی اس بات کا حکم ہے۔ آج بھی حرم کعبہ و مدینہ میں مشترکہ نماز کا نظارہ جاری ہے۔ اتحاد بین المسلمین کی آج اشد ضرورت ہے، سکندر اعظم نے دنیا فتح کی تو سکندر اعظم بنا جو جتنا بڑا کام کرے، وہ اعظم کہلاتا ہے۔

مولا علیؑ نے کعبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں آنکھ کھولی اور آپ کی تربیت حکم کی تعمیل میں ساری زندگی گزار دی۔ سبھی مسلمان بھائی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری پیاری سنتوں پر عمل کرنے کو اپنے لیے سعادت سمجھتے ہیں۔ کچھ سنتیں ایسی ہیں جو صرف مولا علیؑ ہی کا مقدر بنیں۔ مکہ میں شب ہجرت بستر رسولؐ پر تلواروں کے سائے تلے میٹھی نیند سونا، مدینہ میں مسجد قبلہ طین ایک ہی نماز حضورؐ کی امامت میں دو قبلہ بیت المقدس حرم کعبہ کی طرف پڑھنے کی سنت نا معلوم اور کتنی ایسی سنتیں ہوں گی، جسے مولا علیؑ نے ادا کی ہوں گی۔ سنتوں میں بڑھ جانے کے سبب بے شک مولا علیؑ ہی سنی اعظم ہیں۔ علیؑ کو شیعہ کہیں یا سنی، علی علیؑ ہیں۔ رسولؐ تو علیؑ کو کل ایمان مسلم قرار دیتے ہیں۔ ہم علیؑ کے نقش قدم پر چل کر رسول اللہؐ اور اللہ کو بہ آسانی پا سکتے ہیں، کیونکہ قرآن علیؑ اور علیؑ قرآن کے ساتھ ہیں۔

2013ء کو عموماً ہم لکھنے میں (13) ہی لکھیں گے۔ یوں ماہ رجب کی ایک تاریخ 13 بھی ہے۔ کائنات کا خالق شب و روز شمس و قمر و دیگر کواکب کو گردش دینے والے نے (ظہور علیؑ کعبہ) ولادت مولود کعبہ کے لیے بھی 13 رجب کا انتخاب کیا۔ 13 تاریخ کا انتخاب آپ کا اور ہمارا نہیں یہ خالق کائنات کا انتخاب ہے۔ شیر خدا نے مدینہ سے کچھ میل دور قلعہ خیبر فتح کیا۔ یہودیوں کا یہ گڑھ آج کے زمانہ کا واشنگٹن ڈی سی یا پینٹاگون جیسا ہے۔ غالباً تب سے یہودیوں نے 13 تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کی تاریخ کو منحوس قرار دے دیا، حالانکہ سال کے بارہ ماہ میں 13 تاریخ ہر ماہ آتی ہے۔ 13 کا ہندسہ اہل امریکہ، یورپ

میں اب تک منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ اسی سبب ان کی بلڈنگوں اور جہاز میں سیٹ نمبر 13 نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ کوئی اور وجہ کسی قاری کو معلوم ہو تو ہمارے علم میں ضرور اضافہ کرے۔ مسلمان بہن بھائی غیر مسلموں کی تقلید میں 13 کے ہندسہ کو قطعاً منحوس خیال نہ کریں۔ 13 کی جمع 4 بنتی ہے، ہمارا ایمان ایک اللہ، ایک نبی اور ایک قرآن پر ہے۔ **قرآن پاک** آسمانی کتب میں **توریت، انجیل، زبور** کے بعد چوتھی اور آخری کتاب ہے۔ 4 سے مراد کعبہ کی چار دیواری، چار سمتیں **(N.E.W.S)**، چار اربعہ عناصر **(آتش، باد، آب، خاک)** ہیں۔ جس سے کائنات خلق ہوئی اور 13 سے مراد 13 رجب مولا علیؑ کا کعبہ میں ظہور ہے۔ سبھی روحانی سلاسل جب تک مولا علیؑ سے جا نہ ملیں اور ان پر مہر علیؑ ثبت نہ ہو جائے یہ سلسلے روحانی نہیں بنتے، ہماری آسمانی کتاب قرآن پاک کا نزول 28 حروف ابجد پر ہے۔ ان میں 13 حروف بے نقطہ حروف صوامت **(ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ)** ہیں اور انہی حروف کا انتخاب (اللہ) کا ذاتی نام، (محمدؐ) کا ذاتی نام، کعبہ میں ظہور کرنے والے بچے کا خود نام اللہ نے بذریعہ وحی اپنے اسماء میں سے رکھا۔ (علیؑ) حروف صوامت جیسا لفظی کو لکھنے میں بھی نقطہ نہیں اور کلمہ طیبہ (لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ) قدرت کاملہ نے بھی ان ہی 13 پسندیدہ روحانی حروف کا استعمال فرمایا ہے۔ 13 کی روحانی حقیقت جان کر آپ اپنے سال 2013ء کو خوش بخت سال بنا سکتے ہیں۔ ورنہ 1 تا 9 تک سبھی ہندسے خوش قسمت اور سبھی منحوس ہو سکتے ہیں۔ یہ ایک ماہر منجم ہی آپ کے انفرادی زائچہ سے ستاروں کی نشست دیکھ کر ان سے متعلقہ لکی نمبرز کا تعین کر سکتا ہے۔ جنتری ہذا میں 313 کے علاوہ 3-13-23 اور 8-18-28 پر تحقیق بھی آپ سب کی دلچسپی کے لیے شامل ہے۔ 13 حروف صوامت پر مولا علیؑ کا خطبہ بھی شان علیؑ بیان کر رہا ہے۔

حضرت ابو طالب علیہ السلام کے وارث حضرت علی علیہ السلام

حضرت ابو طالبؑ کی اولاد میں سے حضرت علیؑ کے متعلق جو حضرت ابو طالبؑ کے منصب امامت اور علم الکتاب کے منصوص وارث تھے، آنحضرتؐ نے فرمایا ہے:

عَلِيٌّ مَعَ الْقُرْآنُ مَعَ عَلِيٍّ۔ (طبرانی)

علیؑ قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علیؑ کے ساتھ ہے۔

نیز فرمایا ہے:

اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا۔ (طبرانی۔ شرح فقہ اکبر)

میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں۔

اَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا۔ (ترمذی، مشکوٰۃ)

مَا مِنْ عِلْمٍ اِلَّا وَ قَدْ اَحْصَاهُ اللّٰهُ فِيَّ وَ كُلُّ عِلْمٍ عُلِّمْتُهُ فَقَدْ اَحْصَيْتُهُ فِيْ عَلِيٍّ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ۔

کوئی علم ایسا نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے نہ عطا کیا ہو اور میں نے وہ علم متقیوں کے امام علیؑ کے سپرد نہ کیا ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ ارشادات اس بات پر شاہد ہیں کہ حضرت ابو طالبؑ کا منصب امامت علم الکتاب بامر اللہ بطور ورثہ حضرت علیؑ کو ہی ملا ہے اور جس کا اعلان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

پاکستان اور بین الاقوامی قیام امن تقدس انبیاء، آئمہ معصومین و صحابہ اکرام رضوان اللہ کے لیے ہمیں در باب العلم پر آنا پڑے گا۔ یہیں سے ہمیں خوشبوئے مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے گی۔ 2013ء کو ہم جناب چچا رسولؐ حضرت ابو طالبؑ کے نام سے منسوب کرتے ہیں اور دنیا میں خصوصاً پاکستان میں امن قائم ہونے اور جلد ظہور امام زمانہؑ کے لیے دعا گو ہیں۔

اگر ہو میری حیات میرے اختیار میں — صدیاں گزار دوں گا میں تیرے انتظار میں
مولا اب آپ پردۂ غیبت اٹھایئے — دو دن تو زندگی کے گزاروں بہار میں

شہزادہ سیّد محمد علی زنجانی ایڈیٹر "بارہ امامیہ جنتری"، سب ایڈیٹر ماہنامہ "آئینہ قسمت"
65 Cheetham Hill Road, Manchester, M4 4ES, U.K.
Email: azanjani@gmail.com — Cell: 0044 7507827086

مشہور زمانہ ناد علی
ناد علی

منبع روحانیات حضرت علی علیہ السلام ابن ابی طالب علیہ السلام کی خدمت میں

سلامِ عقیدت

یہ طے شدہ روحانی حقیقت ہے کہ تمام روحانی سلسلے چشتیہ قادریہ سہروردیہ، نوشیہ، عظیمیہ، اویسیہ، خواجگان غرض جتنے بھی روحانی سلاسل ہیں وہ مولائے کائنات امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر ختم ہوتے ہیں یا یوں کہہ لیں کہ ان تمام سلاسل کے ابتداء کی کرنیں مولائے کائنات سے پھوٹتی ہیں۔ وہ سلسلہ روحانیات سے خارج ہے جس پر مہر ولایت علیؑ نہ ہو۔ ہر زمانہ کے اولیاء عظام صوفیاء و شعراء کرام نے آپ کو سلام عقیدت پیش کیا ہے چند مشہور نام یہ ہیں: فرزدق، امام شافعیؒ، حکیم ابوالقاسم فردوسی، حکیم ابی سینا، خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ، خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ، حضرت لال شہباز قلندرؒ، مرزا اسد اللہ خان غالب، میر انیس، حسرت موہانی، علامہ اقبالؒ، ابوالاثر حفیظ جالندھری، جوش ملیح آبادی۔ قلندر لال شہباز سیہون شریف فرماتے ہیں: (شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی فون: 0300-4303429)

اَنَا وَعَلِی مِن نَفسٍ وَاحِد	انا و علی من شجرٍ واحد	انا و علی من نورٍ واحد	خلقت انا و علی من نور
"میں اور علیؑ ایک جان سے ہیں"	"میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں"	"یعنی میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں"	"یعنی اللہ نے مجھے اور علیؑ کو نور سے پیدا فرمایا"

سلام اس پر جو باب اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو ید اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو سیف اللہ ہے۔
سلام اس پر جو صفوۃ اللہ ہے۔
سلام اس پر جو ولی اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو جنۃ اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو عبد اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو اعلم باللہ ہے۔
سلام اُس پر جو فانی باللہ ہے۔
سلام اُس پر جو احب خلق الی اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو خدا کا عاشق ہے۔
سلام اُس پر جو محبوب خدا ہے۔
سلام اُس پر جو خدا کی آواز ہے۔
سلام اُس پر جو اسد اللہ ہے۔
سلام اس پر جو نور خدا ہے۔
سلام اُس پر جو نور رسول اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو نفس رسول اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو برادر رسولؐ ہے۔

سلام اُس پر جو نظیر رسولؐ ہے۔
سلام اُس پر جو خونِ رسولؐ ہے۔
سلام اُس پر جو عین محمدؐ دروحی فداہ ہے۔
سلام اُس پر جو روحِ محمدؐ وروحی فداہ ہے۔
سلام اُس پر جو سر محمدؐ وروحی فداہ ہے۔
سلام اُس پر جو محبوب محمدؐ و خدا ہے۔
سلام اُس پر جو عاشق پیغمبرؐ خدا ہے۔
سلام اُس پر جو فخر ملائکہ ہے۔
سلام اُس پر جو فخر انبیاء ہے۔
سلام اُس پر جو مایہ ء ناز حق سبحانہٗ ہے۔
سلام اُس پر جو امام البرأت ہے۔
سلام اُس پر جو امام الاولیاء ہے۔
سلام اُس پر جو سابق السابقین ہے۔
سلام اُس پر جو قاضی امت ہے۔
سلام اُس پر جو ساقی کوثر ہے۔
سلام اُس پر جو باب مدینۃ العلم ہے۔
سلام اُس پر جو اعلم الناس ہے۔
سلام اُس پر جو مدینہ علوم النبوۃ ہے۔

سلام اُس پر جو باب الدین ہے۔
سلام اُس پر جو باب الفقہ ہے۔
سلام اُس پر جو باب الحکمت ہے۔
سلام اُس پر جو سپاہ غازی ہے۔
سلام اُس پر جو ثانی قرآن ہے۔
سلام اُس پر جو سہیم قرآن ہے۔
سلام اُس پر جو عالم سنت ہے۔
سلام اُس پر جو اسبق الاوّلون ہے۔
سلام اُس پر جو ہادی ومہدی ہے۔
سلام اُس پر جو خزانہ علوم پیغمبرؐ ہے۔
سلام اُس پر جو بمنزلہ پدر امت ہے۔
سلام اُس پر جو قل ھو اللہ منزلت ہے۔
سلام اُس پر جو کعبہ امت ہے۔
سلام اُس پر جو نبی کے پاس ایلیا ہے۔
سلام اُس پر جو ثانی اہل عب ہے۔
سلام اُس پر جو آیہ ثانی مباہلہ ہے۔
سلام اُس پر جو ثانی آیہ تطہیر ہے۔
سلام اُس پر جو مولود کعبہ ہے۔

آیہ قیمت ۔ زنجانی جنتری ۔ البیرونی تقویم ۔ جہانگیر بک ڈپو، اردو بازار، لاہور فون: 042-37220879

2013ء منسوب بہ سال ابو طالبؑ کے لیے علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر مدظلہ صاحب کی خصوصی تحریر

0322-4422545

مومن قریش حضرت ابو طالبؑ

حضرت ابو طالب علیہ السلام اس باپ کے بیٹے تھے جو اپنے اعلیٰ محاسن، کریمانہ اخلاق، اعلیٰ طرز معاشرت، شریفانہ حمیت اور بلند و بالا شان و شوکت کے مالک تھے۔ وہ حضرت عبدالمطلب علیہ السلام ہی تھے جنھوں نے تائید ایزدی سے چاہ زمزم کا پتہ لگایا اور اسے کھدوا کر عام انسانوں کیلئے وقف کر دیا اس سلسلے میں مولانا شبلی نعمانی تحریر کرتے ہیں۔

''عبدالمطلبؑ کی زندگی کا بڑا کارنامہ یہ ہے کہ زمزم جو ایک مدت سے کٹ کرگم ہو گیا تھا انہوں نے اس کا پتہ لگایا اور کھدوا کر نئے سرے سے درست کر دیا''۔ (سیرت النبیؐ جلد ا)

حضرت ابو طالب علیہ السلام اور حضرت عبداللہ علیہ السلام کی ماں ایک ہی تھیں۔ لہٰذا جب فاطمہ بنت اسد سلام اللہ علیہا کے پاس حضرت ابو طالب علیہ السلام یہ خبر لاتے ہیں تو آپ شعری شکل میں کہتے ہیں کہ دیکھو!

''یہ میرے اس بھائی کا بیٹا ہے جو میرا ماں جایا بھی تھا اور اس کا خاص خیال رکھنا ہے''۔

جناب فاطمہ بنت اسد سلام اللہ علیہا نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ مقام دیا کہ آپ اس بی بی کو اپنی اماں کہتے تھے اور ان کی وفات پر گریہ کیا اور ان کی قبر کھودنے کے بعد خود قبر میں داخل ہو کر لیٹ گئے اور پھر انہیں اپنی عباء میں کفن دیا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کسی نے آپؑ کے پاس حضرت ابو طالب علیہ السلام کی شان میں گستاخی کی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ عجب ہے کہ جب عورتیں مسلمان ہوئیں اور ان کے شوہر مسلمان نہیں ہوئے تو ان کے نکاح فسخ ہو گئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ حیرانگی ہے کہ جناب فاطمہ بنت اسد علیہا السلام آخر وقت تک حضرت ابو طالب علیہ السلام کے گھر میں رہیں جب کہ آپ کے مسلمان اور موحدہ ہونے میں کسی کو شک ہی نہیں ہے تو یہ لوگ کس طرح کہتے ہیں کہ حضرت ابو طالب علیہ السلام مومن نہیں ہیں؟

بارہا سرداران قریش نے جناب ابو طالب علیہ السلام سے کہا کہ تمہارا بھتیجا ہمارے خداؤں کو برا بھلا کہتا ہے اور استہزاء کرتا ہے اسے ہمارے حوالے کر دو یا اسے سمجھاؤ کہ وہ اپنی اس حرکت سے باز آجائے مگر ہر بار جناب ابو طالب علیہ السلام یہی جواب دیتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے باپ کی تمنا ہے، میرے مرحوم بھائی کا بیٹا ہے مجھے بھی عزیز ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہ خدا کی امانت ہے اور جب آپ نے خدا کے نبی سے گفتگو کر لی تو ایک طرف تو بھتیجے سے کہا کہ تم اپنی تحریک جاری رکھو میں تمہارا ساتھ دوں گا اور دوسری طرف قریش کے سرداروں سے بھی کوئی ساز باز نہ کی بلکہ سخت موقف اپنائے رکھا۔

یہاں غور طلب بات یہ ہے کہ سرداران قریش کے مقابلے میں بنی ہاشم کے افراد کی تعداد بھی کم تھی اور دشمنوں کے مقابلے میں ابو طالب علیہ السلام کے وسائل بھی محدود تھے پھر وہ کون سی طاقت اور استطاعت تھی کہ جس کے بل بوتے پر انہوں نے اتنے بڑے لشکر سے ٹکرانے کا مصمم ارادہ کر لیا تو تاریخ کا ایک عام طالب علم بھی یہی کہے گا کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہتے رہتے انھیں محمدؐ اور اپنے خدا پر پختہ یقین ہو گیا تھا کہ جو خدا اپنے کعبہ کی حفاظت کر سکتا وہ اپنے پیغمبر کی حفاظت بھی ضرور کرے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت ابو طالب علیہ السلام کے دل و دماغ میں خدا کا تصور اور نبی خدا کی نبوت کا یقین اتنا مستحکم ہو چکا تھا کہ اب انھیں گردش روزگار اور رقابت کے طعنوں کا سرے سے کوئی خوف ہی نہیں تھا۔

جناب ابو طالب علیہ السلام اپنے بھتیجے کی نفسیات گہری نظروں سے دیکھ رہے تھے انہوں نے یہ اچھی طرح سمجھ لیا تھا کہ اس کی ہر بات نپی تلی صداقت میں ڈھلی ہوئی ہے۔ عرب کے پست اور انحطاط پذیر معاشرے کی کوئی ہلکی سے جھلک بھی ان کے کردار میں نظر نہیں آتی تھی۔ جب حضرت ابو طالب علیہ السلام ان سے پوری طرح مطمئن تھے اور جب انہیں یقین کامل ہو گیا کہ کاروباری معاملات میں بھی ان کی نظر وسیع اور تجربہ وافر ہے تو انہوں نے حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رشتہ حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا سے کر دیا۔

جناب ابو طالب علیہ السلام نے جو خطبہ نکاح پڑھا اس سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شرافت و نجابت تو نمایاں ہوئی مگر ہمیں اس خطبے میں خود حضرت ابو طالب علیہ السلام کے ایمان کا بھی اشارہ مل گیا۔ خطبے کا پہلا جملہ ہی الحمد للہ رب العالمین سے شروع ہو رہا ہے جو شخص اللہ کی تعریف کرتے ہوئے اللہ کو عالمین کا رب تسلیم کر رہا ہو اس کے ایمان پر بحث کرنا ہی جہالت کی سب سے بڑی نشانی ہے۔

ہدیہ عقیدت امیر المومنینؑ

نتیجہ فکر: منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

اگر لکھے تو کیا لکھے یہ حرف آخری لکھ کر
مؤرخ کا قلم سجدے میں ہے نام علیؑ لکھ کر
علیؑ مرتضٰی ہیں میرے آقا پھر مجھے ڈر کیا
میں طوفان سے گزر جاتا ہوں سینے پر وصیؑ لکھ کر
تجلّی تم پہ بھی قربان ہو گی دونوں عالم کی
جبیں پر دیکھ لو نام علیؑ تم بھی کبھی لکھ کر
زہے قسمت تشفّی کو میری مولا علیؑ آئے
فرشتے لے گئے تھے میرا حالِ بے بسی لکھ کر
اب اس سے بڑھ کے میری شاعری کی قدر کیا ہو گی؟
میں بہت خوش ہوں شرحِ خاندانِ ہاشمی لکھ کر
کبھی تیغ یدِ الٰہی بھی بن جاتا ہے زنجانی
علیؑ کا نام سینے پر بعنوان جلی لکھ کر
شفا اس کے لیے ناظر مقدر ہو ہی جاتی ہے
مریضِ دل کو دیتا ہوں میں جب نادِ علیؑ لکھ کر
الوہیت رسالتؐ اور امامتؑ ماننے والا
اُٹھے گا حشر کے دن بے خطر دِل پر علیؑ لکھ کر

محمدؐ ۹۲ — علیؑ ۱۱۰

محمدؐ اور علیؑ کے لکھ کے لحمے!
طِلسم اس کا میں سمجھاؤں تجھے سُن!
محمدؐ سے جو حرفِ میم لے لے
علیؑ کے ع کو بھی اک طرف چُن!
کیا جمع تو حاصل ایک سو دس
علیؑ ظاہر ہوئے، سر کو ذرا دُھن!
جو باقی حمد اور لی رہ گئے ہیں
وہ اعداد محمدؐ مظہر کُن!

نتیجہ فکر: منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین زنجانی

اسم اعظم

از تحریر: شیخ نوازش علی غوری

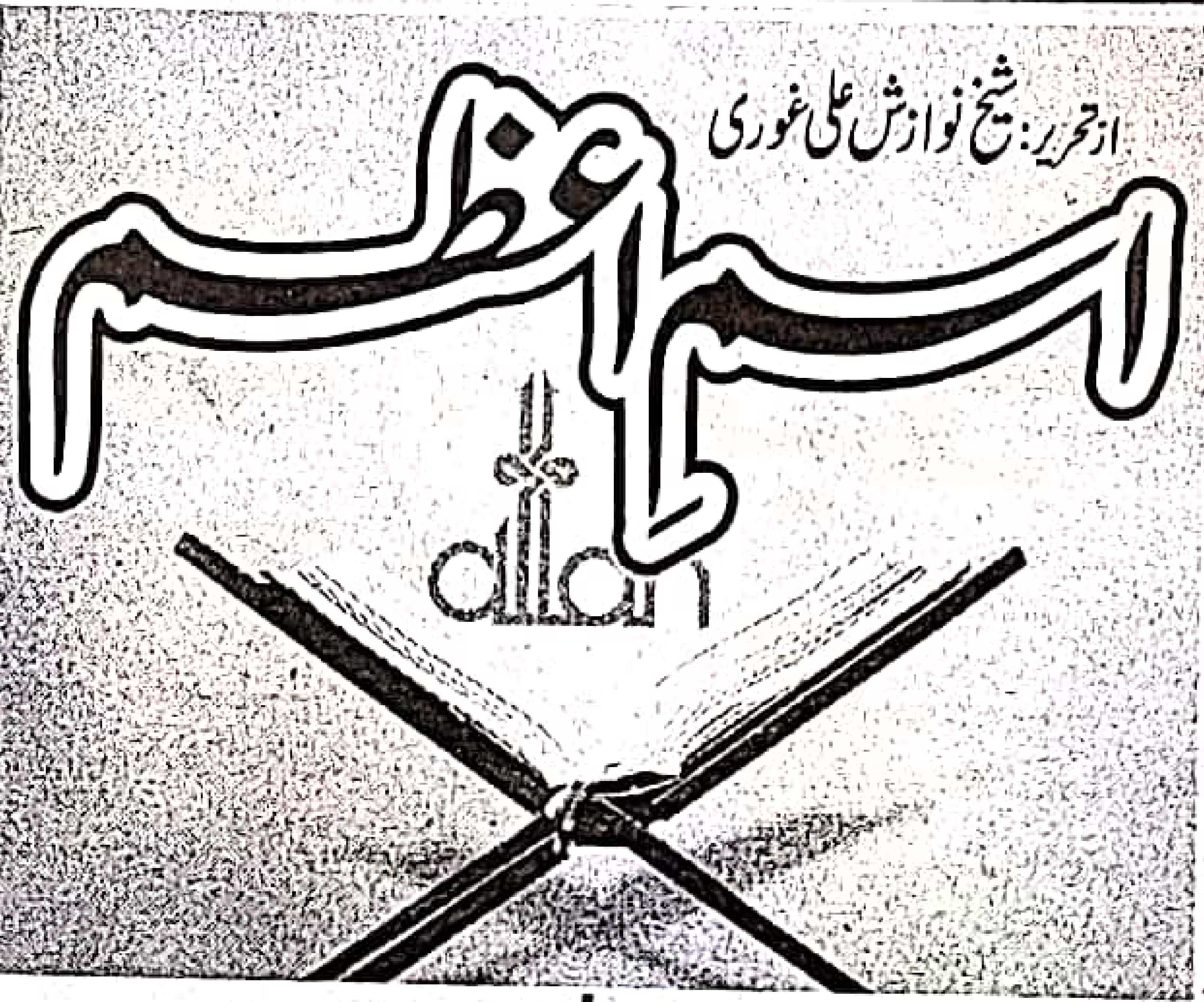

اسم اعظم کے بارے میں سلطان الشعراء سید ظہور جارچوی اپنی تالیف "معلیات الٰہیات" میں لکھتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ کا ہر اسم ذات و صفات ایک برکت کا حامل ہے جس کا ورد کیا جائے گا اسی نام کے معانی کے مطابق فائدہ ہوگا، لیکن ایک نام علی ایسا ہے جس میں تمام فوائد پوشیدہ ہیں۔ اسی کے ورد سے تمام غم اور اندیشے دور ہو جاتے ہیں اور تمام مقصد حاصل ہو جاتے ہیں۔ معروف نعت خواں اعظم چشتی نے کہا۔

علی کا نام ہی اعظم وہ اسم اعظم ہے
علی کو جس نے پکارا اسی کے کام آیا

ایک اور شاعر نے بتایا ہے بلکہ عملیات کا نتیجہ ظاہر کیا ہے۔

اسم اعظم کے ڈھونڈنے والو
اسم اعظم ہے نام پاک علی

کتاب "فصل الدعاء" میں رسالتمآبؐ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے صحابہ کرامؓ سے پوچھا کہ اگر تم اسم اعظم کے بارے میں جاننا چاہو تو سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، آیت الکرسی اور سورہ القدر قبلہ رخ بیٹھ کر پڑھو۔ پڑھنے کے بعد جو حاجت طلب کریں گے، بر آئے گی۔

رسالتمآبؐ سے منقول ہے کہ درج ذیل کلمات میں اسم اعظم ہے:

"اَللّٰھُمَّ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ٥۔

ایک صحابیؓ کے سوال پر ختمی مرتبتؐ نے انہیں حسب ذیل اسم اعظم تعلیم فرمایا:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ"

حضرت محمدؐ سے روایت ہے کہ حضرت موسیٰؑ کے وصی حضرت یوشع بن نون نے حسب ذیل اسم اعظم کا ورد کر کے سورج کو نماز کی ادائیگی کے لیے روک کے رکھا تھا:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ"

حضورؐ کا ارشاد ہے کہ جو کوئی اس اسم اعظم کے توسل سے دعا کرے، وہ دعا مستجاب ہوگی۔

حضرت عیسیٰ بن زید بن امام زین العابدینؑ نے اپنے جد بزرگوار سے حسب ذیل اسم اعظم نقل کیا ہے:

"یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَذُوالْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَذُوالْعِزِّ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ٥ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ"

انہی حضرتؑ سے یہ کلمات بھی بطور اسم اعظم روایت کیے گئے ہیں:

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ٥۔

کتاب "فصل الدعاء" میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کی گئی ہے کہ تسمیہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) اسم اعظم ہے۔

سلمان بن جعفر نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھیں۔ یہ ورد اسم اعظم کے اتنا قریب ہے جتنی سیاہی چشم سے سفیدی چشم۔

امام رضاؑ سے منقول ہے کہ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" اسم اعظم ہے۔

آئینہ قسمت * زنجانی جنتری * البیرونی تقویم
مکتبۃ الرضا، بیسمنٹ میاں مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-37245166

نقطۂ بائے دبستانِ دو عالم

ازتحریر: ڈاکٹر سید ماجد رضا عابدی
0333-2132641

علی

نقطۂ بائے دبستانِ دو عالم ہے علیؑ
لختِ نورِ نبوی، حق کا بھی محرم ہے علیؑ
بعدِ احمدؐ ہے جو احمدؐ، وہ مکرم ہے علیؑ
مختصر یہ ہے کہ قرآنِ مجسم ہے علیؑ
حق کے ابواب میں اسباب کھل جائے گا
ہے علیؑ کون یہ احزاب میں کھل جائے گا

مرتضیٰ حق سے ملی جس کو فضیلت وہ علیؑ
وہ جو تھا قاریٔ آیاتِ برأت وہ علیؑ
ہاتھ آئی ہے حرم میں جسے حرمت وہ علیؑ
خانۂ حق میں ہوئی جس کی ولادت وہ علیؑ
پہنچے کعبے میں نبیؐ جب انھیں فرمان ملا
آ گیا نقطۂ با، خلق کو قرآن ملا

ضو علیؑ، نور علیؑ، تاب علیؑ، آن علیؑ
ذکر اور فکر علیؑ، دفترِ ایمان علیؑ
بزم تا رزم علیؑ، فتح کا سامان علیؑ
حق علیؑ، دین علیؑ، رمز علیؑ، شان علیؑ
لوحِ محفوظ کی آیت ہے وظیفہ ہے علیؑ
ذات و اوصافِ الٰہی کا صحیفہ ہے علیؑ

بزمِ معراج میں احمدؐ کا ہے ہمراز علیؑ
سارے افلاک نشینوں میں سرافراز علیؑ
جس پہ اعزاز کو ہے ناز وہ اعزاز علیؑ
عقل عاجز ہے وہ ہے صاحبِ اعجاز علیؑ
کہہ بھی دے کوئی سوا ان کو تو کیا کہہ دے گا
بس یہی ہو گا کہ حیدرؑ کو خدا کہہ دے گا

جن و انس و ملک و حور کا مسجود علیؑ
قبلۂ اہلِ ولا، کعبۂ مقصود علیؑ
مظہرِ نورِ خدا، قدرتِ معبود علیؑ
آنکھ جب ہونے لگے بند تو موجود علیؑ
زیست کے شہر میں داخل ہوئے مرنا کیا
جب ہیں بالیں پہ علیؑ موت سے ڈرنا کیا

مثلِ ماہِ شبِ اول کے ہے ابروئے علیؑ
عطرِ خُلق و کرم و جود و سخا خوئے علیؑ
جو بھی ہے بندۂ حق، وہ ہے رضا جوئے علیؑ
سمتِ قبلہ اسی جانب ہے جدھر روئے علیؑ
ہے وہی شاہ، جو ہے بندۂ درگاہِ علیؑ
حق بھی ہر بار نظر آتا ہے ہمراہِ علیؑ

آئینۂ قسمت ٭ زنجانی جنتری ٭ البیرونی تقویم رضوان پیپر پروڈکٹس، اُردو بازار، لاہور۔ فون: 042-37223223

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۔ (القرآن)

اللھم عجل لولیک الفرج

دورِ غیبت امامِ زمانؑ اور ہماری ذمہ داریاں

از تحریر: صہارم حسین نقوی، سپاہی امام زمانہ
0300-9543666

دوستداران اور محبان آلِ محمدؐ کے لیے ہر گذشتہ دور سے یہ دورِ غیبت نہایت اہمیت کا حامل ہے، کہ مشاہدہ بتا رہا ہے اور علائم کے پے در پے ظہور سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ عنقریب مصلح غیبی اور حجت اللہ کا ظہور پاک ہونے والا ہے۔ اس لیے انسانیت سے لگاؤ رکھنے والے مؤمنین اور خصوصاً منتظرین امام پاکؑ کو آگاہ، بیدار اور تیار ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ کسی بھی وقت اُس پاک ذات کا ظہور متوقع ہے۔ جس نے دنیا سے ظلم و جور کا خاتمہ کر کے حکومتِ عدلِ الٰہیہ کا قیام فرمانا ہے اور دکھی انسانیت کو دکھوں سے نجات اور شرفِ زندگی بخشنا ہے۔

دنیا کے حالات اور دجالیت کے آئے دن ایمان سوز حرکات اس بات کے شاہد ہیں۔ کہ دنیائے دجالیت اس بات کو بخوبی سمجھتے ہیں کہ ہمارے فریبوں، مظالموں اور لوٹ مار کا دور جلدی ختم ہونے والا ہے اور وہ اسلامی متون کی مطالعہ سے اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ایک روز ان سارے سلسلہ ہائے باطلہ کا خاتمہ ہونے والا ہے۔ جس کے لیے وہ باطل افکار کے متوالے ہر طرح کے ہتھکنڈے بروئے کار لا کر الٰہی عدل و انصاف کی حکومت کے قیام کو روکنے کی کوشش کرنے میں مصروف ہیں اور اپنے طور پر اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ ہم نے اس انقلاب حق کو روکنے کی تیار مکمل کی ہے۔

اُدھر ذاتِ واجب فرماتے ہیں کہ یہ لوگ بھی تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ ہی مدبر ہے، بہتر تدبیریں تو اللہ کی ہیں۔ یہ لوگ یعنی دجال کے پیروکار بلکہ دجالِ زمانہ کبھی قرآن کے نسخوں کو جلاتے ہیں۔ کبھی اماموں کے مزاروں میں دھماکے کرتے ہیں اور کبھی مولائے عالمین کے متعلق خاکے اور غلط قسم کی فلمیں بناتے ہیں تاکہ اہل ایمان کے دلوں کو دکھ دے سکیں اور وارثِ قرآن اور محمد و آلِ محمدؐ کے وارث پاک کو طیش دلا کر سامنے لائیں اور اپنے زعم ناقص میں وہ اُس ذات پاک کو منظر عام پر لا کر اپنے مذموم ارادوں کا نشانہ بنا سکیں۔ لیکن ان خبائث سے آلودہ ذہنوں اور دجال کے پیروکاروں کو یہ پتہ نہیں کہ امام زمانہؑ اولی الامر ہیں۔ آپ جب ظہور فرمائیں گے تو اکیلے نہیں ہوں گے۔ مؤمنین خاص اور انصارانِ امام زمانہؑ کے علاوہ فرشتوں کی فوجیں جوق در جوق آن کی آن میں امامؑ کی خدمت اقدس میں نصرت کے لیے حاضر ہوں گے اور دجال، شیطان، گروہوں سے روئے زمین کو پاک کریں گے۔

آج ہمیں گذشتہ تمام ادوار سے زیادہ فکر و تفکر و تدبر کی ضرورت ہے۔ ہمیں بیدار اور آگاہ ہونے کے ساتھ ساتھ یہ بھی دیکھنا ہے کہ انقلابِ امامؑ کے لیے ہمیں کس قسم کی تیاری کی ضرورت ہے۔

ہر انقلاب لانے والے گروہ، پارٹی کا ایک منشور ہوتا ہے۔ مثلاً ہر سیاسی پارٹی الیکشن سے پہلے اپنے منشور کا اعلان کرتی ہے کہ ہم انقلاب لا کر عوام کے لیے یہ یہ کام کریں گے تو عوام منشور کو دیکھ کر اس کے ساتھ یا متفق ہو جاتے ہیں یا دوسری پارٹی کا منشور قبول کرتے ہیں۔ اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ امام حق کے انقلاب کا منشور کیا ہے۔

ایک طویل حدیث رسالتؐ ہے کہ جب جابر بن عبداللہ انصاری نے رسول اللہؐ سے اولی الامر کے متعلق سوال کیا کہ اللہ، رسول اور اولی الامر کی اطاعت جو اللہ نے واجب کی ہے اس میں اولی الامر کون ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا: جابر وہ میرے ولی الامر اور جانشین ہیں جو علیؑ کے پاک ذات سے شروع ہوتے ہیں اور بارہویں تاجدارِ ولایت تک ہیں اور رسول پاکؐ نے نام بھی بتا دیے۔ وہاں بارہویں کے متعلق ارشاد فرمایا: کہ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ جس طرح کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ لہٰذا یہ منشورِ انقلاب امامؑ ہمارے ذہنوں میں آیا اور صادق و امین نبیؐ نے بحکم رب جلیل اس کا اعلان فرمایا۔ اب ہر مؤمن موالی کو مقام فکر و تدبر ہے کہ آیا وہ اس منشور سے متفق ہے یا نہیں؟

اگر اس منشور اور انقلاب سے جس سے دکھی انسانیت دکھوں کا مداوا ہو سکتا ہے۔ متفق ہے تو اسے چاہیے کہ آج سے اپنے گھر سے یہ کام شروع کریں، خود ظالم نہ بنے اور ظالم کی طرفداری سے پرہیز کریں۔ اگر ہو سکے تو ظالم کا ہاتھ روک دیں، ورنہ کم از کم ظالم سے نفرت اور بیزاری کریں۔ اپنے گھر سے شروع کرنے کا مقصد رسول پاکؐ کی ایک حدیث پر عمل کرنا ہے کہ آنحضرت فرماتے ہیں کہ "کہ جو بڑا اپنے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور چھوٹے بڑوں کی قدر نہیں کرتے، وہ ہم میں سے نہیں ہیں، یعنی مسلمان نہیں ہیں۔"

منتظرین امامؑ کو اسی فرمان پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ اگر بڑا گھر کا سب پر مہربان ہو اور چھوٹے بڑوں کی قدر کریں تو ایک گھر میں سب کو اپنے اپنے حقوق مل سکتے ہیں۔ اسی طرح گھر میں عدل کا نظام قائم ہو سکتا ہے۔ اسی طرح اگر معاشرے میں ہر گھر میں یہ طریقہ رائج ہو جائے تو پورا معاشرہ عدل کا معاشرہ بنے گا اور یہی غیبتِ امامؑ میں امامؑ کی مشن کے لیے کام کرنا ہے۔

آخر میں سب مؤمنین سے دست بستہ استدعا ہے کہ تحریر کنندہ حقیر اور فقیر کو اپنی دعاؤں میں یاد فرمائیں۔

حافظ شہزادہ سید محسن علی زنجانی

عریضہ یا صاحب الزمان ادرکنی فی سبیل اللہ

عریضہ کا سائنسی جواز: فیکس مشین نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ آپ کا اصلی خط/چٹھی آپ ہی کے پاس موجود ہے جبکہ آپ کے پیغامات اسی لحہ امریکہ، برطانیہ اور دنیا کے تمام گوشوں میں اسی لحہ پہنچ جاتے ہیں۔ "**سرکار ولی عصر** عجل اللہ" جو خدا کے "**لاریب**" نمائندہ ہیں اُنکے حضور نیت اعمال کا روزنامچہ کہیں تیز رفتاری سے پہنچتا ہے۔ "جناب مالک اشتر مولا علیؑ" سے عرض کرتے ہیں۔ مولا میں نے آج آپکی تعداد کے برابر لوگ فی النار کیے ہیں۔ **مولا علی** علیہ السلام **فرماتے ہیں**: اے اشترؓ میں نے جن لوگوں کو قتل کیا ہے میں نے ان کی نسلوں تک کو چیک کیا ہے کوئی کہیں مومن تو نہیں"۔ **ہمارے مولا (امام زمانہ** عجل اللہ**)** بھی انکی اولاد ہیں جو تمام معاملات کی تہہ تک آگاہ ہیں۔

☆ دنیا میں کوئی کام درخواست کے بغیر نہیں ہوتا۔ بچہ سکول داخل کروانا ہو، مریض ہسپتال میں، کوئی بھی ملازمت حاصل کرنا ہو تو درخواست ضروری ہے۔ آپکی اپنی رقم بنک میں جمع ہے مگر ضروری ہے کہ درخواست دے کر رقم حاصل کریں۔ **درخواست ایک مستند ریکارڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔**

☆ نماز، عبادت
ہوتی ہے۔ دعا و
مانگی جاتی ہے۔ کسی
قابلیت کی وجہ سے
بادشاہ، افسر، جی۔ ایم
آزپیش کیا جاتا ہے۔
دوست، عزیز،
کو بہ لحاظ مرتبہ القاب و
کیا جاتا ہے۔ "جناب
حضور "**عریضہ**"
مندیوں کے ساتھ
سفارش حاصل کرتے
تمام تر اعلیٰ القابات اور
کو پکار کر راز و نیاز
مولا کریم ابن کریم
لحہ بھر سے پہلے مدد
☆ نقش و تعویذ،
کے لیے اس کے
ہوتے ہیں۔ اس
بھی "اسم
ہے۔ جہاں جہاں
برکات نصیب ہوتی
حیات نو ملتی ہے۔

تمام پریشانیوں و مشکلات کے لیے مالک حقیقی کی بارگاہِ اقدس میں درخواست پیش کریں

بسم اللہ الرحمن الرحیم = اللھم صل علی محمد و آل محمد = اللہ اکبر۔ الحمد للہ۔ سبحان اللہ

از جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

عریضہ بحضور پرنور سرپرست کائنات، لنگر زمین و آسمان جناب امام مہدی علیہ السلام ابن جناب حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

میرے تمام معاملات خدا کے سپرد ہیں۔ سرکار ولی عصرؑ ہمارے آقا، مولا، نگہبان، وارث، سرپرست ہیں۔ پھر پریشانی/فکر کیسی؟ اے ہمارے مولا و آقا ہم آپ کے غلام ہیں۔ ہم حیدری، حسینی ہیں۔ (ہم جناب سیدہ طاہرہؑ کی دعاؤں سے پیدا ہوئے ہیں)۔ ہم آپ کی رعایا ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی عطا فرمائے۔ خدا آپ کو تمام دشمنوں اور ہر قسم کے شر سے اپنی خصوصی حفظ و امان میں رکھے۔ آپ کا جلد از جلد ظہور ہو تا کہ آپ آکر دشمنانِ اسلام سے بدلہ لے سکیں۔ پوری کائنات میں فقط ہم نے اپنا سر آپ کے "در اقدس" پر جھکایا ہے۔ میرے مشکلات، پریشانیوں کو حل فرمائیں۔ آپ کو ان کا واسطہ جن کا واسطہ آپ رد نہیں فرماتے۔ میرے مسائل و ضروریات یہ ہیں۔

مولا جلد مدد فرمایئے، جلد مدد فرمائے، ابھی ابھی فوراً، دشمن ہمیں طعنہ زنی نہ کریں کہ آپکے مالک مشکل کشا نہیں

یہاں اپنا نام مع ولدیت لکھیں: ______________________

____

دو رکعت نماز حاجات پڑھیں۔ شب بدھ یا روز بدھ اعمال صاحب العصرؑ بجالائیں
عریضہ مولاؑ کی ضریح اقدس یا قرآن پاک میں یا آب جاری میں یہ کہتے ہوئے مولاؑ کے سپرد کریں

اے حسینؓ بن روح آپ پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپکی وفات اللہ کی راہ میں ہوئی۔ آپ اللہ کے نزدیک زندہ و رزق یافتہ ہیں۔ میں آپ سے اس زندگی میں مخاطب ہوں جو آپکو اللہ کے نزدیک حاصل ہے۔ پس میرا یہ رقعہ اور میری حاجات ہمارے مولاؑ جناب امام زمانہؑ کے حضور پیش کریں، آپ قابل اعتماد و امانتدار ہیں۔

عادات اور روایت کے طور پر ادا
مناجات توجہ اور انتہائی غور سے
بزرگ، استاد کو ہم اس کی اہلیت
عزت و احترام دیتے ہیں۔
کو بحیثیت عہدہ و مرتبہ گارڈ آف

بزرگ، روحانی پیشوا، پیر و مرشد
احترام اور نفسِ مضمون سے مخاطب
ہم اپنے **آقا و مولا** علیہ السلام کے
پیش کرتے ہیں۔ تمام تر نیاز
سرکار کے دربار میں حاضری کی
ہیں۔ پوری توجہ، انتہائی یکسوئی،
بہترین نفسِ مضمون کے ساتھ مولاؑ
کرتے ہیں۔
ہیں ہمیشہ لجپال فرماتے ہیں۔
نصرت فرماتے ہیں
اسمِ اعظم کا کام کرتا ہے جس کا م
روحانی فیض و برکات حاصل
طرح **مولا** علیہ السلام **کا عریضہ
اعظم" کا کام کرتا**
آبپاشی ہوتی ہے۔ فصلوں کو خیر و
ہے۔ آبی پودوں اور جانوروں کو
الغرض جو کچھ کہا جائے، کم ہے۔

آئیے اپنے آقا کے ساتھ گفتگو کر کے مولا سے تمام تر فیض و برکات حاصل کریں۔ آئیے اپنی حاجت کا عریضہ ڈالیں

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّد"

کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، لاہور Ph: +924235752277 +924235872277
65 Cheetham Hill Road, Manchester, M4 4ES, U.K.
Email: azanjani@gmail.com — Cell: 0044 7507827086

نوٹ: پرنٹ شدہ عریضے بلا ہدیہ ادارہ آئینہ قسمت سے طلب کریں۔

رموزِ اوقافِ قرآن مجید

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھو (المزمل ۴)

☆ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے ''ترتیل القرآن'' کے بارے میں ارشاد فرمایا:

تَرْتِيْلُ الْقُرْاٰنِ حِفْظُ الْوُقُوْفِ وَبَيَانُ الْحُرُوْفِ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ رَبِيْعُ الْقُلُوْبِ

قرآن کی ترتیل (قرأت) وقفوں کی رعایت اور حروف کا اظہار ہے قرآن سیکھو کہ یقیناً یہ دلوں کی دوا ہے (تجلیات حکمت)

☆ قرآن مجید کی صحیح قرأت کیلئے خاص خاص علامتیں مقرر ہیں جنہیں ''رموزِ اوقاف'' کہتے ہیں ان رموزِ اوقاف کی تفصیل و کیفیت درج ذیل ہے۔

م وقف لازم کی علامت ہے اسے ترک کردینے سے معنوں میں خلل پڑ جاتا ہے۔ یہاں ٹھہر جانا نہایت ضروری ہے ورنہ عبارت کا مطلب منشائے الٰہی کے خلاف ہوجائیگا۔

ط وقفِ مطلق کی علامت ہے چونکہ اس مقام پر بعد کی عبارت کو سابق عبارت کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی وجہ نہایت ضعیف بلکہ ناپید ہوتی ہے اس لیے احسن یہی ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے کی عبارت پڑھی جائے۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہر جانا بہتر ہے مگر نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

ز وقفِ مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے اگرچہ ٹھہر جانا بھی جائز ہے۔

ص وقفِ مرخص کی علامت ہے اس سے مراد یہ ہے کہ یہاں چاہے تو ملا کر پڑھے لیکن اگر پڑھنے والا تھک کر ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں۔

ق یہ ''قَدْ قِيْلَ'' (کہا گیا ہے) یا ''قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ'' (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کا مخفف ہے بعض علماء کے نزدیک یہاں ٹھہر جانا جائز ہے لیکن یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے

لا یہ ''لَا وَقْفَ عَلَيْهِ'' (اس مقام پر کوئی وقف نہیں) کا مخفف ہے اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہاں ہرگز وقف نہ کیا جائے بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر آدمی یہاں ٹھہر گیا ہو تو اسے عبارت پھر سے پڑھنی چاہیے۔

قف یہ ''يُوْقَفُ عَلَيْهِ'' (اس مقام پر ٹھہرا جاتا ہے) کا مخفف ہے مطلب یہ ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے پڑھا جاتا ہے۔

سکتہ پڑھنے والا سانس لیے بغیر یہاں ذرا ٹھہر جائے مگر سانس نہ توڑے۔

وقفہ لمبے سکتے کی علامت ہے یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے علم قرأت کی اصطلاح میں سکتہ اور وقفہ قریب المعنٰی ہیں لیکن سکتہ وصل سے قریب تر اور وقفہ وقف سے قریب تر ہوتا ہے۔

صل یہ ''قَدْ يُوْصَلُ'' (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کا مخفف ہے یعنی پڑھنے والا کبھی اس جگہ

رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

☆ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا اعمال کے سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے لیکن تین قسم کے اعمال کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔(۱) صدقہ جاریہ (۲) علم جس سے فائدہ اُٹھایا جاتا رہے اور (۳) نیک بیٹا جو والدین کے لئے دُعا کرے۔

☆ افضل ترین عمل سخت ترین عمل ہے۔

☆ افضل ترین عمل نماز کو اس کے اوقات کے مطابق بجالانا ہے، پھر والدین کے ساتھ نیکی، پھر یہ کہ لوگ تیری زبان سے محفوظ رہیں۔

☆ حضرت پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شبِ معراج اپنے رب سے سوال کیا: پرورگار! کون سا عمل افضل ہے؟'' خداوند عزوجل نے فرمایا: ''میرے نزدیک مجھ پر توکل اور میری تقسیم پر راضی ہونے سے بڑھ کر کوئی عمل افضل نہیں۔

☆ تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر کسی میں ایک یا سب موجود نہ ہوں تو اس کا عمل کسی شمار و حساب میں ہوتا، (۱) تقویٰ جو اسے اللہ کی نافرمانی سے باز رکھے۔(۲) حلم و بردباری جو اسے بیوقوف (کی حماقت) سے بچائے رکھے یا (۳) اخلاق جس کے ذریعہ وہ لوگوں میں زندگی بسر کرے۔

☆ اللہ تعالیٰ اس مومن کے عمل کو قبول نہیں کرتا جو اپنے مومن بھائی کے متعلق سوء ظن رکھتا ہو۔

☆ متقین کی صفات میں فرمایا: ''وہ اپنے نفسوں پر (کوتاہی کا) الزام رکھتے ہیں اور اپنے اعمال سے خوفزدہ رہتے ہیں۔''

☆ اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ جب تم میں کوئی شخص کسی عمل کو انجام دے تو اسے پختہ کرکے انجام دے۔

ٹھہر جاتا ہے کبھی نہیں ٹھہرتا مگر یہاں وقف کرنا احسن ہے۔

صلے — یہ ''وَصلِ اُولیٰ'' کا مخفف ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ؔؔ — اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کر لے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے اس قسم کی عبارت کو مُعانقہ یا مُراقبہ کہتے ہیں۔

O — مطلق آیت کی علامت ہے جہاں فقط یہی علامت ہو وہاں وقف کیا جائے۔

لا — اگر آیت پر لا ہو تو نہ ٹھہرنا بہتر ہے مگر ضرورۃً ٹھہرا جائے تو مضائقہ بھی نہیں۔ قاریوں میں یہی مشہور ہے کہ نہ ٹھہرا جائے اگر آیت پر لا کے سوا کوئی اور رمز وقف ہو تو وقف و وصل کے لیے اسی علامت کا اعتبار ہوگا

☆ جہاں ایک سے زیادہ علامتیں ہوں وہاں اوپر کی علامت کا اعتبار ہوتا ہے اسی طرح اگر ایک سے زیادہ علامتیں ایک سیدھ میں ہوں تو آخری علامت کا اعتبار ہوگا۔

استغاثہ بحضورِ حضرت فاطمہؑ

☆ بعد از غسل نصف شب دو رکعت نماز ادا کرے پھر تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھے اور نماز و تسبیح کا ثواب سیّدہ عالمینؑ کو ہدیہ کرے اس کے بعد درج ذیل کلمہ ''استغاثہ'' سجدے میں سر رکھ کر سو مرتبہ کہے: پھر دائیں طرف رخسار کو زمین پر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے۔ پھر بائیں رخسار کو زمین پر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے پھر سیدھا سجدہ گاہ پر سر رکھ کر یہی ذکر سو مرتبہ پڑھے۔

یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَۃُ اَغِیْثِیْنِیْ (اے میری مخدومہ اے فاطمہؑ میری فریاد کو پہنچیں)

اسرارِ قضائے حاجات

☆ جو کوئی مہم حاجات رکھتا ہو تو وہ دو رکعت نماز ہدیہ برائے حضرت فاطمہؑ پڑھتے ہوئے قنوت میں یہ دعا پڑھے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجات پوری فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ بِفَاطِمَۃَ وَاَبِیْھَا وَبِفَاطِمَۃَ وَبَعْلِھَا وَبِفَاطِمَۃَ وَبَنِیْھَا وَبِفَاطِمَۃَ

اے اللہ بنام فاطمہ اور اسکے بابا کے اور بنام فاطمہ اور انکے شوہر کے اور بنام فاطمہ اور انکے دونوں بیٹوں کے

وَالسِّرِّ الْمُسْتَوْدَعِ عَلَیْھَا اِقْضِ حَاجَتِیْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اس راز کے جو ان پر کھولا گیا میری تمام حاجات پوری فرما اور اللہ کی رحمت ہو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

حضرت فاطمہ الزہراؑ نے فرمایا:

☆ خدا اپنی عظیم نعمتوں کے سبب اس امر کا سزاوار ہے کہ اس کی حمد بجالائی جائے۔

☆ خدا کا دیدار ہوسکتا ہے لیکن بصارت سے نہیں بصیرت سے۔

☆ زبانِ بشر خدا کی حقیقی تعریف سے عاجز ہے۔

☆ جو لوگ حق کو باطل کا رنگ دینے اور باطل کو حق کی شکل میں ظاہر کرنے کے مرتکب ہوں وہ اپنے کیے کی سزا ضرور پائیں گے۔

☆ باطل کی پیروی کرنے والے ہمیشہ نقصان میں رہتے ہیں۔

☆ نئی نسل اپنے بزرگوں اور اپنے سے پہلے لوگوں کی تاریخ سے سبق حاصل کرلے۔

☆ جو لوگ ظالموں کی روش کو اپناتے ہوئے اور ان کی تقلید میں حق دار کا ساتھ نہ دیں وہ معافی کے سزا وار نہیں۔

☆ ظالم کے سامنے کسی ساتھی کے بغیر اپنا حق مانگنا اپنے لیئے ذلت مول لینے کے برابر ہے۔

☆ قرآنی تعلیمات پر عمل کرنا اور انہیں اپنی زندگی کا دستور العمل قرار دینا ہی سیرتِ نبوی کا روشن پہلو ہے۔

☆ روزِ محشر ظالم اور مظلوم آمنے سامنے ہوں گے اور اس وقت میزانِ عدل خدا کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور وہ اپنا فیصلہ نافذ کردے گا۔

☆ اہلِ ایمان وہ ہیں جن کے دل میں خدا کے خوف کے علاوہ کسی کا خوف پیدا نہیں ہوتا۔

☆ قرآن مجید ایسی پاکیزہ کتاب ہے جس کے اُمور ظاہر و روشن، جس کے احکام واضح و آشکار، جس کے دلائل مضبوط، جس کے اوامر و نواہی ہر قسم کے ابہام سے خالی ہیں۔

اہمیتِ نماز (قرآن مجید کی روشنی میں) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اوّل: وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ط

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور تم خود بھی اسکے پابند رہو (طٰہٰ ۱۳۲)

دوم: فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ ۚ إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا (۱۰۳)

پس نماز قائم کرو بیشک نماز تو ایمانداروں پر وقت معین کر کے فرض کی گئی ہے (النساء ۔۱۰۳)

سوم: أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (۳۱)

پابندی سے نماز ادا کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جانا (الروم:۳۱)

چہارم: إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ط

بیشک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے (العنکبوت ۴۵)

پنجم: وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ (۴۵)

اور صبر اور نماز سے مدد لو بیشک نماز ایک مشکل ترین کام ہے مگر خوف رکھنے والوں کے لیے مشکل نہیں (البقرہ:۴۵)

ششم: وَالَّذِينَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُونَ (۹) أُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ (۱۰)

اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ تو وارث (جنت) ہیں (المومنون ۱۰۔۹)

ہفتم: قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (۱) الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خٰشِعُونَ (۲)

بیشک وہ ایمان لانے والے فلاح پا گئے جو اپنی نمازوں میں (اللہ کے سامنے) گڑگڑاتے ہیں (المومنون ۲۔۱)

ہشتم: يَتَسَاءَلُونَ (۴۰) عَنِ الْمُجْرِمِينَ (۴۱) مَا سَلَكَكُمْ

گناہ گاروں سے پوچھ رہے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ میں

فِي سَقَرَ (۴۲) قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ (۴۳) (المدثر ۴۰ تا ۴۳)

کون سی چیز گھسیٹ لائی تو وہ لوگ کہیں گے کہ ہم نمازیوں میں سے نہ تھے

انمول تسبیح: اوّل و آخر تین بار صلوات کے ساتھ درج ذیل سورۂ توبہ کی آیت کو گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا ہر مصیبت سے خلاصی اور مخلوق سے مستغنی ہونے کا موجب ہے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (۱۲۹)

میرے لیے اللہ کافی ہے اسکے علاوہ کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا رب ہے

حضرت امام علیؑ نے فرمایا:

☆ علم تیری راہنمائی کرتا ہے اور عمل تجھے منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے

☆ اچھے عمل کے ذریعہ علم کا پھل چنا جاتا ہے نہ کہ اچھی باتوں سے

☆ زاہدوں کے اوصاف میں فرمایا: وہ ایسے لوگ تھے جو اہلِ دُنیا سے تھے مگر (حقیقۃً) دُنیا والے نہ تھے۔ وہ دُنیا میں اس طرح رہے گویا دُنیا سے نہ ہوں۔ ان کا عمل ان چیزوں پر ہے جنہیں خوب جانے پہچانے ہوئے ہیں اور جس چیز سے خائف ہیں اس سے بچنے کیلئے جلدی کرتے ہیں۔

☆ اعمال بجالاؤ جب کہ تم زندگی کی فراخی و وسعت میں ہو، اعمال نامے کھلے ہوئے اور توبہ کا دامن پھیلا ہوا ہے۔ اللہ سے رخ پھیر لینے والے کو پکارا جارہا ہے اور گناہ گاروں کو اُمید دلائی جارہی ہے قبل اس کے کہ عمل کی روشنی گل ہو جائے اور مہلت ہاتھ سے جاتی رہے۔

☆ عمل کم اور باتیں زیادہ کرنا فرومایگی ہے۔ عمل زیادہ اور باتیں کم کرنا جمال و زینت ہے۔

☆ ہر اس کام سے بچو جو انسان اپنے لیے تو پسند کرتا ہو اور عام مسلمانوں کے لیے اسے ناپسند کرتا ہو۔

☆ ان دو اعمال کے درمیان کتنا فرق ہے ایک عمل تو وہ ہے جس کی لذت (چند لمحوں کے بعد) جاتی رہتی ہے لیکن اس کا گناہ (ہمیشہ کیلئے) باقی رہتا ہے۔ دوسرا عمل وہ ہے جس کی تکلیف (کچھ عرصہ کے بعد) ختم ہو جاتی ہے لیکن اس کا اجر (ثواب) ہمیشہ کیلئے) باقی رہتا ہے۔

☆ نیک لوگوں کی نیکی کا پتہ ان باتوں سے لگایا جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی زبانوں پر جاری کرا دیتا ہے لہٰذا تمہارے نزدیک محبوب ترین ذخیرہ عمل صالح کا ذخیرہ ہونا چاہیے۔

051-5113228
نئی اسلامک بک بنک، مغل آباد، نزد قصر ابوطالب، راولپنڈی
آئینہ قیمت ☆ زنجانی جنتری ☆ البیرونی تقویم

فضیلتِ نماز

(اقوالِ معصومین علیہم السلام کی روشنی میں)

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز دین کا ستون ہے۔

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔

☆ نماز نہ پڑھنے والے کو قرآن مجید مشرک و متکبر اور حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافر قرار دیتے ہیں۔

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بندہ مؤمن نماز کے وسیلہ سے درجۂ کمال تک پہنچتا ہے۔ (مستدرک الوسائل جلد ا صفحہ ۱۸۰)

☆ حضرت علی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز سے بہتر کوئی عمل نہیں۔

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو کوئی واجب نماز کو عمداً ترک کرتا ہے وہ کافر ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جس نے نماز کو معمولی جانا وہ ہم میں سے نہیں پس نماز کو اوّلِ وقت میں ادا کرنا چاہیے۔

☆ روایت میں ہے کہ جس شخص کی اللہ تعالیٰ نے نماز قبول کرلی اس پر عذاب نہیں ہوگا۔

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ ایک واجب نماز بیس حج سے بہتر ہے جبکہ ایک حج ایسے گھر سے بہتر ہے جو سونے سے بھرا ہو اور اسے اللہ کی راہ میں تصدّق (صدقہ) کردیا جائے۔

☆ منقول ہے کہ ایک واجب نماز ایک ہزار ایسے حج اور ایک ہزار ایسے عمرہ کے برابر ہے جو بطریقِ احسن انجام پائے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت پا چکے ہوں

☆ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ جب کوئی شخص نمازِ مغرب کے لئے وضو کرتا ہے تو اس کا یہ وضو اس کے دن بھر کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اسی طرح نمازِ صبح کے لئے کیا جانے والا وضو رات بھر میں کیے جانے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

حرزِ فاطمۃ الزہراءؑ

☆ یہ حرز جانی نقصان کا ضامن اور چار دیواری کا کام دیتا ہے جو کوئی اس کو جان کی ضمانت و حفاظت کیلئے لکھ کر باندھے یا سر سجدہ میں رکھ کر پڑھ لے تو وہ ہر قسم کے جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہے گا تجربہ شدہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ وَلَا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے زندہ اے پائندہ تیری رحمت کے ذریعے فریاد کر رہا ہوں پس میری فریاد رسی کیجئے اور مجھے

تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ

حوالے نہ کرنا میرے نفس کے پلک جھپکنے جتنے (وقت) تک بھی اور میرے تمام حالات میں بہتری پیدا فرما

حضرت امام حسنؑ نے فرمایا:

☆ جو شخص لوگوں کے ساتھ اس طرح رہے جو ان کے ساتھ رہنے کا واجبی حق ہے تو وہ شخص عادل سمجھا جائے گا۔

☆ گناہ کے ارتکاب پر جلد سزا نہ دو ان کے درمیان عذر خواہی کا کوئی راستہ ڈھونڈ نکالو۔

☆ علم کا درس معرفت کیلئے بارآور ہوتا ہے۔

☆ گناہ کی سزا میں جلدی نہ کرو اور ان دونوں کے درمیان عذر کی کوئی گنجائش باقی نہ رکھو۔ (۱۳۳۷۴)

☆ عقل انسان کا سچا دوست ہے۔

☆ عقلمندی کی بنیاد لوگوں کے ساتھ حسنِ معاشرت رکھنا ہے۔ (۱۳۸۰۶)

☆ لوگوں کو علم سکھاؤ اور دوسروں کا علم ان سے خود سیکھو، اس طرح تم اپنے علم کو پختہ کرو گے اور جو نہیں جانتے ہوگے وہ جان جاؤ گے۔ (۸۸۴۹)

☆ اسلام کی ستر نیکیاں ہیں انہتر ابتداء کرنے والے کیلئے اور ایک جواب دینے والے کیلئے۔

رشتوں میں رکاوٹ
حصولِ اولادِ نرینہ
کیلئے صرف خواتین رابطہ کریں۔
مسز نقوی
0332-4662358
0322-4179311

Scanned with CamScanner

قابلِ غور مسائل

مکروہاتِ وضو: دامن، آستین، رومال، تولیے وغیرہ سے وضو کے بعد اس کا پانی خشک کرنا اور مقامِ استنجاء پر وضو کرنا اور اُس پانی سے جو برتن میں سورج سے گرم ہو گیا ہو مکروہ ہے۔

آذان و اقامت: اکثر لوگ اذان و اقامت میں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کو ادا کرتے ہوئے عَلٰی کی ''عین'' کو ظاہر نہیں کرتے بلکہ حَیَّ لَصَّلٰوۃِ اور حَیَّ لَلْفَلَاحِ پڑھتے ہیں جو درست نہیں

نیت: نیت میں الفاظ کا زبان سے ادا کرنا ضروری نہیں بلکہ دل میں ارادہ کر لینا ہی کافی ہے۔

☆ نماز میں شک کے تدارک کی بناء پر پڑھی جانے والی نمازِ احتیاط میں نیت زبان سے نہ کرے ورنہ نماز باطل ہو جائیگی

☆ بعض لوگ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرتے ہوئے قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ (صحیح) کے بجائے قُرْبَۃً اِلَّا اللّٰہُ (غلط) پڑھتے ہیں جو درست نہیں اس سے مفہوم بدل جاتا ہے۔

اقتداء: نماز با جماعت کے وقت کوئی رکن عمداً پیش نماز سے پہلے ادا نہ کرے ورنہ نماز باطل ہوگی

تکبیرۃ الاحرام: تکبیرۃ الاحرام کے وقت نمازی کا جسم ساکن ہونا چاہیے (فتویٰ)

رفع یدین: دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اس طرح اُٹھانا کہ ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اٹھائے اور عورت اپنے ہاتھ کندھوں تک اُٹھائے

قیام: اس طرح کھڑا ہونا کہ منہ اور تمام بدن کا اگلا حصہ سیدھا قبلہ کی جانب ہو نگاہ سجدہ کی جگہ پر ہو دونوں ہاتھ سیدھے نیچے کی طرف گھٹنوں کی سیدھ میں رانوں پر رکھے ہوئے ہوں انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں ہاتھ ترچھے نہ ہوں دونوں پاؤں سیدھے اور برابر رکھے ہوں دونوں پاؤں کے درمیان زیادہ سے زیادہ تقریباً ایک بالشت اور کم سے کم تین انگلیوں کا فاصلہ ہو پاؤں کے انگوٹھوں کے سرے قبلہ کی جانب ہوں۔

☆ عورت کے لیے مستحب ہے کہ دونوں ہاتھوں کو جدا جدا سینہ پر رکھے اور دونوں پاؤں ملا کر رکھے

☆ عورت مردوں کی طرح نماز ہاتھ کھول کر بھی پڑھ سکتی ہے (فروع کافی باب القیام والقعود صفحہ ۹۳)

رکوع: اس طرح جھکنا کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے دونوں گھٹنوں کو لقمے کی طرح پکڑے کہ ہتھیلی کا باطن گھٹنے کی ہڈی سے متصل ہو انگلیاں کھلی اور بازو ترچھے نہ ہوں گھٹنے اندر کی طرف دبے ہوئے ہوں اور گھٹنوں میں خم بھی نہ ہو کمر کی سطح ہموار ہو باقی تمام اعضاء کشادہ ہوں۔

☆ عورت کے لیے مستحب یہ ہے کہ اپنے تمام اعضاء آپس میں ملے ہوئے رکھے کم جھکے اور ہاتھ زانوؤں پر گھٹنوں سے اُوپر رکھے۔

قیام متصل برکوع: قیام متصل برکوع سے مراد یہ ہے کہ تسبیح سَمِعَ اللّٰہُ پڑھنے اور تکبیر کرنے کے بعد ایک لمحہ قیام کر کے پھر سجدہ میں جائے۔

حضرت امام حسینؑ نے فرمایا:

☆ ہر روز صبح کے وقت اعمال اللہ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ ایسا کام نہ کرو جس کے لیے معذرت کی ضرورت پیش آئے کیونکہ مومن نہ تو گناہ کرتا ہے اور نہ ہی عذر خواہی کرتا ہے جب کہ منافق ہر روز گناہ بھی کرتا ہے اور عذر خواہی بھی۔ (۸۳۱۶)

☆ حضرت رسولؐ اکرم فرماتے ہیں۔'' جو پابندی کے ساتھ مسجد میں آمد و رفت رکھتا ہے وہ آٹھ خوبیوں کو پالیتا ہے۔ (۱) عمل کیے جانے والے فریضہ کو (۲) برقرار سنت کو (۳) محکم آیت کو (۴) علم کو جس سے نئی راہیں کھلتی ہیں۔ (۵) بھائی کو جس سے راہِ خدا میں فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے (۶) کسی ایسی بات کو جو اسے براہِ راست کی ہدایت کرتی ہے یا ہلاکت سے بچالیتی ہے (۷) ترکِ گناہ کو خدا کے ڈر سے (۸) ترکِ گناہ کو بندوں کو شرم و حیا سے۔ (۸۸۴۱)

☆ جب تک کوئی سلام نہ کرلے اسے (اپنے پاس آنے کی) اجازت نہ دو۔

☆ ہر چیز کا پھل ہوتا ہے اور سننے کا پھل نیک گفتگو ہے۔ (صحیفہ پنجتن) (۱۵) قیامت کے دن کے حساب و کتاب کو ہمیشہ یاد رکھو اور جان لو کہ خدا کے ہاں تمہارا اعمال نامہ موجود و محفوظ ہے اور اس میں ہر چھوٹا اور بڑا عمل درج ہے اور خدا تمہارے کسی عمل کو نہیں بھول سکتا۔

☆ دین سے دوری اختیار کرنے والا اپنی تباہی کا خود ذمہ دار ہے۔

☆ جو شخص لوگوں کو خدا اور رسول خداؐ کی اطاعت اور اعمالِ صالحہ بجالانے کی دعوت دے وہی حقیقی معنی میں ''مسلمان'' کہلا سکتا ہے جو سچا مسلمان ہو وہ کسی خدا کی معصیت کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔

Scanned with CamScanner

☆ تسبیح سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ میں اکثر لوگ اللہ کی ہٗ کو لِمَنْ کی لام سے ملا کر ھُلِمَنْ پڑھتے ہیں جو درست نہیں اللہ کی ہٗ اور لِمَنْ کی لام کو نہیں ملانا چاہیے۔

سجود: اس طرح سجدہ کرنا چاہیے کہ جائے نماز کی جگہ پر پہلے ہتھیلیاں رکھیں انگلیاں اور انگوٹھے ملے ہوں پھر دونوں زانوؤں کو رکھیں پھر دونوں پاؤں کے انگوٹھے اور پیشانی اور ناک کا سرا دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے دونوں ہاتھ کانوں کے برابر رہیں اور کہنیاں اٹھی ہونی چاہئیں۔

☆ عورت بازو ملائے رکھے ہاتھوں کو کہنیوں تک جائے نماز پر رکھے اور تمام اعضاء ملائے رکھے۔

☆ مرد و عورت کے لیے درج ذیل سات اعضاء کا سجدے میں زمین پر لگانا واجب ہے۔

(۱) پیشانی (۲) ہاتھ کی دونوں ہتھیلیاں (۳) دونوں گھٹنے (۴) پیروں کے دونوں انگوٹھے۔

☆ اگر پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن بڑھے ہوئے ہوں اور بحالت سجدہ انگوٹھا ٹھیک طور پر جائے نماز پر نہ ٹکے تو نماز باطل ہے۔

☆ سجدہ کی چیزوں میں سب سے افضل مٹی اور اس سے افضل خاکِ شفا ہے۔

☆ گتہ و پتھر اور صاف کاغذ پر بھی سجدہ جائز ہے۔

☆ چاندی، سونا، عقیق، فیروزہ، کوئلہ، پختہ برتن، چونا، چاک، سیمنٹ پر سجدہ صحیح نہیں۔

نوٹ: اگر وہ چیزیں کہ جن پر سجدہ جائز ہے میسر نہ ہوں یا دیگر عذرات مثلاً تقیہ وغیرہ ہو تو کپڑے پر یا ہاتھ کی پشت پر سجدہ کر سکتا ہے۔

☆ اگر کثرت سجدہ کی وجہ سے سجدہ گاہ و مصلیٰ پر میل جما ہو تو اس کو چھیل لے ورنہ نماز درست نہ ہوگی۔

دعائے قنوت: بوقتِ قنوت دونوں ہاتھ آسمان کی طرف رخ کر کے اپنے منہ کے سامنے رکھے۔

☆ دعا میں اوّل و آخر صلوات پڑھے کہ صلوات کے درمیان آنے والی ہر دعا قبول ہوتی ہے (الحدیث)

قعود: اس طرح بیٹھنا کہ بائیں ران دبی ہوئی ہو یا دونوں پاؤں دائیں جانب نکلے ہوئے ہوں یا بائیں پاؤں کے تلوے پر دائیں پاؤں کی پشت رکھی جائے۔

☆ مستحب ہے کہ ہاتھ رانوں پر ہوں اور انگلیاں آپس میں ملی ہوں اور نگاہ گود کی طرف رہے۔

☆ لیکن عورت ''دُبُر'' کے بَل درانحالیکہ وہ زمین سے اٹھی ہوئی ہو اس طرح بیٹھے کہ دونوں گھٹنوں کو اونچا کھڑا کرے پاؤں کے تلوے زمین پر ہوں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر ہوں

تشہد: اکثر لوگ تشہد میں کلمہ طیبہ کی طرح مُحَمَّدٌ پڑھتے ہیں جو درست نہیں بلکہ اذان و اقامت اور تشہد میں مُحَمَّدًا پڑھنا چاہیے۔

☆ اکثر لوگ تشہد میں عَبۡدُہٗ کی دال کی پیش کو زبر لگا کر عَبۡدَہٗ پڑھتے ہیں جو درست نہیں

قرأت: قرأت میں منہ بالکل بند رکھنا اور ہونٹوں کو حرکت نہ دینا غلط اور مبطلِ نماز ہے۔

حضرت امام زین العابدینؑ نے فرمایا:

☆ عبادت صرف معرفت اور سوچ و بچار ہی سے ہوتی ہے۔

☆ خداوند عزوجل فرماتا ہے .... ''اے فرزندِ آدمؑ! میں نے تجھ پر جو فریضہ عائد کیا ہے اس پر عمل کر۔ عابد ترین انسان بن جائے گا'' (۱۲۱۰۲)

☆ ایسا کام نہ کرو جس کیلئے عذر خواہی کی ضرورت پیش آ جائے (۱۲۱۱۰)

☆ اگر کوئی شخص تمہیں دائیں طرف سے آ کر گالیاں دے اور بائیں جانب سے آ کر تم سے عذر خواہی کرے تو اس کے عذر کو قبول کر لو۔ (۱۲۲۸۹)

☆ حضرت امام زین العابدینؑ سے توحید کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ''اللہ کو علم تھا کہ آخری زمانہ میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو گہرائیوں میں پڑ کر اس قسم کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ لہٰذا اس نے قرآن مجید میں (سورۂ توحید) میں فرمایا '' قل ھو اللہ احد اللہ الصمد'' اور سورۂ حدید کی آیات میں اسے یوں کہا.... ھو علیم بذات الصدور'' تک تو جو شخص ان باتوں سے ہٹ کر کچھ اور تلاش کرنے کی کوشش کرے گا وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔ (۱۳۲۲۵)

☆ حضرت رسولؐ خدا کی خدمت میں آپ کے ایک خادم نے کسی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا ''انہیں معاف کر دو کہ ان کے دلوں کی اصلاح ہو جائے گی۔'' اس نے کہا ''یا رسولؐ اللہ! یہ بدسلوکی کرنے میں مختلف ہیں۔'' آپ نے فرمایا ''پھر بھی معاف کردو'' چنانچہ اس نے معاف کر دیا (۱۳۵۳۳)

☆ جاہل پر رحم کھانا عقل کے موکدترین اسباب میں سے ہے۔

☆ انجیل میں تحریر ہے۔ ''جو تم نہیں جانتے اسے جاننے کو کوشش نہ کرو جب تک کہ جانے ہوئے علم پر عمل نہ کر لو کیونکہ جب علم پر عمل نہ کیا جائے تو وہ خدا سے دور کر دیتا ہے۔'' (۸۶۷۳)

☆ جو شخص کسی پیاسے مومن کو پانی پلائے گا اور تبارک و تعالیٰ اسے خالص شراب کے جام پلائے گا۔ (۸۵۶۴)

مکروہاتِ نماز: مرد عورت (محرم، نامحرم، زن، شوہر، اجنبی، بالغ، نابالغ اس حکم میں یکساں ہیں) ایک مکان میں برابر کھڑے ہو کر یا عورت مرد پر مقدم ہو جبکہ درمیان میں آٹھ یا دس ہاتھ کا فاصلہ نہ ہو نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ بعض علماء نے اسے حرام بتایا ہے اس حکم کا تعلق اس سے ہوگا جو بعد میں نماز شروع کرے گا ہاں اگر دونوں ساتھ ہی شروع کریں تو حکم مذکور دونوں کے لئے ہوگا اگر عورت عقب میں کھڑی ہو تو کوئی حرج نہیں ہے (نماز جعفریہ جدید صفحہ ۱۴۸)

نوٹ: عمداً آواز سے ہنسنے سے نماز باطل ہے۔ ☆ اگر ہنسی کو روکنے سے منہ سُرخ ہو جائے تو احتیاط واجب اس میں ہے کہ نماز کو دوبارہ پڑھے۔

فضیلت و نمازِ وحشتِ قبر

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (البقرة:۱۵۶)

☆ دفن کی رات میت کے لیے جو دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے وہ نمازِ وحشتِ قبر کہلاتی ہے۔

☆ میت کو دفن کرنے سے پہلے میت کی حیثیت کے مطابق صدقہ دینا فشارِ قبر سے کمی کا سبب ہے

☆ چالیس مؤمنین کا نمازِ وحشتِ قبر پڑھنا قبر کی پہلی رات میں آسانی کا موجب ہے۔

☆ نماز کے ختم ہوتے ہی اللہ تعالیٰ ایک ہزار فرشتوں کو جن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں جام ہوگا اسکی طرف بھیجے گا جو اس میت کی قبر کو صُور پھونکے جانے کے وقت تک وسیع کئے رکھیں گے اور نماز پڑھنے والے کو ان چیزوں کی تعداد کے برابر کہ جن پر سُورج چمکتا ہے نیکیاں عطا فرمائے گا اور اس کے چالیس درجے بلند فرمائے گا۔

☆ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے اور دیگر مرحومین مؤمنین کی اموات کے مواقع پر ان کے ایصالِ ثواب کے لئے نمازِ وحشتِ قبر کو ترک نہ کریں۔

☆ آج ہم کسی کے لئے نیک عمل بھیجیں گے تو کل کوئی ہمارے لیے بھی نیک عمل بھیجے گا۔

☆ نمازِ وحشتِ قبر ہدیہ دے کر بھی پڑھوائی جاسکتی ہے۔

طریقہ: پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھے نماز ختم کر لینے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ .... (میت کا نام لے)

اے اللہ رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس (نماز) کا ثواب (فلاں) کی قبر تک پہنچا دے

☆ سفینۃ البحار میں حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص اپنی نماز کے "رکوع" کو صحیح و کامل اور اطمینان کے ساتھ انجام دیتا ہے "وحشتِ قبر" سے محفوظ رہے گا۔

برائے ایصالِ ثواب: قبر پر انگلیاں گاڑ کر دس مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھنے سے عذابِ قبر ختم ہوتا ہے اور صاحبِ قبر کے درجات بلند ہوتے ہیں۔

حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا:

☆ اللہ تعالیٰ کو اس عمل سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہے جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے، خواہ وہ کم ہی ہو۔ (۱۴۳۷۸)

☆ حضرت رسولؐ خدا نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: "اے لوگو! خدا کی قسم میں نے تمہیں ہر وہ چیز بتا دی ہے جو تمہیں بہشت کے قریب اور دوزخ سے دور کر دیتی ہے ہر اس چیز سے روک دیا ہے جو تمہیں دوزخ کے نزدیک اور بہشت سے دور کر دیتی ہے ......" (۱۴۷۳۳)

☆ حضرت خضرؑ نے جناب موسیٰؑ کو جو نصیحتیں کیں ان میں ایک یہ بھی تھی: "اے فرزندِ عمران! کسی کو اس کے گناہوں پر طعن و تشنیع نہ کرو بلکہ اپنے گناہوں پر گریہ کرو۔ (۱۱۶۶۲)

☆ افضل عبادت اخلاص ہے۔ (۱۱۷۱۴)

☆ بندہ صحیح معنی میں اللہ کی عبادت کا حق اس وقت تک ادا نہیں کر سکتا جب تک وہ تمام مخلوقات سے منقطع نہ ہو جائے جب منقطع ہو جاتا ہے تو خداوند عالم فرماتا ہے۔" یہ میری خالص عبادت ہے۔" اور اس پر مہربانی کر کے اسے قبول فرمالیتا ہے۔ (۱۸۸۱۴)

☆ تین چیزیں تباہ کن ہیں (۱) ایسی کنجوسی جس کی اطاعت کی جائے۔ (۲) ایسی خواہشات جن کی اتباع کی جائے اور (۳) انسان کا اپنے آپ کو پسند کرنا۔ (۱۱۸۳۸)

☆ اپنے نفس کو حقیر کرنے اور عفو پروردگار کو طلب کرنے کیلئے اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کی کثیر اطاعت کی بھی قلیل جانو۔ (۱۱۸۴۴)

☆ تین چیزیں کمر توڑ دیتی ہیں (۱) انسان اپنے عمل کو زیادہ خیال کرے۔ (۲) اپنے گناہوں کو بھول جائے۔ (۳) اپنی رائے کو پسند کرے۔ (۱۱۸۸۷)

☆ انتہائی تعجب ہے اس شخص کیلئے جو خدا کی قدرت میں شک کرتا ہے حالانکہ وہ خدا کی تخلیق کو دیکھ رہا ہے۔ (۱۱۸۸۸)

☆ انتہائی تعجب ہے اس شخص کے لیے جو دار الخلو د ہمیشہ کے گھر یعنی آخرت کی تصدیق تو کرتا ہے لیکن دار الغرور (دھوکے کے گھر یعنی دُنیا) کیلئے عمل کرتا ہے۔ (۱۱۹۲۴)

فضائلِ تسبیح فاطمۃ الزہرآء سلام اللہ علیہا

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمۃ الزہرآء علیہا السلام کی تسبیح سے بڑھ کر کوئی اور تسبیح نہیں اگر اس سے افضل کوئی اور عمل ہوتا تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرآء علیہا السلام کو وہی عطا فرماتے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ حضرت فاطمۃ الزہرآء علیہا السلام کی تسبیح ہر نماز کے بعد بجالانا میرے نزدیک روزانہ ایک ہزار رکعت نمازِ نافلہ سے زیادہ محبوب ہے۔

☆ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ یہ تسبیح زبان کے ساتھ سو مرتبہ ہے لیکن میزانِ اعمال میں اس کا ثواب ہزار تسبیح کے برابر لکھا جاتا ہے (سفینۃ البحار جلد ا)

☆ اس تسبیح سے اللہ خوش ہوتا ہے اور شیطان دور بھاگتا ہے۔

☆ روایات میں ہے کہ خاکِ شفا کی تسبیح کا عام تسبیح سے بہت زیادہ ثواب ہے۔

☆ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی مومن خاکِ شفا کی تسبیح پر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے چار سو نیکیاں عطا کرتا ہے اور اس کے چار سو گناہ بخش دیتا ہے اور اس کی چار سو حاجتیں پوری کرتا ہے آسمانوں کے دروازے قبولیتِ نماز کے لئے کھول دیتا ہے

☆ اگر خالی تسبیح پھیرتا ہے تو بھی ہر دانہ پر بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

☆ جس نے حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھی پھر اپنے گناہوں کی بخشش کی دُعا مانگی تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔

☆ سیّد مرتضیٰ علم الھدیٰ علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ مشہور تسبیح جنابِ سیّدہ فاطمۃ الزہرآء میں ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے۔

☆ جو شخص تبرکاً تسبیح فاطمۃ الزہرآء کے بعد ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے گا تو اس کلمے کا ثواب سب سے زیادہ ہے کہ جس کا کوئی شمار ہی نہیں تسبیح کے اوّل و آخر تین مرتبہ صلوات پڑھے

☆ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ تسبیح فاطمۃ الزہرآء کے آخر میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا پڑھنا موجبِ مغفرت ہے

ختم پڑھنے کا طریقہ

☆ اپنے گذشتگان کے ایصالِ ثواب کے لیے جو "چیز" (کھانے، پینے، پہننے والی) اللہ کی راہ میں دینی ہو اُسے اپنے قریب رکھے باوضو ہو کر تین مرتبہ صلوات پڑھ کر سورۂ حمد ایک بار سورۂ اخلاص تین بار اور جتنی بھی سورتیں پڑھنا چاہے پڑھے آخر میں تین بار صلوات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ ان سورتوں کی تلاوت و صلوات اور طعام اور یہ چیز جو (بھی آگے پڑی ہوئی ہے) ان سب کا ثواب بحق محمدؐ و آلِ محمدؐ زیادہ سے زیادہ (مرحوم یا مرحومہ کا نام لے) کے نامۂ اعمال میں درج فرما اس کے بعد اپنے اور حاضرین کیلئے دعا کرے اور مرحوم یا مرحومہ کیلئے فاتحہ پڑھوائے

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا:

☆ اللہ تعالیٰ جس کی ایک نماز کو قبول فرمالے اسے عذاب نہیں دے گا اور جس کی ایک نیکی قبول فرمالے اسے بھی عذاب نہیں دے گا۔ (۱۴۳۹۱)

☆ برید عجلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے اس قول: **وکذلک جعلنکم** کے بارے میں دریافت کیا کہ "اُمتِ وسطٰ" کون لوگ ہیں۔ آپ نے فرمایا "ہم ہی اُمتِ وسط ہیں، ہم ہی اللہ کی مخلوق پر اس کے گواہ اور اللہ کی زمین پر اس کی حجتیں ہیں (۱۴۷۰۹)

☆ بندہ اپنے اللہ سے اس وقت بہت دور ہو جاتا ہے جب وہ کسی انسان سے بھائی چارہ کرے اور اس کی لغزشوں کو یاد رکھے تاکہ کسی دن یہ عیب اس کے منہ پر ظاہر کردے۔ (۱۴۷۵۱)

☆ کوئی زندگی حسنِ اخلاق سے بڑھ کر خوشگوار نہیں (۱۵۷۳۶)

☆ حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام کے سامنے دو آدمی ایک دوسرے پر فخر کرنے لگے۔ آپؑ نے فرمایا "کیا تم اپنے باپ داداؤں کے پرانے جسموں اور جہنم میں موجود روحوں پر فخر کررہے ہو؟ اگر تمہارے پاس عقل ہے تو تمہارے اپنے اخلاق میں۔ اگر تمہارے پاس تقویٰ ہے تو تمہاری اپنی شرافت و عزت ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر گدھا تم سے بہتر ہے اور تم کسی سے بہتر نہیں۔"

☆ خداوند تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے: اے مرے راست گو بندو! اس دُنیا میں میری عبادت کے ذریعہ نعمتیں حاصل کرو کہ اس کی وجہ سے تم آخرت میں نعمتوں سے بہرہ مند ہوگے۔ (۱۱۶۴۶)

☆ بندوں (بروایتے بندگی) کی تین قسمیں ہیں ایک جماعت اللہ کے خوف کے پیشِ نظر عبادت کرتی ہے۔ یہ غلاموں کی عبادت ہے۔ ایک جماعت اللہ کی عبادت ثواب کے لالچ میں کرتی ہے۔ یہ تاجرانہ عبادت ہے اور ایک جماعت اللہ تعالیٰ کی محبت میں اس کی عبادت کرتی ہے۔ یہ آزادوں کی عبادت ہے جو سب سے افضل ہے۔ (۱۱۶۵۲)

وظائف اسرارِ الٰہی

☆شیخ طوسیؒ وابن بابویہؒ اور حمیری نے صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ ایک دن حضرت رسالت مآب ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اگر تم اپنے تمام مال واسباب اور اشیاء وظروف میں سے ہر ایک کو دوسرے پر رکھتے چلے جاؤ تو کیا وہ آسمان تک پہنچ جائیں گے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی چیز تعلیم کروں کہ جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک گئی ہوں؟ سب نے عرض کی! ضرور! یا رسول اللہ! اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تیس مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھو۔

☆قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے براء بن عاذب سے فرمایا: آیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی بات بتاؤں کہ جسے بجالانے سے تم اللہ کے پکے اور سچے دوست بن جاؤ؟ اس نے کہا کہ ضرور فرمائیے! آپ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھ لیا کرو جب تم ایسا کرو گے تو دنیا میں تم سے ایک ہزار بلائیں دُور ہوں گی جن میں سے ایک مرتد ہونا بھی ہے نیز تمہارے لیے آخرت میں ہزار مرتبے ذخیرہ کردیئے جائیں گے، جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ تم نبی کریم ﷺ کی ہمسائیگی میں ہوگے۔

☆امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ قرآن مجید سورہ جمعہ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (الجمعہ:۱۰) (اور اللہ کا ذکر بکثرت کرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ) میں "ذکرِ کثیر" سے مراد یہ تسبیحاتِ اربعہ ہیں۔

☆جو شخص یہ کلام فریضہ نماز کے بعد تیس مرتبہ پڑھے گا تو اُس کا ہر گناہ ساقط ہو جائے گا یہ انسان کو چھت تلے دبنے پانی میں ڈوبنے کنوئیں میں گرنے اور درندوں کے چیرنے پھاڑنے بدترین موت اور آسمان سے آنیوالی بلاؤں سے بچاتا ہے یہی ان باقیات الصالحات میں سے ہے جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے

☆حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد اپنی جگہ چھوڑنے سے پہلے ان تسبیحاتِ اربعہ کو چالیس مرتبہ پڑھے تو وہ اللہ سے جو کچھ مانگے گا وہ اسے عطا فرمائیگا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے

دعائے ہزارہ: حضرت رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص روزانہ یہ دُعا پڑھے گا تو گویا اس نے ہزار قرآن پڑھے ہزار حج کیے ہزار عمرہ ادا کیے ہزار بھوکوں کو کھانا کھلایا ہزار شہیدوں پر نمازِ جنازہ پڑھی ہزار غلاموں کو آزاد کیا۔

فَاكْفِنَا يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہمارے لیے کافی ہوجائے حاجتوں کو پورا کرنیوالے بڑے بڑے اہم کاموں میں کمل مدد کرنیوالے بیشک تو ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے

☆محاسن برقی میں صحیح اسناد کے ساتھ حضرت رسول ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے تو اس کا ثواب کعبے میں سو اونٹ قربانی کرنے سے زیادہ ہے جو شخص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو مرتبہ کہے تو یہ اس کیلئے سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے جو شخص سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا:

☆عقل سے بڑھ کر اللہ کی عبادت کسی اور چیز کے ذریعہ نہیں کی جاتی۔ (۱۱۷۲۰)

☆تونگری کے بعد ناداری کس قدر بری ہوتی ہے: عبادت کے بعد گناہ کس قدر قبیح ہے اور ان سب سے بڑھ کر کس قدر برا ہے وہ عابد جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے کرتے اسے چھوڑ دے۔ (۱۱۸۵۳)

☆خود پسندی کے درجات ہیں۔ ایک درجہ تو یہ ہے کہ انسان کیلئے برے اعمال مزین کر کے پیش کیے جاتے ہیں اور وہ انہیں اچھے اعمال سمجھتا ہے جس سے وہ خود پسندی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور سمجھتا ہے اچھے کام کر رہا ہے دوسرا یہ کہ بندہ اپنے رب پر ایمان لا کر اپنے اس ایمان لانے کا اللہ پر احسان جتلاتا ہے حالانکہ اس بارے میں اللہ تعالیٰ کا اس پر احسان ہوتا ہے۔ (۱۶۰۱۴)

☆انبیاء ان کی اولاد اور ان کے پیروکاروں کو تین خوبیوں سے نوازا گیا۔ (۱) بدن میں بیماری (۲) بادشاہ سے خطرہ اور (۳) فقر وتنگدستی (۱۱۹۸۶)

☆جو شخص خدا کی باتوں کو پلے نہیں باندھتا اس کے دل میں معرفتِ ثابتہ نہیں ٹھہر سکتی جسے وہ دیکھ پائے اور اس کی حقیقت کو اپنے دل میں محسوس کرے۔ (۱۲۸۹۱)

☆تنہائی پر صبر قوتِ عقل کی دلیل ہے پس جو شخص اللہ تعالیٰ سے لو لگا لیتا ہے وہ اہلِ دُنیا اور دُنیا کے طلب گاروں سے ناطہ توڑ لیتا ہے۔ پھر وہ اللہ کے پاس موجود چیزوں کی طرف رغبت کرتا ہے۔ اللہ اس کی تنہائی میں اس کا مونس وغم خوار، وحدت میں اس کا ساتھی، اہل وعیال کیلئے اس کی تونگری اور قوم وقبیلہ کے بغیر اس کو عزت ووقار عطا فرماتا ہے۔ (۱۳۱۷۴)

☆جب تمہیں غیظ وغضب آجائے تو اسے معاف کر کے پورا کرو کیونکہ قیامت کے دن ایک منادی آواز دے گا" جس کا اللہ پر کوئی اجر ہے وہ کھڑا نہیں ہوگا۔ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا قول نہیں سنا یعنی جو شخص معاف کردے اور معاملہ کی اصلاح کردے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ (۱۳۲۷۵)

☆حضرت رسولِ خدا دُعا مانگتے تو کہتے: اللہ میں تجھ سے پوری پوری عافیت کی درخواست کرتا ہوں۔" پھر فرمایا" پوری پوری عافیت، جنت میں داخل ہونے کی کامیابی اور جہنم کی نجات ہے۔" (۱۳۲۹۵)

کہے تو اس کا ثواب زین و لگام سمیت سو گھوڑے جہاد میں بھیجنے سے زیادہ ہے جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو اس کے عمل سے کسی کا عمل بہتر نہیں ہوگا۔

☆ ثواب الاعمال اور کافی میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس درج ذیل ذکر کو ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کو اس سے نہ ہٹائے گا یہاں تک کہ اس کو داخلِ بہشت کرے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّتَصْدِيْقًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِيَّةً وَّرِقًّا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے یہی حق برحق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو ایمان اور تصدیق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے کسی کی عبادت اور غلامی ہے

عجیب الانعام تسبیح: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص روزانہ صبح و شام ایک مرتبہ درج ذیل تسبیح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ بہشت کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جس کے ہاتھ میں چاندی کا بیلچہ ہوتا ہے وہ فرشتہ بہشت کی زمین جس کی مٹی خالص مشک کی ہے اس میں درخت لگاتا ہے اس کے گرد دیوار کھینچتا ہے اور اس کے دروازے پر لکھ دیتا ہے کہ یہ فلاں بن فلاں کا باغ ہے (مفاتیح الجنان)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اللہ پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اللہ پاک بڑی عظمت والا ہے

نمازِ تسبیح

☆ یہ مستحب نمازوں میں سے ایک ہے اور اس کے پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید آئی ہے۔

☆ یہ نماز دو نوافل نمازوں پر مشتمل ہے اور ہر نماز میں نفل دو دو رکعتیں ہیں۔

☆ ہر رکعت میں سورۃ الحمد اور دوسرے سورہ کے بعد پندرہ مرتبہ یہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

☆ اس کے بعد رکوع میں جائے اور درج بالا تسبیحاتِ اربعہ کو رکوع میں دس مرتبہ پڑھے۔

☆ رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد دس مرتبہ درج بالا تسبیحات اربعہ کو پڑھے۔

☆ پہلے سجدے میں دس مرتبہ درج بالا تسبیحاتِ اربعہ کو پڑھے۔

☆ سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد دس مرتبہ درج بالا تسبیحات اربعہ کو پڑھے۔

☆ دوسرے سجدے میں بھی تسبیحاتِ اربعہ دس مرتبہ پڑھے اور سجدے کے بعد بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھے

☆ اسکے بعد دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو اور مثلِ سابق دوسری رکعت تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

نمازِ مغفرت

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو دو رکعت نماز اس ترکیب سے بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۂ توحید ساٹھ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

حضرت امام علی رضاؑ نے فرمایا:

☆ فضل بن شاذان حضرت امام علی رضاؑ سے روایت کرتے ہیں کہ امامؑ نے عبادت کی ضرورت کے بارے میں ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص یہ پوچھے کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں پر عبادت کیوں فرض کی ہے۔ تو کہا جائے گا اس لئے کہ بندے خدا کو بھلا نہ دیں۔ نہ ہی اس کے ادب کو ترک کردیں اور نہ ہی اس کے امر و نہی کو مذاق سمجھیں کیونکہ اسی میں ان کی بہتری و پائیداری ہے۔ اگر انہیں عبادت کے بغیر چھوڑ دیا جائے تو ان کی مدت طولانی ہو جائے اور دل سخت ہو جائیں۔ (۱۱۶۱۴)

☆ اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جنت اور دوزخ کے ذریعے نہ ڈراتا تو بھی لوگوں پر واجب تھا کہ اس کی اطاعت کریں اور اس کی نافرمانی نہ کریں کیونکہ اس نے بندوں پر فضل و کرم اور احسان کیا ہوا ہے اور جن نعمتوں کے وہ مستحق ہیں انہیں ان سے ظاہری طور پر نواز ہوا ہے۔ (۱۱۷۲۴)

☆ شدید ترین عبادت پرہیزگاری ہے (۱۱۸۲۵)

☆ بنی اسرائیل کے ایک شخص نے چالیس سال تک اللہ کی عبادت کی لیکن اس کی عبادت قبول نہ ہوئی تو اس نے اپنے نفس کی مذمت کرتے ہوئے کہا۔ "یہ سب تیرا کیا دھرا ہے جس کی وجہ سے میری عبادت قبول نہیں ہوئی۔" اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں یہ بات ڈالی۔ "تیرا اپنے آپ کی مذمت کرنا تیری چالیس سال کی عبادت سے افضل ہے" (۱۲۰۷۵)

☆ بروز قیامت لوگوں سے کہا جائے گا: "(سزا دینے والے) اپنے کوڑے زمین پر پھینک دو اور جہنم میں چلے جاؤ۔" (۱۲۴۲۴)

☆ وہ (خدا) کسی پردے کے بغیر چھپا ہوا ہے اور کسی ڈھانپنے والے کے ڈھانپے بغیر پوشیدہ ہے۔ (۱۳۲۰۰۰)

☆ اللہ تعالیٰ کے اس قول یعنی شائستہ عنوان سے درگزر کرو کے بارے میں فرمایا۔ "اس سے کسی سرزنش کے بغیر معاف کر دینا مراد ہے۔"

0300-9724707 گوشۂ ادب بک ڈپو، بھیرہ۔ البیرونی تقویم ☆ زنجانی جنتری ☆ آیت قیمت

فضیلت سورۂ قریش: حضرت رسالت مآب ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورہ کی تلاوت خلوص دل سے کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو کعبہ کا طواف واعتکاف کرنے والوں سے دس گنا زیادہ نیکیاں عطا فرمائے گا اور اسے جنت کی سواری پر سوار کر کے محشور کرے گا۔

☆ **دورانِ سفر راستہ بھول جانے گمشدہ کو پانے سلامتی اور ردِ خوف کے لئے مجرب ہے**

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیۡفِ ۚ﴿۲﴾ فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ

چونکہ قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر نے مانوس کر دیا ہے تو ان کو مانوس کر دینے کی وجہ سے اس گھر (کعبہ)

ہٰذَا الۡبَیۡتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۬ۙ وَّ اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿۴﴾

کے مالک کی عبادت کرنی چاہیے جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا اور ان کو خوف سے امن عطا کیا

دعائے بخشش: حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت علی علیہ السلام سے کہا کہ جو مؤمن اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا اگرچہ وہ آسمان کے ستاروں و بارش کے قطروں اور ریت کے ذروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ حضرت علی علیہ السلام نے حضرت خضر علیہ السلام سے فرمایا "جی ہاں" میں اس دعا کو جانتا ہوں بیشک اللہ بہت ہی بخشش کرنے والا اور کریم ہے۔

یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَّیَا مَنْ لَّا یُغْلِطُهُ السَّآئِلُوْنَ وَیَا مَنْ لَّا

اے وہ جسے ایک سننا دوسرے سننے میں مانع نہیں اور سائلوں کی کثرت غلطی میں نہیں ڈالتی اور اے وہ جو

یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ

محتاجوں کے اصرار سے اکتاتا نہیں مجھے اپنی بخشش کی خنکی اور اپنی رحمت و مغفرت کی حلاوت کے ذائقہ سے بہرہ ور فرما

برائے رزقِ غیبی: حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو کوئی درج ذیل دعا کو بعد از نمازِ صبح دس مرتبہ پڑھے گا تو اسے غیب سے رزق نصیب ہوگا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

اللہ بزرگ پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں اور اس سے فضل کی درخواست کرتا ہوں

برائے حفاظتِ سفر

سواری کی دُعا: سواری پر سوار ہوتے وقت درج ذیل آیت پڑھیگا تو حوادثات سے محفوظ رہیگا۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿ۙ۱۳﴾ (الزخرف۔ ۱۳)

پاک ہے وہ ذات جس نے اسکو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے

☆ امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ گھر سے نکلتے وقت یہ کلمات پڑھے تو اس کا سفر بخیر ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اللہ کے نام سے ابتداء میں ایمان لایا اللہ پر اور توکل کی اللہ پر

حضرت امام محمد تقیؑ نے فرمایا:

☆ حضرت امام حسن علیہ السلام وضو فرمالیتے تو آپ کا رنگ تبدیل ہو جاتا۔ اس بارے میں آپ سے پوچھا گیا کہ آپ کا رنگ کیوں تبدیل ہو جاتا ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا جو شخص عرش کے مالک (خداوند ذوالجلال) کے حضور پیش ہونا چاہتا ہو اس کا حق بنتا ہے کہ اس کا رنگ تبدیل ہو جائے۔

(۱) فرمایا: اللہ پر بھروسہ کرنا ہر مہنگی چیز کی قیمت اور ہر بلند چیز کی طرف سیڑھی ہے۔

(۲) آپ نے فرمایا: مومن کی عزت لوگوں سے بے نیاز ہونے میں ہے۔ (۳) فرمایا: لوگوں کے سامنے ولی خدا اور تنہائی میں دُشمن خدا نہ بن۔

(۴) استفادہ کا معنی ہے فائدہ اُٹھانا، فائدہ چاہنا اور فائدہ دینا یعنی جو خدا کیلئے کسی بھائی کو فائدہ پہنچائے اس نے بہشت میں ایک گھر حاصل کیا ہے۔

(۵) فرمایا: کس طرح تلف اور ضائع ہو سکتا ہے وہ شخص کہ جس کا خدا کفیل ہے اور کس طرح نجات پا سکتا ہے وہ شخص کہ جو اپنا رشتہ خدا سے توڑ لے اور الگ ہو جائے اور دوسرے سے جا چپٹے تو خدا سے کسی دوسرے کے سپرد کر دیتا ہے اور جو شخص علم کے بغیر عمل کرے تو وہ فاسد عمل زیادہ کرتا ہے اس سے کہ جس کی اصلاح اور درستی کرتا ہے۔ یعنی درست عمل کی بجائے فاسد زیادہ کرتا ہے۔

(۶) فرمایا: برے آدمی کی صحبت اور ساتھ دینے سے بچو، کیونکہ اس کی مثال بے نیام تلوار کی سی ہے جس کا منظر تو اچھا ہے لیکن اس کیا آثار برے ہیں۔

(۷) فرمایا کہ انسان کی خیانت کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ خیانت کرنے والوں کا امین ہو۔

(۸) روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرتؑ سے عرض کیا کہ مجھے وصیت کیجئے۔ فرمایا: اسے قبول کرو گے عرض کیا۔ جی ہاں۔ فرمایا فقر کو اپنا تکیہ بناؤ اور فقر کی گردن بائیں ڈال دو اور شہوات کو ترک کرو اور ہوس خواہش نفس کی مخالفت کرو اور یہ جان لو کہ تم ہر وقت خدا کے سامنے ہو۔ پس اپنے آپ کو دیکھو کہ کس طرح ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا
بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾
لَاۤ اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ
وَ یُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی ٭ لَا انۡفِصَامَ لَہَا ؕ وَ اللّٰہُ
سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی
النُّوۡرِ ۬ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔہُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ یُخۡرِجُوۡنَہُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ
اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵۷﴾

حصار : حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی درج ذیل آیات کو آیت الکرسی کے ساتھ بعد نمازِ مغرب پڑھے گا تو وہ صبح تک ناگہانی آفات و حوادثات سے محفوظ رہے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ۙ﴿۲﴾

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے حٰمٓ (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ سے ہے جو غالب بڑا واقف کار ہے

غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾

بخشنے والا اور توبہ قبول کرنیوالا سخت عذاب دینے والا صاحب فضل ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (سورہ مومن:۱تا۳)

زلزلہ سے حفاظت کیلئے: زلزلہ سے حفاظت کیلئے بعد از نمازِ مغرب تلاوت کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اِنَّ اللّٰہَ یُمۡسِکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۬ۚ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے بیشک اللہ ہی نے سارے آسمان اور زمین اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے روکے ہوئے ہیں

وَ لَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَکَہُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾

اور اگر (فرض کرو کہ) یہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو پھر اسکے سوا کوئی نہیں روک سکتا بیشک وہ بڑا بردبار بخشنے والا ہے (سورہ فاطر:۴۱)

اسکے بعد تین مرتبہ کہے: یَا مَنۡ یُّمۡسِکُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ اَمۡسِکۡ عَنِّیَ السُّوۡءَ

اے وہ جو آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مجھ سے بدی کو روک دے ....

برائے حفاظتِ سفر

طریقہ امام ضامن: سفر پر جانے والے کو امام ضامن کے طور پر حسب توفیق کچھ رقم ایک کپڑے میں باندھ کر درج ذیل آیت جو حضرت جبرئیلؑ نے بوقتِ ہجرت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پڑھی تھی اوّل و آخر صلوات کے ساتھ پڑھ کر مسافر کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔

اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ (القصص:۸۵)

یقیناً وہ جس نے تم پر قرآن نازل کیا ضرور تمہیں ٹھکانے تک پہنچا دے گا

حضرت امام علی نقیؑ نے فرمایا:

☆ خود پسندی طلبِ علم سے روکتی اور ہاتھ پاؤں باندھ کر بیٹھ رہنے کی دعوت دیتی ہے۔

☆ کسی سے دُشمنی کرنے سے پہلے یہ جاننے کی کوشش کرو کہ اس کا اللہ کے ساتھ کیسا تعلق ہے اگر تو وہ نیکوکار ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تمہارے حوالے نہیں کرے گا اور اگر گناہگار ہے تو تمہارا اس کے متعلق یہی کچھ جان لینا کافی ہے کہ وہ مجرم ہے لہٰذا کسی بھی صورت اس سے دُشمنی نہ رکھو۔

(۱) فرمایا جو اپنے نفس سے راضی اور خوش رہے اور خود پسند ہو تو اس پر ناراض اور ناخوش ہونے والے زیادہ ہو جائیں گے۔

(۲) فرمایا بیہودگی بیوقوفوں کی خوش طبعی اور جاہلوں کی کاریگری ہے۔

(۳) فرمایا بیدار رہنا نیند کو زیادہ لذیذ بناتا ہے اور بھوک کھانے کو زیادہ عمدہ اور پاکیزہ کرنے والی ہے۔

(۴) فرمایا یاد کرو اس وقت کو جب اہل و عیال کے سامنے زمین پر پڑا ہو۔ پس کوئی طبیب نہیں جو تجھ سے موت کو روک سکے اور نہ کوئی دوست ہے جو تجھے اس وقت نفع پہنچائے۔

(۵) ہر زمین کے لیے الگ درخت بوئے جاتے ہیں اور ہر منزل کی الگ الگ اساس ہوتی ہے اور ہر سر تاج کا مستحق نہیں ہوتا اور ہر طبیعت بیان سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتی۔

عملیاتِ نادِ علیؑ

فضائل: عملیات میں حصار کا کام دیتا ہے ☆ عامل کی عزت و تکریم میں اضافہ کرتا ہے ☆ ناجائز قابضین کو باہر نکالتا ہے ☆ بدنی قوت میں اضافہ کرتا ہے ☆ دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھتا ہے ☆ جادو و زہر کے اثرات کو زائل کرتا ہے ☆ مریض کو امراض سے شفا دیتا ہے ☆ غم و الم سے نجات دیتا ہے ☆ حاکم کے غضب کو ختم کرتا ہے ☆ قاصد کی زبان میں تاثیر پیدا کرتا ہے ☆ تمام حاجات کے حصول میں مدد کرتا ہے ☆ خزانوں کے پتا لگانے میں رہنمائی کرتا ہے ☆ عزت و شہرت عطا کرتا ہے ☆ علم کے حصول میں مددگار ثابت ہوتا ہے ☆ شہروں کو فتح کرنے میں پشت پناہی کا کام دیتا ہے ☆ قید سے رہائی نصیب کرتا ہے ☆ بخت و اقبال میں اضافہ کرتا ہے ☆ مشکلات و پریشانیوں کو دور کرتا ہے ☆ پوشیدہ امور کے بھید کھولتا ہے ☆ دشمنوں کی ہلاکت کیلئے اکسیر ہے ☆ دشمنوں کے درمیان عداوت کو پھیلاتا ہے ☆ دشمنوں کو آوارہ اور باہمی جدائی کرا دیتا ہے ☆ دل کو قوی اور شجاع بناتا ہے ☆ مخالف کے دل میں نرمی اور رعب پیدا کرتا ہے ☆ گھر جان و مال کی حفاظت کرتا ہے ☆ جنات، دیو، چڑیل اور سایہ سے حفاظت کا ضامن ہے ☆ بچوں کی عمر دراز کرتا ہے ☆ بانجھ عورت کو اولاد نصیب ہوتی ہے ☆ بچوں کو ام الصبیان و نظر بد سے بچاتا ہے ☆ کاروبار میں اضافہ اور وسعت دیتا ہے ☆ زوجین میں باہمی محبت کا اضافہ کرتا ہے ☆ حشرات و موذی حیوانات سے محفوظ رکھتا ہے ☆ حافظہ و یادداشت کو قوی بناتا ہے ☆ حوادثات سے محفوظ رکھتا ہے ☆ ہنرمندی اور تقریر میں تیزی پیدا کرتا ہے ☆ گمشدہ کو واپس لانے میں کام آتا ہے ☆ دشمنوں کی تنزلی اور عامل کا مرتبہ بڑھاتا ہے ☆ ڈوبی ہوئی رقم کو واپس دلاتا ہے ☆ قرض کی ادائیگی کا انتظام کرتا ہے ☆ رزق میں وسعت و برکت ڈالتا ہے ☆ حصولِ رشتہ میں مددگار ثابت ہوتا ہے ☆ دورانِ سفر مسافر کی حفاظت کرتا ہے ☆ اخلاق میں اضافہ اور تند مزاجی ختم کرتا ہے ☆ اعمالِ خیر کی توفیق دیتا ہے ☆ بچوں کی اصلاح کرتا ہے۔

نادِ علیؑ: حضرت رسول اکرم ﷺ نے درج ذیل دعا جو نادِ علیؑ کے نام سے مشہور ہے پڑھی تھی جس کی وجہ سے حضرت علی علیہ السلام کے ہاتھوں جنگ فتح ہوئی تھی۔

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ
پکار علیؑ کو جو عجائبات کے ظاہر ہونے کا محل ہے تم ان کو اپنی مصیبتوں میں
كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ
مددگار پاؤ گے اور ہر ایک رنج و غم میں یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ کی ولایت کے صدقے

☆ نادِ علی کے بعد پانچ مرتبہ اوّل و آخر صلوات کے ساتھ درج ذیل کلمات پڑھے۔

يَا أَبَا الْغَيْثِ أَغِثْنِي يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي اے فریادرس میری مدد کر اے علی میری مدد کر

☆ حضرت خواجہ غریب نوازؒ سے منقول ہے کہ نمازِ صبح یا عشاء کے بعد سات دن تک بلا ناغہ ہر روز سات مرتبہ "نادِ علیؑ" پڑھنے سے لاحق جملہ پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

وردِ اسمِ علیؑ: بحوالہ گنج ہائے معنوی یہ اسمِ اعظم ہے ہر مشکل کے ٹالنے اور حاجات کے برآوری کیلئے بلا ناغہ چار دن مسجد کے کونے میں بیٹھ کر بارہ ہزار مرتبہ يَا عَلِيُّ پڑھے۔

برائے جملہ حاجات: طلوعِ آفتاب کے بعد بروز بدھ اکتالیس مرتبہ نادِ علیؑ پڑھ کر درج ذیل دعا کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے بحق علیؑ مرتضیٰ اپنی حاجات طلب کرے تو اسکی تمام حاجات پوری ہوں گی مجرب ہے

اَللّٰهُ صَمَدِي مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِي وَعَلَيْكَ مَدَدِي
اللہ میرا انیس ہے مجھے سہارا تیری جانب سے ہے اور تیرا سہارا لیتا ہوں

برائے ہلاکیِ دشمن: دشمن کو مقہور کرنے اور ان کی نابودی کیلئے اوّل و آخر صلوات کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ نادِ علیؑ پڑھ کر درج ذیل دعا کو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَيَا وَالِيَ الْوَلِيِّ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضَىٰ عَلِيُّ
اے دشمن پر غالب آنیوالے اے ولیوں کے ولی اے عجائب کے ظاہر ہونے کا محل اے مرتضیٰ علی

برائے مشکلات: ہر قسم کی مشکلات سے نجات کے لئے نمازِ صبح کے بعد ایک سو دس مرتبہ نادِ علیؑ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُس کی ہر مشکل کا خاتمہ ہوگا۔

جادو کے لئے

☆ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جادو کے اثر کو زائل کرنے کیلئے درج ذیل آیات میں سے کوئی ایک آیت ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر پاس رکھے تو جادو کا اثر زائل ہو جائیگا اور زعفران سے لکھ کر مسحور کو پلانا خلاصی کا موجب ہے۔ (سلاح المومن)

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
پھر جب وہ لوگ ڈال چکے تو موسیٰؑ نے کہا جو کچھ لائے ہو جادو ہے بیشک اللہ اسے ابھی ملیامیٹ کر دیگا اللہ ہرگز مفسدوں کا کام دُرست نہیں
الْمُفْسِدِينَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ۝
ہونے دیتا (یس ۸۱) حق بات تو جم کے رہی اور اُن کی ساری کارستانی ملیامیٹ ہو گئی پس وہیں ہارے اور ذلیل و رسوا ہو کر پلٹے (اعراف ۱۱۹)

☆ حضرت امیر المومنینؑ سے ابو اللیث نے روایت کی ہے کہ اگر درج ذیل آیات لکھ کر سحر زدہ کے گلے میں ڈالے اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پلائے تو سحر و جادو کیلئے نہایت ہی موثر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور جادوگر سب سجدہ میں گر پڑے اور بولے ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے
رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ۝ (طٰہٰ: ۶۹)
جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے (اعراف ۱۲۲) ان لوگوں نے جو کچھ کرتب کیا وہ ایک جادوگر کا کرتب ہے اور جادوگر جہاں جائے کامیاب نہیں ہو سکتا

☆ شمس الاعمال میں درج ہے کہ سحر کے خاتمہ کیلئے اکیس دن تک ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ درج ذیل آیت مجیدہ پڑھے تو سحر کے اثرات سے بری ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝
اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں اور ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں
وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ (یس: ۸-۹)
اور ہم نے ایک دیوار ان کے پیچھے پھر اوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے

نوٹ: حضرت امام رضاؑ کے ارشاد کے مطابق سحر و جادو زدہ شخص کیلئے آیت الکرسی، سورۂ فلق و سورۂ والناس تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینا منہ و سینے پر چھڑکنا افاقہ کا موجب ہے۔

استخارہ جات

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ (الحدیث)
رسول اللہ نے فرمایا جو استخارہ کرتا ہے وہ نقصان نہیں اٹھاتا اور جو مشورہ کرتا ہے وہ پشیمان نہیں ہوتا

استخارہ تسبیح: یہ استخارہ حضرت صاحب العصر علیہ السلام سے منسوب ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے تسبیح بائیں ہاتھ میں اس طرح پکڑے جہاں سے تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ جس کام کے لیے نیت کی ہے اس کو ذہن میں رکھ کر پہلے تین مرتبہ صلوات پڑھ کر درج ذیل دعا پڑھ کر پھر تین مرتبہ صلوات پڑھے اور آنکھیں بند کر کے تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالے اور دو دو شمار کرے اگر ایک دانہ بچے تو خوب (ہاں) ہے ورنہ منع ہے

أَسْتَخِيرُ اللَّهَ بِرَحْمَتِهِ خِيَرَةً فِي عَافِيَةٍ میں خیر طلب کرتا ہوں اسکی رحمت کیساتھ ایسی خیر جس میں عافیت ہو

استخارہ قرآن مجید: یہ استخارہ حضرت امیر المومنینؑ کا ارشاد کردہ ہے اور علمائے کرام کا مصدقہ ہے
☆ کسی ایک نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور درج ذیل دعا اوّل و آخر طاق عدد میں صلوات کے ساتھ پڑھ کر قرآن مجید کھولیں اور دائیں والے صفحہ کی سطرِ اوّل کے حکم پر عمل کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اَللّٰهُمَّ إِنِّي تَفَأَّلْتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَأَرِنِي مِنْ
اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میں فال طلب کرتا ہوں تیری کتاب سے اور تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں پس تو مجھے دکھا دے
كِتَابِكَ مَا هُوَ الْمَكْتُومُ مِنْ سِرِّكَ الْمَكْنُونِ فِي غَيْبِكَ
اپنی کتاب سے جو تیری رازداری میں پوشیدہ اور تیرے غیب میں موجود ہے

آئینہ قسمت ☼ زنجانی جنتری ☼ البیرونی تقویم مسٹر بکس، گول باغ، گلگشت کالونی، ملتان۔ 0306-4911710

۳۱۳ کا عدد

2013ء کے ھندسہ کے حوالہ سے 313 پر ایک مختصر تحقیق از قلم ڈاکٹر محمد حسین اکبر صاحب مدظلہ

0322-4422545

٭ ۳۱۳ کے عدد کا بشریت اور اس کی نجات سے گہرا تعلق ہے اس عدد میں الٰہی قوتوں کا اثر نظر آتا ہے جو انسانیت کیلئے ہادی، معتقد اور نجات دہندہ کی حیثیت رکھتے ہیں کیونکہ نوع بشر کی رہنمائی اور انہیں جادۂ مستقیم پر ثابت قدم رکھنے کیلئے جن رسل کا انتخاب کیا گیا ان کی تعداد ۳۱۳ ہے اور یہ منصب رسالت، منصب نبوت سے بلند و برتر ہے اور ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء میں سے صرف تین سو تیرہ افراد اس بلند روحانی منصب پر فائز ہوئے جن کے سید و سردار ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ ان رسولوں نے انسان کو بالقوۃ سے بالفعل انسانیت کے سانچے میں ڈھالا اور اسے ابدی سعادت کی راہیں دکھائیں۔ انہی رسولوں کے بتلائے ہوئے راستوں اور طریقوں پر چل کر کوئی قطب بنا تو کوئی ابدال تو کوئی ولایت کا حقدار ٹھہرا۔ خداوند عالم نے ان کے متعلق یوں ارشاد فرمایا:

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِّنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ (البقرہ آیت نمبر ۲۵۳)

"یہ سب رسول جو ہم نے بھیجے ان میں بعض کو بعض پر فضیلت دی اور ان میں سے بعض تو ایسے ہیں جن سے خود خدا نے بات کی اور بعض کو اور طرح سے بلند درجات عطا کیے"۔

اور پھر سید المرسلین سرکار ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق سورہ اعراف میں بشریت کو یوں فرمایا:

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (والاعراف ۱۵۸)

"اے رسول اللہ ان لوگوں سے کہہ دو کہ اے لوگو میں تم سب لوگوں کے پاس اس خدا کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں"

٭ جب اسلام کے راستے کو طاقت کے بل بوتے پر روکنے کیلئے کفار مکہ جنگی ساز و سامان سے مسلح ایک ہزار افراد معرکہ بدر کیلئے نکلے تو اس ظاہری شان و شوکت اور اطاعت کو زیر کرنے کیلئے صرف تین سو تیرہ (۳۱۳) مجاہدین اسلام میدان کارزار میں موجود تھے اور ان ۳۱۳ نے کفر و شرک کا غرور و تکبر یوں خاک میں ملا دیا کہ ستر کفار واصل جہنم ہونے کے ساتھ اتنے ہی قیدی بنا لیے گئے اور تا قیامت ۳۱۳ کے عدد کی کفار کے دلوں پر دھاک بیٹھ گئی اور وہ اس عدد سے اپنی ہزیمت اور پسپائی کا یقین کر لیتے ہیں۔

٭ ہر مذہب و ملت کا پیروکار جب ظلم و نا انصافی سے تنگ آ جاتا ہے تو اس مصلح اور معتقد کو یاد کرتا ہے جو دنیا کو عدل و انصاف سے یوں سے بھر دے گا کہ ہر حقدار تک اس کا حق پہنچ جانے کے بعد عالمی امن کا خواب پورا ہو گا لیکن مصلح جنہیں مسلمانان عالم اسلام امام مہدی (عجل اللہ فرجہ الشریف) کے نام سے یاد کرتے ہیں وہ اپنے جن مخصوص باوفا اور مخلص ساتھیوں کے ساتھ زمین کو امن کا گہوارا بنانے کے ساتھ ظالموں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچائیں گے ان کی تعداد بھی تین سو تیرہ (۳۱۳) ہو گی اور آج ہم سب کا فریضہ بنتا ہے کہ خود کو تزکیہ نفس کے عمل سے گزارنے کے بعد بارگاہ خداوند میں اس مقدس عدد میں شمولیت کیلئے دعا گو اور منتظر رہیں۔ جیسا کہ صباغی نے جو اہل سنت کے زبردست عالم ہیں "فصول مہمہ" میں ایک طولانی روایت میں امام آخر الزمان علیہ السلام کے ظہور کی علامات میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی روایت بیان کی ہے جس کے آخر میں لکھتے ہیں

"جب ہمارا قائم ظہور کرے گا تو خانہ کعبہ کی دیوار پر سہارا دے کر کھڑا ہو گا اور خالص مومنین سے تین سو تیرہ اس کے پاس جمع ہوں گے تو سب سے پہلے وہ اس آیت خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ کی تلاوت کرے گا اور کہے گا میں بقیہ خدا اور اس کا خلیفہ اور تم پر اس کی حجت ہوں اس وقت تمام لوگ "یا بقیۃ اللہ" کہہ کر ان کی طرف خطاب فرمائیں گے۔

انتخاب تحریر: شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

13 حروفِ صوامت
خطبۂ علی علیہ السلام

ا ح د ر س ص ط
ع ک ل م و ہ

خالق کائنات نے حضرت آدمؑ کی طاہرہ تخلیق سے حضور اکرمؐ تک علم وعقل کو نہ صرف امتیاز بخشا بلکہ اس کو دین فطرت کی بنیاد قرار دیتے ہوئے ادیان عالم کے مقابلے پر حکمت سے سرشار قرآن کو معیار ہدایت قرار دیا۔ نیز قرآن کو میزان عقل پر سمجھانے کیلئے لا محدود انبیاءؑ۔ رسلؑ۔ اصفیاءؑ اور آئمہ معصومینؑ کو عالمین پر امتیاز بخشتے ہوئے وارثانِ کتاب قرار دیا۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا (سورہ فاطر آیت 32)

(پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے خاص ان کو قرآن کا وارث بنایا جنہیں (اہل بجھ) کر منتخب کیا۔) تاکہ ان ہستیوںؑ کی سیرت پر عمل پیرا ہونے سے عقل کو روحانی راہنمائی میسر آتی رہے اور انہی ہستیوں کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔ معلم ملائکہ ابلیس نے جب علم وعقل کی گہرائی کے فلسفے کو سمجھا تو فوراً تکبر وحسد میں آ کر سجدہ آدمؑ کا انکار کر دیا۔ اپنی قیاسی دلیل سے علم وعقل کی مخالفت کی اور وقت مقررہ تک مردود ہونا گوارا کیا کیونکہ قرآن کریم کی رو سے علم وعقل کی کسوٹی کی پیروی ہی کا نام صراط مستقیم ہے اور شیطان نے ان دونوں امتیازی خصوصیات کو تسلیم ہی نہیں کیا بلکہ اختلاف اور فتنہ کے راستے کو اپنا شعار بنا کر علم وعقل کی اہمیت پر عمل کرنے والوں کا تاابد دشمن بن گیا نیز یہ سلسلہ وقت مقررہ تک جاری رہے گا۔

اس مختصر تمہید کے بعد اہل علم اور روحانی عاملین کی راہنمائی اور وسعت علم کیلئے موضوع سخن کے ذیل میں خطبہ سے قبل چند سطور نئے دوستوں کیلئے گوش گزار کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ حروف صوامت (جو کہ تعداد میں 13 ہیں اور تمام نقطوں کے بغیر ہیں) کے مختلف النوع گوشوں کو 2013ء سال نے اجاگر کیا۔ اسی سبب ذیل کے صوامت پر مبنی تاریخی خطبے کی طرف قدرت نے توجہ دلائی جو کہ قارئین کیلئے پیش خدمت ہے۔

جہاں علوم روحانی میں حروف صوامت کی اہمیت واضح ہے نیز گرہنوں کے اوقات میں خصوصاً اس سے مفید اعمال کی طرف توجہ دلائی جاتی رہتی ہے۔ وہیں ادبی صنعتوں میں ایک صنعت "غیر منقوط" کی ہے اس صنعت کو "بے نقطہ" اور "صنعت مہملہ" کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے جو کہ دراصل حروف صوامت کی بنیاد پر انحصار کرتی ہے۔ صنعت غیر منقوط کی مثالیں قرآن کریم کی آیات سے بھی پیش کی جا سکتی ہیں مثلاً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ الٓمّٓ۔ سَمِعَ اللّٰهُ۔ حدود الله۔ لِلسَّآئِلِ وَالمحروم۔ وَالعصر۔ الله الصمد۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ نیز ہر وقت پڑھنے کا کلمہ بھی اسی صفت کی بے مثال گردان ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کا ایک مکمل خطبہ ایسا ہے جس میں کوئی نقطہ استعمال نہیں ہوا۔ یہ پورا خطبہ اور اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔ یہ جہاں عربی ادب کا شاہکار ہے وہیں حروف صوامت کا مکمل احاطہ کئے ہوئے ہے اور مولا علیؑ کی عظمت اور باب العلم کا ایک ادبی کرشمہ ہے۔

مولائے کائنات حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ کا ارشادِ گرامی

میں نے چار آسمانی کتابوں کا مطالعہ کیا اور ان میں سے ایک ایک کلمہ کو اختیار کیا

توراۃ سے جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا — **انجیل سے** جس نے قناعت کی وہ سیر ہو گیا

زبور سے جس نے شہوت کو ترک کیا وہ مصیبتوں سے محفوظ رہا

قرآن سے جس نے خدا پر توکل کیا پس وہ ذاتِ باری تعالیٰ ہی اس کیلئے کافی ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْمَحْمُوْدِ الْمَالِكِ الْوَدُوْدِ مُصَوِّرِ كُلِّ مَوْلُوْدٍ وَ مَآلِ كُلِّ مَطْرُوْدٍ سَاطِحِ الْمِهَادِ مُوَطِّدِ
الْاَوْطَادِ وَ مُرْسِلِ الْاَمْطَارِ وَمُسَهِّلِ الْاَوْطَارِ عَالِمِ الْاَسْرَارِ وَ مُدْرِكِهَا وَ مُدَمِّرِ الْاَمْلَاكِ وَمُهْلِكِهَا وَ مُكَوِّرِ
الدُّهُوْرِ وَمُكَرِّرِهَا وَمُوْرِدِ الْاُمُوْرِ وَ مُصْدِرِهَا عَمَّ سَمَاحُهُ وَ كَمُلَ رُكَامُهُ وَهَمَلَ قَطَارَعَ السُّوَالَ وَالْاَمَلَ
وَاَوْسَعَ الرَّمَلَ وَارْمَلَ اَحْمَدُهُ حَمْدًا اَحْمَدَ وَدَامَدَاهُ وَوَادَحِلَّهٗ وَحْدَهُ الْاَوَّاهُ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ لِلْاُمَمِ سِوَاهُ وَلَا
صَادِعَ لِمَا عَدَّلَهُ وَسَوَّاهُ اَرْسَلَ مُحَمَّدًا عَلَمًا لِلْاِسْلَامِ وَ اِمَامًا لِلْحُكَّامِ وَ مُسَدِّدًا لِلرِّعَاعِ وَ مُعَطِّلًا اَحْكَامَ وُدٍّ وَ
سُوَاعٍ اَعْلَمَ وَ عَلَّمَ وَ حَكَمَ وَ اَحْكَمَ وَ اَصَّلَ الْاُصُوْلَ وَ مَهَّدَ وَلَكَّدَ الْوُعُوْدَ وَ اَوْعَدَ اَوْصَلَ اللّٰهُ لَهُ الْاِكْرَامَ
وَاَوْدَعَ رُوْحَهُ السَّلَامَ وَرَحِمَ لَهٗ وَاَهْلَهُ الْكِرَامَ مَا لَمَعَ اٰلٌ وَمَلَعَ دَالٌ وَطَلَعَ هِلَالٌ وَسُمِعَ اِهْلَالٌ اِعْلَمُوْا رَعَاكُمُ
اللّٰهُ اَصْلَحَ الْاَعْمَالِ وَاسْلُكُوْا مَسَالِكَ الْحَلَالِ وَاطْرَحُوا الْحَرَامَ وَدَعُوْهُ وَاسْمَعُوْا اَمْرَ اللّٰهِ وَعُوْهُ وَصِلُوا
الْاَرْحَامَ وَرَاعُوْهَا وَعَاصُوا الْاَهْوَاءَ وَارْدَعُوْهَا وَصَاهِرُوْا اَهْلَ الصَّلَاحِ وَالْوَرَعِ وَصَارِمُوْا رَهْطَ اللَّهْوِ وَالطَّمَعِ
وَمُصَاهِرُكُمْ اَطْهَرُ الْاَحْرَارِ مَوْلِدًا وَ اَسْرَاهُمْ سُؤْدَدًا وَ اَحْلَاهُمْ مَوْرِدًا وَ حَرَّمُوْا اَمَّكُمْ وَحَلَّ حَرَمَكُمْ مَلِكُ
عَرُوْسِكُمُ الْمُكَرَّمَ وَمَاهِرًا لَهَا كَمَا مَهَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اُمَّ سَلَمَهُ وَهُوَ اَكْرَمُ صِهْرًا اَوْدَعَ الْاَوْلَادَ وَمَلَكَ مَا
اَرَادَ وَمَا سَهَا مُمَلِّكُهُ وَلَا وَهِمَ وَلَا وَكِسَ مُلَاحِمُهُ وَلَا وَصِمَ اَسْئَلُ اللّٰهَ لَكُمْ اِحْمَادَ وِصَالِهِ وَدَوَامَ اِسْعَادِهِ وَاَلْهَمَ
كُلًّا اِصْلَاحَ حَالِهِ وَالْاِعْدَادَ لِمَآلِهِ وَمَعَادِهِ وَلَهُ الْحَمْدُ السَّرْمَدُ وَالْمَدْحُ لِرَسُوْلِهِ اَحْمَدَ۔

ترجمہ: میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جو بادشاہ ہے حمد کردہ مالک ہے محبت کرنے والا ہر مولود کا مصور اور ہر ٹھکرائے ہوئے کی بازگشت ہے۔ فرش زندگی بچھانے والا پہاڑوں کا قائم کرنے والا بارش کا بھیجنے والا اور سختیوں کا آسان کرنے والا ہے وہ اسرار کا جاننے والا مدرک اور ملکوں کا برباد کرنے والا اور زمانوں کا گردش دینے والا ان کو لوٹانے والا اور امور کا مورد و مصدر ہے اس کی سخاوت عام ہے اور اس کا انتظام کامل ہے اس نے مہلت دی ہے اور سوال و امید میں مطاوعت پیدا کی اور رمل وارمل کو وسعت دی۔ میں اس کی حمد کرتا ہوں ایسی حمد کہ جو طویل ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہوں جیسا کہ اس کی طرف رجوع ہونے والوں نے بیان کیا ہے۔ وہی وہ خدا کہ امتوں کا اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ کوئی اس شخص کا بگاڑنے والا نہیں جس کو اس نے دوست کیا ہو۔ اس نے محمدؐ کو اسلام کا علم اور حکام کا امام زیادتیوں کا روکنے والا اور ود اور سواع (دونوں بت ہیں) کے احکام کو باطل کرنے والا بنا کر بھیجا اس نے تعلیم دی اور حکم دیا اور اصولوں کو مقرر کیا اور ہدایت کی وعدہ وفائی کی تاکید کی اور اللہ نے اکرام کو اس کے ساتھ متصل کر لیا اور ودیعت کی روح کو سلامتی کے ساتھ اور اس پر رحم اور اس کے اہل بیت کو مکرم کیا جب تک سراب کی چمک باقی ہے اور چاند روشن ہے اور ہلال کو دیکھنے والا سنتا رہے جان لو خدا تم سے رعایت کرے تمہارے اعمال کی اصلاح کرے حلال کے راستوں پر گامزن رہو اور حرام کو ترک کرو اور حکم خدا کو مانو اس کی حفاظت کرو اور صلہ رحم کرو اور اس کی رعایت کرو اور خواہشات کی مخالفت کرو ان کر چھوڑ دو اور نیکو کاروں کی مصاحبت اختیار کرو لہو ولعب اور لالچیوں سے جدائی اختیار کرو۔ تمہارے ہم صحبت لوگ معاملات کی حیثیت سے پاک و پاکیزہ ہوں اور سرداری کی حیثیت سے منتخب ہوں بحیثیت میزبان کے شیریں بیان ہوں اور آگاہ ہوں کہ اسی نے حرام کیا ہے تمہاری ماؤں کو اور حلال کیا ہے تمہاری بیویوں کو اور مالک بنایا ہے تم کو تمہاری مکرم دولہنوں کا اور بنایا ہے تم کو ان کا مہر دینے والا جیسا کہ رسول اللہ نے ام سلمہ کا مہر ادا کیا وہ خسر کی حیثیت سے بزرگ ترین ہستی ہیں۔ انہوں نے اولاد چھوڑی اور مالک بنایا ہر اس چیز کا جو انہوں نے چاہا اس مالک بنانے والے نے نہ ہی سہو کیا اور نہ وہم و غفلت۔ میں اللہ سے تمہارے لئے سوال کرتا ہوں کہ ان کے وصال کی اچھائیاں تمہیں ملیں اور ان کی سعادت کی مداومت حاصل ہو اور کل کے لئے اصلاح حال کی اور اس کے مآل و معاد کے سامان کے لئے یعنی اس کی دنیا و آخرت کی بہبودی کیلئے خواہش کرتا ہوں حمد و ہمیشگی اسی کیلئے ہے اور مدح اس کے رسولؐ کے لئے ہے جس کا نام احمدؐ ہے۔

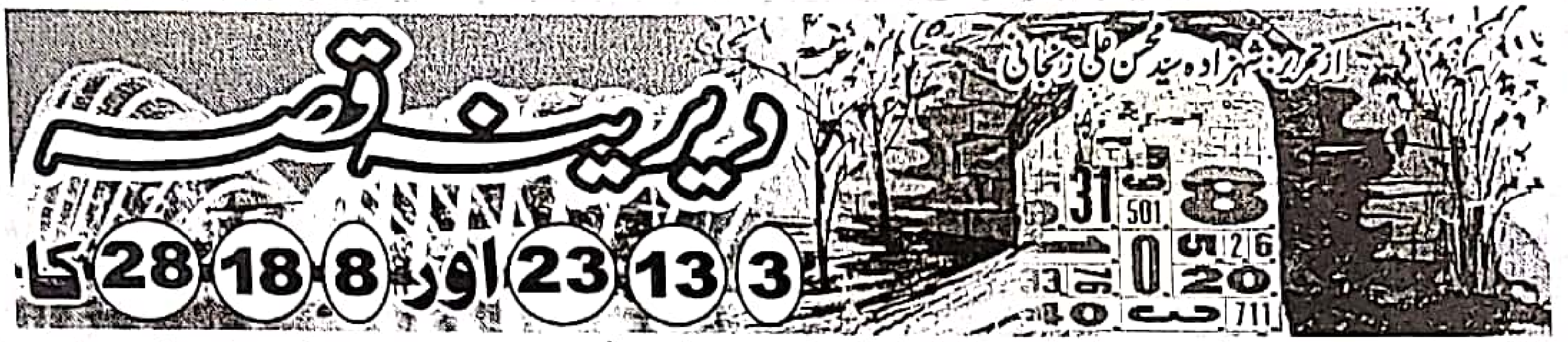

از تحریر: شہزادہ سید محسن علی زنجانی

دیرینہ قصہ 3، 13، 23 اور 8، 18، 28 کا

قارئین بارہ امامیہ جنتری 2013ء کی دلچسپی کے لیے اس مرتبہ ایک نئے اور انوکھے موضوع کا انتخاب کیا گیا ہے۔ عالمی مہینوں کی گنتی 1 تا 31 پر ختم ہوتی ہے، انہی میں کچھ لوگ شادی کی تواریخ 3-13-23 اور 8-18-28 رکھنا پسند نہیں کرتے، وجہ پوچھیں تو نا معلوم بس بزرگوں سے سنا ہے۔ آیئے ہم علم الاعداد کی اصل روح علم نجوم سے مختصر تحقیق آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

علم نجوم میں ستاروں	1	2	3	4	5	6	7	8	9	0
سے منسوبہ نمبرز	شمس	قمر	مشتری	یورانس	عطارد	زھرہ	نیپچون	زحل	مریخ	پلوٹو

ان نمبرز میں نمبر 8 زحل سے منسوب ہے۔ ستارہ زحل فطرت میں نحس اکبر ہے، اسی سبب بہن بھائی 8 کے ہندسے کو منحوس سمجھ کر اس دن کوئی کام کرنا خصوصاً شادی بیاہ کرنا ٹھیک تصور نہیں کرتے۔ 8 کے ساتھ ہی کچھ لوگوں نے غلطی سے یا سہواً ایک لگا کر 18 اور دو لگا کر 28 بنا دیا ہے اور انہیں بھی 8 کے ساتھ دیکھ کر منحوس نمبرز میں شامل کر لیا گیا ہے۔ یہ سال 2013ء کا ہے جسے لکھنے میں ہم 13 ہی لکھیں گے۔ اب قصہ 13 کا جان لیں، اہل یورپ وامریکہ اور جن ممالک میں ان کے اثرات ہیں، اس ہندسہ کو سخت منحوس تصور کرتے ہیں۔ کچھ لوگوں نے وہم کی حد تک 13 میں ایک کم کر کے 3: پھر 3 کے ساتھ دو لگا کر 23 کو بھی نحوست کی صف میں شامل کر لیا گیا۔ یوں پھر 3-13 اور 23 بھی منحوس قرار پا گئے۔ اُدھر قابل غور بات یہ ہے کہ انگریزی اور قمری تواریخ بھی عموماً یکساں نہیں ہوتیں۔ پھر نجانے وہم زدہ بہن بھائی 3-13-23 اور 8-18-28 کا کیا کلیہ استعمال کرتے ہیں، جبکہ ہمارے ہاں عیسوی اور قمری تواریخ عموماً یکساں نہیں ہوتیں۔ البتہ 36 سال بعد دونوں تواریخ یکساں ہو جاتی ہیں۔ عیسوی سن 365 (لیپ سال 366) دنوں جبکہ قمری سن 355 دنوں کا ہوتا ہے۔ اسی سبب قمری عبادات کے مہینے مثلاً حج، رمضان، عیدین وغیرہ ایام بدل بدل کر آتی ہیں۔

آپ قصہ نحوست نمبرز کا اب تک کچھ نہ کچھ جان چکے ہوں گے۔ اب آپ کی علمی بصیرت کے لیے عرض ہے کہ جان لیں کہ ایک تا 9 بلکہ صفر بھی ہندسے منحوس بھی ہو سکتے ہیں اور سعد بھی ہو سکتے ہیں۔ نمبرز کی نسبت ستاروں سے ہے جن کا چارٹ مندرجہ بالا عرض ہے۔ ماضی کی تواریخ اور ماضی قریب میں تواریخ کی متعدد مثالیں موجود ہیں۔ مثال کے طور سے اگر کسی ملک کا بادشاہ 8 تاریخ کو مر جائے تو اس کا بیٹا فوراً تخت نشین ہو جائے گا۔ یوں یہ تاریخ بادشاہ کے لیے منحوس مگر ولی عہد سلطنت کے لیے نیک شمار کی جا سکتی ہے۔ اب 13 کا ہندسہ کیوں منحوس ہے؟ ہر کوئی اپنی الگ الگ داستان بیان کر کے یا پھر لاعلمی پر خاموشی اختیار کرتا ہے۔ پچھلے دنوں ہمارے بزرگ دوست ماہر علم الاعداد جناب وسیم جعفری صاحب (جواب اس دنیا میں نہیں ہیں، ان کے بلندیٔ درجات کے لیے سورۃ فاتحہ پڑھ دیں۔) کی توجہ دلانے پر یوٹیوب پر انڈین فلم LUCK دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اس فلم کے ہیرو کے بازو پر 13 کا ہندسہ بے پناہ لکی ثابت کرتا ہے۔ انڈین فلمی پنڈتوں نے بھی اُسے لکی ثابت کیا ہے۔ پاکستان میں مسلمان تو ہر کام توکل پر کر گزرتے ہیں، مگر ہندوستان میں ایسا نہیں ہے۔ بچہ پیدا ہونے میں اُس کی جنم کنڈلی بنائی جاتی ہے اور پھر سکول داخلہ، ملازمت، کاروبار غرض ہر کام کے لیے شبھ گھڑی (نیک وقت) کا انتخاب، شادی سے قبل لڑکے لڑکی کی کنڈلی (زائچہ) ملائی جاتی ہے۔ اسی سبب پاکستان کے مقابلے میں ہندوستان میں طلاقوں کی شرح کم ہے۔

منحوس ہندسے یا خوش قسمت ہندسے؟

- **نمبر 3** کا تعلق ستارہ مشتری سے ہے۔ سچ کو کب میں یہ سعد اکبر ستارہ ہے، لہٰذا اس کا نمبر منحوس ہو ہی نہیں سکتا۔
- **نمبر 13:** جیسا کہ آپ کے علم میں آ گیا۔ 3 ستارہ مشتری کا نمبر اور 1 ستارہ شمس کا نمبر ہے۔ دونوں دوست آتشی ہم مزاج ستارے ہیں۔ لہٰذا یہ نمبر بھی کسی طور منحوس نہیں ہے۔ اس کی اہل یورپ، امریکہ، یہود و نصاریٰ کے لیے ایک وجہ سمجھ میں آتی ہے۔ زمانہ قبل اسلام یا اسلام کے فوراً بعد عرب میں سب سے طاقتور قلعہ خیبر کا تھا۔ اس کی مثال آج کے واشنگٹن ڈی سی کے (پینٹا گون) کی سمجھ لیں۔ خیبر کا قلعہ علیؑ ابن ابو طالب کے ہاتھوں فتح ہوا اور علیؑ کا ظہور کعبہ (مولود کعبہ) 13 رجب کو ہوا۔ لہٰذا خیبر فتح کرنے والے کی تاریخ 13 تھی اسی سبب جب سے اب تک یہ نمبر منحوس چلا آ رہا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کسی قاری کو کوئی اور وجہ معلوم ہو تو ضرور بیان کرے۔ علم الاعداد کی کتب میں 13 کو منحوس قرار دیا گیا ہے۔ ممکن ہے یہ کتب یورپی کتب سے متاثر ہو کر لکھی گئی ہوں، علم نجوم علم الاعداد ایک سائنسی علم ہے، یہ علم دلائل سے ہی مطمئن ہیں۔
- **نمبر 23:** مشتری کا نمبر 3 اور قمر کا نمبر 2 ہے۔ مشتری اور قمر بھی آپس میں دوست ہیں۔
- **نمبر 8:** ستارہ زحل سے منسوب ہے جو سچ کو کب میں نحس اکبر ہے۔ اس سبب اس ہندسہ کو نحس کہا جا سکتا ہے، اسی سبب اکثر لوگ شادی نکاح کی تاریخ اس دن نہیں رکھتے۔ برج جدی اور برج دلو والوں کے لیے ستارہ زحل سے منسوب نمبر 8 ان کے لیے سعد ہے۔ لہٰذا 8 بھی ایسے منحوس نہیں ہے، جیسے اس کا شہرہ ہے۔ زحل ایک معلم بزرگ تجربات، دانش سکھانے والا ستارہ ہے۔ اگر یہ کچھ کے لیے نحس ہے تو کچھ کے لیے سعد بھی ہے۔ خصوصاً زمین جائیداد کا نمبر 8 ہو تو یہ عموماً نقصان نہیں دیتا، کاشانہ زنجانی لاہور کا نمبر 125 ہے، جس کا مفرد بھی 8 بنتا ہے۔
- **نمبر 18:** زحل کا نمبر 8 اور ایک نمبر شمس کا ہے۔ زحل اور شمس دونوں دشمن ہیں۔ لہٰذا زحل شمس کا یہ ملاپ عروج و زوال کا نمبر ہے۔ ذاتی زائچہ میں زحل شمس کی نشست کے اعتبار سے ہر فرد کے اپنے اپنے تجربات ہو سکتے ہیں۔
- **نمبر 28:** زحل کا نمبر 8 اور قمر کا نمبر 2 بنتا ہے۔ زحل کی قمر سے دوستی نہیں ہے۔ قمر کے گھر سرطان میں جا کر زحل وبال کا ہو جاتا ہے، قمر کی فطرت مدوجزر جبکہ زحل سنجیدہ ستارہ ہے۔ ان نمبرز کی سعادت بھی اُتار چڑھاؤ جیسی ہے۔

آج کی علم الاعداد کی محفل کا مختصر نتیجہ 3-13-23 اور 8-18-28 کا یہ نکلا کہ نمبرز بذات خود کچھ نہیں ہیں۔ نمبرز سے منسوبہ ستارہ کی دوستی، دشمنی، فطرت پس پردہ کام کرتی ہے۔ لہٰذا شادی بیاہ کے علاوہ دیگر نیک کاموں کی ابتداء کے لیے ان نمبرز سے قطعاً خوفزدہ نہ ہوں۔ ضروری ہو تو کسی ماہر علم نجوم سے ان تواریخ میں سعد و نحس ثمرات کام کے اعتبار سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک علم الاعداد کا آسان سا فارمولا سب کو ہدیہ ہے کہ وہ کسی بھی نیک کام کے لیے قمری تواریخ یکم تا 14 کا انتخاب کریں۔ عروج ماہ چڑھتے چاند میں جو بھی کام کیے جاتے ہیں، پھلتے پھولتے ہیں۔ بشرطیکہ ان میں قمر در عقرب اور کسی معصومؑ کی شہادت نہ ہو۔ ہر مسلمان مومن رسول اللہؐ کی خوشی میں خوش اور اُن کے غم میں غمگین رہنا اپنے لیے توشۂ آخرت سمجھتا ہے۔

آئینہ قسمت ✻ زنجانی جنتری ✻ البیرونی تقویم
مہران نیوز ایجنسی، 5 یوسف چیمبرز، اسٹیشن روڈ، حیدرآباد

عدد 13 سعد یا نحس

0301-6327318
سید قاسم علی نقوی البھاکری، سیالکوٹ

لاہور میں برادرم محترم شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی سے ملاقات ہوئی جس میں قبلہ شاہ صاحب نے سن عیسوی 2013ء کے لیے عدد 13 پر تحقیق کرنے کو کہا چونکہ مغربی دنیا اس عدد کے بارے میں متضاد رائے پائی جاتی ہے۔ اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ عدد 13 نحس ہے، میری تحقیق کے مطابق مغربی دنیا میں اس کو نحس تصور کرنے کی سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ ماہ نسان (حضرت عیسیٰؑ) کے دور میں استعمال ہونے والے کیلنڈر کے ایک ماہ) کی 13 تاریخ کو جب جمعہ کا دن تھا حضرت عیسیٰؑ کو صلیب پر لٹکایا گیا، جس سے ان کی وفات واقع ہوئی اور اسی بناء پر مغربی لوگ اس کو نحس تصور کرتے ہیں۔ آئیے ہم قرآن و حدیث اور دیگر حقائق کی بنا پر اس عدد کے نحس یا سعد ہونے کا نظریہ جانتے ہیں۔

ارشاد خداوندی ہے کہ:

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 13)

ترجمہ: اور ہم نے ہر انسان کے نامہ اعمال کو اس کی گردن میں آویزاں کر دیا ہے اور روز قیامت اسے ایک کھلی ہوئی کتاب کی طرح پیش کریں گے۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ۔ (سورۃ الجاثیہ آیت نمبر 13)

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کو اس نے اپنی طرف سے تمہارے لیے مسخر کیا، غور کرنے والوں کے لیے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں۔

ارشاد رسول پاک ﷺ ہے کہ:

میری اُمت میں تطیر اور فالِ بد کا کوئی وجود نہیں خود قرآن کریم پوری صراحت سے اعلان کر رہا ہے کہ انسان کی نافرمانیوں کی وجہ سے اس پر مصیبت یا عذاب کا نزول ہوتا ہے۔

اس میں کسی دن یا تاریخ کو نحس یا سعد قرار دینا درست بات نہیں۔ "دولوں اور زمانوں سے دشمنی کا اظہار نہ کرو، وگرنہ وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے" (بحوالہ اسلام اور عصر حاضر کی ضروریات، استاد شہید مرتضیٰ مطہری صفحہ 184)

13 اسمائے ربانی

نمبر	اسمائے اعظم	اعداد مرکب	اعداد صغیر
1	اَحَدُ	13	13
2	مُحِیْطُ	67	13
3	مُبَدِّلُ	76	13
4	عَزِیْزُ	94	13
5	مُقَدِّمُ	184	13
6	نُوْرُ	256	13
7	شَهِیْدُ	319	13
8	مَشْهُوْدُ	355	13
9	شَافِیُ	391	13
10	رَبِّ کَرِیْمُ	472	13
11	شَفِیْقُ	490	13
12	شَكُوْرُ	526	13
13	سَتَّارُ	661	13

13 مسخ انسانی

حضرت علیؑ نے فرمایا: کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے مسخ ہونے والے لوگوں کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: لوگ 13 جانوروں کی صورت میں مسخ ہوئے ہیں:

1۔ ہاتھی: یہ ایک لوطی مرد تھا جو خشک و تر کو نہیں چھوڑتا تھا۔

2۔ ریچھ: ایک بے حیا عورت نما مرد تھا جو لوگوں کو اپنی طرف دعوت دیتا تھا۔

3۔ خنزیر: قوم نصاریٰ کے وہ افراد جنہوں نے حضرت عیسیٰؑ سے آسمانی دسترخوان کی درخواست کی اور جب دسترخوان نازل ہوا تو انہوں نے بے ادبی کی تھی۔

4۔ بندر: قوم یہود کے وہ افراد جنہوں نے یوم سبت (ہفتہ)

میں زیادتیاں کیں۔

5۔ ملی مچھلی: یہ وہ بے غیرت شخص تھا جو لوگوں کو اپنی بیوی کے ساتھ زنا کرنے کی دعوت دیتا تھا۔

6۔ گوہ: یہ وہ عادی شخص تھا جو عازمین حج کا سامان چوری کرتا تھا۔

7۔ چمگادڑ: وہ رات کے وقت کھجور چوری کرتا تھا۔

8۔ دعموص: یہ چغل خور تھا اور دوستوں میں جدائی ڈالتا تھا۔

9۔ بچھو: یہ بدزبان شخص تھا کوئی اس کی بدزبانی سے محفوظ نہ تھا۔

10۔ مکڑی: یہ اپنے شوہر کے حق میں خیانت کرنے والی عورت تھی۔

11۔ خرگوش: یہ عورت تھی جو ماہواری کے بعد غسل نہیں کرتی تھی۔

12۔ سہیل: یہ یمن میں عشر وصول کرنے والا مرد تھا۔

13۔ زہرہ: یہ عورت بنی اسرائیل کے بادشاہ کی بیوی تھی اور ہاروت و ماروت اس پر فریفتہ تھے۔ (بحوالہ: ھدیۃ الشیعہ صفحہ 535)

عدد 13 پر اربابِ علوم کا نظریہ

عصر حاضر کا بین الاقوامی شہرت یافتہ دست شناس، منجم اور ماہر علم الاعداد کیرو عدد 13 کے بارے میں اپنی کتاب "کیرو اور علم الاعداد، صفحہ 73" پر لکھتا ہے:

- "یہ عدد منصوبوں اور مقامات کے تغیر کی نشاندہی کرتا ہے۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ عدد 13 منحوس ہے لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ بعض قدیم نوشتوں میں لکھا ہے جو اس عدد کے رموز کو جانتا ہے۔ اسے حکومت و طاقت حاصل ہوگی، جسے اگر غلط طریقے سے استعمال کیا گیا تو تباہی ہوگی۔"

ماہر علم الاعداد، نجوم، رمل و جفر سید فقیر حسین ضیاء النقوی اپنی کتاب "اسرار الاعداد، جلد 1، صفحہ 98" پر لکھتے ہیں۔

- "13 کا عدد تباہی و بربادی، موت، روحانی و جسمانی تکلیفوں کا عدد ہے۔ خوشگوار انقلاب اور رد عمل والا عمل عدد ہے۔ ناامیدی و ناکامی اس کا خاصہ ہے۔" حضرت کاش البرنی طبیب روحانی، صاحب علم اشراق، واقف اسرار خفی و جلی، علم الجفر و علم اعداد و نقاط اپنی کتاب "عددوں کی حکومت، جلد 1، صفحہ 181" پر لکھتے ہیں:

- "یہ ایک نحس نمبر ہے، یہ خواہشات کی ناکامیوں، صدمہ پہنچانا یا زخمی ہونا، مرگ ناگہانی موت اس عدد کی خاصیتیں۔ اس عدد کا نشان انسانی ڈھانچہ ہے۔"

منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی مرحوم اپنی کتاب "مصباح الاعداد، صفحہ 28" پر نظام فیثا غورث کے تحت عدد 13 کی درج ذیل خاصیتیں لکھتے ہیں:

- "خیانت، بے ایمانی، جعل سازی، فتنہ و فساد، شرارت، چھیڑ چھاڑ، بہت جلد مشتعل ہونا، ضلالت، نارو اطرز عمل اور خطاکاری ہے۔ اسی کتاب کے صفحہ 47 پر نظام او یرس کے تحت لکھتے ہیں کہ:
- "تباہی، بربادی، موت، کشت، تمنا کی پائمالی، رد عمل، غیر خوشگوار انقلاب، روحانی و جسمانی تکلیف کے متعلق ہے۔"

عدد 13 کے متعلق منفی حقائق:

- **13 مارچ 1945:** جاپان کے شہر اوساکا پر امریکہ نے ایٹمی حملہ کیا، لاکھوں انسانی جانوں کا ضیاع ہوا۔
- **13 جولائی 1970:** امریکہ کے شہر نیویارک میں 25 گھنٹے مسلسل بجلی بند ہونے سے لوٹ مار کا بازار گرم رہا۔
- **13 نومبر 1970:** جنوبی ایشیاء میں طوفان سے بنگلہ دیش میں تقریباً 3 لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔
- **13 جون 1982:** سعودی فرماں روا خالد 69 سال کی عمر میں وفات پا گیا۔
- **13 مارچ 1992:** ترکی میں زلزلہ سے 570 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔
- **13 مئی 1995:** یونان میں 6.5 شدت کے زلزلہ سے متعدد انسانی جانیں تلف ہوئیں۔
- **13 نومبر 2001:** امریکی صدر جارج بش نے دہشت گردی کے خلاف اعلان جنگ سے عالمی دہشت گردی کا آغاز کر دیا۔
- **13 جولائی 2005:** پاکستان کے شہر گھوٹکی (سندھ) میں 3 ٹرینوں کے ٹکرانے سے 150 کے قریب انسانی جانوں کا نقصان ہوا۔
- **13 نومبر 2009:** آئی ایس آئی کا ہیڈ کوارٹر پشاور پر خودکش حملہ ہوا، جس میں 7 افراد شہید اور 35 زخمی ہوئے۔
- برطانیہ یا یورپی ممالک میں 13 نمبر کا گھر بیچنا مشکل اور مقررہ قیمت سے تقریباً 40 فیصد کم قیمت پر بیچنا پڑتا ہے۔

آئیے قسمت ✻ زنجانی جنتری ✻ البیرونی تقویم رضا کتاب گھر، نزد گول باغ، گلگشت، ملتان ✻ مکتبہ الحسین، ابدالی روڈ، نواں شہر، ملتان

- اہل یہود ایک ٹیبل یا دسترخوان پر 13 افراد مل کر کھانا نہیں کھاتے۔ ان کا خیال ہے کہ اگر 13 لوگ جمع ہوئے تو اگر کوئی پہلے اٹھ جائے تو وہ ایک سال کے دوران ہلاک ہو جائے گا۔
- برطانیہ یا دیگر یورپی ممالک میں 13 نمبر سوک، گلی، مکان، منزل اور کمرہ نمبر رکھنے سے گریز کیا جاتا ہے۔
- متعدد ائیر پورٹس پر 13 نمبر کا داخل اور خارج ہونے کا دروازہ نہیں ہے۔
- لفتھانسا (Lufthansa)، بوئنگ (Boeing) اور دیگر یورپی ایئر لائنز کے جہازوں میں 13 نمبر کی سیٹ نہیں ہے۔
- برطانوی شہزادی لیڈی ڈیانا کی فرانس میں جس ستون سے گاڑی ٹکرائی، اس کا نمبر بھی 13 تھا۔
- ٹیرو کارڈز میں 13 واں کارڈ موت کا ہے۔

عدد 13 کے متعلق مثبت حقائق

قرآن:

- قرآن مجید کے 13 ویں پارے میں 13 ویں سورۃ الرعد کے بحساب ابجد 13 بنتے ہیں۔ نیز اس سورۃ کی ترتیب بھی عدد 13 پر 1 دفعہ تقسیم ہو جاتی ہے۔
- قرآن مجید کی 26 ویں سورۃ شعرا کے نام کے اعداد بحساب ابجد 13 بنتے ہیں۔ نیز اس سورۃ کی ترتیب بھی عدد 13 پر 2 دفعہ تقسیم ہو جاتی ہے۔
- قرآن مجید کی 39 ویں سورۃ زمر کے نام کے اعداد بحساب ابجد 13 بنتے ہیں۔ نیز اس سورۃ کی ترتیب بھی عدد 13 پر تقسیم ہو جاتی ہے۔
- سورۃ الحجر کے نام "حجر" کے اعداد بحساب ابجد 13 بنتے ہیں۔
- سورۃ النور کے نام "نور" کے اعداد بحساب ابجد 13 بنتے ہیں۔
- سورۃ یٰسین کے نام کے اعداد بحساب 13 بنتے ہیں۔
- سورۃ الطلاق میں آیات کی تعداد 13 ہے اور اس سورۃ کی ترتیب 65 ہے جو کہ عدد 13 پر 5 دفعہ تقسیم ہو جاتا ہے۔
- سورۃ الممتحنہ اور التحریم میں بھی آیات کی تعداد 13 ہے۔
- مکمل قرآن میں لفظ "نجم" 13 مرتبہ آیا ہے۔
- سورۃ التحریم، المومنون اور شعراء میں لفظ اللہ 13، 13 بار آیا ہے۔
- قرآن مجید کے مختلف پاروں کے آغاز والے 29 حروفِ مقطعات میں لفظ "الف" اور "لام" 13 مرتبہ آئے ہیں۔

- سورۃ الشوریٰ کی جس آیت میں اولوالعزم انبیاء کا ذکر آیا ہے اس کا نمبر بھی 13 ہے۔

تاریخِ اسلام:

- نمرود نے جب حضرت ابراہیمؑ کے دور میں بچوں کو مروانا شروع کیا تو ایک روایت کے مطابق حضرت ابراہیمؑ اس وقت غار میں 13 برس رہے تھے۔ (تاریخ اسلام نجم الحسن کراروی صفحہ 203)
- حضرت ابراہیمؑ کے والد ماجد تارخ کے نام کے اعداد بحساب ابجد 13 بنتے ہیں۔
- حضرت یعقوبؑ کی اولاد کی تعداد (12 بیٹے، 1 بیٹی) 13 تھی۔ (تاریخ اسلام۔ نجم الحسن کراروی صفحہ 261)
- رسول کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر مکہ میں 13 برس قرآن نازل ہوتا رہا۔
- اسلامی کیلنڈر کے بارہ مہینوں میں سے گیارہ ماہ کی 13 تاریخ نحس ہوتی ہے، مگر 13 رجب المرجب (یوم ظہور امیر المومنین حضرت علیؑ) نیک ہی نہیں بلکہ اس کی وجہ سے باقی گیارہ ماہ کی نحس تاریخوں کی نحوست بھی زائل ہوتی ہے۔
- ایک روایت کے مطابق دخترِ نبیؐ، زوجِ علیؑ، مادرِ حسنینؑ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے جنازے میں 13 افراد شریک تھے۔

مذاہب:

- وضو طہارت صغریٰ ہے، وضو میں سنتوں کی تعداد بھی 13 ہے۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ان کے آخری کھانے پر 13 افراد (حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے بارہ حواری) موجود تھے۔
- گوسپل آف سینٹ جان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تعارف 13 طریقوں سے کروایا ہے:

میں نسل ہوں (6،35)، میں روشنی ہوں (8،12)، میں دروازہ ہوں (10،7)، میں راستہ ہوں (14،6)، میں سچ ہوں (14،6)، میں زندگی ہوں (14،6)، میں بادشاہ ہوں (18،37)، میں خدا کا بیٹا ہوں (36، 10)، میں امیں ہوں (8،24)، میں رکھوالا ہوں (10،11)، میں پھیلنے والی بیل ہوں (15،5)، میں قبر سے زندہ اٹھایا جاؤں گا (11،25)، میں باپ ہوں (14،10)۔

- ہر سال 13 اپریل کو سکھ برادری بیساکھی کا میلہ مناتی ہے۔
- گروگرنتھ صاحب میں لفظ "واہ گروجی" بھی 13 مرتبہ آیا ہے۔
- سکھ دھرم کے پیشوا بابا گرونانک نے سلطان پور لودھی میں لنگر خانے پر لنسگر

تقسیم کرتے ہوئے 13 ویں شخص کو کہا کہ یہ تیرا ہے، یہ تیرا ہے۔

- اہل یہود کے مطابق 13 سال کا لڑکا مذہبی معاملات میں رائے دہندہ بن جاتا ہے۔
- اہل یہود کے فقہاء نے خدا کی 13 صفات رحمت بیان کی ہیں۔

پاکستان:

- سربراہان افواج پاکستان میں 13 ویں چیف آف آرمی سٹاف پرویز مشرف تھے۔
- آصف علی زرداری ملک پاکستان کے 13 ویں صدر ہیں۔
- میاں نواز شریف جب 6 نومبر 1990ء کو پاکستان کے وزیر اعظم بنے تو ان کا نمبر 13 واں تھا۔
- تاریخ پاکستان میں سب سے کم عرصہ کے وزیر اعظم نورالامین کا دورانیہ 13 روز (7 دسمبر تا 20 دسمبر 1971) کا تھا۔
- پاکستان میں بلدیاتی نظام کے تحت یونین کونسلوں میں اراکین کی تعداد 13 ہے۔ (1 ناظم، 1 نائب ناظم، مرد جنرل کونسلر 4، خواتین جنرل کونسلر 2، مزدور کسان مرد 2، مزدور کسان خواتین 2، اقلیتی 1)

عالمی حقائق متفرقہ:

- 13 اگست 1913: ہنری بریرلے نے سٹین لیس سٹیل کی ایجاد کی۔
- 13 فروری 1960: فرانس نے پہلا ایٹمی تجربہ کیا۔
- 13 دسمبر 2009: بھارت نے ایٹمی میزائل "دھنش" کا تجربہ کیا۔
- 13 اکتوبر 2010: چلی میں دو سو فٹ گہری کان میں 10 ہفتوں سے پھنسے 33 کان کنوں کو نکالا گیا۔
- ہر سال 13 مئی کو ماؤں کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔
- قمر ایک دن میں 13 درجے حرکت کرتا ہے۔
- قمر ایک ماہ میں 28 منازل طے کرتا ہے، 28 کو اگر 13 سے ضرب دی جائے تو 364 آتا ہے جو تقریباً ایک سال کے دن بنتے ہیں۔
- گذشتہ سال 2012ء میں اسلامی ماہ کے 13 مکمل چاند نظر آئے۔
- تھائی لینڈ کے روایتی سال کا آغاز 13 اپریل کو ہوتا ہے۔
- امریکی جھنڈے پر موجود سرخ اور سفید افقی لائنوں کی تعداد 13 ہے۔
- رگبی کے کھیل میں دونوں ٹیموں کے 13-13 کھلاڑی ہوتے ہیں۔
- تاش کے کھیل میں کارڈز کی تقسیم (52 = 4 x 13) کے حساب سے ہوتی ہے۔

نتیجہ بحث:

عدد 13 کے بارے میں پوری دنیا میں متضاد رائے پائی جاتی ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا خیال ہے کہ یہ عدد نحس ہے۔ میری تحقیق کے مطابق قرآن مجید، حدیث رسولؐ اور فرامین آئمہ اطہارؑ کے مطابق کسی دن اور تاریخ کو نحس نہیں چونکہ انسان جس گناہ کا ارتکاب کرے گا، اُسے اس کی سزا کسی نہ کسی دن یا تاریخ کو ہی ملے گی اور جس تاریخ یا دن کو اُسے سزا ملتی ہے۔ اس کے لیے باقی لوگوں کے لیے کیسے نحس ہو جاتی ہے۔ آئمہ اطہارؑ کے یوم ظہور اور ان کے خوشی کے ایام مومنین کے لیے سعد ہیں۔ 11 قمری ماہ کی 13 ویں تاریخ نحس ہے لیکن 13 رجب المرجب یوم ظہور مولائے کائنات کی وجہ سے سعد ہی نہیں بلکہ بہت بڑی بابرکت تاریخ بن گئی۔ جس دن مومنین یوم عید مناتے ہیں۔ امامؑ کے یوم ظہور کی وجہ سے کی وجہ سے 11 قمری ماہ کی نحوستیں ختم ہو گئیں۔ آئمہؑ کے ایام شہادت مومنین کے لیے ایام غم ہیں وہ ایام بھی نحس نہیں، صرف خوشی کے لیے نحس ہیں۔

خاندانِ زنجانیہ اور عدد 13

چند لائنیں ادارہ زنجانیہ کے بارے میں لکھنا میرے اوپر قرض ہے جس کو اُتارنے کی کوشش کرتا ہوں۔ ادارہ زنجانیہ آج پوری دنیا میں جانا پہچانا جاتا ہے کسی تعارف کا محتاج نہیں لیکن حقیقتوں کا اظہار ضروری ہے۔ عرصہ 65 سال سے اس خاندان کی لازوال علمی خدمات ہیں۔ علوم کے خزانے بلا تکلف ہر خاص و عام کے لیے کھول کر رکھ دیے ہیں اور اپنے جد امجد کی طرح اعلان کر دیا کہ علم حاصل کرنے کی خواہش رکھنے والے آئیں اور اپنی اپنی بساط کے مطابق سیر ہو کر جائیں۔ علوم کے شائقین کے لیے علوم روحانی، نجوم، جفر، رمل اور علم الاعداد ہر ماہ ماہنامہ آئینہ قسمت اور سالانہ تین جنتریوں (زنجانی جنتری، بارہ امامیہ جنتری، البیرونی تقویم) کے ذریعے پہنچا رہے ہیں۔

اس مضمون کی تیاری و تحقیق فرزند ارجمند سید عامر علی نقوی محقق و واقف علم الاعداد، جفر و نجوم نے باوجود اپنی اعلیٰ تعلیمی مصروفیات کے میری معاونت کی اور عدد 13 کی معلومات مرتب کیں۔ خداوند متعال اور آئمہ اطہارؑ کے حضور دعا گو ہوں کہ سال 2013ء پوری دنیا کے لیے خیر و عافیت کا سال ثابت ہو اور ہر انسان کو سکون و خوشی حاصل ہو۔ خداوند متعال امام زمانہ عجل تعالیٰ فرج کا جلد ظہور فرمائے تاکہ حق و باطل کا امتیاز ہو سکے۔

Scanned with CamScanner

قرآن مجید پر ایمان رکھنے والے اس مضمون سے فائدہ اُٹھائیں گے۔

قارئین محترم! قرآن مجید نے جن لوگوں کو دعوت عمل دی ہے۔ان کو ایمان والے کہہ کر پکارا گیا ہے اور ایمان والوں کی صفت بیان فرمائی ہے کہ وہ لوگ غائب پر ایمان لائے۔ پھر جب بندہ مومن اس صفت پر مکمل ہو جاتا ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ پر اس کا ایمان کامل ہو جاتا ہے تو اس کو وہ طاقت دی جاتی ہے جس کو حروف کا علم کہا جاتا ہے۔ اسی حروف کی فراست سے ڈرنے کا حکم احادیث مبارکہ میں مذکور ہے۔ فرمانِ رسول اللہ ﷺ، مومن سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے، ان لوگوں کی قوت و روحانیت کی تصدیق خود قرآن فرماتا ہے:

قَالَ يَاۤيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ O

حضرت سلیمانؑ نے فرمایا: اے سردارو تم میں ایسا کون ہے جو اس تخت (ملکہ سبا) سے پہلے لے آئے، جبکہ وہ مسلمان ہو کر آئے تو ایک عفریت نے کہا کہ آپ کے اُٹھنے سے پہلے تخت لا دوں گا، میں زور آور ہوں۔ پھر قرآن نے فرمایا:

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۔ (سورۃ النمل۔آیت ۳۹)

ترجمہ: لیکن ایک شخص جس کو کتاب کا علم تھا، کہا میں پلک جھپکنے سے پہلے تخت حاضر کر دوں گا۔ مفسرین کے مطابق یہ آصف بن برخیا تھے، جو سلیمانؑ کے وزیر تھے، انہیں علم الحروف حاصل تھا۔ اسی کی بدولت ان میں خوارق قوتیں پیدا ہوئیں۔ علم الحروف کے اسرار و رموز کو عیاں کرنے کے لیے جو کوششیں کی گئی ہیں اور انہی سے نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ اوزان فلکی و طبائع کو بھی مظاہر آسانی الٰہی ہیں۔ چنانچہ بزرگانِ دین اور عالمانِ جفر نے اسماء الحسنیٰ اور کلماتِ الٰہیہ سے جن میں پر اسرار حروف شامل تھے۔ عالم طبیعت میں تصرف پیدا کرنے میں کمال پیدا کیا۔ جو حروف عناصر اور عالم فلکی سے عالم سفلی میں تصرّف پیدا کرتی ہے۔

علم نقوش اس دور کی ایجاد و اختراع نہیں بلکہ صدیوں پہلے اہل عرفان نے انسانی مشکلات کا ازالہ کیا ہے اور آج تک اس علم کی روحانی قوت جاری و ساری ہے۔ان لکیروں اور اعداد میں معجزہ نما قوت پوشیدہ ہے۔ جس طرح ایک چھوٹے سے بیج کے اندر مکمل درخت مع پھل پوشیدہ ہوتا ہے لیکن بیج سے پھل لینے تک تمام قانونی مراحل طے کرنے پڑتے ہیں۔ آپ غور و خوض کریں، ان اعداد اور لائنوں میں ایٹمی قوت مضمر ہے اور عمل کا دارومدار عامل کی روحانی قوت اور محنت پر ہے۔ جس قدر عامل اس فن پر عبور رکھتا ہوگا۔ اسی قدر اہل غرض کی تمام آرزوؤں کی تکمیل کر سکے گا۔ اس روحانی آئینے میں آپ کو قرآن حکیم کی آیت مبارکہ کا اعجاز دکھاتا ہوں، جس نے تمام نوع انسانوں کی کایا پلٹ ڈالی ہے۔

لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ ہر دور میں اہم رہا ہے۔ عصر حاضر میں تو لڑکوں کے لیے اچھا بر (رشتہ) ملنا، ایک پیچیدہ مسئلہ بن گیا ہے، ہر فرد یہی چاہتا ہے کہ ہونے والی بیوی کافی سارے جہیز کے ساتھ کاروبار کے لیے بھی رقم اپنے ساتھ لائے۔ لڑکی جنت کی حور ہو، جبکہ لڑکیاں جہیز نہ ہونے کی وجہ سے اپنے والدین کے گھر بیٹھی بوڑھی ہو رہی ہیں۔ بعض عاشق نامراد من پسند لڑکی پسند آنے پر رشتہ طے نہ ہونے پر اور قریبی رشتہ دار دائمی حسد و رقابت کی آگ

میں جلتے ہوئے نامراد سفلی عاملین سے معصوم اور بے گناہ لڑکوں کی بخت بستہ (بندش شادی) کرواتے ہیں۔ لڑکی بے حد خوبصورت ہوتے ہوئے بھی کنواری بیٹھی رہتی ہے۔ اس معصوم کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ اسے کس جرم کی سزا دی جا رہی ہے۔ اول تو شادی کے پیغامات آتے ہی نہیں، اگر آ بھی جائیں تو بغیر وجہ بتائے رَد کر دیتے ہیں اور پسند کرنے کے باوجود پلٹتے نہیں، یہ بھی مشاہدہ میں بات آئی ہے کہ مرد، عورت ہر دو ناکام ہونے کی صورت میں مخالف فرد کی عقد بندی کے درپے رہتے ہیں۔ پاکستان ہی نہیں دنیا کے ہر خطہ میں سفلیات کے جاننے والے بکثرت پائے جاتے ہیں۔ جو یہ کام چند روپوں کے عوض کر کے زندگیاں برباد کرتے ہیں، یہی لوگ کاروبار کو بھی بند کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ والدین کی پریشانی کا باعث ہوتے ہیں۔

بارہ امامیہ جنتری 2013ء کے ذریعے ایسے پریشان حال والدین اور بندش کی شکار لڑکیوں کے لیے بخت کشائی اور حسب منشاء شادی کے لیے اچھوتا عمل دے رہا ہوں۔ یہ عمل آپ شرف قمر میں کر سکتے ہیں۔ اس لوح کی برکت سے انشاء اللہ چند مہینوں میں کسی نیک صالح مرد یا عورت سے ہو جائے گی اور ساری زندگی خوشیاں حاصل ہوں گی۔ طریقہ یہ ہے:

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس کے نام کے حروف الگ الگ کر کے لکھیں۔ اب ان میں دیکھیں کس عنصر کے حروف زیادہ ہیں۔ اسی عنصر کا مربع نقش پُر ہوگا، یہ نقش گلے میں پہن لیا جائے اور 21 روز تک سورۃ طٰہٰ جس کے اعداد یہ ہیں: 399283، میں اس لڑکی کے اعداد جمع کر کے مربع پُر کریں اور دی گئی ہدایات کے مطابق عمل کریں۔ اس کے علاوہ سورۃ قرآنی کو روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس کی شادی مرد صالح سے ہو جائے گی اور زندگی خوشحال گزرے گی، اولاد نیک پیدا ہوگی۔

نام: راحت جمال بن نصرت پروین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
ر	ا	ح	ت	ج	م	ا	ل	ن	ص	ر	ت	ب	ر	و	ی	ن
خاکی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	آتشی	خاکی	بادی	بادی	خاکی	بادی	بادی	خاکی	بادی	بادی	بادی

آتشی: ا م ا = ۴۳ اعداد

بادی: ت ن ص ت ب و ن = ۱۰۰۸ اعداد

آبی: ج = ۳ اعداد

خاکی: ر ح ل ر ر = ۶۳۸ اعداد

اب ان میں بادی حروف زیادہ ہیں۔ ان کے اعداد بھی زیادہ ہیں۔ اس لیے نقش مربع بادی چال سے پُر ہوگا۔ اب سورۃ کے اعداد لیں گے۔ مثلاً

لڑکی بمعہ والدہ کے اعداد: ۱۶۹۱

سورۃ کے اعداد: ۳۹۹۲۸۳

شادی ہو جائے گی: ۳۴۰

میزان: ۴۰۱۳۱۴ − ۳۰ = ۴۰۱۲۸۴ ÷ ۴ = ۱۰۰۳۲۱

۷۸۶

جبرائیل

۱۱ ۱۰۰۳۳۱	۸ ۱۰۰۳۲۸	۱ ۱۰۰۳۲۱	۱۴ ۱۰۰۳۳۴
۲ ۱۰۰۳۲۲	۱۳ ۱۰۰۳۳۳	۱۲ ۱۰۰۳۳۲	۷ ۱۰۰۳۲۷
۱۶ ۱۰۰۳۳۶	۳ ۱۰۰۳۲۳	۶ ۱۰۰۳۲۶	۹ ۱۰۰۳۲۹
۵ ۱۰۰۳۲۵	۱۰ ۱۰۰۳۳۰	۱۵ ۱۰۰۳۳۵	۴ ۱۰۰۳۲۴

میکائیل — دردائیل — عزرائیل — اسرافیل — حمعسق — کھیعص

راحت جمال بنت مسرت پروین کی جلد شادی ہو

(کونوں میں نقش کی چال کے اعداد لکھے گئے ہیں۔)

تقسیم کرنے سے اگر باقی بچے تو متعلقہ خانہ میں اضافہ کریں۔ یہ نقش بلا کسر ہے، میں اکثر بلا کسر نقش ہی پُر کرتا ہوں۔

اب یہ تین نقش زعفران سے لکھے جائیں۔ ایک گلے میں ڈال کر پہن لیں، ایک خوشبو لگا کر قرآن پاک میں سورۃ طٰہٰ میں رکھ دیں، تیسرا نقش سبز کپڑے میں لپیٹ کر انار یا آم کے درخت سے لٹکا دیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے اور لڑکی روزانہ اپنے نام کے مفرد اعداد کے مطابق سورۃ طٰہٰ کا ورد کرے، کم از کم سات بار پڑھے۔ انشاء اللہ بحکم خدا بطفیل رسول مقبول شادی جلد ہو جائے گی۔

آئینہ قسمت ✲ زنجانی جنتری ✲ البیرونی تقویم

اہرام شرفِ مشتری

زنجانی جنتری 2002ء میں کرشماتِ اہرام کے ذکر سے اندازہ ہوا کہ اہرام سے فیض یابی اور اس میں دلچسپی رکھنے والے شائقین ساری دنیا کی طرح وطن عزیز پاکستان میں بھی خاصی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ مختلف اوقات میں کل پرائیویٹ ٹیلی ویژن کے نغمات اور اشتہاری فلم DHL نے اہرام میں ایک بار پھر عوامی دلچسپیاں بڑھا دی ہیں۔ سال بھر وقفہ وقفہ سے ملنے والے تجربات میں چند نئے تجربات کا اضافہ ہوا ہے۔

☆ اہرام میں بانجھ پن کے لیے رکھی گئی ادویات کے مسلسل استعمال سے بانجھ پن کا مرض جاتا رہا۔ ☆ روٹھے ہوئے (محبت) دوستوں کو منانے کے لیے رکھی گئی دعا قبول ہوئی۔ ☆ ہمارے دوست میجر (ر) خالد اسماعیل قاضی و میجر (ر) نوید اکبر نے بتایا کہ اُن کے ایک دوست نے اہرام کے اندر پرائز بانڈ اور نکلنے کی دعا لکھ کر رکھی اور ان کا پچاس لاکھ روپے کا انعام نکل آیا۔ اہرام کے اَن گنت فوائد میں یہ ایک نیا اضافہ ہے۔ ☆ اہرام گھر میں رکھنے سے خبیث ارواح جنات، آسیب کے اثرات کا خاتمہ ہوا۔ ☆ اہرام عین سرہانے کے نیچے رکھ کر سونے سے خواب میں استخارہ جلد نصیب ہوتا ہے۔ ☆ اہرام بستر کے عین تکیہ کے نیچے رکھ کر بہ نیت پرائز بانڈ نمبرز معلوم کرنے کے لیے باوضو سونے سے خواب میں متوقع لکی نمبرز معلوم ہوتے ہیں۔ ☆ اہرام میں کوئی سکن کریم رکھ کر استعمال کرنے سے چہرے کی خوبصورتی، داغ دھبے دور ہوتے ہیں۔ ☆ اہرام میں بادام رکھ کر کھانے سے نظر اور دماغ تیز ہوتا ہے۔ ☆ اہرام میں نام بمعہ والدہ لکھ کر رکھنے سے تحفظ احساس رہتا ہے جیسے کوئی آپ کے ساتھ ہو اور آپ کی حفاظت کر رہا ہے۔ ☆ اہرام میں بخورات (صندل، لوبان، ہرمل، گوگل، دال چینی) سات دن رکھ کر جلانے سے مخفی مخلوقات کی جھلکیاں نظر آنے لگتی ہیں۔

اہرام کے روحانی کرشمات

☆ مراقبہ میں ارتکازِ توجہ یکسوئی پانے کے لیے اس میں اپنی تصویر رکھ دیں یا بڑے اہرام میں بیٹھ کر مراقبہ کریں، نتائج مخفی اسرار و رموز سو فیصد ملتے ہیں۔ ☆ اہرام نیک خواہشات وخیالات کو مادی شکل بھی فراہم کرتے ہیں۔ اہرام میں ناقابلِ عمل خواہشات لکھ کر رکھیں، پوری ہوسکتی ہیں۔ ☆ اپنے بیڈ کے نیچے اہرام رکھیں، آپ کو پُرسکون میٹھی نیند آئے گی۔ شادی شدہ ہونے کی صورت میں ازدواجی مسرتیں بڑھ جائیں گی۔ ☆ اہرام میں بلیڈ رکھ دیں تو بلیڈ تیز ہوکر پھر سے کارآمد ہوجاتا ہے۔ ☆ اہرام میں موذی امراض کینسر، سرطان کی ادویات رکھیں، ادویہ میں روحانی تاثیر شفاء کی قوت بڑھ جائے گی۔ ☆ اہرام میں پھل، سبزیاں رکھ کر کھائیں، زیادہ توانائی بخش غذا بن جائے۔ ☆ اہرام میں بیج یا قلمیں رکھیں تو اُن کی افزائش حیرت انگیز طور پر بڑھتی ہے۔ ☆ اہرام میں رکھا گیا دودھ یا پانی پینے سے بڑھاپا طاری نہیں ہوتا۔ اس دودھ یا پانی سے چہرہ دھونے سے خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ☆ اہرام میں کوئی اسم اعظم یا قرآنی نقش اپنے نام مقصد کے ساتھ لکھ کر عروج ماہ میں رکھیں، روحانی تاثیرات آپ کو حیران کردیں گی۔

ترکیب استعمال: اہرام کے اندر کاغذ پر دعائیں لکھ کر رکھ سکتے ہیں، دعائیں رکھنے سے پہلے دو نفل حاجت ادا کر کے اہرام کا ڈھکن اُٹھا کر سنٹر پوائنٹ پر سکوائش ٹیپ لگا کر دعائیں کر کے رکھ دیں، اہرام لیول سے سیدھا کرلیں، اہرام کے نیچے پلیٹ فارم پر چار یکساں لائنیں ہیں۔ ایک لائن کو قطب نما (Compass) سے شمال کی سمت کریں، یوں اہرام میں رکھی ہوئی دوا یا دعا میں تاثیر شروع ہوجائے گی۔ بہتر وقت رکھنے کا عروج ماہ چاند کی یکم تا 14 تاریخ ہیں۔

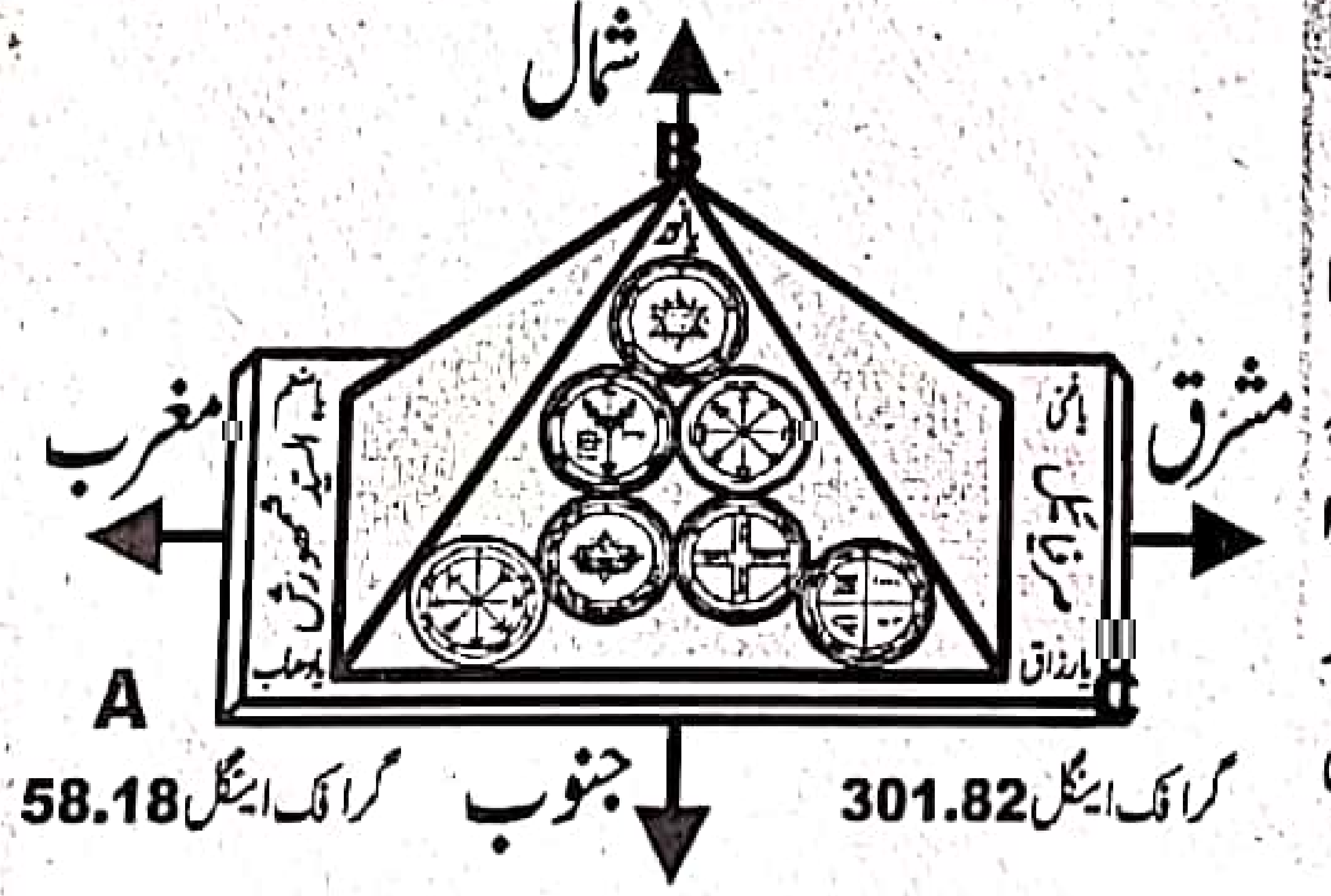

اہرام بنانے کی ترتیب

اہرام گتے، لکڑی، جست، ایلومینیم، مٹی یا پتھر یا کسی بھی چیز کا بنائیں۔ AB کا ایک گرافک زاویہ 58.18 اور BC کا گرافک زاویہ 301.82 ہے۔ یہ زاویہ کمپیوٹر سے بنائیں۔ دونوں نقطے B کو ملنے چاہئیں، کمپیوٹر پرنٹر سے پرنٹ نکلوا لیں۔ یہ اہرام کی، کی Key بن جائے گی۔ اس فارمولا سے اہرام کی سائیڈ تیار ہونگی، اس طرح کی چار سائیڈز بنا کر نقطہ B کو ملاتے جائیں، درست اہرام بن جائے گا۔ درجنوں غلط اہرام بنانے کے بعد یہی آسان طریقہ ہاتھ لگا ہے۔

ہدیہ 3 انچ اہرام 1200 روپے
ہدیہ 6 انچ اہرام 2500 روپے
علاوہ محصول ڈاک

بڑے اہرام مکتبہ آئینہ قسمت، کاشانۂ زنجانی، D-125، گلبرگ 2 لاہور سے ہدیتاً دستیاب ہیں

Scanned with CamScanner

قرآن کے ذریعے میرے عذاب سے ڈرنے والوں کو نصیحت کرو۔ قرآن مجید

از تحریر: حاجی سید حسن علی نقوی

اسمائے باری تعالیٰ سے علاج

رسولِ خدا کا فرمان ہے: اَلْاَعْدَادُ اَرْوَاحٌ وَالْحُرُوْفُ اَشْبَاحٌ
اعداد بمنزلہ روح ہیں اور حروف بمنزلہ قالب ہیں۔ اس قولِ نبوی کے مصداق جب عربی اسمائے الٰہی کو اعداد میں convert کیا جائے تو ان کی اصل روح سامنے آتی ہے اور وہ انتہائی مؤثر ہو جاتے ہیں۔ اس فلسفے کی بنیاد پر "الٰہی ٹیلی تھراپی" وجود میں آئی ہے۔
"الٰہی ٹیلی تھراپی" میں بیمار شخص کے دائیں بازو پر کسی بھی قلم سے بیماری کے سامنے دیئے گئے اعداد لکھ دیں، تو بفضلِ الٰہی ٹھیک آدھ گھنٹے کے بعد بیماری میں تخفیف شروع ہو جاتی ہے، اور بتصدقِ چہاردہ معصومینؑ بیماری سے نجات مل جاتی ہے۔ اعداد با پرہیز قبلہ رخ بیٹھ کر کسی بوقت اذان لکھیں، قریب مسجد نہ ہو تو خود اذان دے کر ان معجزنما اعداد سے فیض پائیں اور اپنے تجربات سے آگاہ کریں۔ **(دعاگو: شہزادہ سیّد محسن علی زنجانی)**

بیماریاں اور ان کے کوڈ نمبر حسب ذیل ہیں:

نمبر شمار	بیماریاں	اعداد
۱	گلے میں ہر قسم کا درد	۸۱۲،۲۱۲،۲۲،۴
۲	مچھر کا کاٹنا	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۵
۳	آگ یا گرم پانی سے جلنا	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۶
۴	سفر کے دوران قے روکنے کے لیے	۸۱۲،۲۱۲،۶۸،۷
۵	لو (Low) بلڈ پریشر	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۱۲
۶	ہائی بلڈ پریشر	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۱۳
۷	پیلا یرقان	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۱۴
۸	سخت سردی لگ جانا	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۲۱
۹	فالج	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۲۸
۱۰	شوگر	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۳۰
۱۱	صدمے یا خوف کی وجہ سے تکلیف ہونا	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۳۲
۱۲	گھٹنوں کے جوڑوں کی سوجن اور گیس کا درد	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۳۳
۱۳	بواسیر	۸۱۲،۲۱۲،۴،۳۴
۱۴	چہرے کی پھنسیاں	۵،۶۶
۱۵	زہریلی گیس کے اثرات اور سوجن	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۳۵
۱۶	دمہ، بچے کے معدے میں درد	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۳۷
۱۷	موشن یعنی دست، جلاب	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۳۸
۱۸	نزلہ اور چھینکوں کا آنا	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۳۹
۱۹	دھول اور دھوئیں کی وجہ سے الرجی	۶۸،۳۷
۲۰	بارہ سال سے کم عمر بچوں کی تمام بیماریاں	۸۱۲،۲۱۲،۶۶،۳
۲۱	گیس، بدہضمی، کھانا کھانے کے بعد سانس لینے میں تکلیف، السر	۵،۳
۲۲	مثانے اور گردے کی تکالیف، پیشاب کی زیادتی اور رات کو بچوں کا نیند کے دوران پیشاب کرنا	۵،۱۵
۲۳	ہر قسم کا درد	۶،۳۶۲،۵
۲۴	قبض	۵،۳۰
۲۵	گلے میں خشکی اور شدید درد	۵،۳۲
۲۶	کینسر کی وجہ سے شدید درد	۵،۳۲
۲۷	دل کی تکلیف اور نیند نہ آنا	۵،۳۸
۲۸	کمر کا درد	۱۰۹،۷

نام سورۃ	اعداد	حاجت
سورۃ حشر	133461	ترقی وکامیابی کے لئے
سورۃ ممتحنۃ	101350	آسانی شادی کے لئے
سورۃ صف	59060	نافرمان اولاد کے لئے
سورۃ جمعۃ	61522	روشن ضمیری کے لئے
سورۃ المنفقون	53256	دشمنوں کی زبان بندی کیلئے
سورۃ تغابن	79741	ناخوشگواری سے بچنے کیلئے
سورۃ طلاق	824012	نجات غم کے لئے
سورۃ تحریم	49232	ادائیگی قرض کے لئے
سورۃ ملک	99594	سلامتی کے لئے
سورۃ قلم	93708	رجعت نظر بد کیلئے
سورۃ حاقۃ	81719	بچے کے رونے ضد کیلئے
سورۃ معارج	73525	نجات وسواس شیطانی
سورۃ نوح	74314	حفاظت حیرانی وپریشانی
سورۃ جن	60633	نفع حصول جن وانس کیلئے
سورۃ المزمل	68766	کشادگی رزق کے لئے
سورۃ مدثر	92355	جلد خوشحالی کے لئے
سورۃ القیمۃ	54607	تسخیر خلائق وحاکم کیلئے
سورۃ دھر	77588	فوائد کے لئے
سورۃ المرسلت	70634	غائب کو بلانے کے لئے
سورۃ نبا	52656	تیزی بصارت کے لئے
سورۃ نازعات	67253	غلبہ حاسدین کے لئے
سورۃ عبس	51314	رجعت سحر وجادو کے لئے
سورۃ تکویر	38309	دفعہ بلیات کے لئے
سورۃ انفطار	26745	ترقی دولت عزت مرتبہ
سورۃ مطففین	48707	حفاظت اناج کے لئے
سورۃ انشقاق	28844	بچوں کو نظر بد سے بچانے
سورۃ بروج	32155	شفاء جلدی امراض کیلئے
سورۃ طارق	17765	گمشدہ کو بلانے کے لئے
سورۃ اعلیٰ	17704	حفاظت سفر کے لئے

نام سورۃ	اعداد	حاجت
سورۃ غاشیۃ	37457	حفاظت وبائی امراض
سورۃ فجر	89092	اطمینان وسکون کے لئے
سورۃ بلد	24283	عزت وتوقیر کے لئے
سورۃ شمس	19499	خاتمہ مشکلات کے لئے
سورۃ الیل	29666	حفاظت مال کے لئے
سورۃ ضحیٰ	13322	حاضری غائب کے لئے
سورۃ الم نشرح	12416	برکت مال ودولت
سورۃ تین	10237	آسانی مہم کے لئے
سورۃ علق	22541	سچائی کا بول بالا
سورۃ قدر	8311	وسعت حلقہ احباب
سورۃ بینۃ	31223	حفاظت برص ویرقان
سورۃ زلزال	19966	شفائے مرض لقوہ
سورۃ عادیات	13354	سہولت ادائیگی قرض
سورۃ قارعۃ	12464	فراخی رزق کے لئے
سورۃ التکاثر	103770	دماغی امراض کے لئے
سورۃ عصر	4740	حفاظت مال کے لئے
سورۃ ھمزہ	8341	حفاظت خطرات کیلئے
سورۃ فیل	5859	زیر دشمن کے لئے
سورۃ قریش	6304	محتاجی دور کرنے کیلئے
سورۃ ماعون	9293	حفاظت نئی اشیاء
سورۃ کوثر	2754	غلبہ حاسدین کے لئے
سورۃ کافرون	2832	پاکیزگی قلب کے لئے
سورۃ نصر	6124	دوری فکر وافلاس
سورۃ لھب	5826	تباہی ظالم کے لئے
سورۃ اخلاص	1002	مفادات کے لئے
سورۃ فلق	8675	دفعہ جن وآسیب
سورۃ الناس	5296	فوائد قدرت کے لئے
کل قرآن	24315849	ہر فائدے کے لئے

مجرب المجرب عمل آیت تطہیر تسبیح محمد ﷺ

ازتحریر: لعل بخش قلندری فیصل آباد
0336-9266110
041-8001254

بے راہ روی کا شکار مرد و زن کیلئے بہترین تحفہ

آیت تطہیر۔ تسبیح محمد ﷺ

اسلام وعلیکم! قرآن کریم پارہ نمبر 15 سورۃ مبارکہ بنی اسرائیل آیت نمبر 82 میں فرمان رب کریم ہے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ اور ہم نے قرآن نازل کیا جس میں مومنین کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔ یوں تو پورا قرآن کریم شفاء اور رحمت ہے مومنین کے لئے مگر اس میں کچھ خاص آیات ہیں جو کچھ خاص امراض جسمانی و روحانی سے نجات کے لئے ہیں۔ قرآن کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد علیہ السلام کا قصیدہ بھی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد علیہ السلام کی تسبیح بھی کسی ذکر کے بار بار کرنے کو تسبیح کرنا کہتے ہیں۔ قرآن کریم پارہ نمبر 22 سورۃ مبارکہ احزاب آیت نمبر 33 کا حصہ جسے آیت تطہیر کہتے ہیں اس آیت مبارکہ کو علم الاعداد کی روشنی میں دیکھتے ہیں تو یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ واقعی قرآن کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد علیہ السلام کی تسبیح ہے۔

علم الاعداد کے حساب سے

۱۔ اسمائے مبارکہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ علیؑ۔ حسینؑ۔ ہر ایک کا مفرد عدد 2 ہے۔

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک اسم مبارک مصطفی کا مفرد عدد 4 ہے۔

۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک اسم مبارک رسول کا مفرد عدد 8 ہے۔

۴۔ بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت رسول خدا کا مفرد عدد 9 ہے۔

۵۔ اسم ذات اللہ کے اعداد 66 مفرد عدد 3 ہے۔

۶۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد 786 اور مفرد عدد 3 ہے۔

۷۔ لفظ قرآن کے اعداد 351 مفرد عدد 9 ہے۔

۸۔ قرآن کریم کے اعداد 621 مفرد عدد 9 ہے۔

351 اعداد اللہ کریم کے اسمائے حسنیٰ (1) اَرْفَعُ (اونچا و اعلیٰ) (2) رَافِعُ (بلند کرنے والا) (3) عَارِفُ (معرفت رکھنے والا۔ معرفت عطا کرنے والا) کے بھی ہیں جبکہ 621 اعداد اسم الٰہی مُسْتَعَانُ (عاجزوں کا مددگار) کے بھی ہیں چاہے یہ عاجزی دین کے بارے میں ہو یا دنیا کے بارے میں اور مفرد عدد 9 بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت رسول خدا کا ہے۔

گویا بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت رسول خدا کے توسل سے قرآن کریم سے مدد، راہنمائی، بلندی اور معرفت الٰہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ عاجز اور پریشان حال اپنی عاجزی پریشانیوں اور مشکلات سے باعزت طور پر نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

آیئے اب آیت تطہیر کو علم الاعداد کی روشنی میں دیکھتے ہیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا۔

۱۔ اِنَّمَا: کل اعداد 92 اسم مبارک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعداد مفرد 2 محمد۔ علیؑ۔ حسینؑ ہر ایک اسم پاک کا مفرد 2 ہے۔

۲۔ یُرِیْدُ: کل اعداد 224 مفرد 8 ایک منصب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول کا مفرد 8 ہے۔

۳۔ اللہ: کل اعداد 66 اسم ذات الٰہی کے اعداد مفرد 3 ہے۔

۴۔ لِیُذْهِبَ: کل اعداد 747 مفرد 9 بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت رسول خدا کا مفرد 9 ہے۔

۵۔ عَنْكُمْ: کل اعداد 180 مفرد 9 بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت رسول خدا کا مفرد 9 ہے۔

747 اعداد جن کا مفرد 9 بنتا ہے اسم الٰہی مُبْدِئُ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُعِيْدُہٗ کے بھی ہیں۔ جس کے معنی ہر شے کی ابتدا کرنے والا اور ہر شے کا اعادہ کرنے والا اسی طرح 180 اعداد جن کا مفرد بھی 9 بنتا ہے اسم الٰہی سَمِیْعٌ (سننے والا) مُقِیْلُ (معاف کرنیوالا) مُفْنِیْ (فنا کرنے والا۔ مارنے والا کے ہیں)۔ اور عدد 9 بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت رسول خدا کا ہے۔

۶۔ الرِّجْسَ: کل اعداد 294 مفرد 6 چادر کے نیچے جمع 6 ذوات مقدسہ کو ظاہر کر رہا ہے۔ فاطمہ سلام اللہ علیہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ پانچ ایسی نورانی ذوات مقدسہ جو گناہ ، برائی کرتے ہی نہیں اور چھٹے جبرائیل امین علیہ سلام ان تک اللہ کا پیغام (وحی) پہنچانے والے۔

۷۔ اَهْلَ: کل اعداد 36 مفرد 9 بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت رسول خدا کا مفرد 9 ہے۔

۸۔ الْبَيْتِ: کل اعداد 443 مفرد 2 اسمائے مبارکہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، علیؑ، حسینؑ ہر ایک اسم پاک کا مفرد 2 ہے۔

۹۔ وَ: کا عدد 6 چادر کے نیچے 6 نورانی ذوات مقدسہ۔

۱۰۔ يُطَهِّرَ: کل اعداد 224 مفرد 8 ایک منصب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول کا مفرد 8 ہے۔

۱۱۔ كُمْ: کل اعداد 60 مفرد 6 چادر کے نیچے جمع 6 ذوات مقدسہ اور اگر وَ يُطَهِّرَ ملا کر لیں تو کل اعداد 230 مفرد 5، پانچ نورانی ذوات مقدسہ فاطمہ سلام اللہ علیہا، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ (پنجتن پاک)

۱۲۔ تَطْهِيْرًا: کل اعداد 625 مفرد 4 اسم مبارک مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مفرد 4 ہے۔

۱۳۔ آیت تطہیر: کے کل حروف 47 مفرد 2 محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، علیؑ، حسینؑ ہر ایک اسم مبارک کا مفرد 2 ہے۔

۱۴۔ آیت تطہیر: کے کل الفاظ 12 مفرد 3 اسم ذات اللہ اور بسم اللہ الرحمن لرحیم کا مفرد 3 ہے۔

۱۵۔ آیت: میں کل نقاط 22 مفرد 4 مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مفرد 4 ہے۔

۱۶۔ آیت: کے کل اعداد 2997 مفرد 9 بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت رسول خدا کا مفرد 9 ہے۔

۱۷۔ اور جب ہم آیت مبارکہ سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے خالی البطن مثلث کی چال شروع کرتے ہیں تو اس کے اعداد 249 بنتے ہیں۔ جس کا مفرد 6 ہے۔

۱۸۔ جب کہ کسر جس کا خانہ نمبر 6 میں اضافہ کیا گیا ہے 9 آتی ہے۔

غرض اس ایک چھوٹی سی آیت مبارکہ میں بار بار ذکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہ سلام کیا گیا ہے۔ اور عدد 9 کا بار بار آنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اس کا مرکز و محور بی بی پاک فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت رسول خدا کی ذات مقدسہ ہے۔ اس تھوڑی سی تفصیل کے بعد ہم اپنے مقصد کی طرف آتے ہیں۔

۱۔ اگر خاوند بے راہ روی کا شکار ہے گھر سے باہر غیر عورتوں میں دلچسپی لے رہا ہے۔

۲۔ اگر بیوی بے راہ روی کا شکار ہے گھر سے باہر غیر مردوں میں دلچسپی لے رہی ہے۔

۳۔ اولاد میں سے کوئی بیٹا یا بیٹی بے راہ روی کا شکار ہے یا اولاد نافرمان ہو رہی ہے۔

۴۔ کوئی عزیز دوست بے راہ روی کا شکار ہے تو آیت تطہیر کے اس خالی البطن نقش اور لوح کی برکت سے مدد لی جاسکتی ہے۔ رب کریم انشاء اللہ ضرور کرم فرمائے گا اور بے راہ روی کا شکار آہستہ آہستہ جانب اصلاح مائل ہونا شروع ہو جائے گا۔ آیت تطہیر کے خالی البطن نقش اور لوح کا عکس یہ ہے۔ تفصیل وضاحت کے لئے رابطہ کر سکتے ہیں۔

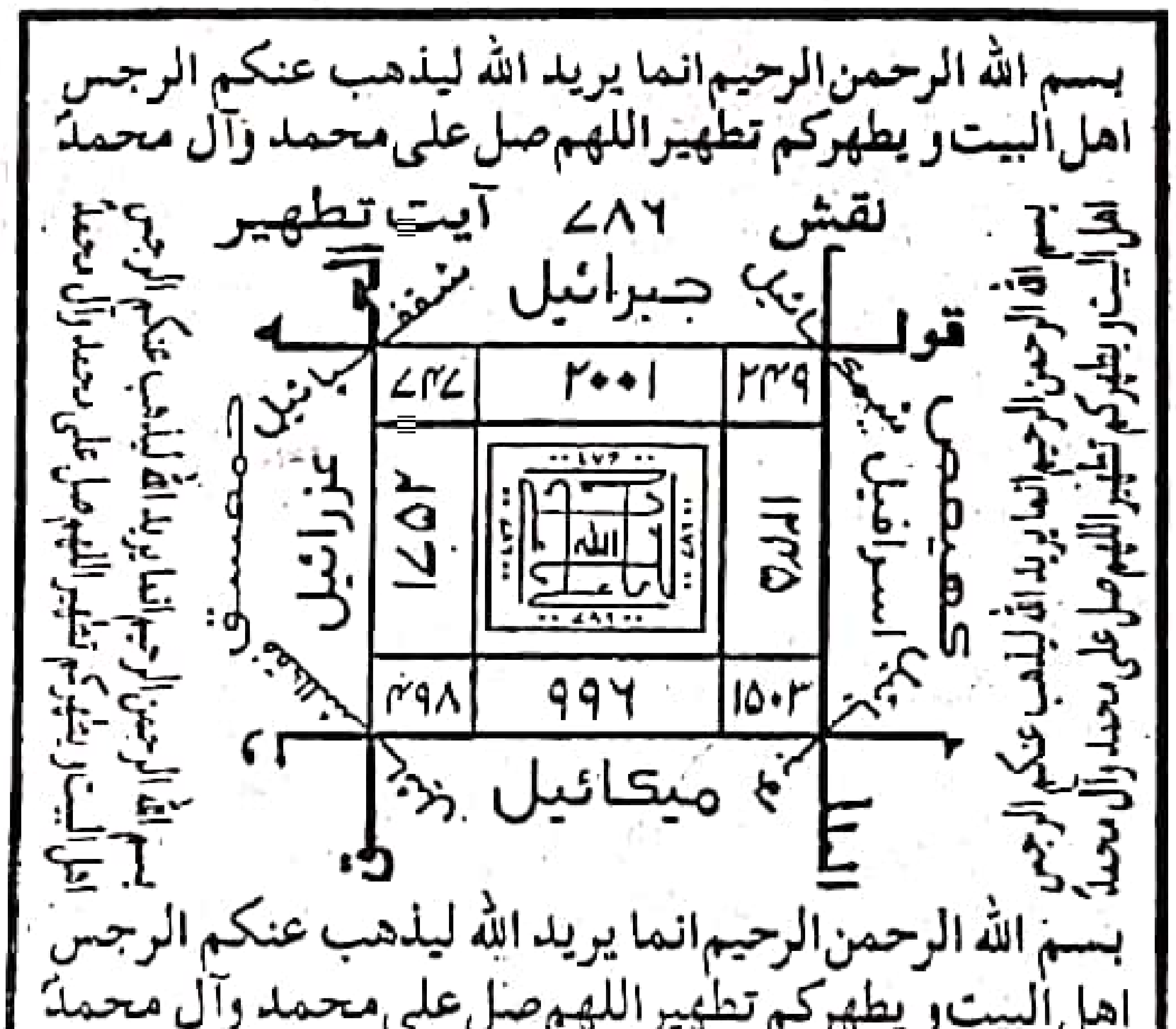

سیرتِ انبیاءؑ اور اُن کی پیشہ ورانہ زندگی

کسبِ معاش روایاتِ معصومینؑ کی روشنی میں

حضرت آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی صاحب
پرنسپل حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر
ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

جو بھی حلال روزی کی تلاش اور خستہ ہو جائے تو اُس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ جو بھی محنت و مشقت سے اپنی حلال روزی کما کر کھائے وہ پل صراط سے مثل برق کے گزر جائے گا۔

اگر سیرت انبیاءؑ کا مطالعہ کیا جائے تو ہر نبی خداؑ کا کوئی نہ کوئی پیشہ ضرور رہا ہے۔

مثلاً حضرت آدمؑ کھیتی کیا کرتے تھے۔ حضرت ادریسؑ لباس سلا کرتے تھے۔ حضرت نوحؑ نجاری کا کام کرتے تھے، حضرت ابراہیمؑ زراعت کے علاوہ چوپایوں کو چرایا کرتے تھے، حضرت یعقوبؑ و ایوبؑ پیغمبر بھی بکریاں چرایا کرتے تھے۔

حضرت شعیبؑ و موسیٰؑ جیسے نبی راتوں کو محنت مزدوری کیا کرتے تھے۔ حضرت داؤدؑ پیغمبر زرہ ساز تھے، حضرت ہودؑ و صالحؑ نبی تجارت کیا کرتے تھے۔ حضرت لوطؑ زراعت کیا کرتے تھے، حضرت سلیمانؑ چٹائی بناتے تھے اور حضرت عیسیٰؑ نجاری کے کام میں مشغول رہا کرتے تھے۔

سیرت نبوی میں کاروبار کی اہمیت

کام کے سلسلہ میں حکایات و روایات

الف: خالد کے دو بیٹے پیغمبر اسلامؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے رسول خدا اس وقت معماری کے کام میں مشغول تھے۔ آپ نے ان سے فرمایا: آؤ اور میری مدد کرو۔ یہ دونوں لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھے اور آنحضرت کا ہاتھ بٹانے لگے کام کے اختتام پر رسول اسلام نے ان کو ان کی جدوجہد کی اجرت دی اور فرمایا: لا تیاسا من الرزق ما تزھت رؤسکم۔ جب تک تم لوگوں کے سروں میں جنبش ہے رزق سے مایوس نہ ہونا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تک تمہارے جسم میں طاقت ہے کسب رزق کرتے رہنا کسی کے سامنے دست سوال بلند نہ کرنا۔

ب۔ جناب رسول اسلامؐ عدم مصروفیت سے بہت بیزار رہا کرتے تھے اور بے پیشہ لوگوں سے اوران سے کہ جو کام کے وقت بے کار، حتیٰ عبادت میں مشغول رہتے تھے نہ یہ کہ ان کے ساتھ نشست و برخاست نہیں رکھتے تھے بلکہ مختلف صورتوں میں ان کے رفتار و کردار کی مذمت کیا کرتے تھے۔

ج۔ رسول اسلامؐ ان لوگوں سے بہت محبت کیا کرتے تھے جو لوگ اپنے کام کاج میں مشغول رہا کرتے تھے اور آپ فرماتے ہے "ان اللہ یحب العبد المومن المحترف" خداوند عالم صاحب پیشہ مومن کو بہت چاہتا ہے۔

د۔ رسول اسلامؐ کا فرمان ہیں: سستی و کاہلی انسان کی شخصیت کے لئے ایک آفت ہے۔

"اخشی ما خشیت علی امتی کبر البطن و مداومۃ النوم الکسل"

جس چیز سے میں اپنی امت کے بارے میں خوف زدہ ہوں وہ زیادہ کھانا زیادہ سونا، اور سستی و کاہلی ہے۔

ھ: ابن عباس سے نقل ہے

پیغمبر اکرمؐ جب بھی کسی کی ظاہری حالت سے خوش ہوتے تھے تو اس کے قریبی لوگوں سے پوچھتے تھے کہ کیا یہ آدمی کام کاج کرتا ہے؟

اگر انہوں نے کہا نہیں: تو فرماتے پس میری نظروں سے گر گیا لوگ پوچھتے تھے یا رسول اللہؐ کیوں؟

تو آپ فرماتے تھے کیونکہ مومن اگر اپنے کام کاج میں مشغول نہ ہو کہ جس کے ذریعہ زندگی گزاری جا سکے تو ایک دن وہ اپنے دین کو اپنی روزی کا سبب قرار دے گا۔

Scanned with CamScanner

مکتب پیغمبرؐ میں بیکاری کی مذمت

بے کار آدمی خدا کی لعنت کا مستحق۔ حضرت موسیٰؑ نے اپنی مناجات میں خداوند عالم سے سوال کیا معبود تیرے بندوں میں سے کون ایسا ہے کہ جو تیرے نزدیک نفرت و بغض کا زیادہ مستحق ہو۔ جواب ملا وہ بندہ جو رات کو مردار کی طرح بستر پر سو جائے اور دن میں بے کار اور بے ہدف اپنی زندگی کو لہو و لعب میں گزارے۔

رسول خداؐ فرماتے ہیں:

جو شخص بھی اپنی ذات کو دوسروں کے لیے بوجھ بنائے وہ رحمت خداوندی سے دور ہے۔

مباحث دعا

رسول خداؐ فرماتے ہیں:

میری امت کا ایک گروہ ایسا ہے جس کی دعا قبول نہیں ہوتی، ان میں سے ایک وہ ہے کہ جو گھر میں بیٹھا ہے اور خداوند عالم سے یہ دعا کر رہا ہے کہ میرے رزق کو مجھ تک پہنچا دے، لیکن گھر سے باہر رزق کی جستجو میں نہیں جاتا۔

فردی اور اجتماعی فساد

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

اگرچہ کام کرنے میں زحمت و دشواری ہے مگر خالی رہنا موجب فتنہ و فساد ہے۔

معاشرے میں عدم اعتبار

معاذ بن کثیر کپڑے بیچنے کا کاروبار کیا کرتے تھے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ بازار کے کاروبار کو چھوڑ دوں۔ ویسے بھی میرے پاس اتنا سرمایہ ہے کہ میری زندگی اس سرمائے سے آرام سے گزر سکتی ہے۔ امام نے اُن سے فرمایا؛ اگر تم نے ایسا کیا تو تمہاری فکر و نظر کا کوئی اعتبار نہیں رہ جائے گا اور یہ سبب بنے گا کہ تم پر نہ کوئی بھروسہ کرے گا اور نہ ہی کسی کے لیے فائدے مند ثابت ہو سکو گے۔

اسلام میں کام کے فوائد

الف: کام کرتے رہنا روح کی تسکین اور جسم کی سلامتی کا باعث ہے۔

رسول اسلامؐ نے فرمایا:

نفس جب اپنی روزی کو پالیتا ہے تو مطمئن ہو جاتا ہے۔

یا ایک دوسری حدیث میں آپ نے فرمایا:

عافیت کے 10 حصے ہیں۔ 9 حصے کسب معاش کے لیے جستجو کرنے میں ہیں اور اس کا ایک حصہ تمام چیزوں میں ہے۔

ب: کام خدا کی مغفرت کا سبب ہے:

جو بھی حلال روزی کی تلاش اور خستہ ہو جائے تو اس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

ج: کوشش کرنے والا انسان، راہ خدا میں مجاہدوں کی طرح ہے۔

جو بھی محنت و مشقت سے اپنی حلال روزی کما کر کھائے وہ پل صراط سے مثل برق کے گزر جائے گا۔

یا ایک دوسرے مقام پر رسول اسلامؐ نے فرمایا:

اپنے اہل و عیال کے کسب معاش کے لیے کوشش کرنے والا اس مجاہد کی طرح ہے جو راہ خدا میں جہاد کرے۔

پیغمبر اسلامؐ ایک جوان سے روبرو ہوئے جو یہ دعا کر رہا تھا کہ میں اس لیے اس قدر محنت و مشقت سے کام کرتا ہوں تاکہ اس کے ذریعہ اپنے اہل و عیال کی ضرورتوں کو پورا کر سکوں اور ان کو دوسروں کی مدد لینے سے باز رکھوں اور اپنے قرض کو بھی ادا کر سکوں۔

آنحضرتؐ نے اپنے اصحاب کی طرف رخ کیا اور فرمایا: اگر یہ جوان سچ کہہ رہا ہے تو اس کا ثواب جہاد اور حج و عمرہ کرنے والے کے مانند ہے۔

کسب معاش میں اعتدال

(1) اعتدال ہر شے میں فائدے مند ہے: صادق آل محمدؐ اپنے فرزند ارجمند سے کچھ اس طرح سفارش کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

اے میرے بیٹے! متوجہ رہو:

کہ اچھائی دو برائیوں (یعنی افراط و تفریط) کے درمیان میں ہے۔

پیغمبر اسلام کبھی بھی امور دینی ہوں یا دنیاوی حدود اعتدال سے باہر نہیں گئے۔

حضرت علی علیہ السلام آنحضرت ﷺ کی توصیف میں فرماتے ہیں:

رسول اسلام ﷺ کی زندگی ہمیشہ میانہ روی و اعتدال میں بسر ہوئی۔

آنحضرت ﷺ میانہ روی کو ہر کام میں بہتر جانتے تھے اور فرماتے تھے:

اعتدال و میانہ روی سب سے بہترین کام ہے۔

(2) عدم اعتدال کا تلخ نتیجہ: رسول اسلام اپنے کچھ اصحاب کے ساتھ کسی گلی میں سے گزر رہے تھے چند چھوٹے چھوٹے بچوں کو کھیل کود میں مشغول پایا۔ آپ ٹھہرے اور ان کو دیکھنے لگے آپ نے وقت کو غنیمت سمجھا تا کہ آخری زمان کے بارے میں کچھ کہہ سکیں اور پھر فرمایا:

وائے ہو آخری زمانے کے بچوں کے والدین کے غلط رویہ پر کہا: یا رسول اللہ کیا ان کے والدین مشرک ہیں اس لیے؟ فرمایا: نہیں، بلکہ مسلمان والدین پر کہ وہ اپنے بچوں کو کوئی فریضہ دینی نہیں سکھاتے اور اگر بچہ خود فرائض دینی کو سیکھنے کی جستجو میں نکلتا ہے تو اس کو روک دیتے ہیں۔ یہ لوگ دنیا کے بے کراں سمندر سے اپنے بچوں کے لیے بہت کم و معمولی اشیاء پر اکتفا کرتے ہیں، پس میں ایسے لوگوں سے بیزار ہوں اور ایسے لوگ مجھ سے بیزار ہیں۔

ضرورتوں کی دو قسمیں ہیں:

ایک واقعی اور دوسرے غیر واقعی۔

(۱) پروردگار عالم نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم ضرورت واقعی کو پورا کرنے کے لیے صحیح اور عاقلانہ رستے سے کمائیں جیسے کھانے، پینے، کپڑے، رہنے، شادی، اچھی زندگی گزارنے کی ضرورت یعنی ان کے لیے بہتر سے بہتر اسباب مہیا کریں، ہم حلال طریقے سے کمائیں اور خدا کی رضایت کی خاطر کھائیں گے تو اس کا اجر و ثواب ہے۔ ہماری تمام تر کوششیں اس ضرورت واقعی کو پورا کرنے کے لیے ہوں تا کہ خداوند عالم کی نظر میں جواب دہ ہو سکیں۔

(۲) ضرورت غیر واقعی یہ شیطان کی ایجاد کردہ شے ہے یعنی شیطان انسان کو اس شے کی لالچ دلاتا ہے کہ اگر اس کو حاصل بھی کر لی جائے تو اُسے کوئی خاص فائدہ نہیں ہے اور اگر اُسے حاصل نہ کیا جائے تو انسان کے لیے کوئی ضرر بھی نہیں۔ لیکن شیطان ہم کو اس شے کے حاصل کرنے پر اس قدر اُکساتا ہے کہ ہم یہ گمان کرنے لگتے ہیں کہ اس شے کو حاصل کیے بغیر ہماری زندگی اُدھوری ہے۔ یہاں تک کہ اس شے کو حاصل کرنے کی تمنا موجب بنتی ہے کہ انسان اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

(3) زندگی میں سادگی اور قناعت: نبی اکرم فرماتے ہیں: خوش نصیب ہے وہ شخص جو راہ اسلام کو پالے اور اس کی زندگی کے امکانات اتنے ہی ہوں کہ جتنے کہ اس کو ضرورت ہو۔ رسول اسلام کی یہ سادہ زندگی ہر زمانے کے مسلمانوں کے لیے نمونہ عمل ہے۔

تاریخ نگاروں نے رسول اسلام کے گوشہ حیات کو اس طرح بیان کیا ہے۔

آنحضرت زمین پر بیٹھے، زمین پر سوتے تھے اور زمین پر بیٹھ کر تناول فرماتے تھے۔ اپنے جوتوں کو خود ہی پیوند لگاتے تھے، اپنا لباس خود بناتے تھے، گھر کے دروازے کو خود کھولتے تھے، بھیڑ کا دودھ خود دوہتے تھے، اگر آپ کے خدمت گزار تھک جاتے تھے تو ان کی مدد کو دوڑتے تھے، خودنمائی اور غرور و تکبر سے بہت نفرت کرتے تھے اور ہمیشہ یہ کوشش کرتے تھے کہ معاشرے میں ضعیف و کمزور لوگوں کی سطح پر زندگی بسر کریں۔ وہ بغیر کسی امتیاز کے اصحاب کے حلقہ میں اس طرح بیٹھتے تھے کہ اگر کوئی اجنبی آتا تھا تو وہ آپ کو نہیں پہچان پاتا تھا۔

پیغمبر اکرم کے پاس ایک فرشتہ آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ خداوند عالم نے آپ کو رسول ہونے کی وجہ سے اختیار دیا ہے کہ آپ چاہیں لوگوں کی نسبت ان پر ایک صاحب تواضع بندہ بن کر رہیں یا پھر ان پر بادشاہوں کی طرح ایک بڑے بادشاہ کی طرح رہیں۔ جب آپ نے دیکھا کہ جبرئیل امین تواضع کی طرف اشارہ کر رہے ہیں تو آپ نے فوراً فرمایا: میں چاہتا یہ ہوں کہ ایک متواضع بندے کے عنوان سے مبعوث کیا جاؤں۔

مسلمان صاحب جستجو اور کم خرچ

مکتب اسلام میں قناعت کو ایک خاص قدر و منزلت حاصل ہے۔ قناعت اہل و عیال پر احتیاط سے خرچ کرنے کو کہتے ہیں۔

پیغمبر اسلام فرماتے ہیں کہ مومن کی صفات میں سے ایک صفت یہ ہے کہ مومن خرچ کم اور کام زیادہ کرتا ہے۔

عیش و آرام (اہل و عیال کیلئے آرام مہیا کرنا)

بہترین سرمایہ وہ سرمایہ ہے کہ جو آدمی اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے یا ایک دوسرے مقام پر اسی سلسلہ میں رسول اسلامؐ نے فرمایا:

سب سے عظیم گناہ خداوند عالم کے نزدیک یہ ہے کہ اہل و عیال کا سرپرست نان و نفقہ کے حقوق کو برباد کردے۔

آرام پرستی سے پرہیز

بہت سے لوگوں کے جہنمی ہونے کی قرآن نے یہ علت بیان کی ہے، ارشاد رب العزت ہوتا ہے: یہ وہی لوگ ہیں کہ جو پہلے سے بہت آرام کی زندگی گزارتے تھے۔ مترفین وہ لوگ ہیں کہ جن کو دنیا کی ظاہری نعمتوں، لذتوں اور عیش و آرام کے امکانات نے خود میں مشغول کر رکھا تھا۔

قناعت کے فوائد

قناعت، محافظت دین کا سبب۔ علی ابن ابی طالبؑ فرماتے ہیں:

اپنے دین کی سلامتی کے لیے تھوڑی دنیا پر اکتفا کرو۔

قانع اچھا اور بے نیاز انسان

رسول خدا فرماتے ہیں:

سب سے زیادہ مالدار وہ ہے جو حرص و لالچ کا اسیر نہ ہو۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

عزت قناعت کا پھل ہے۔

قناعت راحت روح کا سبب

رسول اسلام فرماتے ہیں:

جس شخص کی بھی امیدی ماضی سے منقطع ہو جاتی ہیں تو اس کے بدن کو سکون مل جاتا ہے اور جو بھی خدا کے عطا کردہ رزق پر راضی ہو جاتا ہے، خوش رہتا ہے۔

علیؑ فرماتے ہیں:

جو بھی اپنے رزق پر قناعت کرتا ہے، سکون پاتا ہے۔

قناعت حساب میں آسانی کا سبب

رسول خدا فرماتے ہیں کہ خداوند عالم حدیث قدسی میں فرماتا ہے جو بھی تجھ کو دے دیا گیا ہے اس پر قانع رہ تاکہ تیرا حساب آسان ہو۔

انفاق میں مہر و محبت

کیا تم ان کو دیکھتے ہو کہ جو دین کو جھٹلاتے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں کہ جو عدم محبت اور سنگ دلی کے ساتھ یتیم کو خود سے دور کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگ کہ جو خود نہ کسی اچھائی اور خیر کے آرزومند ہیں اور نہ کسی دوسرے کو نیکی اور اچھائی کی تشویش و ترغیب دلاتے ہیں۔

رسول خدا فرماتے ہیں:

جو صبح کرے اور امور مسلمین کے بارے میں فکر نہ کرے، وہ مسلمان نہیں ہے۔

رسول اسلامؐ فرماتے ہیں کہ خوش نصیب ہے وہ شخص جو اپنے زیادہ مال کو راہ خدا میں انفاق کرتا ہے اور زیادہ بولنے سے پرہیز کرتا ہے۔

رسول اسلام انفاق کے بارے میں فرماتے ہیں:

تم میں سے ہر ایک شخص قیامت کے روز خداوند عالم سے اس حالت میں گفتگو کرے گا کہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا۔ پس اپنے سامنے کی طرف نظر کرے گا تو سوائے اس چیز (اعمال) کے کہ جو چیز پہلے بھیج چکا ہے کچھ نہیں پائے گا۔ پھر اپنے دائیں جانب نظر کرے گا تو صرف اسی چیز کو کہ جو پہلے بھیج چکا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں دیکھے گا، پھر اپنے

بائیں سمت نظر ڈالے مگر وہ چیزیں جو پہلے بھیج چکا ہے اس کے علاوہ کچھ نہ دیکھے گا۔ اچانک پھر اپنی پشت کی طرف نظر کرے گا تو آگ کو دیکھے گا۔ پس ایک خرمے سے ہی کیوں نہ ہو، اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ اور اگر تم میں سے کسی کے پاس اس کی بھی صلاحیت نہیں ہے تو پھر اچھی اور نیک گفتگو کے ذریعہ خود کو نجات دلاؤ۔

کسب روزی میں کج روی

اگر کوئی غیر حلال طریقہ سے مال حاصل کرے۔ خداوند عالم بنی ہوئی عمارت، پانی اور مٹی کو خود اس پر مسلط کر دے گا۔ یہ اس بات سے کنایہ ہے کہ ایسا اپنی زندگی تعمیر کرنے کے لیے جب خدا کو فراموش کر دیتا ہے اور دنیاوی اشیاء کا عاشق ہو جاتا ہے تو خداوند عالم اسی عمارت و دولت، عزت و شہرت، پانی و مٹی کو اس کی موت کا سبب قرار دیتا ہے۔ یعنی اس کو ملک الموت اتنی فرصت نہیں دیتا کہ وہ اپنی زندگی سے لطف اندوز ہو سکے۔

مال حرام میں عدم برکت

مال حرام میں اضافہ نہیں ہوتا اور اگر اضافہ بھی ہو جائے تو اس میں برکت نہیں ہوتی۔

انسان کی نسل میں مال حرام کا اثر

حرام طریقہ سے حاصل کیے ہوئے مال کا نتیجہ انسان کی نسل میں ظاہر ہوتا ہے۔

حرام کھانے والے کی عبادت، فضول ہے

مال حرام کھا کر عبادت کرنا اسی طرح ہے جیسے ریت پر مکان تعمیر کرنا۔

اے احمد! عبادت کے دس حصے ہیں۔ اس کے نو حصے مال حلال کمانے والوں کے ہیں۔ اگر تم نے اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں کو حلال طریقہ سے حاصل کیا ہے تو تم نے میری حفاظت اور میرے پڑوس میں ہو۔

روز عاشورہ امام کا خطاب

روز عاشورہ امام حسین علیہ السلام نے کربلا میں فوج یزید کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

تمہارے پیٹ مال حرام سے پر ہو چکے ہیں۔ لہٰذا تم میری حق بات کو سننے سے قاصر ہو، یعنی اگر انسان کا شکم لقمۂ حرام سے بھرا ہوا ہو تو پھر امام معصوم کا کلام بھی اس پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

کسب حلال آفت و مصیبت

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو اگر تم صاحبان باایمان ہو۔ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو خدا و رسول سے جنگ کرنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔ (سورۂ بقرہ، آیت ۲۸۷)

خداوند عالم نے اس جگہ اس تعبیر کو استعمال کیا ہے کہ جو بہت کم جگہوں پر دیکھنے کو ملتی ہے۔

خدا سود کو برباد کر دیتا ہے اور صدقات میں اضافہ کر دیتا ہے اور خدا کسی بھی ناشکرے گناہ گار کو دوست نہیں رکھتا۔

خداوند عالم سود لینے، دینے، لکھنے اور اس کے گواہی دینے والوں پر لعنت کرتا ہے۔

رسول خدا فرماتے ہیں کہ سب سے بدترین کام سود کھانا ہے۔

رسول خدا فرماتے ہیں:

جو شخص جس قدر سود کھائے گا، خداوند عالم اسی مقدار اس کے شکم کو آتش جہنم سے بھر دے گا، اور جس نے بھی سود کے ذریعہ مال و دولت کو حاصل کیا ہو گا۔ خداوند عالم اس سے اس کا کوئی عمل قبول نہیں کرے گا، اور جب تک اس کے پاس سود کا تھوڑا سا بھی مال موجود رہے گا، وہ مسلسل خداوند اور ملائکہ کی لعنت کا مستحق رہے گا۔

رشوت اور رشوت خوری

قرآن مجید میں ارشاد خداوندی ہے:

اور خبردار ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے نہ کھانا نہ حکام کے حوالہ کر دینا کہ رشوت دے کر حرام طریقہ سے لوگوں کے اموال کو کھا جاؤ جبکہ تم جانتے ہو کہ یہ

تمہارا مال نہیں ہے۔

رسولِ خدا ارشاد فرماتے ہیں:

رشوت سے بچو کیونکہ یہ کفر کی انتہا ہے۔ یہاں تک کہ صاحب رشوت کے مشام میں جنت کی خوشبو بھی نہیں پہنچ سکتی۔

رسولِ خدا فرماتے ہیں:

خداوند عالم رشوت لینے، دینے والے اور اس شخص کو جو ان دونوں کے درمیان سبب و واسطہ قرار پاتا ہے۔ اُسے اپنی رحمت سے دور کرے یا پھر ایک دوسری حدیث میں رسولِ اسلام رشوت لینے اور دینے والے کو اہل جہنم سے تعبیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: رشوت لینے والا اور رشوت کا دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔

مولائے کائنات علیؑ فرماتے ہیں:

تم سے پہلے والے لوگ صرف اس لیے ہلاک ہو گئے کہ انھوں نے لوگوں کے حقوق کو ادا نہیں کیا اور دنیا کو رشوت دے کر حاصل کیا اور خود اپنے آپ کو باطل راستے پر لے گئے اور ان کی اطاعت کی۔

پیغمبر اسلام کو خبر دی گئی کہ آپ کے کام کرنے والوں میں سے ایک نے ہدیہ کی صورت میں رشوت لی ہے۔

آنحضرتؐ اس پر غضب ناک ہوئے اور فرمایا:

جو تمہارا حق نہیں ہے وہ کیوں لیتے ہو، تو اس نے کہا: جب کام کرانے والا کام کے عوض کچھ حصہ دے رہا ہے تو میں کیا کروں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: اگر تم اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے اور میری طرف سے مسئول نہ ہوتے تو کیا یہ لوگ تم کو ہدیہ دیتے؟ پھر آپ نے اس کو مسئولیت سے معزول کر دیا۔

اور اس سے بھی عجیب واقعہ یہ ہے کہ رات کے وقت اشعث بن قیس ہماری ملاقات کو آیا۔ اس کے ہاتھ میں برتن تھا جس میں حلوا تھا اور اس ظرف میں معجون بھی تھا اور اس سے کچھ بو آرہی تھی۔

میں نے اس سے کہا یہ ہدیہ ہے یا زکات یا صدقہ؟ صدقہ و زکات ہم اہل بیتِ پیغمبر پر حرام ہے:

اس نے کہا نہ یہ زکات ہے نہ صدقہ بلکہ ہدیہ ہے۔

میں نے اس سے کہا: تیری ماں تیرے غم میں روئے، تو مجھے اس طرح دھوکا دینا چاہتا ہے، کیا تیرے پاس عقل و شعور نہیں ہے یا تجھ پر جن سوار ہو گیا ہے جو اس طرح کا بے ہودہ کام کر رہا ہے۔ خدا کی قسم اگر زمین و آسمان کے ساتوں طبق مجھے دے دیے جائیں تاکہ خدا کی نافرمانی کروں، حتیٰ ظلم کے ساتھ چیونٹی کے دہن سے جو کے دانے کے برابر اس کا رزق چھین لوں تو بھی میں ایسا نہیں کروں گا۔

جھوٹ بولنا

یقیناً غلط الزام لگانے والے صرف وہی لوگ ہوتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی لوگ جھوٹے بھی ہوتے ہیں۔ (سورۂ نحل، آیت ۱۰۵)

جھوٹ کبھی بھی ایمان کے ساتھ جمع نہیں ہوتا اور انسان جب تک معاشرے میں جھوٹے قول و فعل سے استفادہ کرے، سمجھو اس کا ایمان انحراف و خدشہ میں ہے۔ رسول اسلام کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض (ناپسند) وہ شخص ہے کہ جو جھوٹ بولے۔

رسولِ خدا کا ارشاد ہے:

جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ ایمان کے مخالف ہے۔ تمام برائیاں اس گھر میں ہیں جس میں جھوٹ بولا جاتا ہو، اس لیے کہ جھوٹ برائیوں کی کنجی ہے۔

کسب و کار میں دھوکا دینا

اے قوم ناپ تول میں انصاف سے کام لو اور لوگوں کو کم چیزیں مت دو اور روئے زمین میں فساد مت پھیلاتے پھرو۔

لعنت ہے ان کے لیے جو ناپ تول میں کمی کرنے والے ہیں، جب وہ لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا تولتے ہیں اور جب کسی کے لیے ناپتے یا تولتے ہیں تو کم کر دیتے ہیں۔ کیا انھیں یہ خیال نہیں ہے کہ یہ ایک روز اُٹھائے جانے والے ہیں۔ (سورۂ مطففین، آیت ۱ سے ۴)

Scanned with CamScanner

قرآن مجید کی متعدد آیات میں بیچتے وقت ناپ تول میں کمی کرنے کو منع کیا گیا ہے۔

سورۂ مطففین میں ایسے لوگوں کی بہت زیادہ مذمت کی گئی ہے۔ گویا اس کا نتیجہ سوائے بربادی کے اور کچھ نہیں ہے۔

بس یہی وجہ ہے کہ خداوند عالم نے ایسے لوگوں کو لفظ ویل سے یاد کیا ہے اور یہی لفظ جہنمیوں کے لیے بھی استعمال ہوا ہے۔

رسولِ خداؐ فرماتے ہیں:

تم میں ایسی دو صفتیں پائی جاتی ہیں کہ جس کی وجہ سے پچھلی امتوں میں سے بعض امتیں تباہ و برباد ہو گئیں ہیں۔

لوگوں نے پوچھا وہ دو چیزیں کون سی ہیں؟

آنحضرتؐ نے فرمایا: کم ناپنے اور تولنے میں کمی کرنا۔

رسولِ خداؐ مزید فرماتے ہیں:

جب تمہارے درمیان کم فروشی عام ہو جائے گی تو خداوند عالم تم کو خشک سالی اور قحط میں مبتلا کر دے گا۔

کام کاج میں لاپرواہی

رسولِ خداؐ فرماتے ہیں:

دھوکہ دھڑی اور خیانت کرنے سے دوری اختیار کرو۔ کیونکہ جو بھی دوسرے کے حق میں خیانت کرتا ہے، خود اس کے مال میں خیانت ہو جاتی ہے اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو اس کے اہل و عیال کے ساتھ خیانت ضرور ہوگی۔ (بخاری۔ جلد ۵، ص ۱۶۰)

رسولِ خداؐ فرماتے ہیں:

جو شخص بھی مسلمان کے ساتھ خرید و فروخت میں خیانت کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور ایسا شخص روزِ قیامت یہودیوں کے ساتھ محشور ہوگا۔ کیونکہ یہودیوں نے سب سے زیادہ مسلمانوں کے ساتھ خیانت کی ہے۔

اگر کوئی شخص اس حالت میں سوئے کہ اس کے دل میں کسی مسلمان سے خیانت کرنے کا ارادہ ہو تو وہ ہمیشہ خداوند عالم کے غضب کا نشانہ ہے مگر یہ کہ وہ توبہ کر لے اور خیانت کے قصد سے دست بردار ہو جائے، آگاہ ہو جاؤ کہ جو بھی مسلمان بھائی کے ساتھ خیانت کرے گا، تو خدا اس آدمی کے رزق سے برکت چھین لیتا ہے اور اس کی زندگی کو تباہ کر دیتا ہے اور اس سے اپنی نظر کرم اُٹھا لیتا ہے۔

رسولِ خداؐ ایک کھجور بیچنے والے کی دکان سے گزر رہے تھے۔ آنحضرتؐ کی نظر کھجور پر پڑی تو رسولِ اسلامؐ نے ذرا غور سے دیکھا تو کھجور بیچنے والے نے اچھی نسل کو خریدنے والوں کے سامنے رکھا تھا۔ لیکن اس کی آڑ میں خریدنے والے کو اچھی اور خراب جنس ملا کر تولتا تھا۔ رسولِ خداؐ سامنے آئے اور خرما فروش کو اس کے نام سے پکارا۔ فرمایا: اے فلاں! کیا تو نہیں جانتا کہ جو مسلمانوں کے ساتھ خیانت کرے وہ مسلمان نہیں ہے۔

ذخیرہ اندوزی

ذخیرہ اندوزی کے معنی جمع کرنے یا مہنگا بیچنے کی غرض سے جنس جمع کر کے رکھے۔

رسولِ خداؐ فرماتے ہیں:

جو شخص بھی رزق کو ہمارے بازار میں پہنچائے وہ خدا کی راہ میں جہاد کرنے کے مانند ہے اور جو ہمارے بازار سے رزق کو دور کرے وہ خدا کی کتاب میں ملحد و کافر کے مانند ہے۔

رسولِ خداؐ فرماتے ہیں: جنس کا ذخیرہ کرنے والے افراد کو قاتل جہنم میں ایک ہی ساتھ محشور ہوں گے۔

رسولِ خداؐ فرماتے ہیں:

اگر کوئی شخص اس ارادے کے ساتھ کوئی جنس خریدے کہ اس کو قیمت بڑھ جانے پر فروخت کرے گا اور چالیس دن تک اس کا ذخیرہ کیے رہے پھر اس جنس کو بیچے اور پھر اس سے تمام کمائی ہوئی دولت کو راہِ خدا میں صدقہ دے دے، پھر بھی گناہ ماسبق کا جبران نہیں ہو سکتا۔

رسولِ اسلامؐ نے فروخت کی نیت سے غلہ جمع کرنے والے شخص کو مختلف ناموں سے یاد کیا ہے۔ جیسے ملعون، خائن، گنہگار، یہاں تک کہ قاتل کے نام سے بھی یاد کیا ہے۔ گویا کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والا بہت بڑا گنہگار ہے اور ایسا

انسان خدا اور رسولؐ کی نظر میں بہت ہی پست اور گرا ہوا ہے۔

رسول خداؐ فرماتے ہیں:

ذخیرہ اندوزی کرنے والا آخرت کے عذاب کے علاوہ دنیا میں بھی مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوتا ہے وہ بھی ایسی بیماری کہ جن کا نہ کوئی حل اور نہ ہی کوئی علاج ہوتا ہے اور پھر اس ذخیرہ اندوزی کی وجہ سے ایک دن اس شخص پر ایسا آئے گا کہ جب اس کا گھر خود اس پر گر جائے گا۔

خمس و زکات کے مال میں بے توجہی

"زکات" ضعیف و نادار لوگوں کو خود مختار بنانے کے لیے اسلام نے ایک معین مال کی مقدار پر زکات رکھی ہے تاکہ اس کے ذریعہ غریبوں کی مدد ہو سکے اور مالداروں کے مال و دولت میں بھی برکت ہو۔ یہ زکات مسلمانوں پر کچھ خاص شرائط کے ساتھ واجب ہوتی ہے۔

"خمس" اصطلاح فقہ میں: سال کی آمدنی کے بچے ہوئے مال سے پانچواں حصہ نکالنا۔

دین اسلام نے خمس کو واجب قرار دیا ہے یعنی اپنی ضروریات زندگی جیسے کھانا، پینا، پہننا، شادی، گھر، سواری و سفر وغیرہ کے خرچ کے بعد جو بچ جائے اس پر خمس ہے۔

جیسے کہ قرآن مجید میں ہے:

نماز قائم کرو اور زکات ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (سورۂ بقرہ، آیت نمبر ۴۳)

ایک دوسرے مقام پر ارشاد رب العزت ہے:

اور وہ مرد کہ جنھیں کاروبار یا دیگر خرید و فروخت، ذکر خدا، قیام نماز اور ادائے زکات سے غافل نہیں کر سکتی۔ یہ لوگ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس دن کے ہول سے دل اور نگاہیں سب اُلٹ ہو جائیں گی۔

زکات کے عنوان پر رسولِ خداؐ سے منقول ہے:

قسم اس کی کہ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کوئی بھی زکات ادا کرنے میں تھوڑی سی بھی خیانت نہیں کرے گا مگر یہ کہ وہ مشرک ہو۔

ایک اور دوسرے مقام پر زکات کے عنوان پر آپؐ نے فرمایا:

اگر کوئی شخص تھوڑے سے مال پر بھی زکات نہ دے، ایسا شخص نہ مومن ہے اور نہ مسلمان، ایسے شخص کی کوئی قدر و منزلت نہیں ہے۔

"اور جان لو کہ تمھیں جس چیز سے بھی فائدہ حاصل ہو، اس کا پانچواں حصہ اللہ، رسول اور ان کے قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور غربت زدہ مسلمانوں کے لیے، اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔"

خداوند عالم نے اس آیت میں لحن اور بہت زیادہ تاکید خمس کے ادا کرنے پر کی ہے اور اس پر اعتقاد رکھنے کو ایمان کے لیے شرط قرار دیا ہے اور فرمایا ہے:

اگر تم اللہ پر ایمان لے آئے ہو۔

پیغمبر اسلام خمس کی وصولی کے لیے ہمیشہ چند افراد کو مختلف علاقوں میں بھیجتے تھے اور اسی کام کے لیے حضرت علیؑ اور معاذ بن جبل کو شہر یمن میں بھیجا۔

رسولِ اسلام نے اپنے خط میں نماز و زکات کے مسائل اور خمس کے مسئلہ کو بھی واضح کیا اور اس طرح سے لکھا:

شروع کرتا ہوں ہوں اللہ کے نام سے جو بہت رحمٰن اور نہایت رحم کرنے والا۔

یہ محمد رسول اللہؐ کی طرف سے (فلاں قبیلہ یا قوم کے نام) ان لوگوں کے لیے امان ہے جو نماز پابندی سے پڑھیں، زکات ادا کریں، مسلمانوں کی پیروی کریں، جب تک وہ مذکورہ باتوں کے پابند رہیں گے، امان میں ہیں۔

زکات کے علاوہ مسئلہ خمس کو بھی واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

رسولِ خداؐ کی رحلت کے بعد یہ واجب خدا (خمس) بنی امیہ اور بنی عباس کی وجہ سے بند ہو گیا۔ امام محمد باقر و امام جعفر صادق علیہما السلام کے زمانے تک بنی اُمیہ نے خمس کے وصول کرنے پر پابندی لگا دی تھی۔

لیکن آئمہ معصومین علیہم السلام نے اس وقت و زمان کے گزرنے کے ساتھ ساتھ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے زمانے تک اسی طرح خمس کو وصول کرنا جاری رکھا۔

دانشِ جہاں

خصائص و امتیازاتِ امام عصرؑ

از تحریر: علامہ سید ذیشان حیدر جوادی

ان خصوصیات میں بعض کا تعلق آپؑ کی ذاتِ مبارک سے ہے اور بعض کا تعلق آپؑ کے اضافی اوصاف و کمالات سے ہے اور بعض میں آپؑ کے اندازِ حکومت اور دورِ اقتدار کی امتیازی حیثیت کا اعلان کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر ان خصوصیات کی تعداد کا مختصر خاکہ علامہ شیخ عباس قمیؒ نے ۴۶ امور سے مرتب کیا ہے:

۱۔ آپؑ کا نورِ اقدس بھی انوارِ قدسیہ کے درمیان ایک مخصوص حیثیت کا حامل ہے جیسا کہ احادیثِ معراج سے ظاہر ہوتا ہے۔

۲۔ شرافتِ نسب -- آپؑ کو جملہ آئمہ طاہرینؑ سے انتساب کے علاوہ قیصرِ روم اور جنابِ شمعون وصی حضرت عیسیٰؑ سے بھی انتساب حاصل ہے۔

۳۔ روزِ ولادت روح القدس آپؑ کو آسمانوں کی طرف لے گیا اور وہاں فضائے قدس میں آپؑ کی تربیت ہوتی رہی۔

۴۔ آپؑ کے لیے ایک مخصوص مکان 'بیت الحمد' نام کا ہے جہاں کا چراغ روزِ ولادت سے روشن ہے اور روزِ ظہور تک روشن رہے گا۔

۵۔ آپؑ کو رسولِ اکرمؐ کا اسمِ گرامی اور کنیت دونوں کا شرف حاصل ہوا ہے -- یعنی "ابوالقاسم محمدؐ"۔

۶۔ دورِ غیبت میں آپؑ کو نامِ محمدؐ سے یاد کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

۷۔ آپؑ کی ذاتِ گرامی پر وصایت کا عہدہ ختم ہو گیا ہے اور آپؑ خاتم الاوصیاء ہیں۔

۸۔ آپؑ کو روزِ اوّل ہی سے غیبت کا شرف حاصل ہوا ہے اور آپؑ ملائکہ مقربین کی تحویل میں رہے ہیں۔

۹۔ آپؑ کو کفار و مشرکین و منافقین کے ساتھ معاشرت نہیں اختیار کرنا پڑی۔

۱۰۔ آپؑ کو کسی بھی حاکم ظالم کی رعایا میں نہیں رہنا پڑا۔

۱۱۔ آپؑ کی پشتِ مبارک پر رسولِ اکرمؐ کی مہرِ نبوت کی طرح نشانِ امامت ثبت ہے۔

۱۲۔ آپؑ کا ذکر کتبِ سماویہ میں القاب و خطابات کے ذریعہ ہوا ہے اور نام نہیں لیا گیا ہے۔

۱۳۔ آپؑ کے ظہور کے لیے بے شمار علامتیں بیان کی گئی ہیں۔

۱۴۔ آپؑ کے ظہور کا اعلان ندائے آسمانی کے ذریعہ ہوگا۔

۱۵۔ آپؑ کے دورِ حکومت میں سن و سال کا انداز عام حالات سے مختلف ہوگا، اور گویا حرکتِ فلک سست پڑ جائے گی۔

۱۶۔ آپؑ مصحفِ امیر المومنینؑ کو لے کر ظہور فرمائیں گے۔

۱۷۔ آپؑ کے سر پر مسلسل ابرِ سفید کا سایہ ہوگا۔

۱۸۔ آپؑ کے لشکر میں ملائکہ اور جنات بھی شامل ہوں گے۔

۱۹۔ آپؑ کی صحت پر طولِ زمانہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

۲۰۔ آپؑ کے دور میں حیوانات اور انسانوں کے درمیان وحشت و نفرت کا دور ختم ہو جائے گا۔

۲۱۔ آپؑ کی رکاب میں بہت سے مر جانے والے بھی زندہ ہو کر شامل ہوں گے۔

۲۲۔ آپؑ کے سامنے زمین سارے خزانے اُگل دے گی۔

۲۳۔ آپؑ کے دور میں پیداوار اور سبزہ زار اس قدر ہوگا کہ گویا زمین دوسری زمین ہو جائے گی۔

۲۴۔ آپؑ کی برکت سے لوگوں کی عقلوں کو کمال حاصل ہو جائے گا۔

۲۵۔ آپؑ کے اصحاب کے پاس غیر معمولی قوتِ سماعت و بصارت ہوگی کہ چار فرسخ سے حضرتؑ کی آواز سن لیں گے۔

۲۶۔ آپؑ کے اصحاب و انصار کی عمریں بھی طولانی ہوں گی۔

۲۷۔ آپؑ کے انصار کے اجسام بھی مرض اور بیماری سے بری ہوں گے۔

۲۸۔ آپؑ کے اعوان و انصار میں ہر شخص کو ۴۰ افراد کے برابر قوت عطا کی جائے گی۔

۲۹۔ آپؑ کے نورِ اقدس کے طفیل میں لوگ نورِ شمس و قمر سے بے نیاز ہو جائیں گے۔

۳۰۔ آپؑ کے دستِ مبارک میں رسولِ اکرمؐ کا پرچم ہوگا۔

۳۱۔ آپؑ کے جسمِ اقدس پر رسولِ اکرمؐ کی زرہ بالکل درست ہوگی۔

عمران بک ڈپو، چوک بہادر پور، رحیم یار خان
آئینہ قسمت ٭ زنجانی جنتری ٭ البیرونی تقویم

۳۲۔ آپؑ کے لیے ایک خاص بادل ہوگا جو آپؑ کو مختلف مقامات پر لے جایا کرے گا۔

۳۳۔ آپؑ کے دور میں تقیہ کا سلسلہ ختم ہو جائے گا اور شوکت کاذبین و ظالمین کا خاتمہ ہو جائے گا۔

۳۴۔ آپؑ کی حکومت شرق و غرب عالم پر ہوگی۔

۳۵۔ آپؑ کے دور میں زمین عدل و انصاف سے بھر جائے گی۔

۳۶۔ آپؑ کے فیصلے علم امامت کے مطابق ہوں گے اور صرف ظاہری شواہد پر اکتفا نہ کی جائے گی۔

۳۷۔ آپؑ ان مخصوص احکام کو رائج کریں گے جو اس دور تک رائج نہ ہو سکے ہوں گے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی بیس سال کا نوجوان احکام دین سے بے خبر ہوگا تو اسے تہہ تیغ کر دیں گے اور زندہ رہنے کا حق نہ دیں گے کہ بلوغ کے بعد بھی پانچ سال کی مہلت دی جا چکی ہے۔

۳۸۔ آپؑ علوم کے ان ۲۵ حروف کا اظہار کریں گے جن کا اب تک اظہار نہیں ہو سکا ہے اور انبیائے کرامؑ اور اولیائے عظام نے ۲۷ حروف میں سے صرف دو کا اظہار کیا ہے۔

۳۹۔ آپؑ کے اصحاب و انصار کے لیے آسمان سے تلواریں نازل ہوں گی۔

۴۰۔ آپؑ کے اصحاب و انصار کی جانور تک اطاعت کریں گے۔

۴۱۔ آپؑ کوفہ میں حضرت موسیٰؑ کے پتھر سے پانی اور دودھ کی دو نہریں جاری فرمائیں گے۔

۴۲۔ آپؑ کی مدد کے لیے آسمان سے حضرت عیسیٰؑ نازل ہوں گے اور آپؑ کے پیچھے نماز ادا کریں گے۔

۴۳۔ آپؑ اس دجال ملعون کو قتل کریں گے جس سے ہر نبیؑ نے اپنی امت کو ہوشیار رہنے کی تلقین کی ہے۔

۴۴۔ آپؑ کے علاوہ امیر المومنینؑ کے بعد کسی جنازہ پر سات تکبیروں کا جواز نہ ہوگا۔

۴۵۔ آپؑ کی تسبیح ۱۸ تاریخ سے آخر ماہ تک ہے یعنی تقریباً ۱۲ دن جب کہ باقی معصومینؑ کی تسبیح بس ایک روز ہے یا دو روز۔

۴۶۔ آپؑ کی حکومت کا سلسلہ قیامت سے متصل ہوگا کہ آپؑ خود حکومت کریں گے یا آئمہ طاہرینؑ رجعت فرمائیں گے یا آپؑ کی اولاد کی حکومت ہوگی لیکن مجموعی طور پر یہ سلسلہ قیامت سے متصل ہو جائے گا جیسا کہ امام صادقؑ فرمایا کرتے تھے:

"لکل اناس دولة یرقبونها و دولتنا فی آخر الدھر لیظھر"

آپ کے ذاتی دورِ حکومت کے بارے میں علمائے اعلام کے اقوال میں شدید اختلاف پایا جاتا ہے اور سات سال سے ۱۹ یا ۴۹ سال تک کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد آپ کی شہادت واقع ہوگی اور امام حسینؑ آپ کی تجہیز و تکفین کے امور انجام دیں گے اور آئمہ طاہرینؑ کی ظاہری حکومت کا سلسلہ شروع ہوگا جو دورِ ظہور امام عصرؑ میں دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے اور ان کی نگرانی میں اولیائے صالحین اور اولادِ امام عصرؑ حکومت کرے گی اور یہ سلسلہ قیامت تک مستمر رہے گا -- لیکن آپؑ کے دورِ حکومت میں سال سے مراد کیا ہے اور سات سال یا ۱۹ سال کس مقدار زمانہ کی طرف اشارہ ہے اور رجعت کی صورت کیا ہوگی؟ تمام آئمہ کرام تشریف لائیں گے یا بعض کا ظہور ہوگا؟ -- اور رجعت میں گزشتہ ترتیب کا لحاظ ہوگا یا کسی اور ترتیب سے تشریف لائیں گے؟ اور حکومت بھی گزشتہ ترتیب امامت کے مطابق ہوگی یا کوئی اور طریقہ کار ہوگا؟ پھر اولیائے صالحین سے مراد بھی آئمہ طاہرینؑ ہیں یا ان کے مخصوص اصحاب مراد ہیں یا امام عصرؑ کی اولاد کے نیک کردار افراد مراد ہیں؟ -- یہ سارے اُمور ہیں جن کی تفصیل نہ واضح کی گئی ہے اور نہ کوئی شخص ان کے بارے کوئی حتمی فیصلہ کر سکتا ہے۔ روایات میں بھی بے حد اختلاف پایا جاتا ہے اور علمائے اعلام کا استنباط و استنتاج بھی بالکل مختلف ہے۔ بنابریں اتنا اجمالی ایمان ضروری اور کافی ہے کہ دورِ ظہور امام عصرؑ میں آئمہ طاہرینؑ کی رجعت ہوگی اور ان کی حکومت قائم ہوگی کہ رب العالمین نے آخرت سے پہلے صاحبانِ ایمان سے اس دنیا میں اقتدار اور حکومت کا وعدہ کیا ہے اور مظلومین کو ظالمین سے بدلہ لینے کا موقع دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کا وجود اس لیے بھی ضروری ہے کہ امام عصرؑ کی شہادت کے بعد زمین حجتِ خدا سے خالی نہ ہو جائے اور یہ سلسلہ صبح قیامت تک برقرار رہے، دین خدا تمام ادیانِ عالم پر غالب آئے اور صاحبانِ ایمان و کردار کی حکومت قائم ہو۔ خوف امن سے تبدیل ہو جائے اور ساری کائنات پر اس دین کا پرچم لہرائے جسے غدیر کے میدان میں پسندیدہ قرار دیا گیا ہے۔ عبادتِ الٰہی کا دور دورہ ہو اور شرک کا سلسلہ ختم ہو جائے اور ہر صاحبِ ایمان کی زبان پر ایک ہی فقرہ ہو "الحمد للہ رب العالمین" جیسا کہ دعائے ندبہ میں نہایت وضاحت کے ساتھ اعلان کیا گیا ہے۔

ماخوذ خطبہ غدیر: سید علی عمران رضوی

اوصافِ امام مہدیؑ بزبانِ خاتم الانبیاءؐ

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اِنِّی نَبِیٌّ وَ عَلِیٌّ وَصِیِّی. اَلَا وَاِنَّ خَاتَمَ الْاَئِمَّةِ مِنَّا (الْقَائِمُ الْمَهْدِیُّ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَیْهِ) اَلَا اِنَّهُ الظَّاهِرُ عَلَی الدِّیْنِ، اَلَا اِنَّهُ الْمُنْتَقِمُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ. اَلَا اِنَّهُ فَاتِحُ الْحُصُوْنِ وَهَادِمُهَا. اَلَا اِنَّهُ قَاتِلُ كُلِّ قَبِیْلَةٍ مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ. اَلَا اِنَّهُ مُدْرِكُ كُلِّ ثَارٍ لِاَوْلِیَاءِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ. اَلَا اِنَّهُ نَاصِرُ دِیْنِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ. اَلَا اِنَّهُ الْغَرَّافُ مِنْ بَحْرٍ عَمِیْقٍ. اَلَا اِنَّهُ قَسِیْمُ كُلِّ ذِیْ فَضْلٍ بِفَضْلِهٖ وَ كُلِّ ذِیْ جَهْلٍ بِجَهْلِهٖ. اَلَا اِنَّهُ خِیَرَةُ اللهِ وَ مُخْتَارُهٗ. اَلَا اِنَّهُ وَارِثُ كُلِّ عِلْمٍ وَالْمُحِیْطُ بِهٖ. اَلَا اِنَّهُ الْمُخْبِرُ عَنْ رَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ وَالْمُنَبِّهُ بِاَمْرِ اِیْمَانِهٖ. اَلَا اِنَّهُ الرَّشِیْدُ السَّدِیْدُ. اَلَا اِنَّهُ الْمُفَوَّضُ اِلَیْهِ. اَلَا اِنَّهُ قَدْ بَشَّرَ بِهٖ مَنْ سَلَفَ بَیْنَ یَدَیْهِ. اَلَا اِنَّهُ الْبَاقِیْ حُجَّةً وَلَا حُجَّةَ بَعْدَهٗ وَلَا حَقَّ اِلَّا مَعَهٗ وَلَا نُوْرَ اِلَّا عِنْدَهٗ. اَلَا اِنَّهُ لَا غَالِبَ لَهٗ وَلَا مَنْصُوْرَ عَلَیْهِ. اَلَا اِنَّهُ وَلِیُّ اللهِ فِیْ اَرْضِهٖ وَحَكَمُهٗ فِیْ خَلْقِهٖ وَاَمِیْنُهٗ فِیْ سِرِّهٖ وَعَلَانِیَتِهٖ.

لوگو! میں نبیؐ ہوں اور علیؑ میرے وصی ہیں۔ آگاہ رہو کہ آخری امام (قائم آلِ محمدؑ) مہدیؑ ہم ہی دونوں کی نسل سے ہوگا۔ خبردار رہو کہ وہی تمام دینوں پر غالب آئے گا۔ یہ سمجھ لو کہ ظالموں سے بدلہ لینے والا وہی ہوگا۔ یاد رکھو کہ قلعوں کا فتح کرنے والا اور ان کا منہدم کرنے والا وہی ہوگا۔ سمجھ لو کہ مشرکوں کے ہر قبیلے کو قتل کرنے والا وہی ہوگا۔ یاد رکھو کہ خدا کے دوستوں کے ہر خونِ ناحق کا بدلہ لینے والا وہی ہوگا۔ سمجھ لو کہ خدائے عزوجل کے دین کی نصرت کرنے والا وہی ہوگا۔ یاد رکھو کہ اس گہرے سمندر میں سب سے زیادہ فیض پانے والا وہی ہوگا۔ آگاہ رہو کہ فضیلت والے کی فضیلت کی اور ہر جاہل کے جہل کی نشاندہی وہی کرے گا۔ یہ بھی سمجھ لو کہ وہ خدا کا برگزیدہ اور پسندیدہ ہوگا۔ آگاہ رہو کہ وہ ہر علم کا وارث ہے اور اس پر پورا احاطہ رکھنے والا۔ یہ بھی سن رکھو، کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف سے خبر دینے والا اور خدا پر ایمان کی ہر بات بتانے والا ہوگا۔ یاد رکھو کہ وہ اعلیٰ درجے کا سمجھدار اور متین ہوگا۔ یہ بھی سمجھ لو کہ کل معاملہ اسی کے سپرد ہوگا۔ یہ بھی یاد رہے کہ اس سے پہلے جو جو گزرے، سب نے اس کی بشارت دی ہے۔ خوب سمجھ لو کہ حجت خدا کے طور پر وہی باقی رہے گا اور اس کے بعد کوئی نئی حُجت نہ ہوگی۔ حق صرف اس کے ساتھ ہوگا، اور نور صرف اس کے پاس ہوگا۔ خوب سمجھ لو کہ اس پر کوئی غالب نہیں آئے گا اور اس کے مقابلے پر کوئی فتح نہیں پائے گا۔ یاد رکھو کہ وہ اللہ کی زمین میں اللہ کا ولی ہے، اور خدا کی مخلوق میں اسکا مقرر کیا ہوا حاکم ہے، اور ظاہر و باطن پر خدا کا امین ہے۔

بعدِ رسولؐ آئمہ علیہم السلام حاکم و شارعِ شریعت ہیں

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ كَمَا اَمَرَكُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَئِنْ طَالَ عَلَیْكُمُ الْاَمَدُ فَقَصَّرْتُمْ اَوْ نَسِیْتُمْ فَعَلِیٌّ وَلِیُّكُمْ وَ مُبَیِّنٌ لَكُمُ الَّذِیْ نَصَبَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بَعْدِیْ وَمَنْ خَلَقَهُ اللهُ مِنِّیْ وَمِنْهُ یُخْبِرُكُمْ بِمَا تَسْاَلُوْنَ مِنْهُ وَیُبَیِّنُ لَكُمْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ. اَلَا اِنَّ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ اُحْصِیَهُمَا وَاُعَرِّفَهُمَا فَاٰمُرَ بِالْحَلَالِ وَاَنْهٰی عَنِ الْحَرَامِ فِیْ مَقَامٍ وَاحِدٍ فَاُمِرْتُ اَنْ آخُذَ الْبَیْعَةَ عَلَیْكُمْ وَ الصَّفْقَةَ لَكُمْ بِقَبُوْلِ مَا جِئْتُ بِهٖ عَنِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فِیْ عَلِیٍّ علیہ السلام اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ الَّذِیْنَ هُمْ مِنِّیْ وَ مِنْهُ اَئِمَّةٌ قَائِمُهُمْ فِیْهِمْ (اَلْمَهْدِیُّ علیہ السلام) اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ الَّذِیْ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ.

لوگو! نماز پڑھنا اور زکوٰۃ دینا جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے تم کو حکم دیا ہے۔ اگر تمہاری مدت بڑھادی جائے اور پھر تم سے کوتاہی ہو جائے، یا تم بھول جاؤ تو یہ علیؑ تمہارا حاکم ہے، یہ تمہارے لئے ان حقائق کو واضح کردے گا۔ اس لئے کہ خداوند تعالیٰ نے اسی کو میرے بعد مقرر کیا ہے، اور اسی کو میرا اور اپنا خلیفہ بنایا ہے۔ جو خدا کی باتیں تم اس سے دریافت کروگے وہ تمہیں بتلائے گا، اور جو کچھ تم نہیں جانتے وہ تمہارے لئے واضح کردے گا۔ آگاہ رہو کہ حلال و حرام کی تعداد اتنی ہے کہ اس کا احاطہ نہیں ہوسکتا،

حسینی مکتبہ و کیسٹ لائبریری، یونیال روڈ، گلگت
آئینہ قسمت ❋ زنجانی جنتری ❋ البیرونی تقویم

اور نہ میں سب تمہیں پہچنوا سکتا ہوں۔ ہاں ایک ہی مقام پر حلال کو بجالانے کا حکم دیتا ہوں اور حرام کے ارتکاب سے ممانعت کرتا ہوں۔ لہٰذا (جان لو کہ) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ امیر المومنین علیؑ کے بارے میں اور جو امام ان کے بعد ہوں گے، تم سے بیعت لے لوں۔ وہ مجھ سے اور علیؑ سے ہیں امامت کرنے والے قیامت تک۔ مہدیؑ بھی انہی میں سے ہوگا۔ جو حق حق فیصلے کیا کرے گا۔

بیعت و عہدِ اطاعتِ آئمہ علیؑ تا مہدیؑ

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اِنَّكُمْ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُصَافِقُوْنِيْ بِكَفٍّ وَّاحِدَةٍ فِيْ وَقْتٍ وَّاحِدٍ وَّ اَمَرَنِيَ اللهُ اَنْ آخُذَ مِنْ اَلْسِنَتِكُمُ الْاِقْرَارَ بِمَا عَقَدْتُ لِعَلِيٍّ عليه السلام مِنْ اَمَارَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مَنْ جَاءَ بَعْدَهُ مِنَ الْاَئِمَّةِ مِنِّيْ وَ مِنْهُ عَلٰى مَا اَعْلَمْتُكُمْ اَنَّ ذُرِّيَّتِيْ مِنْ صُلْبِهِ. فَقُوْلُوْا بِاَجْمَعِكُمْ اِنَّا سَامِعُوْنَ مُطِيْعُوْنَ رَاضُوْنَ مُنْقَادُوْنَ لِمَا بَلَّغْتَ عَنْ رَبِّنَا وَ رَبِّكَ فِيْ اَمْرِ عَلِيٍّ عليه السلام صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَ اَمْرِ وُلْدِهٖ مِنْ صُلْبِهٖ مِنَ الْاَئِمَّةِ نُبَايِعُكَ عَلٰى ذٰلِكَ بِقُلُوْبِنَا وَ اَنْفُسِنَا وَ اَلْسِنَتِنَا وَ اَيْدِيْنَا عَلٰى ذٰلِكَ نَحْيٰى وَ نَمُوْتُ وَ نُبْعَثُ وَلَا نُغَيِّرُ وَ لَا نُبَدِّلُ وَ لَا نَشُكُّ وَ لَا نَرْتَابُ وَلَا نَرْجِعُ عَنْ عَهْدٍ وَلَا نَنْقُضُ الْمِيْثَاقَ وَ نُطِيْعُ اللهَ وَ نُطِيْعُكَ وَ عَلِيًّا عليه السلام اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وُلْدَهُ الْاَئِمَّةَ الَّذِيْنَ ذَكَرْتَهُمْ مِنْ صُلْبِهٖ بَعْدَ الْحَسَنِ عليه السلام وَ الْحُسَيْنِ عليه السلام الَّذِيْنَ قَدْ عَرَّفْتُكُمْ مَكَانَهُمَا مِنِّيْ وَ مَحَلَّهُمَا عِنْدِيْ وَ مَنْزِلَتَهُمَا مِنْ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ. فَقَدْ اَدَّيْتُ ذٰلِكَ اِلَيْكُمْ وَ اَنَّهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ اَنَّهُمَا الْاِمَامَانِ بَعْدَ اَبِيْهِمَا عَلِيٍّ عليه السلام وَاَنَا اَبُوْهُمَا قَبْلَهُ وَ قُوْلُوْا اَطَعْنَا اللهَ بِذٰلِكَ وَ اِيَّاكَ عَلِيًّا عليه السلام وَالْحَسَنَ عليه السلام وَ الْحُسَيْنَ عليه السلام وَ الْاَئِمَّةَ الَّذِيْنَ ذَكَرْتَ عَهْدًا اَوْ مِيْثَاقًا مَاخُوْذًا لِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ قُلُوْبِنَا وَ اَنْفُسِنَا وَ اَلْسِنَتِنَا وَ مُصَافَقَةِ اَيْدِيْنَا. مَنْ اَدْرَكَهُمَا بِيَدِهٖ وَ اَقَرَّ بِهِمَا بِلِسَانِهٖ لَا نَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ بَدَلًا وَلَا نَرٰى مِنْ اَنْفُسِنَا عَنْهُ حِوَلًا اَبَدًا نَحْنُ نُؤَدِّيْ ذٰلِكَ عَنْكَ الدَّانِيْ وَالْقَاصِيْ مِنْ اَوْلَادِنَا وَ اَهَالِيْنَا. اَشْهَدْنَا اللهَ وَ كَفٰى بِاللهِ شَهِيْدًا وَّ اَنْتَ عَلَيْنَا بِهٖ شَهِيْدٌ وَّ كُلُّ مَنْ اَطَاعَ مِمَّنْ ظَهَرَ وَاسْتَتَرَ وَ مَلَائِكَةُ اللهِ وَ جُنُوْدُهٗ وَ عَبِيْدُهٗ وَاللهُ اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَهِيْدٍ۔

اے لوگو! تمہاری تعداد اس سے زیادہ ہے کہ ایک ہی وقت میں مجھ سے ایک ایک کر کے بیعت کر سکو۔ لیکن اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہاری زبان سے اس بات کا اقرار کرا لوں کہ میں نے علیؑ کو مومنین کا امیر مقرر کر دیا، اور اس کے بعد ان آئمہؑ کے لئے جو میری اور اس کی اولاد سے ہوں گے۔ تم کو بتا چکا ہوں کہ ذریت میری اسی کے صلب سے ہے۔ تو، لو، اب تم سب مل کے کہہ دو کہ آپؐ نے ہمارے پروردگار کی طرف سے اور اپنے پروردگار کی طرف سے علیؑ کے معاملہ اور ان آئمہؑ کے معاملے میں جو ان کی اولاد سے اور ان کے صلب سے ہوں گے، جو کچھ بھی پہنچایا ہم نے سن لیا ہے اور ہم اس پر راضی ہیں، اطاعت پر تیار ہیں۔ ہم اپنے دل سے، جان سے، زبان سے، اور ہاتھ سے اسی پر بیعت کرتے ہیں۔ اسی پر ہم جئیں گے، اور اسی پر ہم مریں گے، اور اسی پر مبعوث ہوں گے۔ ہم اس میں کوئی تغیر و تبدل نہ کریں گے، نہ اس میں کسی شک و شبہ کو راہ دیں گے، نہ کبھی اس عہد سے پھریں گے، نہ اس پیمان کو توڑیں گے، اور ہم اللہ کی اطاعت کریں گے، اور آپؐ کی اور امیر المومنین علیؑ کی اطاعت کریں گے، اور آئمہؑ کی جو ان کی اولاد سے ہیں، اور جن کا آپؐ نے ذکر فرمایا کہ آپ کی ذریت سے اور ان کے صلب سے حسنؑ و حسینؑ کے بعد ہوں گے۔ حسنینؑ کا رشتہ جو مجھ سے ہے، میں بتا چکا ہوں اور ان دونوں کی منزلت جو میرے پروردگار کے نزدیک ہے، وہ میں تم کو اچھی طرح دکھلا چکا ہوں۔ یہ دونوں جوانان اہل جنت کے سردار ہیں، اور دونوں اپنے باپ، علیؑ، کے بعد امامؑ ہیں اور میں بحکم خدا علیؑ سے پہلے ان کا باپ قرار دیا گیا ہوں، اور یہ بھی کہو کہ ہم نے اس معاملہ میں اللہ کی اطاعت کی ہے، آپ کی اطاعت کی، علیؑ کی اطاعت کی اور حسنؑ اور حسینؑ کی اور ان آئمہؑ کی اطاعت کی جن کا آپؐ نے ذکر کیا۔ یہ عہد و پیمان ہے جو امیر المومنینؑ کے لئے ہمارے دلوں سے، جانوں سے، زبانوں سے، رسولؐ خدا کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر لیا گیا ہے، جنہوں نے ان دونوں (حسنینؑ) کو اپنے ہاتھوں پر بھی اٹھایا ہے اور اپنی زبان سے بھی ان دونوں کی بزرگی کا اقرار کیا۔ ہم ان کے بجائے کسی اور کو نہ چاہیں گے، اور جب تک جان میں جان باقی ہے کبھی اس عہد سے نہ پھریں گے۔ ہم آپ کی طرف سے یہ بات اپنی اولاد اور خاندان میں دور اور نزدیک کے ہر فرد تک پہنچا دیں گے۔ ہم اللہ کو گواہ کرتے ہیں اور اللہ گواہی دینے کو کافی ہے، اور آپ بھی اس معاملے میں ہمارے گواہ رہیں، اور ہر وہ شخص گواہ رہے جو خدا کا مطیع ہے، وہ ظاہر ہو، یا پوشیدہ اور خداوند تعالیٰ کے فرشتے اور اس کے لشکر اور اس کے بندے بھی گواہ رہیں اور سب گواہوں سے بڑھ کر خود خدا تعالیٰ ہے۔

Scanned with CamScanner

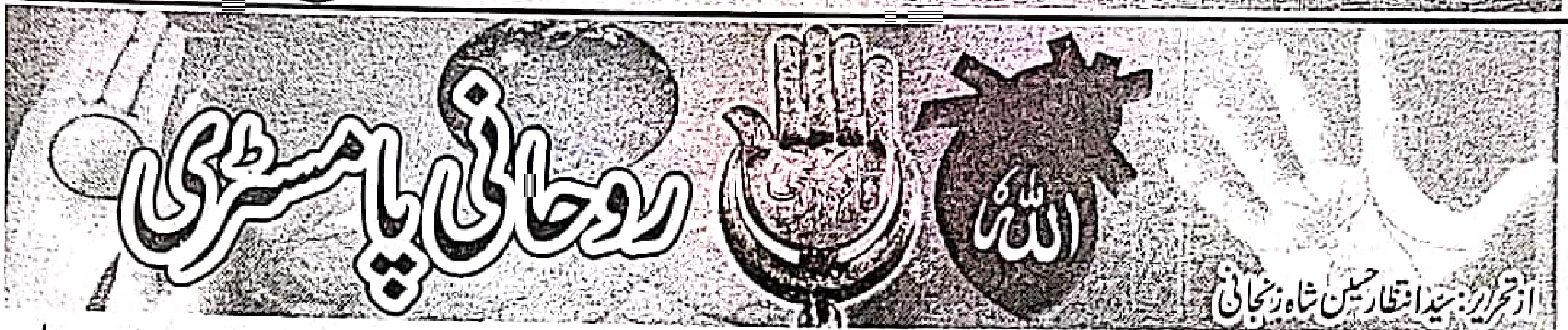

روحانی پامسٹری

از تحریر: سید انتظار حسین شاہ زنجانی

روحانی پامسٹری کے عنوان سے چند لائنیں آپ کو غور و فکر کی دعوت دے رہی ہیں۔ دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو ہتھیلی کی طرف موڑنے سے لفظ اللہ بن جاتا ہے۔ ہماری آسمانی زبان عربی ہے اور ہمیں احسن التقویم اور اشرف المخلوقات بنانے والے نے ہمارے تمام جسم کی مصوری کچھ اس انداز سے کی ہے کہ ایک ایک عضو انسانی پر غور کریں تو ہمیں ہر جگہ اللہ ہی نظر آتا ہے۔

دل کے نقشہ میں اللہ لکھا اکثر دیکھا ہوگا بے شک ہمارا دل امر الٰہی سے اس روحانی ریموٹ کنٹرول بجلی سے دھڑکتا ہے، جسے ہم روح کہتے ہیں۔ ہمارے نرخرے سے نیچے سانس کی نالی کے جز و اول پر لا الہ الا اللہ لکھا ہے جبکہ دائیں پھیپھڑے پر محمد رسول اللہ نقش ہے، گویا ہمارا ہر سانس کلمہ طیبہ سے ہو کر گزرتا ہے، دنیا کے ہر انسان کے ہاتھ میں اللہ نے اپنا روحانی مونوگراف بنا دیا ہے۔ ہم اپنے ہاتھوں سے جو بھی کام کرتے ہیں، روحانی سپر کمپیوٹر کے نیٹ ورک سے منسلک ہیں وہ ہمارے ہاتھوں سے کیے گئے ہر ایک فعل سے باخبر ہے اس غور کے بعد اگلا مرحلہ آیا کہ ہر انسان کے ہاتھوں میں پانچ انگلیاں ہی کیوں ہیں؟ تو خیال ہے کہ اللہ ازل سے تھا، اسے جب اپنی پہچان کروانے کا خیال آیا تو اس نے اپنے معیار کو پرکھ کر پانچ ہستیوں کا انتخاب کیا، وہ ہستیاں مشہور شاعر بیدم کی نظر میں یہ ہیں:

بیدمؔ یہی تو پانچ ہیں مقصودِ کائنات
خیر النساءؑ، حسینؑ و حسنؑ مصطفیٰؐ علیؑ

اب یہ بات سمجھ میں آئی کہ ہاتھوں کی انگلیاں اللہ نے پانچ کیوں بنائیں۔ یہ پانچ انگلیاں پنجتن پاک کا مظہر ہیں اور ان ہستیوں نے اللہ کی معرفت و اطاعت ادا کرنے کا حق ایسے ادا کیا کہ اللہ نے اپنی محبت کے بدلے انہیں اپنی رضائیں بخش دیں۔ غور و فکر کا مرحلہ آگے بڑھا کہ ہماری ہر انگلی میں تین ہڈیاں ہیں، چار انگلیوں میں بارہ ہڈیاں ہیں، جبکہ انگوٹھے میں دو ہڈیاں ہی کیوں ہیں تو روحانی کشف ہوا کہ چار انگلیوں میں بارہ ہڈیاں بارہ اماموں کا مظہر ہیں۔ جبکہ انگوٹھے کی دو ہڈیاں مل کر چہاردہ معصومینؑ کا مظہر ہیں۔ یعنی چہاردہ معصومینؑ 14 کو مفرد کریں تو 5 بنے 5 کو یکجا کریں تو اللہ ظاہر ہوا۔

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

ہاتھ کی ہتھیلی کو جب ملاحظہ فرمائیں تو دائیں ہاتھ پر 18 اور بائیں ہاتھ پر 81 جیسی لکیریں ملتی ہیں۔ 81 اور 18 کو جمع کیا تو 99 بنا جو اسمائے حسنیٰ کی روحانی دلیل ہے۔ پردہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہمارا اپنے رب سے وحی کا رابطہ ٹوٹ گیا۔ رحمۃ اللعالمینؐ کے درس کے مطابق ہمارے ہاتھ جب دست دعا ہوتے ہیں تو ہمارا اپنے مالک سے روحانی ٹیلی فونک رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔ ہمارے رب کا نہ تو کبھی فون ایکسچینج بند ہوتا ہے اور نہ ہی نو (no) ریپلائی ملتا ہے، ہمارا دنیاوی مشاہدہ ہے کہ ٹیلی فون پر دو بات کرنے والوں کے مابین کوئی نہ کوئی سیٹلائٹ یا ایکسچینج ضرور ہوتا ہے۔ ڈائریکٹ دو ٹیلی فون سیٹ لے کر ہم کبھی ایک دوسرے سے بات نہیں کر سکتے، تو پھر ہمارا اپنے مالک سے بھلا براہ راست رابطہ کیسے ممکن ہے۔ جب تک ہمارے پاس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمدؐ کی روحانی ایکسچینج وسیلہ نہ بنے اور بغیر وسیلہ کے ہم اپنے مالک تو کیا اپنی معرفت تک کو نہیں پہنچ سکتے۔ موبائل فون کے سگنل کی طرح ہمارے دل کی دھڑکن اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری روح سپریم روحانی انٹرنیٹ سے منسلک ہے اور ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہمارا رب اور مالک ہم پر مہربان ہے۔ پنجگانہ سجدہ شکر بجا لاتے ہوئے اپنے لیے اپنے رب سے وسیلہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمدؐ ہاتھ اُٹھا کر نعمتیں طلب کریں، انبیاء اور آئمہ کا فرمان ہے کہ شکر سے نعمتیں بڑھتی ہیں۔

کیا پوچھتے ہو مذہب و مسلک فقیر کا
کاسہ بغل میں ہے مے خم غدیر کا
مطلب یہی ہے ہاتھ کی ہر ایک لکیر کا
دامن نہ چھٹنے پائے جناب امیرؑ کا

کریم پبلی کیشنز، سمیع سنٹر، اُردو بازار، لاہور۔ فون: 042-37122772

الوہاب
2014ء کا اسم اعظم الوہاب

از تحریر: شہزادہ سید حافظ محسن علی زنجانی

اسم اعظم کی تلاش میں ہر صاحب علم و شعور جستجو کرتا رہتا ہے، بلکہ سبا (یمن) کا تخت آصف بن برخیا نے حضرت سلیمان علیہ السلام بن داؤد علیہ السلام کے دربار میں آنکھ جھپکتے ہی حاضر کر دیا۔ گوان کا دعویٰ تھا کہ وہ کتاب (توریت) کا تھوڑا سا علم جانتے ہیں۔ علماء جفار نے مستحصلہ سے وہ اسم اعظم "یاحیُّ یاقیومُ" نکالا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے سبھی نام اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ 99 اسمائے حسنیٰ تو بہت مشہور و معارف ہیں۔ دعائے جوشِ کبیر کی 100 آیات ہیں۔ ہر دعا میں دس اسمائے الٰہی میں یوں اُن کی تعداد ہزار بن جاتی ہے۔ بزرگوں سے ایک روایت سنی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دس ہزار نام ہیں۔ جن میں 9999 نام مختلف زمانوں میں انبیاء، اولیاء کو ملتے رہے۔ مگر مکمل نام شہر علم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور باب العلم علیؑ کے سوائے کوئی نہیں جانتا اور پھر قرآن پاک کی 6666 آیات بھی اپنے اندر اسم اعظم جیسی پاور رکھتی ہیں۔ قرآنی آیات کی Ultrasound پانی پر سائنسی تجربہ کیا گیا تو پانی کی ہیئت میں روحانی انقلاب آ گیا۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حسنین کریمینؑ جب کبھی بیمار ہوتے حضورؐ 70 مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے انہیں پلاتے تو انہیں شفاء ہو جاتی۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ میں اتنی شفاء ہے کہ 70 مرتبہ پڑھ کر کسی مردہ پر بھی دم کر دیا جائے تو بعید از قیاس نہیں کہ مردہ زندہ ہو جائے۔

2014ء کا خصوصی اسم اعظم

صدی میں یہ سال ایک مرتبہ ہی آئے گا۔ اسے ہم عموماً 2014ء کی بجائے 14 ہی لکھیں گے۔ علم الاعداد میں نمبر 14 کی اہمیت سرداری کی ہے۔ بادشاہ فلک شمس کا مثبت نمبر 1 جبکہ شمس ہی کا منفی نمبر 4 ہے۔ دونوں کو جمع کریں تو پانچ (5) بنتا ہے، یہ منشی فلک عطارد کا نمبر ہے۔ 2014ء میں کچھ قدریں روحانی طور سے مشترک ہو کر ہمیں متوجہ کر رہی ہیں۔

(1) الوہیت، رسالت کے بعد جاری سلسلہ امامت چہاردہ معصومینؑ شجرہ طیبہ 14 ہیں۔

(2) سائنس کرشمہ قدرت رویت ہلال سے چاند کے بڑھنے کی حد فل مون چودھویں (14) کا چاند ہے۔

(3) قرآن پاک کے سجدے بھی 14 ہیں۔

(4) اسمائے الٰہی میں سے ہم نے ایسا اسم اعظم تلاش کیا جس کے ابجدی قمری بھی 14 ہوں، وہ ہمیں مل گیا "وھاب" عطا کرنے والا، بے پناہ رزق دینے والا۔

(5) اکثر دینی وظائف کی کتب میں لکھا ہوتا ہے کہ جو بھی شخص بعد نماز فجر اس اسم مبارک کا تین سو مرتبہ ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

اسم اعظم سے فیض یابی کا طریقہ زنجانیہ:

2014ء میں جو بھی بہن بھائی یہ چاہیے کہ اُن کا رزق کشادہ ہو جائے اور وہ مخیر ہو جائیں تو اُن کے لیے طریقہ زنجانیہ یوں ہے کہ وہ سب سے پہلے چہاردہ معصومینؑ اور امام وقتؑ کی معرفت حاصل کرے۔

شجرہ طیبہ چہاردہ معصومینؑ جنتری ہذا میں ہی اشاعت شدہ ہے۔ حسن اتفاق سے سبھی امت مسلمہ اس بات پر متفق ہے کہ آخری امام، امام زمانہ حجت القائم حضرت محمد مہدی علیہ السلام جو حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کی طرح بحکم الٰہی پردۂ غیبت میں ہیں۔ دنیا آج جن مظالم کا شکار ہے، امام زمانہؑ کی آمد سے بحکم الٰہی امامؑ دنیا میں عدل اور اللہ کا پسندیدہ دین اسلام پوری دنیا میں قائم کریں گے۔ 2014ء میں 31-12-2014 تک جو بھی بہن بھائی آج سے یا جنوری تا دسمبر 2014ء کسی بھی اسلامی مہینہ کی چاند کی چودہ فل مون کی شب نماز مغربین (عشاء) کے بعد اسم اعظم "یا وَھابُ" 1400 مرتبہ اول و آخر چودہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر بلاناغہ پڑھنا معمول بنالیں اور چہاردہ معصومینؑ کے وسیلہ سے کشادگی رزق کے لیے دعائیں کرنا معمول بنالیں۔ یہ صرف ایک سال کا عمل ہے، کوئی ناغہ نہ کریں۔ حسن اتفاق سے دولت کا ستارہ مشتری بارہ سال بعد 2013ء کے علاوہ 2014ء پھر شرف یافتہ رہے گا۔ یقین جانیں کہ شرف مشتری ثانی سال کا یہ بہترین تحفہ اسم اعظم ہے۔ اس اسم اعظم کی برکت سے آپ بے پناہ رزق حلال پائیں گے۔

خواتین صرف ایام صوم و صلوٰۃ کے شرعی عذر کے علاوہ ناغہ نہ کریں۔ نصف گھنٹے کی روزانہ پڑھائی کے علاوہ بہن بھائی طریقہ دوم بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ وہ صرف ماہ رجب، شعبان اور رمضان اِن تین ماہ میں اس کا 14 لاکھ مرتبہ ورد کر لیں۔

حضرت رسول اللہ ص کے حضرت امام مہدی ع کے بارے فرمودات

حضرت نبی کریمؐ کی احادیث میں ارشاد ہے کہ

- جس امت کی ابتداء مجھ سے ہو درمیان میں مہدیؑ (عج) اور آخر میں مسیح...... وہ کیسے ہلاک ہوسکتی ہے؟
- زمین اور آسمان کے باشندے قائم آل محمد (عج) سے راضی ہونگے۔
- مہدیؑ (عج) میرا ہمشکل، ہمنام، ہم کنبہ اور ہم اسلوب ہوگا۔
- جب اسلام کا فقط نام اور قرآن کی فقط تحریر رہ جائے گی تو ہمارا قائم (عج) ظہور کرے گا۔
- ہمارا اول بھی محمدؐ ہے اور آخر بھی محمدؐ (عج) ہے اور اوسط بھی محمدؐ ہے اور ہم سب کے سب محمدؐ ہیں۔
- مہدیؑ (عج) میرے خاندان سے ہوگا اور وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا۔
- میرے خلفاء میرے اوصیاء اور میرے بعد روئے زمین پر حجت خدا یقینا بارہ ہونگے جن میں اول میرے بھائی علیؑ ابن طالبؑ اور آخری میرا بیٹا مہدیؑ (عج) ہونگے جو روئے ارض کو اس طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی بخدا اگر تقدیر الٰہی کے مطابق اس دنیا کی زندگی سے صرف ایک دن بھی بچ رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس ایک دن کو اتنا طویل کر دے گا کہ اس میں میرا بیٹا مہدیؑ (عج) ظہور کرے گا حضرت عیسیٰؑ ابن مریمؑ آسمان سے نزول کرے گا اور امام مہدیؑ (عج) کی اقتداء میں نماز پڑھے گا روئے زمین اللہ کے نور سے جگمگا اٹھے گی اس کی حکومت از مشرق تا مغرب ہوگی۔
- اولی الامر کے ذکر میں حضرت امیر المومنینؑ نے فرمایا اے علیؑ تم ان میں سب سے پہلے ہو اور حجت قائم خاتم الاوصیاءؑ (عج) میرا آخری خلیفہ ہوگا
- حضرت ام سلمیٰؓ کا بیان ہے کہ رسول خداؐ حضرت امام مہدیؑ (عج) کو یاد کرتے تھے اور فرماتے تھے ہاں وہ حق ہے اور فرزندان فاطمہؑ میں سے ہے۔
- مہدیؑ (عج) میری ذریت میں سے ہوگا اسکا چہرہ کوکب دری کی طرح درخشاں ہوگا اسکا رنگ عربی اور قد بنی اسرائیل جیسا ہوگا ظلم وجور سے پر شدہ روئے ارض کو عدل وانصاف سے بھر دے گا اس کی حکومت میں اہل آسمان اور فضاء کے پرندے تک شادمان ومسرور ہونگے (کنز العمال
- مہدیؑ (عج) طاؤس اہل جنت سے ہیں اور ہم اہل بیتؑ سے ہیں خدا ایک آن واحد میں اس کا کام درست کر دے گا۔
- مہدیؑ (عج) ہم اہل بیتؑ سے ہے...... ہم پر دنیا کا خاتمہ ہوگا جس طرح کہ ہم ہی سے آغاز ہوا
- طبرانی کی روایت میں ارشاد ہے کہ میری امت پر ایسی بلا نازل ہوگی جس میں ان کو کہیں پناہ نہ ملے گی پس اسی وقت میرے اہل بیتؑ سے ایک شخص کو اللہ تعالیٰ خروج کا حکم دے گا وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسا کہ وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی اس سے ساکنان زمین وآسمان سب خوش ہونگے آسمان اپنی تمام بارش برسا دے گا اور زمین سے کل نباتات کو نکال دیگا یہاں تک کہ زندہ آرزو کریں گے ان کے مردے زندہ ہوتے اور دیکھتے۔
- حافظ ابو نعیم ثعلبی، حاکم حموینی اور دیلمی نے انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہم بنی عبد المطلبؑ سردار ان اہل جنت سے ہیں یعنی میں، حمزہؑ، علیؑ، جعفرؑ، الحسنؑ، الحسینؑ اور مہدیؑ (عج)۔

- شیعہ قائم (عج) کی ولایت سے اس طرح فائدہ حاصل کریں گے جس طرح آفتاب سے فیض بادلوں میں سے حاصل کرتے ہیں۔
- حضرت نبی کریمؐ نے حضرت سیدہ فاطمہ زہراءؑ سے فرمایا کہ ہم اہل بیتؑ کو اللہ کی طرف سے چند ایسی چیزوں سے نوازا گیا ہے جو ہم سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں۔
- ہمارا نبیؐ تمام انبیاءؑ کا سردار ہے اور وہ تیرا باپؐ ہے۔
- ہمارا وصیؑ سید الاوصیاءؑ ہے اور وہ تیرا شوہرؑ ہے۔
- ہمارا شہید سید الشہداءؑ ہے جو تیرے باپ کا چچا حمزہؑ ہے۔
- وہ بھی ہم ہی میں سے ہیں جس کے جنت میں دو پر ہیں اور ملائکہ کے ساتھ محو پرواز ہیں اور وہ تیرے باپ کا چچا زاد جعفر طیارؑ ہے۔
- اس امت کے سبطین بھی ہم ہی سے ہیں اور وہ تیرے بیٹے ہیں۔
- اس اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس امت کا وہ مہدیؑ (عج) جسکی اقتداء میں عیسیٰؑ نماز پڑھے گا...... بھی ہم ہی سے ہوگا پھر آپؐ نے امام حسینؑ کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا وہ مہدیؑ (عج) اس کی اولاد سے ہوگا اور یہ تین دفعہ فرمایا۔

☆☆☆

حضرت سیدہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے امام زمانہ عج کے متعلق فرامین

- حضرت سیدہ زہراءؑ نے حضرت امام حسینؑ سے فرمایا کہ جب تم پیدا ہوئے حضرت رسول اللہؐ میرے پاس آئے تم کو گود میں لیا اس کے بعد فرمایا اے فاطمہؑ........ اپنے حسینؑ کو لو اور یہ جان لو کہ یہ آئمہؑ کا باپ ہے اس کی نسل سے صالح امام وجود میں آئیں گے ان کا نواں قائم (عج) ہوگا۔
- حضرت سیدہ زہراءؑ کا ارشاد ہے کہ میرے پاس صحیفہ ہے جس میں میری اولاد کے آئمہؑ کے نام درج ہیں اسمیں باقی حضرت امام حسن عسکریؑ کے بعد لکھا ہوا تھا پس میں اسکو اس کے بیٹے سے کامل کروں گا جو عالمین کے لئے رحمت ہوگا اسے جابر ابن عبداللہ سے بھی حدیث لوح کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔
- حدیث لوح میں شیخ طوسیؒ کی امالی میں حضرت امام باقرؑ سے روایت ہے کہ جابر نے یہ بھی بتایا تھا کہ امام حسن عسکریؑ کے بعد اسکا بیٹا مہدیؑ (عج) محمدؐ و آل محمدؐ سے ہوگا جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم وجور سے بھری ہوگی۔

☆☆☆

Scanned with CamScanner

حضرت امیر المومنینؑ کی احادیث

❁ حضرت امیر المومنینؑ نے حضرت نبی کریمؐ سے روایت فرمائی ہے کہ جبرائیلؑ نے مجھے رب جلیل کی طرف سے یہ خبر دی ہے کہ جو شخص میری وحدانیت، تیری نبوت، خلافت علیؑ اور آئمہؑ اولاد علیؑ کی امامت کی معرفت پیدا کرے گا وہ بہشت اور میری رحمت اور بخشش میں داخل ہوگا اور جو...... انکا انکار کرے گا وہ میری آیات، کتب اور میری رسولوں کا انکار کرے گا۔

یہ حدیث سن کر جابرؓ ابن عبداللہؓ اٹھ کھڑے ہوئے اور عرض کی کہ اولاد علیؑ میں سے کون کون سے امامؑ ہیں؟ حضرت رسول کریمؐ نے ایک ایک امامؑ کا نام لیا اور فرمایا کہ گیارہویں حسنؑ ابن علیؑ کے بعد ان کا بیٹا قائم برحق (عج) اس امت کا مہدیؑ ہے جو روئے زمین کو عدل وانصاف سے یوں بھر دے گا جیسے وہ پہلے ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی۔

❁ میرے بیٹے مہدیؑ (عج) کے لئے دو غیبتیں ہیں ایک دوسری سے طولانی ہے۔

❁ حضرت امیر المومنینؑ کو کسی سوچ میں پا کر اصبغ بن نباتہ نے وجہ پوچھی تو آپؑ نے فرمایا کہ میں اس مولود کے بارے میں سوچ رہا ہوں جو میری پشت سے ہوگا وہ میری اولاد کے آئمہؑ میں سے گیارہواں ہوگا وہی مہدیؑ ہے جو زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

❁ ہم آسمانوں اور زمین کے انوار ہیں اور ہم نجات کی کشتی ہیں ہم میں علوم پوشیدہ ہیں اور ہماری جانب امور کی بازگشت ہے اور اللہ تعالیٰ کی حجتیں ہمارے مہدیؑ (عج) پر پوری ہونگی اور وہ آئمہؑ کے خاتم ہیں۔

❁ ہم میں سے جو امام قائمؑ ہوگا اس کی غیبت طویل عرصہ تک رہے گی گویا میں دیکھ رہا ہوں اس زمانہ غیبت میں شیعہ اس طرح پھریں گے جیسے چوپائے چراگاہ کی تلاش میں پھرتے ہیں مگر ان کو چراگاہ نہیں ملتی مگر یاد رکھو کہ جو شخص اس زمانہ غیبت میں اپنے دین پر قائم رہا اور اپنے امامؑ کی طولانی غیبت کی وجہ سے مایوس نہ ہوا وہی قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجہ میں ہوگا۔

☆☆☆

حضرت امام حسنؑ کے امام مہدیؑ کے بارے ارشادات

❁ حضرت امام حسنؑ کا بحار الانوار جلد ۵۱ ص ۱۳۲ میں ارشاد ہے کہ آپؑ نے فرمایا "کیا تمہیں معلوم نہیں؟ کہ ہم میں سے ہر امام زمانہ (ع) کو اپنے دور کے کسی نہ کسی فرعون مزاج حکمران سے واسطہ رہے گا البتہ ہمارا قائم (ع) واحد وہ امامؑ ہوگا جو ہر قسم کے تسلط سے آزاد ہوگا حضرت عیسیٰؑ بن مریمؑ اس کی اقتداء میں نماز پڑھے گا اللہ تعالیٰ ہمارے قائمؑ (ع) کی ولادت کو مخفی اور وجود کو غائب رکھے گا تا کہ کسی حکمران کا تسلط نہ ہوسکے...... قائم (ع) میرے بھائی حسینؑ کی اولاد سے نواں ہوگا سید النساءؑ کا بیٹا ہوگا اللہ اس کے زمانہ غیبت میں اسکی عمر دراز کرے گا جب اللہ اسے ظاہر کریگا تو چالیس برس سے کم کا نوجوان معلوم ہوگا تا کہ ہر ایک کو یقین جائے کہ اللہ "علی کل شی قدیر" ہے۔

❁ سوائے ہمارے قائم (ع) کے ہم لوگوں میں سے ہر ایک اپنے زمانے کے ظالم وسرکش سے مقہور رہے گا۔

❁ اللہ تعالیٰ ہمارے قائم (ع) کی ولادت کو پوشیدہ رکھے گا اور اسے غیب کردے گا۔

❁ آئمہؑ کی تعداد بنی اسرائیل کے نقباء کی طرح بارہ ہے اور ہم میں سے امت کا مہدیؑ (ع) ہے

☆☆☆

حضرت امام حسینؑ کے امام مہدیؑ کے بارے ارشادات

❁ بارہ امامؑ ہم ہیں ان کے اول علیؑ ابن ابی طالبؑ ہیں اور نویں میرے بیٹے قائم برحق (ع) ہیں خدا...... ان کے وجود کی برکت سے مردہ زمین کو زندہ اور غیر آباد کو آباد کرے گا اور دین حق کو تمام ادیان پر کامیابی عطا کریگا...... خواہ مشرکین کو یہ بات ناگوار ہی کیوں نہ ہو مہدیؑ (ع) ایک زمانہ تک غیبت میں رہیں گے غیبت کے زمانہ میں کچھ لوگ دین سے خارج ہوجائیں گے لیکن کچھ ثابت قدم رہیں گے اور اس راہ میں مصائب اٹھائیں گے سرزنش کے طور پر ان سے کہا جائے گا کہ اگر تمہارا عقیدہ درست ہے تو تمہارا امامؑ کب انقلاب برپا کرے گا؟ ...... لیکن جان لو کہ جو ہمارے قائم (ع) کی غیبت کے زمانہ میں دشمنوں کی طعن وتشنیع کو برداشت کرے گا اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے حضرت رسول اکرمؐ کے ہمراہ جہاد کیا ہو۔

❁ حضرت نبی کریمؐ نے مجھے خوشخبری دیکر فرمایا تم سید ابن سید اور ابو السادات ہو تمہاری اولاد میں نو آئمہؑ ابرار اور معصوم امانت دار ہونگے ان میں سے نواں مہدی قائم (ع) ہوگا اور تم سب اللہ کے نزدیک فضیلت میں برابر ہو۔

❁ ہمارا بارہواں مہدی (ع) ہے جو ہمارا آخری ہے۔

❁ ہمارے بیٹے قائم آل محمد (ع) میں ایک سنت حضرت یوسفؑ کی ہے اور ایک سنت حضرت موسیٰؑ کی ہے (سنت یوسفؑ سے مراد غیبت کے بعد ظہور ہے اور سنت موسیٰؑ سے مراد ولادت کا پوشیدہ ہونا ہے۔

❁ ہمارا قائم (ع) وہ صاحب غیبت ہے کہ اسکی میراث تقسیم ہوگی حالانکہ وہ زندہ ہوگا۔

❁ حضرت امام حسینؑ نے روز عاشورہ اپنے اصحاب کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: کہ ہمارا قائم (ع) ہمارے خون کا انتقام لے گا جو میرے پوتے محمد باقرؑ کا ساتواں فرزند ہوگا۔

☆☆☆

امامیہ بک سٹال، HBL چوک، دولتالہ، ضلع راولپنڈی

Scanned with CamScanner

حضرت امام زین العابدینؑ کی امام مہدیؑ کے بارے روایات

❁ دربار یزید میں خطبہ دیتے ہوئے حضرت علیؑ ابن الحسینؑ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ نے ہمیں چھ چیزیں عنایت کی ہیں اور سات چیزوں سے برتر فرمایا ہے اللہ نے ہمیں علم، حلم، سخاوت، فصاحت، شجاعت اور قلوب مومنین کی پرخلوص محبت عنایت کی ہے...... اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت رسول اللہؐ اور امیر المومنینؑ کی زبان صداقت، جعفر طیارؑ، اسد اللہ واسد الرسول حمزہؑ، حسنؑ و حسینؑ سبطین امت اور اس امت کے مہدیؑ (عج) سے کائنات پر برتری دی۔

❁ قائم آل محمد (عج) کے ظہور پر سفیانی کے خروج کا مسئلہ اللہ کی طرف سے مسلم ہے۔

❁ جو ہمارے قائم (عج) کے زمانہ غیبت کے شیعہ ہیں اور جو عقیدہ امامت پر قائم ہیں اور امامؑ کے ظہور کے منتظر ہیں وہ ہر زمانہ والوں سے افضل ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسی عقل اور ایسا فہم اور ایسی معرفت عطا فرمائی ہے کہ جس کی وجہ سے غیبت بمنزلہ مشاہدہ ہوگئی ہے اور انکو خدا نے مجاہدین کا درجہ عطا فرمایا ہے۔ جو رسول اللہؐ کے ساتھ شامل ہو کر مجاہدین کہلاتے ہیں پس ہمارے مخلص دوست اور برحق شیعہ ہیں اور یہی ہیں جو دین خدا کی اعلانیہ طور پر اور چھپ چھپ کر دعوت دیتے ہیں۔

❁ ہم اہل بیتؑ اہل زمین کی امان کا باعث ہیں اگر ہم میں سے کوئی زمین پر موجود نہ ہو تو یہ زمین اپنے اہل کے ساتھ دھنس جائے اور نابود ہو جائے

❁ ہم سب میں سے ایک کا انکار بھی اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار اور کفر ہے۔

❁ جو شخص ہمارے قائم (عج) کے دور غیبت میں ہماری ولایت پر ثابت قدم رہا اسکو بدر واحد کے شہیدوں جیسے ایک ہزار شہید کا ثواب ملے گا۔

☆☆☆

حضرت امام محمد باقرؑ کی امام مہدیؑ کے بارے روایات

❁ خداوند عالم نے خلقت عالم سے چودہ ہزار برس پہلے چودہ نور پیدا کیے جو ہماری ارواح ہیں وہ..... محمد مصطفیٰؐ..... علی المرتضیٰؑ، فاطمۃ الزہراءؑ، حسنؑ، حسینؑ اور اولاد حسینؑ سے نو امامؑ ہیں جن میں سب سے آخر قائم (عج) ہیں جو طولانی غیبت کے بعد قیام فرمائیں گے..... دجال کو قتل کریں گے..... زمین کو فسق و فجور سے پاک کریں گے۔

❁ ہمارے قائم (عج) کے ظہور پر حکمت اتنی عام ہوگی کہ گھر میں بیٹھی ہوئی ایک عورت کائنات کے مسائل قرآن و سنت سے حل کرے گی۔

❁ قائم آل محمد (عج) کو اللہ تعالیٰ تمام مذاہب پر غالب فرمائے گا۔

❁ قائم کا نام مہدیؑ (عج) اس لئے ہے کہ آپ (عج) کو پوشیدہ امور کی طرف راہنمائی ہوگی۔

❁ اللہ کی قسم! اللہ کے نور سے مراد ہم آئمہ ہیں۔

❁ بے شک ہمارا قائم (عج) امام حسینؑ کی اولاد میں سے نواں ہے جو مہدیؑ اور ہادیؑ ہے۔

❁ عہدہ امامت سنبھالتے وقت ہم گروہ آئمہؑ میں آپؑ سب سے کم سن اور گمنام ہونگے۔

☆☆☆

❁ اتحاد نیوز ایجنسی، موتی پلازہ، مری روڈ، راولپنڈی۔ 051-5504559

حضرت امام جعفر صادقؑ کے امام مہدیؑ کے بارے ارشادات

❁ اے ابوبصیر! میرے بیٹے موسیٰؑ کی اولاد سے پانچواں قائم (عج) ہوگا جو سیدۃ النساءؑ کا فرزند ہوگا...... باطل نواز لوگ مشکوک ہو جائیں گے تو پھر اللہ اسے ظاہر کرے گا وہ تمام کرہ ارض فتح کرے گا عیسیٰؑ بن مریمؑ آسمان سے نازل ہو کر اس کی اقتداء میں نماز پڑھے گا تمام زمین اللہ کے نور ہدایت سے چمک اٹھے گی روئے ارض پر کوئی ایسا خطہ نہ ہوگا جس پر اللہ کی عبادت نہ کی گئی ہو مشرکین کے ناپسند کرنے کے باوجود تمام دین اللہ ہی کا ہوگا۔

❁ جو شخص ہم پر ایمان لائے گا اور ہماری شان کی تصدیق کرے گا تو وہ اس مومن کے مثل ہوگا جو حضرت قائم آل محمد (عج) کے جھنڈے تلے قتل ہوگا۔

❁ قائم آل محمد (عج) حضرت داؤدؑ اور حضرت محمد مصطفیٰؐ کی طرح فیصلے کریں گے۔

❁ ہمارے فرزند قائم (عج) اللہ کی زمین کے وارث ہونگے۔

❁ غیبت کبریٰ کے زمانے میں ہمارے قائم (عج) کی سکونت کا علم سوائے آپؑ کے خاص بندوں کے کسی کو نہ ہوگا۔

☆☆☆

امام مہدیؑ کے بارے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی روایات

❁ میں قائم بالحق ہوں لیکن جو قائم (عج) زمین کو خدا کے دشمنوں سے پاک کرے گا اور اسے عدل و انصاف سے بھر دے گا وہ میری پانچویں پشت میں ہے وہ دشمنوں کی وجہ سے مدت دراز تک غیبت میں رہیں گا زمانہ غیبت میں کچھ لوگ دین سے خارج ہو جائیں گے کچھ لوگ ثابت قدم رہیں گے......

وہ شیعہ خوش نصیب ہیں جو امام قائم (عج) کے غیبت کے زمانہ میں ہماری ولایت سے وابستہ اور ہماری محبت اور ہمارے دشمنوں سے بیزاری میں ثابت قدم رہیں گے......

وہ ہم سے ہیں اور ہم ان سے ہیں وہ ہماری امامت سے راضی اور ہم ان کے شیعہ ہونے سے راضی...... انہیں بشارت ہو...... اللہ کی قسم! وہ جنت میں ہمارے ساتھ ہونگے۔

☆☆☆

Scanned with CamScanner

امام زمانہؑ کے بارے حضرت امام علی رضاؑ کی روایات

❁ ہمارا قائم (عج) وہ ہے جو بڑھاپے کی منزل میں ہو کر جوانی کی صورت میں ظاہر ہوگا وہ اس قدر طاقتور اور قوی ہوگا کہ اگر روئے زمین کے سب سے بڑے درخت پر ہاتھ ڈالے تو اسکو جڑ سے اکھاڑ پھینکے اور اگر پہاڑوں کے درمیان نعرہ بلند کرے تو بڑے بڑے پتھر چور چور ہو کر بکھر جائیں۔

❁ قائم (عج) میری نسل میں میرا چوتھا فرزند ہوگا۔

❁ ہمارے قائم آل محمد (عج) کے پاس حضرت موسیٰؑ کا عصا، حضرت سلیمانؑ کی انگشتری ہوگی...... جب تک خدا چاہے گا اسے غیبت میں رکھے گا اس کے بعد ظہور کا حکم دیگا اور اسکے ذریعے زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسی کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔

❁ اس پر میرے ماں باپ قربان جو میرے جد کا ہمنام ہوگا جو میری اور موسیٰ ابن عمرانؑ کی شبیہ ہوگا اس کے جسم پر نور کا لباس ہوگا جو ضیائے قدس سے روشن ہوگا ان کی زیارت کو مومنین و مومنات ترس جائیں گے اسکے بعد ایک ندا سنائی دے گی جیسے کوئی قریب سے ہی پکار رہا ہو جو ندا مومنین کیلئے باعث رحمت اور کافرین کے لئے عذاب ہوگی۔

☆☆☆

حضرت امام علی نقیؑ کی امام مہدیؑ کے بارے روایات

❁ میرے بعد میرا قائم مقام میرا بیٹا حسنؑ ہوگا لیکن ان کے بعد کے قائم مقام فرزند (عج) کے بارے میں تمہاری حالت عجیب ہوگی؟ عرض کیا گیا کہ مولاً ہم آپؑ پر قربان یہ کیوں؟

آپ نے فرمایا کہ تم انکو نہ دیکھو گے اور تمہارے لئے اسکا نام لینے کی ممانعت ہوگی پوچھا گیا کہ پھر ان کا تذکرہ کس طرح کریں؟

آپؑ نے فرمایا کہ انہیں حجت خدا کہہ کر ذکر کرنا۔

❁ صاحب العصر (عج) وہ ہوگا جس کی ولادت کے بعد بھی لوگ کہیں گے کہ وہ ابھی پیدا نہیں ہوا ہے۔

☆☆☆

حضرت امام مہدیؑ کے بارے حضرت امام محمد تقیؑ کی روایات

❁ حضرت امام محمد تقیؑ نے سید عبدالعظیم حسنی سے فرمایا'' قائم ہی مہدیؑ موعود (عج) ہے کہ غیبت کے زمانہ میں ان کا انتظار اور ظہور کے زمانہ میں ان کی اطاعت کرنی چاہیے...... وہ میری نسل میں تیسرا فرزند ہوگا قسم اس خدا کی کہ جس نے ہمارے جد محمد مصطفیٰؐ کو رسالت اور ہمیں امامت سے سرفراز کیا ہے اگر دنیا کی عمر کا ایک ہی دن بچے گا تو بھی خدا اس دن کو اتنا طویل بنا دے گا کہ جس میں ہمارے قائم (عج) ظاہر ہونگے اور وہ زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دے گا جیسا کہ وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی ...... خداوند عالم ایک رات میں ان کی کامیابی کے اسباب فراہم کرے گا جیسا کہ اس نے اپنے کلیم موسیٰؑ کی کامیابی کے اسباب ایک ہی رات میں فراہم کئے تھے۔

❁ مہدیؑ (عج) کے ظہور کا انتظار ہمارے شیعوں کا بہترین عمل ہے۔

❁ ہمارے قائم (عج) کیلئے زمین سمٹ جائے گی اور ہر مشکل امر آسان ہوجائے گا۔

❁ قائم (عج) کے ظہور کے بارے میں سر تسلیم خم کرنے والے لوگ نجات پائیں گے۔

❁ ہمارے قائم (عج) کے ظہور کے وقت کا تعین کرنے والے جھوٹے ہونگے۔

☆☆☆

حضرت امام حسن عسکریؑ کے اپنے فرزند حضرت امام مہدیؑ کے بارے بیانات

❁ حضرت امام حسن عسکریؑ نے موسیٰ بن جعفر بغدادی سے فرمایا...... گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ میرے جانشین کے بارے میں اختلاف کر رہے ہو لیکن یاد رہے جو شخص پیغمبر اکرمؐ کے بعد باقی تمام آئمہؑ پر ایمان و اعتقادات رکھتا ہے لیکن حضرت محمد مصطفیٰؐ کی رسالت کا منکر ہے کیونکہ ہم سے آخری امام (عج) کی اطاعت ایسے ہی ہے جیسے ہمارے اول امیر المومنینؑ کی...... پس جو شخص ہمارے آخری امام (عج) کا انکار کریگا گویا اس نے پہلے کا انکار کردیا...... جان لو میرے بیٹے کی غیبت اتنی طولانی ہوگی کہ لوگ شک میں پڑھ جائیں گے سوائے ان لوگوں کے جن کا اللہ تعالیٰ نے ایمان قائم رکھا ہو۔

❁ ہمارے اول و آخر...... علم اور دیگر امور میں برابر ہیں مگر حضرت محمد مصطفیٰؐ اور حضرت امیر المومنینؑ کو ہم پر بزرگی اور فضیلت حاصل ہے۔

❁ اللہ کی قسم! میرا ایک بیٹا ہوگا جو زمین کو قسط و عدل سے بھر دے گا جس طرح وہ فسق و فجور سے بھری ہوگی

❁ تم پر لازم ہے کہ صبر سے کام لو اور عہد فرج اور کشادگی کا انتظار کرو۔

❁ جب تک میرا فرزند ظہور نہ کرے اس وقت تک ہمارے شیعہ مسلسل غمزدہ رہیں گے۔

☆☆☆

باب العملیات

نوائے صالحین

از تحقیق: سلطان محمود

مومنین و مومنات کے لیے آئمہ معصومینؑ سے مسنون مجربات آیاتِ شفا

ڈینگی — کینسر — شوگر — آب زم زم — خاکِ کربلا

از انتخاب: شہزادہ سید محمد علی زنجانی

قرآن سے شفاء

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل ۸۲)

اور ہم تو قرآن میں وہی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے

☆ آج دنیا میں علاج کے ہزاروں طریقے دریافت ہو چکے ہیں لیکن یہ اٹل حقیقت ہے کہ یورپ کی سریع الاثر ادویات و آلات اور ایشیائی اطباء کے مجربات و مرکبات سے زیادہ نافع کلام الٰہی ہے۔

فضیلت آیاتِ شفاء: قرآن مجید جو اللہ کی طرف سے مومنین کے لئے بطور "شفاء" نازل کیا گیا ہے یہ ایک ایسا نسخہ شافی ہے کہ اس میں ہر مرض کا علاج ہے مگر ہمارا علم قرآن کامل نہیں

☆ ابوالقاسم قشیریؒ کا بیان ہے کہ میرا بیٹا بیمار ہوا میں نے آنحضرت ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو ان کی خدمت میں بیٹے کی بیماری کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ آیات شفاء سے کیوں غافل ہو

آیاتِ شفاء: ان چھ "آیاتِ شفاء" کو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر اور مریض کو پانی پر پڑھ کر پلانا ہر قسم کی امراض کی شفا یابی کیلئے اکسیر ہے (گنج ہائے معنوی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل ۸۲)

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ (حم سجدہ ۴۴) وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

فرما دیجئے کہ مومنین کیلئے یہ ہدایت اور شفاء ہے اور اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے قوم مومنین کے سینوں کو (التوبہ ۱۴)

يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (سورۃ النحل ۶۹)

مکھیوں کے پیٹ سے ایک چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہے

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس ۵۷)

بیشک تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی جو امراض دل میں ہیں ان کے لئے شفاء ہے

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (سورۃ الشعراء ۸۰)

اور میں جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفاء عنایت فرماتا ہے

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اگر مریض کو آیات قرآنی لکھ کر دھو کر پلائی جائیں تو شرعی طور پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

عمل آیاتِ شفاء: تمام امراض سے شفا یابی کیلئے "آیاتِ شفاء" اکتالیس روز بلا ناغہ نماز صبح کے بعد پانی پر دم کر کے حسب ذیل طریقہ سے پلائیں تو چند ہی دنوں میں صحت یابی نصیب ہوگی۔

طریقہ: اول و آخر صلوات کیساتھ اسم اعظم یَا شَافِیْ ایک سو ایک مرتبہ اور درمیان میں تین تین مرتبہ آیات شفاء اور آخر میں اسم اعظم یَا سَلَامُ کو اکیس مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ پڑھے۔

☆ شمس المعارف میں ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ سورۂ حمد ہر بیماری کیلئے شفاء ہے

☆ مریض کو چاہیے کہ سورۂ الحمد کو لکھ کر باندھے یا ستر مرتبہ پانی پر پڑھ کر پیئے تو اسے شفا نصیب ہوگی

ذکر یونسیہ: جواہر القرآن میں ہے کہ اگر بیمار درج ذیل آیت کریمہ (ذکر یونسیہ) کو ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کی بیماری سے شفایاب ہوگا مریض کیلئے کوئی دوسرا بھی پڑھ سکتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں (سورۂ انبیاء ۸۷)

☆ بحوالہ مصباح و گنج ہائے معنوی درج ذیل آیات کو لکھ کر مریض کے سرہانے لٹکا دیں تو ان آیات کی برکت سے ہر قسم کا مریض صحت و سلامتی حاصل کرے گا۔

دعا سے شفاء

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ ۱۸۶) جب مجھ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ہر دعا کرنیوالے کی دعا قبول کرتا ہوں

دعا برائے شفاء: سید بن طاوس نے مہج الدعوات میں سعید بن ابی الفتح سے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسول اکرم ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس کو کوئی بیماری لاحق ہو تو وہ نماز فجر کے بعد چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو جہانوں کا رب ہے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بابرکت ہے اللہ جو سب سے اچھا خالق ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحب عظمت ہے

دعا برائے شفاء: حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا اور بیمار کو شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ يُزِيْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَآئِمٌ اَزَلِيٌّ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے اللہ قدیم ہمیشہ سے ہے وہ زائل کرتا ہے بیماریوں کو اور وہ ہمیشہ سے قائم ہے

بِالْاَزَلِيَّةِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ہمیشگی سے نہ وہ زائل ہوا اور نہ وہ زائل ہوگا اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

☆ ابوالمعارف امام بونیؒ نے الواح الاسماء میں لکھا ہے کہ اسم ذات اسم اعظم اَللّٰهُ کو درج ذیل طریقہ پر چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب کے عرق سے لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے یا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر ناشتے سے پہلے تین صبح متواتر پلائے تو کلی طور پر صحت یابی نصیب ہوگی

اَللّٰهُ يَشْفِيْ عَبْدَهٗ بِلُطْفِهٖ (اللہ اپنے بندے کو اپنے کرم سے شفا دیتا ہے)

☆ درج ذیل دعائے اسم اعظم کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دعا مانگا کرے تو لاعلاج مریض شفایاب ہوگا

يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ اِشْفِنِيْ بِحَقِّ يَا شَافِيْ (اے امراض سے شفا دینے والے مجھے اپنے اسم یا شافی کے طفیل شفا دے)

دعا برائے شفاء: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دعا ہر مرض کی شفا کیلئے اپنے کسی فرزند کو تعلیم فرمائی تھی عاملین نے اس دعا کی بہت تعریف لکھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ بِشِفَآئِكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَآئِكَ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے اے میرے پروردگار مجھے شفا دے اپنی شفا سے اور مجھے دوا دے اپنی دوا سے

وَعَافِنِیْ مِنْ بَلَآئِكَ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

اور مجھے عافیت دے اپنے امتحان سے یقیناً میں تیرا غلام اور تیرا غلام زادہ ہوں

دعا برائے شفاء: یہ دعا امام زمانہؑ کی بعض دعاؤں میں سے ہے خود مریض یا کوئی دوسرا اول و آخر صلوات کے ساتھ تین مرتبہ پڑھے یا پانی پر دم کر کے پیئے تو بیماریوں سے نجات نصیب ہوگی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ شِفَاءٌ وَّلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِكْفَاءٌ اَذْهِبِ الْبَاسَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بسم اللہ شفا ہے اور لا الٰہ الا اللہ کفایت ہے انسانوں کے پروردگار تکلیف

رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

دور فرما اور شفاء عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفاء کے بغیر کوئی شفا نہیں ایسی کامل شفاء عطا فرما کہ بیماری نہ رہے

دعا برائے شفاء: شیخ بہائیؒ سے منقول ہے جو مریض زندگی سے ناامید ہو چکا ہو تو وہ مسجد میں بیٹھ کر درج ذیل دعا کو بصدق نیت اور پختہ اعتقاد کے ساتھ پڑھے گا تو اس کی شفاء یقینی ہے اگر مریض کی شفایابی کی مراد پوری نہ ہو تو بیشک وہ بروز قیامت میرا دامن پکڑے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے تیری عزت و قدرت سے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے تجھے

حَقِّكَ وَحُرْمَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِكَ

تیرے حق اور احترام کا واسطہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے کشائش فرما اپنی رحمت کے صدقے

عمل برائے علاج طبّی: بحوالہ خواص القرآن لکھا ہے کہ پاک و صاف ہو کر خلوت کے ساتھ بوقت خواب اول و آخر صلوات پڑھ کر پندرہ مرتبہ "سورۂ انشراح و سورۂ والضحیٰ" پڑھ کر مریض کی علاج طبی کیلئے دعا کر کے داہنی کروٹ سو جائے تو بحالت خواب ان سورتوں کے موکلین عامل کو مریض کے مرض کا علاج بتائیں گے متواتر سات رات تک عمل کو انجام دے محروم نہ رہیگا۔

ماں کی دعا سے شفاء

☆ مفاتیح الجنان و مجمع الدعوات کبیر میں ذکر ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے ایک بیقرار و بیتاب ماں کو فرزند کی صحت یابی کے لئے یہ طریقہ عمل ارشاد فرمایا۔

☆ ماں مکان کی چھت پر چڑھ کر پہلے دو رکعت نماز بہ نیت شفایابیٔ فرزند پڑھے۔ اس کے بعد سر سے دوپٹہ اتار کر درج ذیل دعا گریہ و زاری کے ساتھ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ رَبِّ اَنْتَ اَعْطَیْتَنِیْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِیْ اَللّٰهُمَّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ اے پالنے والے تو نے ہی یہ مجھے عطا فرمایا اور تو نے ہی مجھے یہ بخشا ہے اے معبود

فَاجْعَلْ هِبَتَكَ الْیَوْمَ جَدِیْدَةً اِنَّكَ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ

پس اپنی اس بخشش کو آج پھر تازہ کر دے کہ تو ہی قدرت والا اختیار والا ہے

کینسر کا علاج بالقرآن

وجوہات: انسان کے اندر خواہشات کا سلسلہ لامتناہی ہے سب خواہشات کا پورا ہونا ناممکنات میں سے ہے لہٰذا ہم سب کو چاہیے کہ اپنی حفاظت و سلامتی کی خاطر منفی رجحانات و نامساعد حالات اور شکوہ و شکایات سے اپنے آپ کو آلودہ نہ کریں۔

☆ آج کل سادگی و قناعت پسندی و صبر و رضا و حقوق و فرائض کی ادائیگی و عفو و درگذر کی بجائے انسان حرص و ہوس خود پسندی زیب و زینت غرور و تمکنت بغض و حسد وغیرہ میں مبتلا ہو گیا ہے۔

☆ آج کل کے غیر اسلامی ماحول سے اپنے آپ کو افراط و تفریط اور بے چینی کا شکار نہ ہونے دیں۔

☆ پسندیدہ و ناپسندیدہ معاملات میں عفو و صبر و قناعت پسندی و مفاہمت و درگذر و شکر گزاری اور سمجھوتہ سے کام لیں کیونکہ یہ تمام چیزیں فشار خون (بلڈ پریشر) کا موجب بنتی ہیں جس کی وجہ سے انسانی ذہن سے منفی رو کا اخراج ہوتا ہے جو کہ مثبت رو کو اپنے زیر نگیں کر کے انسانی حیات کے قیمتی سرخ خلیوں کو کھا جاتا ہے اس طرح انسانی خون میں سرخ خلیوں کی کمی واقع ہو جاتی ہے اور سفید خلیوں کی تعداد بڑھنے سے کینسر کا مرض جڑ پکڑ لیتا ہے لہٰذا صبر و رضا صالح عادات کو اپنا کر حسد و کینہ و شکوہ و شکایت اور دیگر اس طرح کے عوامل کہ جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے ان سے اجتناب ضروری ہے۔

روحانی احتیاط: فشار خون کا موجب بننے والے اور خلاف طبیعت امور اور واقعات سے اپنے آپ کو متاثر نہ ہونے دیں یہ احتیاط کینسر جیسے مرض سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

علاج بالقرآن: درج ذیل آیات کینسر کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہیں ہر روز سات مرتبہ اول و آخر صلوات کے ساتھ کینسر والی جگہ پر پڑھ کر دم کرے اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پینا موجب شفایابی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور ایوب جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو سب

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (الانبیاء: ۸۳) هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ (الحج: ۷۸)

رحم کرنیوالوں سے کہیں بڑھ کے ہے وہی تمہارا سرپرست ہے تو کیا اچھا سرپرست ہے اور کیا اچھا مددگار ہے

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل: ۶۲) لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی

(تو ہر عیب سے) پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم ایمانداروں کو

الْمُؤْمِنِیْنَ (الانبیاء: ۸۷-۸۸) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

یونہی نجات دیا کرتے ہیں اور (اے رسولؐ) تم کہو پروردگارا تو (میری امت کو) بخش دے اور ترس کھا اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے (المؤمنون: ۱۱۸)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (بنی اسرائیل ۸۲) وَاِذَا مَرِضْتُ

اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل ۸۲) اور میں جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے

فَهُوَ یَشْفِیْنِ (سورۂ شعراء: ۸۰) سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ○ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ

شفا عنایت فرماتا ہے ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے جس طرح ہم نے ایک باغ والوں کا امتحان لیا تھا

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ ○ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ ○ فَطَافَ

اسی طرح ان کا امتحان لیا جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہی ہم اس کا میوہ ضرور چنیں گے اور انشاء اللہ نہ

عَلَیْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ○ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِیْمِ (القلم ۱۶: ۲۰)

کہا تو یہ لوگ پڑے سو رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بلا چکر لگا گئی تو وہ ایسا ہو گیا جیسے بہت کالی رات

یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ (الانبیاء۔ ۶۹-۷۰)

اے آگ تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا

برائے شوگر

☆ ہر روز تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے گا تو انشاء اللہ شوگر جاتی رہے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میرے رب مجھے (جہاں) پہنچا اچھی طرح پہنچا اور مجھے (جہاں سے) نکال تو اچھی طرح سے نکال اور مجھے

لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ○ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

اپنی بارگاہ سے ایک مددگار عطا فرما کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نیست و نابود ہوا اس میں شک نہیں کہ باطل مٹنے والا ہی تھا

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا

اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا و رحمت ہے نافرمانوں کو گھاٹے کے سوا کچھ بڑھاتا ہی نہیں (بنی اسرائیل ۸۰-۸۲)

☆ شوگر جیسی موذی بیماری سے چھٹکارے کے لئے درج ذیل آیت مجیدہ کو اول و آخر صلوات کے ساتھ سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر ہر روز پی لیا کرے تو شوگر کا خاتمہ ہوگا۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ (النحل: ۱۲۷)

اور تم صبر ہی کرو اللہ کی (مدد) کے بغیر تو تم صبر کر بھی نہیں سکتے اور ان مخالفین کے حال پر تم رنج نہ کرو اور جو مکاریاں یہ لوگ کرتے ہیں اس سے تم دل تنگ نہ ہو

تسبیح: مرض شوگر اور دیگر تمام امراض کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس تسبیح اسمائے حسنیٰ کو پڑھے تو تمام ظاہری و باطنی امراض کیلئے مفید ہے۔

یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَلَامُ یَا شَافِیْ اے اللہ اے زندہ اے قائم اے سلامتی دینے والے اے شفا دینے والے

مجرب ترین نسخہ: درج ذیل سولہ اشیاء ہم وزن لیکر سفوف بنا کر آدھی چمچ چائے والا یا حسب ضرورت منہ نہار پھانک کر پانی پی لیا کرے چند دنوں کے اندر اندر شوگر کا خاتمہ ہو جائیگا (از علامہ ظفر عباس اسدی)

نوٹ: نسخہ استعمال سے پہلے شوگر کا پوائنٹ چیک کر لیں بہت زیادہ کم ہونے پر دوائی کم کر دیں

(۱) کلونجی (۲) گٹھلی جامن (۳) گڑمار بوٹی (۴) خام کریلہ (۵) بیج سرس (۶) تنبہ (۷) گوند کیکر (۸) تخم آم (۹) زیری سیاہ (۱۰) تخم نیم (۱۱) ماجو (۱۲) کچور (۱۳) رسونت (۱۴) ہرڑ سبز (۱۵) کالے چنے (۱۶) قسطین۔

دعائے تسخیرِ اعداء

☆ یہ مجرب اور عظیم الشان دُعا نمازِ صبح کے بعد کچھ بولے بغیر صحیح اعراب اور صحیح قرأت کیساتھ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمنوں کی تسخیر کیواسطے تیر بہدف کا کام دیگی۔ (دریۃ النجات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ اَعْدَآئِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے یا اللہ! میرے دشمنوں کو میرے لئے مسخر کر دے جیسے

لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ

حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے لیے ہوا کو مسخر کیا تھا اور انہیں میرے لیے یوں نرم کر دے جیسے داؤد

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ

علیہ السلام کیلئے لوہے کو نرم کیا تھا اور انہیں میرے لئے یوں عاجز کر دے جیسے موسیٰ علیہ السلام کیلئے فرعون کو عاجز کیا تھا اور انہیں

لِيْ كَمَا قَهَرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

میرے لئے کچل دے جیسے ابو جہل کو کچل دیا تھا محمد ﷺ کے مقابلے میں تجھے واسطہ ہے کاف، ہا، یا، عین، صاد و حا، میم، عین، سین، قاف کا

وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ

اور تجھے واسطہ ہے ایاک نعبد و ایاک نستعین کا بہرے، گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ دیکھ نہیں سکتے بہرے

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ عقل نہیں رکھتے بہرے، گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ بول نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

وہ لوگ جان نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں وہ لوگ سمجھ نہیں سکتے اور ہم نے ان کے سامنے دیوار اور ان کے

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پیچھے دیوار کھڑی کر دی ہے ہم نے انہیں ڈھانپ دیا ہے اب وہ دیکھ نہیں سکیں گے اور اللہ کی رحمت ہو محمد

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

وآلِ محمد جو پاک ہیں اور نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے

آبِ زم زم سے شفاء

جَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ الشِّفَآءَ اللہ تعالیٰ نے آب زم زم میں شفا رکھی ہے (الحدیث)

☆ جب حضرت اسماعیل کو ان کی مادر گرامی بی بی حاجرہ سمیت حضرت ابراہیم پہاڑیوں پر بٹھا گئے تو پیاس کی شدت کی حالت میں حضرت اسماعیل نے ایڑیاں رگڑیں تو اللہ تعالیٰ نے اس پہاڑی پر چشمہ جاری کر دیا اس چشمے سے صاف شفاف پاکیزہ پانی تیز رفتاری سے نکلنے لگا کہ بی بی ہاجرہ کو یقین ہو گیا کہ اس پانی کے رواں سیلاب سے پوری دنیا ڈوب جائیگی اس بی بی نے دونوں ہاتھ اس چشمہ سے نکلنے والے پانی کے گرد رکھ کر کہا زم زم: رُک جا رُک جا۔ تو پانی رُک گیا۔

☆ آب زم زم 16x14 فٹ اور 13 میٹر گہرا کنواں ہے یہ 4000 سال قبل جاری ہوا۔ اس وقت سے آج تک کبھی خشک نہیں ہوا نہ ہی اس کا ذائقہ تبدیل ہوا یہ چھوٹا سا حوض کروڑوں عوام کو پانی مہیا کرتا ہے اس میں ہر سیکنڈ میں بذریعہ موٹرز 8000 لیٹر پانی نکالا جاتا ہے مگر یہ 11 منٹ میں اپنا لیول پورا کر لیتا ہے اور اس کا لیول کبھی کم نہیں ہوتا۔

☆ طواف کے بعد آب زم زم کا پینا دینے اور پیٹ پر ملنا مستحب ہے۔

☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی مریض آب زم زم پر یہ درج ذیل دعا پڑھ کر پی لے تو اسے شفائے کُلّی نصیب ہوگی (یہ دعا خاکِ شفاء کیلئے بھی پڑھی جا سکتی ہے)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ

اے اللہ تو اس کو نفع دینے والا علم اور وسیع رزق اور ہر مرض اور بیماری سے شفاء قرار دے

خاکِ کربلا سے شفاء

جَعَلَ اللّٰهُ الشِّفَآءَ فِيْ تُرْبَتِهٖ (زیارت ناحیہ) اللہ تعالیٰ نے اس (کربلا) کی مٹی میں شفا قرار دی ہے

☆ حلیۃ المتقین میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی خاکِ کربلا کو شفاء کے علاوہ کسی اور ارادے سے کھائے تو گویا اس نے ہم اہل بیت کا گوشت کھایا (حت ممانعت ہے)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے صحابی ابو حمزہ ثمالیؓ سے فرمایا کہ جب تم خاکِ شفا کو بطورِ شفا کھانا چاہو تو اس پر سورۂ الحمد، چاروں قل، سورۂ قدر، سورۂ یٰسین اور آیت الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھو (روایت کے مطابق چنے کے دانے کے برابر کھائے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِهَا وَثَوٰى

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود بواسطہ اس تربت (قبر) کے اور بواسطہ اس کے جو اس میں دفن اور اس میں

فِيْهَا وَبِحَقِّ جَدِّهٖ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِيْهِ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِهٖ وَبِحَقِّ الْمَلَآئِكَةِ

مقیم ہے اور بواسطہ اسکے نانا اور اسکے بابا اور اسکی ماں اور اسکے بھائی کے اور بواسطہ ان اماموں کے جو اسکی اولاد میں سے ہوئے اور بواسطہ ان فرشتوں کے

الْحَآفِّيْنَ بِهٖ اِلَّا جَعَلْتَهَا شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّبُرْءًا مِّنْ كُلِّ مَرَضٍ وَّنَجَاةً

جو اس کے اردگرد (پہرہ دار) ہیں اس خاک کو ہر درد کی دوا بنا اور اسے ہر بیماری میں صحت کا ذریعہ بنا اور ہر مصیبت سے

مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّحِرْزًا مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ

خلاصی کا ذریعہ بنا اور اسے ڈھال بنا اس چیز سے جس کا مجھے خوف و خطرہ ہے

☆ مصباح المتہجدین میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب خاکِ کربلا کو بطورِ شفایابی کھانا چاہو تو اس پر یہ دعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الَّذِيْ تَنَاوَلَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس عنایت سے جو تو نے نصیب کی

وَالرَّسُوْلِ الَّذِيْ نَزَلَ وَالْوَصِيِّ الَّذِيْ ضَمِنَ فِيْهِ اَنْ تَجْعَلَهٗ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

اور اس رسول کے صدقے جو نازل ہوا اور اس وصی کے صدقے جو اس میں مخلوط ہوا کہ اس کو ہر مرض کی شفا قرار دے

تبرکِ حسینیؑ سے شفاء

☆ بحوالہ رسالہ ''زہیر ابن قین'' میں منقول ہے کہ ایک دن علامہ سید علی نقی (نقن) طلباء سے کہنے لگے کہ اگر حوالہ نہ پوچھو تو تمہیں ایک مفید ترین چیز بتاؤں سب نے عرض کی کہ فرمائیے علامہ موصوف نے فرمایا کہ اگر کوئی مریض جس کو افاقہ نہ ہوتا ہو تو وہ خود یا کوئی دوسرا اس کی طرف سے یہ منت مانے کہ اے زہیر ابن قین آپ طیب تھے میں آپ کے روح پرفتوح کی خوشنودی کے لئے مثلاً دو رکعت نماز یا نیاز وغیرہ دوں گا آپ فلاں مریض کے مرض کا علاج عنایت فرمائیں اس کے بعد ان کے روح کے لئے ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص تلاوت کر کے ان کے ایصال ثواب کیلئے ہدیہ کر دیں تو اسی رات یا دوسری یا تیسری رات تک بنفسِ نفیس حضرت زہیر ابن قین خواب میں آ کر اس مریض کا علاج بتائیں گے۔

☆ موجود طلباء میں ایک کا بھائی کافی عرصہ سے مریض تھا اس طالب علم نے اس عمل کا ذکر اپنی بہن سے کیا اور اس نے اپنے بھائی کے لئے منت مانی تو پہلی ہی رات حضرت زہیر ابن قین خواب میں تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ کے بھائی کا علاج تبرکِ حسینی ہے کیونکہ تیرا بھائی ہمیشہ سے ہی تبرک لینے سے گریز کرتا ہے لہٰذا تبرک لے کر کھائے گا تو شفایاب ہو جائے گا لہٰذا بہن نے مریض بھائی کو تمام ماجرا سنایا تو وہ کہنے لگا بیشک میں نے کبھی بھی تبرک نہیں لیا کیونکہ وہاں دھکم پیل اور بھیڑ ہوتی ہے لیکن اب میں توبہ کرتا ہوں مجھے کسی مجلس یا محفل میں لے جایئے تاکہ خود تبرک لے کر کھا سکوں اس نے ایسا ہی کیا تو فوراً شفایاب ہو گیا۔

دعائے امام زمانہ علیہ السلام

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے

تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ مفلس مومنین اور مومنات کو مال و ثروت عطا کر کے خوشحال و خورسند کر دے اور مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰى اَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ

اور مومن عورتوں میں بیماروں کو صحت و تندرستی عطا فرما اور زندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف

وَالْكَرَامَةِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى غُرَبَاءِ

و کرم ارزانی فرما اور مرحوم مومن مردوں اور مومن عورتوں پر بخشش اور رحمت فرما دے اور مسافر مومن

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

مردوں اور مومن عورتوں کو سلامتی اور مال کے ساتھ اپنے گھروں میں پہنچا دے واسطہ ہے تجھے محمدؐ اور ان کی پاک آل کا

دعائے سلامتی امام زمانہؑ — بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ

اے معبود محافظ بن جا اپنے ولی حجت ابن الحسن کا تیری رحمت نازل ہو اُن پر اور اُن کے آبائے گرامی پر اس لحہ میں اور ہر آنیوالے

كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ

لحہ میں بن جا اُن کا مددگار اور نگہدار اور پیشوا اور حامی اور رہنما اور نگہبان یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے

فِيْهَا طَوِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ

اور مدتوں اس پر برقرار رکھے اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور انکی آل پر اور اُنکے ظہور میں تعجیل فرما اور انکے ظہور میں آسانی فرما

دعا برائے مرحومین: اپنے مرحومین مومنین کو جہاں کہیں بھی ہوں اس دعا سے یاد رکھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اے معبود بخش دے مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں

تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے بیشک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

نمازِ امام زمانہ علیہ السلام

☆ روایات کے مطابق یہ نماز ''استغاثہ حضرت امام زمانہ علیہ السلام'' کے مترادف ہے ☆ اللہ تعالیٰ کے حضور بوسیلہ وارث قرآن حضرت امام مہدی آخر الزمان علیہ السلام نہایت ہی سریع الاثر نماز ہے جو حاجات کی برآوری کے لئے ایک بے مثال تحفہ و حرز ہے۔

☆ یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد تلاوت کرتے وقت جب آیت **اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ** پر پہنچیں تو اسے سو مرتبہ دُہرا کر سورہ کو تمام کرے اس کے بعد سورۂ توحید ایک مرتبہ پڑھے اور رکوع و سجود بجا لا کر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو۔

☆ دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجا لائے اور نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہو کر دعائے فرج رجوعِ قلب سے پڑھے تو انشاء اللہ جملہ امور عظیمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔

☆ یہ نماز عجیب و غریب اسرار کی حامل ہے شب جمعہ آخر شب یہ نماز پڑھنی چاہیے۔

استغاثہ بحضور حجتؑ: ہر مشکل گھڑی کے عالم میں باوضو زیر آسمان قبلہ رخ ہو کر ستر مرتبہ یہ توسل پڑھے تو حضرت حجتؑ ہر مشکل میں مشکل کشائی اور رہبری فرمائیں گے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا فَارِسَ الْحِجَازِ اَدْرِكْنِيْ يَا اَبَا صَالِحِ الْمَهْدِيِّ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے اے حجاز کے شہسوار میری مدد کر دو اے ابا صالح المہدی

اَدْرِكْنِيْ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اَدْرِكْنِيْ وَلَا تَدَعْنِيْ اِنِّيْ عَاجِزٌ ذَلِيْلٌ

میری مدد کر دو اے ابو القاسم میری مدد کرو اور مجھے نہ چھوڑنا بیشک میں عاجز ذلیل ہوں

عریضہ بحضور امامؑ: مکارم الاخلاق میں روایت ہے کہ تمام پریشانیوں کے ازالہ کیلئے درج ذیل عریضہ لکھ کر جاری پانی میں ڈال دے تو امام زمانہؑ اس کی فریاد رسی کریں گے (نیچے بنا نام مع اللہ کے لکھے)

مِنَ الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

ناتواں غلام کی طرف سے باعظمت مولا کی طرف اے میرے رب یہ مصیبت میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

فَاكْشِفْ عَنِّيْ ضُرَّ مَا اَنَا فِيْهِ وَاكْشِفْ عَنِّيْ هَمِّيْ وَفَرِّجْ غَمِّيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تو مجھے اس غم سے نجات فرما جس میں مبتلا ہوں اور میری مصیبت سے مجھے نجات اور غم سے کشائش عطا فرما محمدؐ و آل محمدؐ کے واسطے سے

فضیلت و آیات چہل قاف

☆ قرآن مجید کی مختلف چار سورتوں کی یہ چار آیتیں لطیف ترین اسرار کی حامل ہیں یہ چار آیات عظیم ترین آیتیں ہیں ہر ایک آیت میں دس دس قاف ہیں پس تمام آیات میں چالیس قاف (چہل قاف) میں ہیں ☆ اگر کوئی ان آیات کو اپنے پاس رکھے گا تو افسروں اور حاکموں کے سامنے سرخرو ہوگا ☆ مقدمہ میں کامیابی ہوگی اور اسے ہر قسم کے کاموں میں غیبی امداد حاصل رہے گی۔

اوّل بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے (اے رسولؐ) کیا تم نے موسیٰؑ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں (کی حالت) پر

مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

نظر نہیں کی جب انہوں نے اپنے نبی (شموئیل) سے کہا کہ ہمارے واسطے ایک بادشاہ مقرر کیجئے تاکہ ہم اللہ کی

اللهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا

راہ میں جہاد کریں (پیغمبرؑ نے) فرمایا کہیں ایسا نہ ہو کہ جب تم پر جہاد واجب کیا جائے تو تم نہ لڑو کہنے لگے تو پھر ہمیں کون

لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ۭ فَلَمَّا

سا عذر باقی ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں جب ہم اپنے گھروں اور اپنے بال بچوں سے نکالے جا چکے پھر جب ان

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾

پر جہاد واجب کیا گیا تو اُن میں سے چند آدمیوں کے سوا سب نے لڑنے سے منہ پھیرا اور اللہ تو ظالموں کو خوب جانتا ہے (البقرہ: ۲۴۶)

دوئم لَقَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ

جو لوگ (یہودی) یہ کہتے ہیں کہ اللہ تو کنگال ہے اور ہم بڑے مال دار ہیں اللہ نے ان کی بکواس سنی ان لوگوں نے جو کچھ کہا

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾

اس کو اور اُن کا پیغمبروں کو ناحق قتل کرنا ہم ابھی اسے لکھے لیتے ہیں اور ہم کہیں گے کہ جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو (آل عمران ۱۸۱)

سوئم اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا تم نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رہو اور پابندی سے نماز پڑھو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ

اور زکوٰۃ دیے جاؤ مگر جب ان پر جہاد واجب کیا گیا تو اُن میں سے کچھ لوگ (بودے پن میں) لوگوں سے

النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا

اس طرح ڈرنے لگے جیسے کوئی اللہ سے ڈرے بلکہ اس سے کہیں زیادہ اور (گھبرا کر کہنے لگے الٰہی) تو نے ہم پر جہاد کیوں

الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ

واجب کر دیا ہم کو کچھ دنوں کی مہلت کیوں نہ دی ان سے کہہ دو دُنیا کی آسائش بہت کم ہے

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾ (النساء: ۷۷)

اور آخرت پرہیزگار کیلئے بہتر ہے اور ریشہ برابر تم لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا

چہارم وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

(اے رسولؐ) تم ان لوگوں سے آدم کے دو بیٹوں (ہابیل و قابیل) کا قصہ صحیح بیان کرو کہ جب ان دونوں نے اللہ کی درگاہ میں قربانیاں پیش کیں تو ان میں سے ایک (ہابیل) کی (نذر)

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

قبول ہوئی اور دوسرے (قابیل) کی قربانی نہ قبول ہوئی کہنے لگا میں تو تجھے ضرور مار ڈالوں گا اس نے جواب دیا کہ اللہ تو صرف پرہیزگاروں کی نذر قبول کرتا ہے (المائدہ ۲۷)

عملیات نادِ علیؑ

فضائل: عملیات میں حصار کا کام دیتا ہے ☆ عامل کی عزت و تکریم میں اضافہ کرتا ہے ☆ ناجائز قابضین کو باہر نکالتا ہے ☆ بدنی قوت میں اضافہ کرتا ہے ☆ دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھتا ہے ☆ جادو و زہر کے اثرات کو زائل کرتا ہے ☆ مریض کو امراض سے شفا دیتا ہے ☆ غم والم سے نجات دیتا ہے ☆ حاکم کے غضب کو ختم کرتا ہے ☆ قاصد کی زبان میں تاثیر پیدا کرتا ہے ☆ تمام حاجات کے حصول میں مدد کرتا ہے ☆ خزانوں کے پتا لگانے میں رہنمائی کرتا ہے ☆ عزت و شہرت عطا کرتا ہے ☆ علم کے حصول میں مددگار ثابت ہوتا ہے ☆ شہروں کو فتح کرنے میں پشت پناہی کا کام دیتا ہے ☆ قید سے رہائی نصیب کرتا ہے ☆ بخت و اقبال میں اضافہ کرتا ہے ☆ مشکلات و پریشانیوں کو دور کرتا ہے ☆ پوشیدہ امور کے بھید کھولتا ہے ☆ دشمنوں کی ہلاکت کیلئے اکسیر ہے ☆ دشمنوں کے درمیان عداوت کو پھیلاتا ہے ☆ دشمنوں کو آوارہ اور باہمی جدائی کرا دیتا ہے ☆ دل کو قوی اور شجاع بناتا ہے ☆ مخالف کے دل میں نرمی اور رعب پیدا کرتا ہے ☆ گھر جان و مال کی حفاظت کرتا ہے ☆ جنات، دیو، چڑیل اور سایہ سے حفاظت کا ضامن ہے ☆ بچوں کی عمر دراز کرتا ہے ☆ بانجھ عورت کو اولاد نصیب ہوتی ہے ☆ بچوں کو ام الصبیان و نظر بد سے بچاتا ہے ☆ کاروبار میں اضافہ اور وسعت دیتا ہے ☆ زوجین میں باہمی محبت کا اضافہ کرتا ہے ☆ حشرات و موذی حیوانات سے محفوظ رکھتا ہے ☆ حافظہ و یادداشت کو قوی بناتا ہے ☆ حوادثات سے محفوظ رکھتا ہے ☆ ہنرمندی اور تقریر میں تیزی پیدا کرتا ہے ☆ گمشدہ کو واپس لانے میں کام آتا ہے ☆ دشمنوں کی تنزلی اور عامل کا مرتبہ بڑھاتا ہے ☆ ڈوبی ہوئی رقم کو واپس دلاتا ہے ☆ قرض کی ادائیگی کا انتظام کرتا ہے ☆ رزق میں وسعت و برکت ڈالتا ہے ☆ حصولِ رشتہ میں مددگار ثابت ہوتا ہے ☆ دورانِ سفر مسافر کی حفاظت کرتا ہے ☆ اخلاق میں اضافہ اور تند مزاجی ختم کرتا ہے ☆ اعمال خیر کی توفیق دیتا ہے ☆ بچوں کی اصلاح کرتا ہے۔

نادِ علیؑ: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درج ذیل دعا جو نادِ علیؑ کے نام سے مشہور ہے پڑھی تھی جس کی وجہ سے حضرت علی علیہ السلام کے ہاتھوں جنگ فتح ہوئی تھی۔

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ

پکارو علیؑ کو جو عجائبات کے ظاہر ہونے کا محل ہے تم ان کو اپنی مصیبتوں میں

كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

مددگار پاؤ گے اور ہر ایک رنج و غم میں یا علیؑ یا علیؑ کی ولایت کے صدقے

☆ نادِ علی کے بعد پانچ مرتبہ اوّل و آخر صلوات کے ساتھ درج ذیل کلمات پڑھے۔

يَا أَبَا الْغَيْثِ أَغِثْنِي يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي اے فریادرس میری مدد کر اے علی میری مدد کر

☆ حضرت خواجہ غریب نوازؒ سے منقول ہے کہ نمازِ صبح یا عشاء کے بعد سات دن تک بلا ناغہ ہر روز سات مرتبہ "نادِ علیؑ" پڑھنے سے لاحق جملہ پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

وردِ اسمِ علیؑ: بحوالہ گنج ہائے معنوی یہ اسمِ اعظم ہے ہر مشکل کے ٹالنے اور حاجات کے برآوری کیلئے بلا ناغہ چار دن مسجد کے کونے میں بیٹھ کر بارہ ہزار مرتبہ يَا عَلِيُّ پڑھے۔

برائے جملہ حاجات: طلوعِ آفتاب کے بعد بروز بدھ اکتالیس مرتبہ نادِ علیؑ پڑھ کر درج ذیل دعا کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے بحقِ علیؑ مرتضیٰ اپنی حاجات طلب کرے تو اسکی تمام حاجات پوری ہوں گی مجرب ہے

اَللّٰهُ صَمَدِي مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِي وَعَلَيْكَ مَدَدِي

اللہ میرا انیس ہے مجھے سہارا تیری جانب سے ہے اور تیرا سہارا لیتا ہوں

برائے ہلاکیٔ دشمن: دشمن کو مقہور کرنے اور ان کی نابودی کیلئے اوّل و آخر صلوات کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ نادِ علیؑ پڑھ کر درج ذیل دعا کو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَيَا وَالِيَ الْوَلِيِّ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ وَيَا مُرْتَضَى عَلِيُّ

اے دشمن پر غالب آنیوالے اے ولیوں کے ولی اے عجائب کے ظاہر ہونے کا محل اے مرتضیٰ علی

برائے مشکلات: ہر قسم کی مشکلات سے نجات کے لئے نمازِ صبح کے بعد ایک سو دس مرتبہ نادِ علیؑ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُس کی ہر مشکل کا خاتمہ ہوگا۔

جادو کے لئے

☆ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جادو کے اثر کو زائل کرنے کیلئے درج ذیل آیات میں سے کوئی ایک آیت ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر پاس رکھے تو جادو کا اثر زائل ہو جائیگا اور زعفران سے لکھ کر مسحور کو پلانا خلاصی کا موجب ہے۔ (علاج البنان)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

پھر جب وہ لوگ ڈال چکے تو موسیٰ نے کہا جو کچھ لائے ہو جادو ہے بیشک اللہ اسے نوراً ملیامیٹ کر دیگا اللہ تو ہرگز مفسدوں کا کام درست نہیں

الْمُفْسِدِيْنَ ۞ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۚ

ہونے دیتا (یونس ۸۱) حق بات تو جم کے بیٹھی اور اُنکی ساری کارستانی ملیامیٹ ہو گئی پس وہیں ہارے اور ذلیل و رسوا ہو کر پلٹے (الاعراف ۱۱۹)

☆ حضرت امیر المومنینؑ سے ابواللیث نے روایت کی ہے کہ اگر درج ذیل آیات لکھ کر سحر زدہ کے گلے میں ڈالے اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پلائے تو سحر و جادو کیلئے نہایت ہی موثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور جادوگر سب سجدہ میں گر پڑے اور بولے ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۞ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۞ (طٰہٰ ۶۹)

جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے (الاعراف ۱۲۲) ان لوگوں نے جو کچھ کرتب کیا وہ ایک جادوگر کا کرتب ہے اور جادوگر جہاں جائے کامیاب نہیں ہو سکتا

☆ شمس الاعمال میں درج ہے کہ سحر کے خاتمہ کیلئے اکیس دن تک ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ درج ذیل آیت مجیدہ پڑھے تو سحر کے اثرات سے بری ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۞

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۞ (یٰس ۸-۹)

اور ہم نے ایک دیوار ان کے پیچھے پھر اوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے

نوٹ: حضرت امام رضاؑ کے ارشاد کے مطابق سحر و جادو زدہ شخص کیلئے آیت الکرسی، سورۂ فلق و سورۂ والناس تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینا منہ و سینے پر چھڑکنا افاقہ کا موجب ہے۔

استخارہ جات

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ (الحدیث)

رسول اللہ نے فرمایا جو استخارہ کرتا ہے وہ نقصان نہیں اٹھاتا اور جو مشورہ کرتا ہے وہ پشیمان نہیں ہوتا

استخارۂ تسبیح: یہ استخارہ حضرت صاحب العصر علیہ السلام سے منسوب ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے تسبیح بائیں ہاتھ میں اس طرح پکڑے جہاں سے تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ جس کام کے لیے نیت کی ہے اس کو ذہن میں رکھ کر پہلے تین مرتبہ صلوات پڑھ کر درج ذیل دعا پڑھ کر پھر تین مرتبہ صلوات پڑھے اور آنکھیں بند کر کے تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالے اور دو دو شمار کرے اگر ایک دانہ بچے تو خوب (ہاں) ہے ورنہ منع ہے

اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ میں خیر طلب کرتا ہوں اسکی رحمت کیساتھ ایسی خیر جس میں عافیت ہو

استخارۂ قرآن مجید: یہ استخارہ حضرت امیر المومنینؑ کا ارشاد کردہ ہے اور علمائے کرام کا مصدقہ ہے ☆ کسی ایک نماز کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور درج ذیل دعا اوّل و آخر طاق عدد میں صلوات کے ساتھ پڑھ کر قرآن مجید کھولیں اور دائیں والے صفحہ کی سطرِ اوّل کے حکم پر عمل کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَفَاءَلْتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَاَرِنِيْ مِنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میں فال طلب کرتا ہوں تیری کتاب سے اور تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں پس تو مجھے دکھا دے

كِتَابِكَ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ مِنْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ فِيْ غَيْبِكَ

اپنی کتاب سے جو تیری رازداری میں پوشیدہ اور تیرے غیب میں موجود ہے

✲ سید نیوز ایجنسی، منگلا روڈ، دینہ، جہلم۔ فون: 0544-631631

ایثار و قربانی کا عدد 14

از تحریر: سید قاسم علی نقوی البا کھری، سیالکوٹ
0301-6327318

ایک خاص تحریر جو "بارہ امامیہ جنتری 2014" کے لیے لکھی گئی۔

عدد 14 دراصل عدد ایک اور عدد 4 کا مجموعہ ہے۔

نمبر 1 عدد: دن اتوار سے منسوب ہے، جس کا ستارہ شمس ہے۔

عدد ایک کی دھات سونا ہے۔

عدد ایک کی طبعی خصوصیات:

عدد ایک اقتدار سے متعلق ہے۔ حکومت، خود رائی، تکبر، جاہ و جلال، شہرت نام، عروج حاصل کرنا۔

عدد ایک کے بارے میں حکمائے یونان کی رائے:

عدد ایک ستارہ شمس سے منسوب ہے۔ بنیادی طور پر مضبوط زندگی کا ستون ہے۔ ناقابل تبدیل اثر اور عظیم الشان طاقت کا حامل ہے۔

عدد ایک "یزدان" سے منسوب ہے۔ حکومت پسندی، جدت پسندی، خواہش اقتدار، ایجادات، انانیت اور عمدہ صحت۔

(بحوالہ عددوں کی حکومت صفحہ 180)

منجم اعظم سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی (مرحوم) کی رائے:

عدد ایک ستارہ شمس سے منسوب ہے۔ خاصیت اقتدار، حکومت، جاہ و جلال، نام و نمود کی خواہش، عظمت، خود اعتمادی، تکبر۔

(بحوالہ مصباح الاعداد۔ صفحہ 7-9)

عدد ایک جادوگر کا نشان ہے۔ یہ ایک خوش قسمت نمبر ہے۔ خود اعتمادی پیدا کرنے پر دلالت کرتا ہے، تخلیق و ایجادات، کامیابیاں اور ترقیاں۔

(بحوالہ عددوں کی حکومت۔ صفحہ 180)

عدد 4 مادی دنیا سے وابستہ ہے۔ جائیداد، شہرت، مال و املاک اور خواہشات کا حصول۔

عدد 4 حکمائے یونان کی نظر میں:

عدد 4 "بادشاہ" سے منسوب ہے۔ یہ ایک مشکوک نمبر ہے۔ جو دلالت کرتا ہے تکمیل ہر مثبت مستحکم اور کامیابی کی۔

(بحوالہ عددوں کی حکومت۔ صفحہ نمبر 180)

عدد 4 کے بارے میں منجم اعظم سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی کی رائے:

یہ عدد ستارہ عطارد سے منسوب ہے اور اس کا تعلق مادی دنیا سے ہے۔ خواہشات کی تکمیل، جائیداد، شہرت اور عزت ہے۔

(بحوالہ مصباح الاعداد۔ صفحہ 8-9)

عدد ایک اور 4 کے مجموعہ کا نمبر 5 اور 14 ہے۔ آیئے عدد 14 کے بارے میں تحقیق کریں۔

عدد 14 ایثار و قربانی کا عدد ہے

14 معصومینؑ کی سیرت و کردار کا مطالعہ کرنے سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ آئمہ اطہارؑ اور معصومینؑ چہاردہ ایثار و قربانیوں کے پیکر تھے۔ مسجدوں کے میناروں سے پنجگانہ اذان کی آوازیں یہ اقرار کر رہی ہیں کہ آج نماز اور اذان صرف چہاردہ معصومینؑ کی ایثار و قربانی کی وجہ سے زندہ ہیں اور شہادت دے رہی ہیں کہ اللہ ہمیشہ سے تھا، ہمیشہ رہے گا اور رسول اکرمؐ ہمیشہ سے رسولؐ تھے، ہمیشہ رسولؐ رہیں گے۔

عدد 14 حکمائے قدیم کی نظر میں

نظام فیثا غورث کے تحت عدد 14 کی خاصیت عدد 14 ایثار و قربانی کا عدد ہے۔ اپنا نقصان کر کے دوسروں کی زندگی بنانا، یہ عدد ایثار و جرأت کا پیکر

Scanned with CamScanner

عدد ہے۔ (بحوالہ عددوں کی حکومت۔ صفحہ 104)

حکمائے یونان کی نظر میں عدد 14:

عدد 14 "طشت دیوتا" کے نام سے پکارا گیا۔ جبکہ انہوں نے اس کی توضیح ان الفاظ میں کی۔

عزیزوں سے راحت و آرام، اہل و عیال سے محبت، دوستانہ تعلقات کی وسعت، غیروں کی مدد اور ہر دل عزیزی۔

(بحوالہ عددوں کی حکومت۔ صفحہ 160)

علمائے عبرانی کی نظر میں عدد 14:

عدد 14 کا مخصوص نشان "دو خاندان" ہے۔ خاصیت اس کی شش و پنج اور تذبذب کے ذریعہ خطرات اور بے استقلال سے نقصان، حادثات، بدنصیبی، آزمائش۔

(بحوالہ عددوں کی حکومت۔ صفحہ 181)

منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی کی نظر میں:

عدد 14 "ایثار و قربانی" دوسروں کی خاطر اپنے مفاد کو برضا و رغبت خاک میں ملانا، خود برباد ہونا، دوسروں کی زندگی آباد کرنا۔

(بحوالہ مصباح الاعداد۔ صفحہ 28)

نظام اوسیرس کے تحت عدد 14 کی خاصیت عدد 14 کا مخصوص نشان "دیوتاؤں کا طشت" ہے۔ اہل و عیال سے محبت، دوستانہ تعلقات کی وسعت، عزیزوں سے راحت، غیروں کی اعانت، ہر دل عزیزی۔

(بحوالہ مصباح الاعداد۔ صفحہ 14)

حکیم فیثا غورث کی نظر میں عدد 14:

ایثار و قربانی، اپنا نقصان کر کے دوسروں کی زندگی بنانا۔

(بحوالہ اسرار الاعداد۔ صفحہ 92)

اسمائے اعظم جن کے اعداد کا مجموعہ 14 ہے:

يَاوَاجِدُ	14	يَاوَهَّابُ	14
يَاحَكَمُ	14 = 68	يَابَدِيعُ	14 = 86
يَامُتَكَبِّرُ	14=662	يَاوَارِثُ	14 = 707

يَامُذِلُّ	14 = 770	يَافَارِجُ	14=1004
يَامُحْسِنُ	14 = 158	يَانَاصِحُ	14 = 149
يَافَرْدُ	14 = 284	يَاخَافِضُ	14=1481
يَاأَحْسَنَ الْخَالِقِينَ			14 = 941
يَانِعْمَ الْوَكِيلُ			14 = 257

عدد 14 اور قرآن مجید:

قرآنی سورتوں کے نام جن کے اعداد 14 ہیں:

آلِ عمران:	اعداد:	14 = 392
طٰهٰ:	اعداد:	14
اَلانبیاء:	اعداد:	14 = 95
اَلنّٰزعٰت:	اعداد:	14 = 527
اَلْمَاعُون:	اعداد:	14 = 167
اَلْکٰفِرُون:	اعداد:	14 = 356

قرآنی پاروں کے نام کے اعداد 14 ہیں:

یَفْتِرُون:	اعداد:	14 = 743
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ:	اعداد:	14 = 923

قرآنی سورتوں کے اعداد جن کا عدد 14 ہے:

سورۃ الم نشرح:	کل اعداد:	14 = 12416
سورۃ علق:	کل اعداد:	14 = 22541

قرآنی سورتوں میں کلمات کی تعداد جن کے اعداد 14 ہیں:

سورۃ البقرہ میں کلمات کی تعداد:	14 = 6143
سورۃ شعراء میں کلمات کی تعداد:	14 = 1319
سورۃ الزمر میں کلمات کی تعداد:	14 = 1175
سورۃ الشوریٰ میں کلمات کی تعداد:	14 = 860
سورۃ الحشر میں کلمات کی تعداد:	14 = 446
سورۃ المدثر میں کلمات کی تعداد:	14 = 257

قرآنی سورتوں میں آیات کی تعداد جن کا عدد 14 ہے:

سورۃ فرقان کی آیات کی تعداد: 77 = 14

سورۃ الدُّخان کی آیات کی تعداد: 59 = 14

سورۃ الصَّف کی آیات کی تعداد: 14

سورۃ النساء کی آیات کی تعداد: 176 = 14

مقطعات قرآنی اور عدد 14:

قرآن مجید کی 29 سورتوں کا آغاز حروف مقطعات سے ہوتا ہے۔

1	البقرہ	الم	2	آل عمران	الم
3	العنکبوت	الم	4	الروم	الم
5	لقمان	الم	6	السجدہ	الم
7	الرعد	الم ر	8	الاعراف	ال م ص
9	یونس	ال را	10	ھود	ال را
11	یوسف	ال را	14	ابراہیم	ال را
13	الحجر	ال را	14	المومن	ح م
15	حم السجدہ	ح م	16	الزخرف	ح م
17	الدخان	ح م	18	الجاثیہ	ح م
19	الاحقاف	ح م	20	الشوریٰ	ح م ع س ق
21	النمل	طس	22	الشعراء	طس م
23	القصص	طس م	24	طٰہٰ	ط ھ
25	یٰسین	ی س	26	صٓ	ص
27	قٓ	ق	28	نٓ	ن
29	مریم	ک ھ ی ع ص			

حروف مقطعات کو خالص کرنے سے باقی بچنے والے حروف خالص کی تعداد 14 ہے:

"ص راط ع ل ی ح ق ن م س ک ھ" = 14

ان کو جوڑنے سے بامعنی جملہ بنتا ہے۔

"صراط علی حق نمسکہ"

معنی: علیؑ کا راستہ سیدھا اور حق ہے۔

آیاتِ قرآنی کی تفسیر اور عدد 14:

"ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْکِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا"۔

ترجمہ: اور ہم نے اپنے بندوں میں سے ان کو کتاب کا وارث بنایا، جن کو ہم نے چن لیا۔ (پارہ 22۔ سورۃ فاطر۔ آیت 32)

اللہ (نے) اعداد: 66

محمدؐ و آل محمدؐ (کو) اعداد: 221

ہدایت (کے لیے) اعداد: 420

قرآن (کے ساتھ بھیجا) اعداد: 351

میزان: 1058 = 14

وارث اعداد: 707

قرآن اعداد: 351

میزان: 1058 = 14

ثابت ہوا وارث قرآن، چودہ معصومینؑ (محمدؐ سے مہدیؑ) تک ہیں۔ جن کی تعداد 14 ہے۔

(بحوالہ شان اہلبیتؑ اور علم الاعداد)

اوصافِ وارثانِ قرآن 14 حوالے:

(1) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے جو کسی مسئلے کے جواب میں یہ نہ کہے کہ میں نہیں جانتا۔

(2) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے جس نے قرآن کے سمجھنے میں کسی کی مدد نہ لی ہو۔

(3) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے جس نے حسبِ فرمودہ رسولؐ تاویل کتاب پر اس طرح جہاد کیا ہو، جس طرح رسولؐ نے تنزیل پر کیا ہو۔

(4) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے، جو آیات کی تفسیر و تاویل صحیح صحیح جانتا ہو۔

(5) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے، جو کتاب اللہ کے ظاہر و باطن دونوں کو جانتا ہو۔

(6) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے جس نے دعویٰ کیا ہو "سَلُوْنی

سَلُونی قَبلَ اَن تَفقدُونی"۔

(7) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے جس نے کہا ہو کہ سورۃ فاتحہ کی تفسیر کو اگر میں چاہوں تو 70 اونٹوں پر لادودوں۔

(8) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے جس نے قرآن کو موافق تنزیل جمع کیا ہو۔

(9) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے جس کو رسول اکرمؐ نے حدیث ثقلین میں قرآن کے ساتھ کیا ہو۔

(10) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے "تبیَاناً لِّکُلِّ شَیءٍ" کی تفسیر بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ جو کچھ قرآن میں ہے، مجھے ان سب کا علم ہے۔ (سورۃ النمل۔ آیت نمبر 89)

(11) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے جس کے بارے میں رسول اکرمؐ نے فرمایا ہو "اَلقُرآنُ مَعَ علیؑ اَلعَلِی مَعَ القُرآن"۔

(بحوالہ تاریخ الخلفاء۔ صفحہ 122)

(12) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے جس نے خود ارشاد فرمایا ہو۔

سُلُونی سَلُونی عَن اَسرَار الغیوب فَانِی وارثِ عَلُوم الانبیاء (غیب کے جو بھی راز چاہو مجھ سے پوچھ لو کہ میں علوم انبیاء کا وارث ہوں)۔

(بحوالہ ینابیع المودت۔ صفحہ 69)

(13) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے جس نے خود فرمایا ہو:

اَنَا نُقطَۃُ تَحتَ البَآءِ ط

(بحوالہ تفسیر روح البیان، جلد 1، صفحہ 7)

(14) وارث قرآن وہی ہوسکتا ہے، جس کے مدارج و مقامات کی خود قرآن نشاندہی فرمائے۔

وارثِ قرآن کے مدارج و مقامات 14 حوالے:

(ا) قرآن ملکیت	علیؑ مالک
(ب) قرآن میراث	علیؑ وارث
(ج) قرآن کلام	علیؑ امام
(د) قرآن میں سورۃ نور ہے	علیؑ سراپا نور ہے
(ر) قرآن میں سورۃ مومن ہے	علیؑ کل ایمان ہے
(س) قرآن شفا	علیؑ خلیفہ
(ص) قرآن پڑھنا عبادت	علیؑ کا ذکر عبادت
(ط) قرآن محتاج جبرائیلؑ ہے	علیؑ اُستاد جبرائیلؑ ہے
(ظ) قرآن نبیؐ کے دل پہ اُترا	علیؑ نبی کا دل ہے

(ع) علیؑ قرآن کے شارع ہیں اور قرآن کی شرح بھی

(غ) علیؑ قرآن کی تفسیر بھی ہیں اور مفسر بھی

(ف) علیؑ قرآن کی روح بھی ہیں اور جان بھی

(ق) علیؑ قرآن کے قاری جبکہ قرآن ناطق ہے

(ک) فرمانِ رسولؐ کے مطابق علیؑ ہی قرآن ہیں اور قرآن ہی علیؑ ہے۔

طوالت کے خوف سے مناقب وشانِ وارث قرآن ختم کرتا ہوں۔

لفظ وارث کے اعداد: 14 = 707

فرمانِ رسولِ اکرمؐ وآئمہ اطہار عدد 14:

(1) رسول اکرمؐ نے فرمایا:

میرے بعد علیؑ ابن ابی طالبؑ تمہارے ولی ہیں۔

اَلوَلِی کے اعداد: 14 = 77

(بحوالہ تفسیر رازی۔ ج 3۔ تاریخ بغداد۔ ج 8)

(2) رسول اکرمؐ نے فرمایا:

"مَن کُنتُ مَولَاہُ فَھٰذَا مَولَاہُ"

جس کسی کا میں مولا ہوں، اُس کے علیؑ مولا ہیں۔

(بحوالہ البدائیہ والنہائیہ۔ ارجح المطالب)

لفظ مولا کے اعداد: م و ل ا 14 = 77

(3) رسول اکرمؐ نے فرمایا:

مہندی 14 خوبیاں رکھتی ہے۔

(ا) ثقل سماعت کے لیے نافع ہے۔

(ب) آنکھوں کو روشن کرے۔

(ج) ناک کے جریان کو ختم کرے۔

(د) جسم کی بدبو دور کرے۔

(ر) مسوڑھوں کو مضبوط کرے۔
(س) بعض مزمن امراض کے لیے شافی ہے۔
(ش) وسوسہ شیطانی کو ختم کرے۔
(ص) موجب خوشنودی ملائکہ ہے۔
(ض) مؤمنین کی خوبصورتی کا باعث ہے۔
(ط) کافروں کے رنج میں اضافہ کرتی ہے۔
(ظ) اچھی خوشبو کا باعث ہے۔
(ع) عذاب قبر سے نجات کا سبب ہے۔
(غ) مہندی والے سے نکرین شرم کرتے ہیں۔
(ف) ہزار درہم جو جہاد پر خرچ ہو بہ نسبت ایک درہم کے جو مہندی پر خرچ کیا جائے، افضل ہے۔

(بحوالہ ھدایۃ الشیعہ۔ صفحہ 539، آیت اللہ مشکینی)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:
غسل کی اقسام 14 ہیں۔

(1) غسل میت (2) غسل مس میت (3) غسل جنابت
(4) غسل جمعۃ المبارک (5) غسل عیدین
(6) غسل روز عرفہ (7) غسل احرام
(8) غسل دخول کعبہ (9) غسل دخول حرم
(10) غسل دخول مدینہ (11) غسل زیارت
(12) 19 رمضان کا غسل (13) 21 رمضان کا غسل
(14) 23 رمضان کا غسل

(بحوالہ ھدیۃ الشیعہ۔ صفحہ 539۔ آیت اللہ مشکینی قم ایران)

عدد 14 کی وسعت:

آئمہ معصومینؑ کی تعداد: 14
آئمہ معصومینؑ کے ناموں کے اعداد کا مجموعہ: 14 = 4172
آئمہ کے نام کے اعداد:

محمدؐ	92	قرآن کا نور
علیؑ	110	قرآن کا دستور
فاطمہؑ	135	قرآن کا دل
حسنؑ	118	قرآن کا اخلاق
حسینؑ	128	قرآن کا صبر
زین العابدینؑ	235	قرآن کی دعا
باقرؑ	303	قرآن کا علم
جعفرؑ	353	قرآن کی سچائی
موسیٰؑ	116	قرآن کی ہیبت
علی رضاؑ	1111	قرآن کی رضا
تقیؑ	510	قرآن کی تقویٰ
نقیؑ	160	قرآن کی نصیحت
حسن عسکریؑ	478	قرآن کی فوج
القائم المہدی الہادیؑ	323	قرآن کی ہدایت
میزان:	14 = 4172	

قرآن مجید 616 عیسوی 14 اگست کو نازل ہونا شروع ہوا۔
قرآن مجید میں سجدوں کی تعداد: 14
خانہ کعبہ کی اونچائی: 14 میٹر
حضرت نوح علیہ السلام کی کل عمر: 950 سال: 14
جنگ بدر کے شہداء کی تعداد: 14
قرآن مجید میں لفظ یوم دن کے معنی ہیں: 365 مرتبہ آیا ہے: 14
جبکہ سال کے دن: 365 : 14
حضرت ابراہیمؑ کا تذکرہ قرآن مجید میں 68 مقام پر آیا ہے: 14
حضرت آدمؑ کو سکھائے گئے اسموں کی تعداد: 14

(بحوالہ سورۃ بقرہ۔ آیت نمبر 31)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو تمام نام سکھا دیے پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا۔ یہاں رسم کی جگہ اسماء ہے۔ وہ اسمائے چہاردہ معصومینؑ کے نام تھے، جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو سکھائے۔

(بحوالہ بلاغ القرآن۔ صفحہ 12)

نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے 14 حجابوں کی تخلیق ہوئی۔

(بحوالہ القطرہ۔ جلد نمبر 2)

نام سورۃ	اعداد	حاجت
سورۃ حشر	133461	ترقی وکامیابی کے لئے
سورۃ ممتحنۃ	101350	آسانی شادی کے لئے
سورۃ صف	59060	نافرمان اولاد کے لئے
سورۃ جمعۃ	61522	روشن ضمیری کے لئے
سورۃ المنافقون	53256	دشمنوں کی زبان بندی کیلئے
سورۃ تغابن	79741	ناخوشگواری سے بچنے کیلئے
سورۃ طلاق	824012	نجات غم کے لئے
سورۃ تحریم	49232	ادائیگی قرض کے لئے
سورۃ ملک	99594	سلامتی کے لئے
سورۃ قلم	93708	رجعت نظر بد کیلئے
سورۃ حاقۃ	81719	بچے کے رونے ضد کیلئے
سورۃ معارج	73525	نجات وسواس شیطانی
سورۃ نوح	74314	حفاظت حیرانی وپریشانی
سورۃ جن	60633	نفع حصول جن وانس کیلئے
سورۃ المزمل	68766	کشادگی رزق کے لئے
سورۃ مدثر	92355	جلد خوشحالی کے لئے
سورۃ القیمۃ	54607	تسخیر خلائق وحاکم کیلئے
سورۃ دھر	77588	فوائد کے لئے
سورۃ المرسلت	70634	غائب کو بلانے کے لئے
سورۃ نبا	52656	تیزی بصارت کے لئے
سورۃ نازعات	67253	غلبہ حاسدین کے لئے
سورۃ عبس	51314	رجعت سحر وجادو کے لئے
سورۃ تکویر	38309	دفعہ بلیات کے لئے
سورۃ انفطار	26745	ترقی دولت عزت مرتبہ
سورۃ مطففین	48707	حفاظت اناج کے لئے
سورۃ انشقاق	28844	بچوں کو نظر بد سے بچانے
سورۃ بروج	32155	شفاء جلدی امراض کیلئے
سورۃ طارق	17765	گمشدہ کو بلانے کے لئے
سورۃ اعلیٰ	17704	حفاظت سفر کے لئے

نام سورۃ	اعداد	حاجت
سورۃ غاشیۃ	37457	حفاظت وبائی امراض
سورۃ فجر	89092	اطمینان وسکون کے لئے
سورۃ بلد	24283	عزت وتوقیر کے لئے
سورۃ شمس	19499	خاتمہ مشکلات کے لئے
سورۃ الیل	29666	حفاظت مال کے لئے
سورۃ ضحیٰ	13322	حاضری غائب کے لئے
سورۃ الم نشرح	12416	برکت مال ودولت
سورۃ تین	10237	آسانی مہم کے لئے
سورۃ علق	22541	سچائی کا بول بالا
سورۃ قدر	8311	وسعت حلقہ احباب
سورۃ بینۃ	31223	حفاظت برص ویرقان
سورۃ زلزال	19966	شفائے مرض لقوہ
سورۃ عادیات	13354	سہولت ادائیگی قرض
سورۃ قارعۃ	12464	فراخی رزق کے لئے
سورۃ التکاثر	103770	دماغی امراض کے لئے
سورۃ عصر	4740	حفاظت مال کے لئے
سورۃ ھمزہ	8341	حفاظت خطرات کیلئے
سورۃ فیل	5859	زیر دشمن کے لئے
سورۃ قریش	6304	محتاجی دور کرنے کیلئے
سورۃ ماعون	9293	حفاظت نئی اشیاء
سورۃ کوثر	2754	غلبہ حاسدین کے لئے
سورۃ کافرون	2832	پاکیزگی قلب کے لئے
سورۃ نصر	6124	دوری فکر وافلاس
سورۃ لھب	5826	تباہی ظالم کے لئے
سورۃ اخلاص	1002	مفادات کے لئے
سورۃ فلق	8675	دفعہ جن وآسیب
سورۃ الناس	5296	فوائد قدرت کے لئے
کل قرآن	24315849	ہر فائدے کے لئے

Scanned with CamScanner

2014ء کے لیے چہاردہ معصومینؑ سے فیض یابی کا خاص عمل؛ اسے ہر ماہ چاند کی چودہ نمازِ مغربین کے بعد بنا کر ہر جائز مقصد کے لیے بنایا جاسکتا ہے۔

از تحریر: سلیم حسین قادری، کراچی 0300-3632186

اسمائے مبارک اللہ اور چہاردہ معصومینؑ

اسکے علاوہ اوقات شرفِ قمر جو ہر ماہ آتے ہیں اور شرفِ مشتری میں بھی یہ بابرکت نقش تیار کیا جاسکتا ہے

کوہِ نور ہیرا سے زیادہ قیمتی عمل مومنینؑ کے لیے فیض عام ہے۔ (شاہ زنجانی)

بزرگانِ دین نے فرمایا اگر اللہ اور 14 معصومینؑ کے اسمائے مبارکہ کے عدد جمع کے نقش مربع آتشی چال میں پُر کریں، وقت شرفِ قمر کا ہو، لوح چاندی کی ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ جو شخص یہ لوح اپنے پاس رکھے، وہ ہر زمینی و آسمانی بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے، جادو اس پر اثر نہ کرے، جنات اس شخص سے دور بھاگیں، بیماریاں اس کے نزدیک نہ آئیں، آگ اُسے جلا نہ سکے، پانی اُسے ڈبو نہ سکے، دشمن اُسے نقصان نہ پہنچا سکے، مال و دولت اس کے غلام رہیں، عزت و شہرت میں کوئی اس کا ثانی نہ ہو۔ اگر کوئی شخص ان اسمائے مبارکہ کو نمازِ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیانی وقفہ 5 مرتبہ پڑھ لیا کرے، فرشتے اس کی اطاعت کریں، عذابِ قبر سے محفوظ ہو، دوزخ کی آگ اُسے جلا نہ سکے، غرض یہ کہ یہ انتہا ہے۔

نقش مکرم و مقدس یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

شقمقائیل — شمکائیل

۱۳۹۹	۱۴۰۲	۱۴۰۵	۱۳۹۱
۱۴۰۴	۱۳۹۲	۱۳۹۸	۱۴۰۳
۱۳۹۳	۱۴۰۷	۱۴۰۰	۱۳۹۷
۱۴۰۱	۱۳۹۶	۱۳۹۴	۱۴۰۶

عزرائیل — اسرافیل

[illegible] — [illegible]

نوٹ: نقش باپرہیز دو نفل حاجت ادا کر کے پہن لیں پھر روزانہ دو نفل چہاردہِ معصومینؑ پڑھ کر اس کا ثواب انہیں ہدیۃً تحفۃً روزانہ پیش کر کے اُن کے وسیلہ سے دعائیں کرنا معمول بنالیں۔

اسمائے مبارکہ بمعہ اعداد:

اعداد	اسمائے مبارکہ
۶۶	اللہ جل جلالہٗ
۹۲	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
۱۱۰	حضرت امام علی علیہ السلام
۱۳۵	حضرت بی بی فاطمۃ الزہرہ علیہا السلام
۱۱۸	حضرت امام حسن علیہ السلام
۱۲۸	حضرت امام حسین علیہ السلام
۲۳۵	حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
۳۹۵	حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
۵۴۸	حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
۱۰۷۷	حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
۱۱۱۱	حضرت امام علی رضا علیہ السلام
۵۹۳	حضرت امام محمد تقی علیہ السلام
۲۷۰	حضرت امام علی نقی علیہ السلام
۵۶۸	حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
۱۵۱	حضرت امام محمد مہدی السلام
۵۵۹۷	ہر مرض کی دوا ٹوٹل

سورۃ فاتحہ، آیت نمبر 1 تا 7:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ① الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ② مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ③ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ④ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ⑦

سورۃ البقرہ، آیت نمبر 1 تا 5۔ سورۃ البقرہ، آیت نمبر 255 تا 256۔ سورۃ بقرہ، آیت نمبر 284 تا 286۔ سورۃ الاعراف، آیت نمبر 54۔ سورۃ بنی اسرائیل، آیت نمبر 110 تا 111۔ سورہ والصّٰفّٰت، آیت نمبر 1 تا 11۔ سورۃ الرحمٰن، آیت نمبر 33 تا 35۔ سورۃ الحشر، آیت نمبر 21 تا 24۔ سورۃ جن، آیت نمبر 3 تا 4۔ سورۃ الرعد، آیت 11 جزوی۔ سورۃ یٰسین، آیت نمبر 9۔ سورہ البقرہ، آیت نمبر 7۔

آخر میں یہ دعا پڑھیں:

اَلشَّافِیُ اَلۡکَافِیُ اَلۡمُعَافِیُ بِاَلۡفِ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

ترجمہ: شفا دینے والا، کفایت کرنے والا، عافیت دینے والا، ایک ہزار (لاحول الخ) کے واسطے سے نہیں ہے طاقت اور نہیں ہے قوت مگر اللہ تعالیٰ کو (جو) بلند عظمت والا ہے۔

40 دن تک اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر مریض کو آبِ زم زم یا پانی پر دم کر کے پلائیں۔ لاعلاج سے لاعلاج مرض خواہ کینسر ہی کیوں نہ ہو، بحکم الٰہی شفاء ہوگی۔

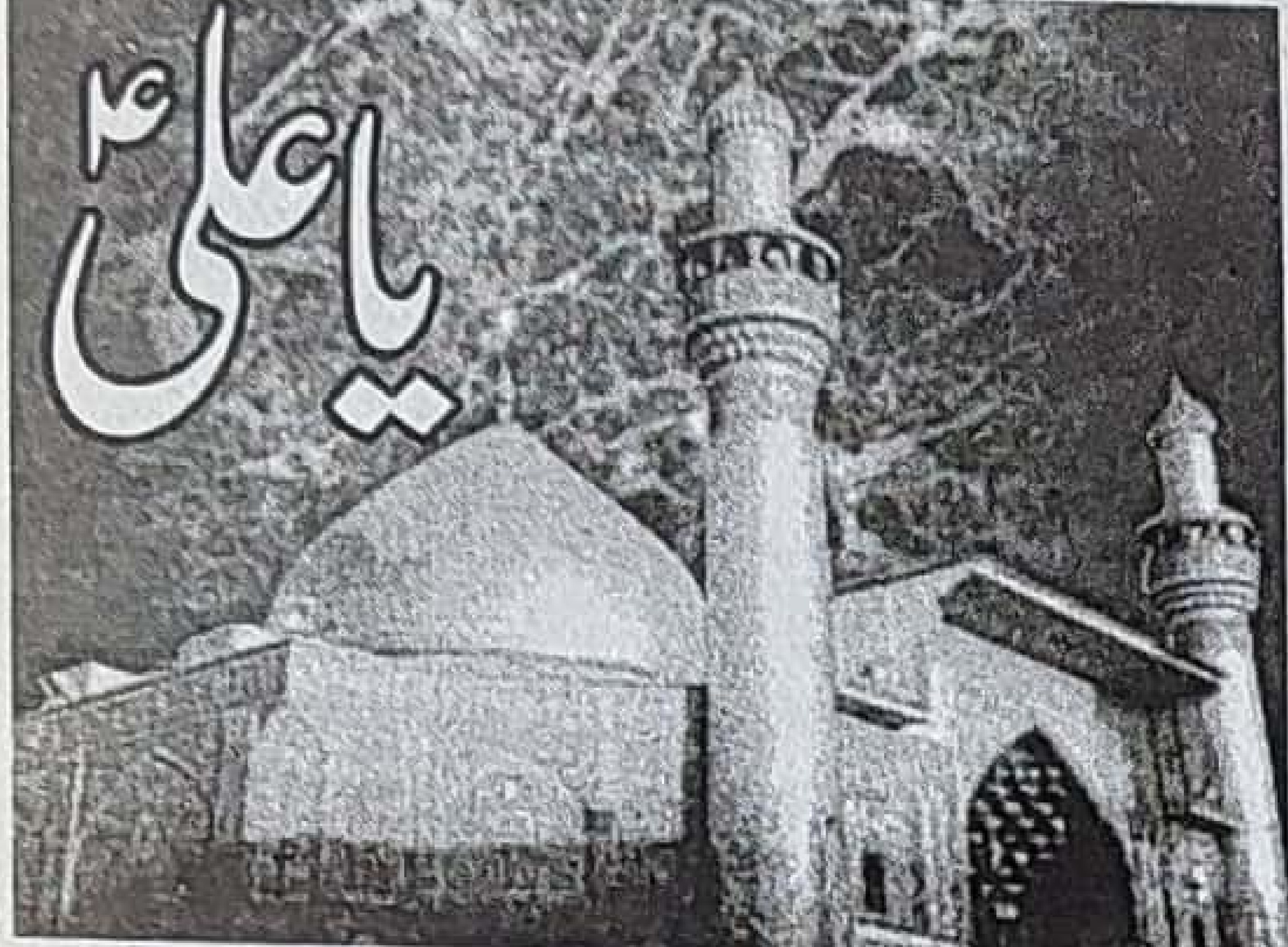

بالخصوص بیمار کی صحت کے لیے یا علیؑ مولا کی تسبیح نہایت موثر معتبر اور آزمودہ ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغربین ایک تسبیح (سو مرتبہ) درود شروع میں اور ایک تسبیح آخر میں پڑھنی ہے۔ درمیان میں 21 تسبیح (2100) یا علیؑ مولا کی پڑھنی ہے۔ پہلے ہی دن شفا ہونی شروع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ

اس تسبیح کے پڑھنے میں مشکل سے آدھا گھنٹہ لگتا ہے، بلکہ اس سے بھی کم۔ گھر والے مل کر پڑھیں تو اور اچھا ہے۔ اگر بیمار خود بھی پڑھے تو کیا کہنا۔ کم از کم دس دنوں تک پڑھنا ضروری ہے۔ صحت یاب ہونے کے بعد بیمار اپنے ورد میں ہمیشہ رکھ لے تو بہت سے فوائد کا موجب ہے۔ یہ وہ نام ہے جس کی تفسیر و تاویل اللہ کے سوال کسی کو نہیں معلوم۔

نوزائیدہ بچوں کا نام رکھنا:

طریقے تو بہت سے رائج ہیں لیکن قرآن پاک سے نام رکھنا افضل ہے۔ اس لیے کہ تمام انبیاء اور حضرت مریم کا نام اللہ نے رکھا ہے۔ لہٰذا اللہ کے کلام کے ذریعہ نام رکھنا باعث خیر و برکت ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز مغربین یا صبح کلام پاک سامنے رکھے اور چند بار درود شروع اور آخر میں پڑھے۔ درمیان میں استخر اللہ برحمۃ خیرۃ فی عافیہ ایک بار پڑھے۔ نیت نام رکھنے کی ہوگی اور کلام پاک کھولے۔

داہنے صفحہ کی ساتویں سطر میں جو پہلا حرف ہو اُسی حرف سے نام کا پہلا حرف ہونا چاہیے۔ خود نہیں کر سکتا تو مجتہد سے رجوع کرے۔

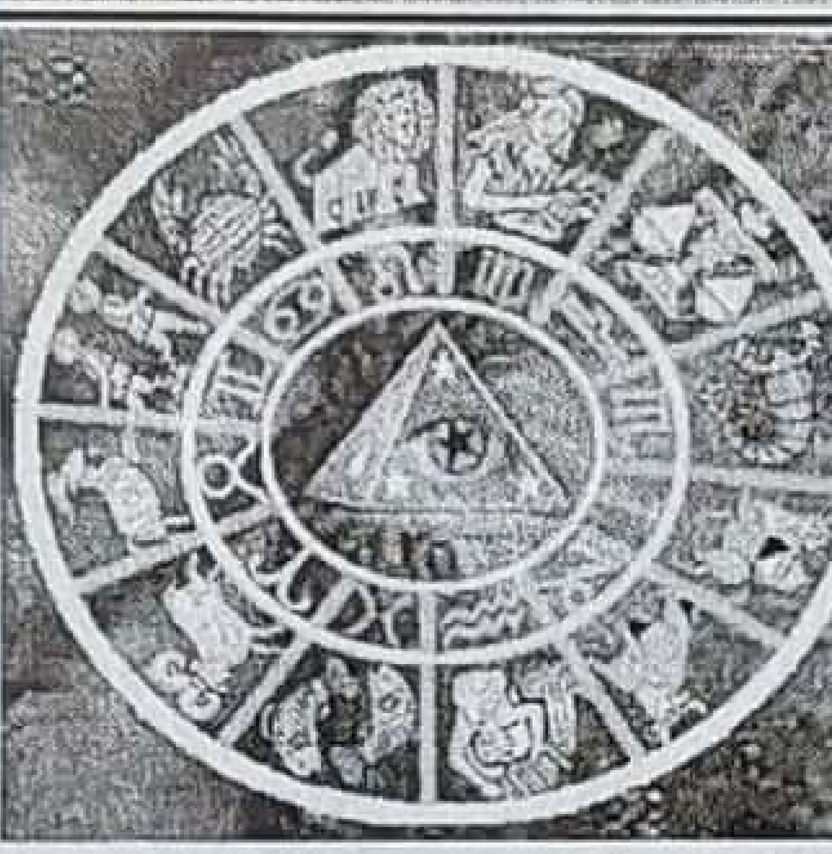

کمالاتِ جفر
لوحِ فتح نامہ

از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

یہ مضمون انشاء اللہ میرے محترم قارئین کو پسند آئے گا اور انہیں ساری زندگی خوشیوں سے ہمکنار کرے گا۔ دنیاوی علوم جن کے لیے انسان ہمیشہ سرگرداں رہتا ہے کے علاوہ ایسے علوم بھی ہیں جن کے ذریعے ہم باطنی یا روحانی دنیا سے تعلق جوڑ سکتے ہیں۔ ایسے علوم روحانی علوم کہلاتے ہیں۔ یہ تعلق مادی دنیا کے ذرائع اسباب سے بے نیاز ہو کر قائم کیا جا سکتا ہے۔ انہی علوم میں سے ایک پاکیزہ علم جفر ہے۔ جو آل رسولؐ کے پاک گھرانہ کی وساطت سے عوام الناس کے خواص تک پہنچا۔ جس سے نا معلوم بات اور لاینحل مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے۔ جو حروف کی صورت میں سامنے آتا ہے اور ان حروف کی تطبیق کر کے مربوط جملے میں ڈھال لیا جاتا ہے اور یہ فقرہ ہمارے عین سوال کا حتمی جواب ہوتا ہے۔ علم جفر کی دوسری شاخ آثار الجفر یعنی عملیات کی ہے۔ جس میں حروف پوشیدہ قوتوں کو اعداد کی شکل میں متحرک کر کے کام میں لایا جا سکتا ہے اور جذب قلب کے علاوہ مختلف روحانی مسائل کا حل نکالا جاتا ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ میں بہت سی پوشیدہ اور معنی خیز وسعتیں ہیں۔ جس طرح ہر انسان شاعر نہیں ہو سکتا، ہر انسان ایک اچھا موسیقار نہیں بن سکتا، ہر انسان اچھا معالج نہیں بن سکتا۔ اسی طرح علم الجفر، علم النجوم، علم الحروف اور مخفی علوم تک دسترس میں بھی کچھ عاجز اور گنہگاروں کو محض اللہ تعالیٰ کی رحمت سے عطا ہوتی ہے۔ البتہ اس میں ادراک، اَن تھک محنت و کوشش کا عنصر ضرور شامل ہوتا ہے۔ قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

فاذ کرونی اذکر کم ٥ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔

اور ایک جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

واللہ الاسماء الحسنی فادعولنا ٥ مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لیے میرے اسماء حسنیٰ کے ذریعے پکارو۔

مگر بعض رب کائنات کی مقرر کردہ اور جن کو قرب بارگاہ الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ اگر ان کو درمیان میں وسیلہ اور سفارش بنایا جائے تو خالق کائنات ان پاک طینت اور قبولیت کی سند حاصل کرنے والی پاک ہستیوں کے طفیل جلد پکار اور دعائیں قبول کر لیتا ہے۔ کوشش کرنا اور وسیلہ پکڑنا حکم ربی ہے۔ جو صاحبان براہ راست رابطہ کے قائل ہیں، ان کے دل سے پوچھا جائے تو معلوم ہوگا کہ لائن ہر وقت مصروف ملتی ہے۔ کیونکہ اللہ کے دوستوں کا رابطہ جو رہتا ہے۔

ان پاک اور متبرک ہستیوں میں انبیاء علیہم السلام کے اسماء مبارکہ سے لوحیں تیار ہوتی ہیں، جو باعث برکت اور عزت ہوتی ہیں۔ خصوصاً شرف شمس کا عمل تو ہوتا ہی انبیاء کرام کے اسماء مبارکہ سے ہے۔ جو اثرات کے لحاظ سے علم جفر میں کمال کا مقام رکھتا ہے۔ میں خود جو لوح تسخیر خاص تیار کرتا ہوں اور جس میں سونا رکھا جاتا ہے، وہ بھی انبیاء علیہم السلام کے اسماء گرامی سے مزین ہوتی ہے اور اثرات میں بھی لاجواب ہے۔ لیکن اس دفعہ ان پاک نفوس قدسیہ کو وسیلہ کے درمیان لا رہا ہوں۔ جن کا ذکر قرآن پاک کی سورۃ کہف میں ہے۔ یعنی اصحاب کہف رضوان اللہ اجمعین ٥ کہف کے معنی عربی میں غار اور پہاڑی دڑے اور گڑھے کے ہیں، یہ واقع تو سب مسلمان جانتے ہیں کہ چند پاک اور اللہ پر ایمان رکھنے والے اصحاب کافر بادشاہ دقیانوس کے خوف سے پہاڑ میں جا چھپے تھے۔ یہ ایسی محترم اور باعظمت باجلال ہستیاں ہیں کہ ان کا ذکر قرآن پاک میں بڑی عزت سے کیا گیا ہے۔ حضور سیّد یوم النشور ختم الرسل ہادی کل سیّدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ملاقات کی تمنا کی تھی تو قرآن حکیم

میں حکم آیا کہ اے رسول اللہ ﷺ اگر تم ان کے کتے کو دیکھو گے تو ہیبت سے پیچھے ہٹ جاؤ گے۔ اللہ اللہ جن کی یہ شان ہو کہ سردار دو جہان ﷺ ان کی ملاقات کے خواہاں ہوں تو پھر دنیا میں کس کی طاقت ہے کہ ان تک پہنچے، خدا ہی ان کے رتبہ سے واقف ہے۔

اصحاب کہف کے اسماء مبارکہ جو تحقیق سے معلوم ہوئے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

(۱) یملیخا (۲) مکسلمینا (۳) کشفوطط
(۴) تمیونس (۵) کشافطیونس (۶) اذرفطیونس
(۷) یوانس بوس (۸) قطیر

یہ تحقیق اعلیٰ حضرت کی ہے۔ یعنی سات اصحابہ اور آٹھواں ان کا کتا ہے۔ میں اس تحقیق کے مطابق ساتوں اصحابہ کے نام لوں گا اور آٹھواں سائل کا نام شامل کروں گا، جس کے نام کی لوح تیار ہوگی۔ پہلے اس عمل کے چند خاص خواص تحریر کر دوں۔ لوح اصحاب کہف کے اثرات و خواص مندرجہ ذیل ہیں۔ حامل لوح کا سحر جادو سے بند شدہ کاروبار کھل جائے گا، منافع بہت ہوگا، حکیم ڈاکٹر وکیل ٹھیکدار یعنی پبلک ریلیشن سے تعلق رکھنے والوں کے پاس عوام کی بھیڑ ہوگی۔ جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس کی برکت سے چند ماہ میں کسی صالح مرد سے نکاح ہو جائے گا، ہر قسم کا سحر جادو بندش نحوست سیارگان دفع ہو جائے گی، گھر میں خیر و برکت، بہن بھائیوں والدین میں اتفاق ہوگا، میاں بیوی میں محبت، شوہر کا ناجائز عورت سے تعلق منقطع ہوگا، حصول ملازمت میں کامیابی، امتحان میں اعلیٰ نمبروں سے کامیابی، قیدی کو رہائی نصیب ہوگی، مقدمات میں کامیابی، افسران عزت کریں گے، پوشیدہ دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے محفوظ، بیرونِ ملک ملازمت ملے گی، حج کی سعادت نصیب ہوگی، کسی قسم کا سحر جادو اثر نہ کرے، آگ لگنے، سفر حضر میں حادثات ناگہانی سے حفاظت، غرض یہ لوح تمام زندگی کی ضامن ہے۔

اگر اس کے ساتھ اصحاب کہف کا توشہ بمطابق گیارہویں شریف کا ہر ماہ اہتمام کیا جائے تو ہر مشکل حل ہو، ہر دعا قبول ہو، انشاء اللہ توشہ اصحاب کہف جو مخصوص طریقہ کار ہے۔ آئینہ قسمت کی نزدیکی اشاعت میں بالتفصیل شائع کراؤں گا۔

سات اصحاب کہف کے اعداد: ۲۱۰۷۶

نام سرفراز احمد زاہد کے اعداد: ۲۴۷۵

میزان: ۲۳۵۵۱ ÷ ۱۹۶۲ باقی ۷

ان کا خالی البطن نقش یوں بنے گا۔

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

۱۹۶۳ خانہ 1 تا 5 تک ڈبل ہوتے جائیں گے۔ خانہ ۶، ۷، ۸ میں باقی بچے ۷ کا اضافہ کر کے خالی البطن کا میزان ضرور ۲۳۵۵۱ چیک کر لیں تا کہ اطمینان ہو جائے کہ ہمارا نقش درست اور کی گئی محنت کوشش درست ہے۔ خالی البطن نقش میں ۲۳۵۵۱ کا موکل درج ہے۔

۷۸۶
جبرائیل

۵۸۸۶	۱۵۷۰۳	۱۹۶۲
۱۳۷۴۱	انشجکغائیل	۹۸۱۰
۳۹۲۴	۷۸۴۸	۱۱۷۷۹

وکفٰی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

یہ نقش ہر نوچندی جمعرات شرف قمر تحویل آفتاب کے بابرکت اوقات میں یکم رجب کے علاوہ اسلامی مہینوں کے دوران جو متبرک راتیں ملتی ہیں۔ اس دوران یہ نقش مبارک تیار کریں۔ ایک بار سورۃ کہف پڑھ کر دم کیا کریں، اصحاب کہف کی نیاز (توشہ) ہر ماہ ہی دیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں، تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کے حالات میں تبدیلی آنا شروع ہو جائے گی۔ نقش کو بعد از تیاری خوشبو لگا کر سونے کے ورق میں لپیٹ کر چاندی کے تعویذ میں بند کر کے گلے میں پہن لیں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے پاک بندوں کی تسبیح بیان کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔

لوح اعجاز الجفر بسم اللہ الرحمن الرحیم برائے دنیاوی مشکلات

از تحریر: ملیحہ زیدی، ملتان

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی وہ پاک کتاب ہے جو ہمارے پیارے نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی گئی۔ اس عظیم کتاب کے ہر لفظ اور حرف میں شیدائیانِ اسلام کے لیے ایک درس موجود ہے۔ یہ عظیم کتاب نہ صرف عاقبت کی کامیاب زندگی کے لیے ہماری رہنمائی کرتی ہے بلکہ دنیاوی زندگی کو بھی کامیابی و سرخروئی کے ساتھ گزارنے کے لیے بھی راہ درخشاں دکھاتی ہے۔

تورات، زبور، انجیل اور تمام سابق کتب سماوی کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے اور قرآن پاک کے معنی کا مجموعہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ فاتحہ کا مجموعہ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" ہے۔ علم جفر میں بسم اللہ کے "**ب**" کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ کیونکہ حرف "**ب**" بسم اللہ کا پہلا حرف قرار پایا ہے اور اسی وجہ سے قرآن پاک کا بھی پہلا حرف قرار پایا ہے۔ علماء اس کی یہ تشریح کرتے ہیں کہ ابجد کی رو سے لفظ "**ب**" کے عدد "۲" ہیں اور لفظ "**علیؑ**" کے اعداد بھی "۲" ہی ہیں۔ ان کو اگر الگ الگ حروف میں لکھا جائے تو کل 19 حروف ہیں۔ جن میں 10 حرف غیر مکرر ہیں۔ اگر تخلیص کریں تو یہ حرف رہتے ہیں۔ **ب س م ا ل ہ ر ح ن ی**۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی طرح اسماء پنجتن پاک یعنی محمدؐ، فاطمہؑ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ بھی 19 ہی حروف ہیں۔ اسی طرح ملائکہ محافظین

لفظ "ب" حرف جر ہے۔ کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ یہاں معنی ہیں "کے ساتھ"۔ **بسم** "نام کے ساتھ"۔ ایک رائے یہ ہے کہ یہاں "ب" کے معنی استعانت کے ہیں۔ یعنی مدد طلب کرنے کے۔ بسم (ب + اسم) معنی ہیں "نام کے ساتھ"۔

اللہ: جامد لفظ ہے یعنی کسی دوسرے لفظ سے نہیں نکلا۔ اللہ کا اسم ذات ہے۔ یہ لفظ صرف خالق کائنات کے لیے مخصوص ہے۔ باقی تمام نام اسمائے صفات ہیں۔

الرحمٰن الرحیم: یہ دونوں لفظ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ اور اسمائے صفت ہیں۔ دونوں کے معنی بڑا مہربان، بڑا رحم کرنے والا، بڑا بخشش کرنے والا ہے۔ رحمٰن کا لفظ اللہ کے علاوہ کسی کے لیے استعمال نہیں ہوتا۔

مولائے مشکل کشا امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد پاک ہے:

"انا نقطہ تحت الباء" کسی معمولی اہمیت کا حامل نہیں۔ دُور رس نگاہیں اس مختصر اور جامع ارشاد پاک سے بہت بہت مطالب اخذ کرتے ہوئے خزانہ اسرار و رموز تک پہنچ کر فیوض حاصل کرتی ہیں۔ اس میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ اس کے اسرار و رموز، خواص و فوائد کا احاطہ کرنا میری جیسی ناقص عقل انسان کے بس کی بات نہیں۔ کسی اور بھی کی قوم کو ایسا مبارک اسم عطا نہیں ہوا۔

اس اسم اعظم کے پڑھنے سے رزق میں برکت، دشمن دفع، دولت کی فراوانی ہو۔ ایک سال میں لازماً امیر ہو جائے۔ گمشدہ واپس آئے، حافظہ تیز ہو، بچہ کی ولادت میں سہولت، اولاد کی زندگی، قیامت کے روز نجات کا عمل، ظالم کی ہلاکت، بیماری کا علاج، حب و بغض، سفر کاروبار میں برکت، قرض کی ادائیگی، شادی، ملازمت کا حصول، ہر مشکل آسان، ساری زندگی کے لیے ایک ہی عمل کافی ہے اور کسی بھی عمل کی حاجت نہیں رہ جاتی۔

میں نے جب یہ عمل کیا تو میرے اندر سے مزید کی جستجو ختم ہو گئی۔ طبیعت میں بھی ٹھہراؤ پیدا ہوا تھا۔ میرے اوپر آل رسولؐ کے وسیلہ جلیلہ کے طفیل علم کے دروازے کھل گئے۔ جس کام کا چاہا ہو گیا، بسم اللہ شریف

(بقیہ صفحہ نمبر 93 پر)

حسینی مکتبہ و کیسٹ لائبریری، پونیال روڈ، گلگت

اے میرے بندے اطلوع فجر سے پہلے مجھ سے وسعت رزق کا سوال کر میں رزق وسیع عطا کروں گا۔ حدیث قدسی

شرفِ مشتری 24

از انتخاب: شہزادہ سید مسعود علی زنجانی

حصولِ انعام کا گارنٹی شدہ عمل

اوقات شرفِ مشتری 2014ء

12 سال بعد سعد اکبر ستارہ مشتری کو شرف ہوتا ہے۔ 2013ء کے بعد 2014ء میں 24 اپریل 2014ء کو 11 بج کر 41 منٹ تا یکم مئی 11 بج کر 31 منٹ تک سعد اوقات شرفِ مشتری رہیں گے۔ درج ذیل عملیات شرفِ مشتری اوقات میں شائقین، عاملین بنا سکتے ہیں۔

قارئین کی خدمت میں حصول فسٹ وسیکنڈ لکی نمبرز کا خاص الخاص صدری ونایاب عمل لے کر حاضر ہوں۔ جو لوگ انعامی سکیموں میں مسلسل ناکامی کا شکار ہو چکے ہیں اور کبھی فسٹ وسیکنڈ نمبر نہ ملا ہو تو ان کو خصوصی دعوت دیتا ہوں کہ اس عمل سے فیض حاصل کریں۔ لیکن دل میں لالچ نہیں ہونی چاہیے۔ کیونکہ لالچی اور حاسد کبھی کامیاب نہیں ہوتے ہیں۔ صرف اللہ تعالیٰ سے اتنا ہی مانگے جتنی ضرورت ہو اور جب انعام مل جائے تو کاروبار کر لیں۔

تا کہ مالی پریشانی سے بچا رہے۔

فوائد: پرائز بانڈ کے فسٹ وسیکنڈ نمبر ملیں گے۔ اس کے علاوہ انگلینڈ کی نیشنل لاٹری، افریقہ کی نیشنل لاٹری، روزمرہ ٹی وی پر ہونے والی لاٹریوں کے لکی نمبر، انڈیا اور تھائی لینڈ کی لاٹریوں کے علاوہ دیگر ملکی وغیر ملکی انعامی اسکیموں کے نمبرز حاصل کر سکتے ہیں۔ جو واقعی مالی پریشانیوں میں مبتلا ہیں وہ لوگ فسٹ وسیکنڈ نمبرز حاصل کر سکتے ہیں۔

ترکیبِ استعمال: طریقہ یہ ہے کہ شرف مشتری یا پھر شرف و اوج زہرہ کے علاوہ نو چندی جمعہ ساعت زہرہ، قمر در زہرہ، زہرہ کی تسدیس و تثلیث کی نظر جب قائم ہوں تو ساعت زہرہ میں علیحدہ کمرے میں داخل ہو جائیں۔ پھر خوشبودار اگر بتیاں کمرہ میں سلگائیں اور رجال الغیب پشت پر رکھ کر بیٹھ جائیں اور مندرجہ ذیل نقش مبارک سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھنا ہے اور **313** روپے کی مٹھائی جو عمل سے پہلے موجود ہو اور عبارت عمل **110** مرتبہ پڑھ کر نقش مبارکہ پر دم کر دیں۔ پھر مٹھائی بچوں میں بانٹ دیں۔ اسی طرح سات روز کرنا ہے۔ لوازمات عمل کا خاص خیال رکھ کر عمل مکمل کرنا ہے، ورنہ الٹا نقصان ورجعت ہوگی۔ یہ عمل زندگی میں صرف ایک بار فائدہ دے گا۔ جو لوگ بار بار کریں گے یقیناً نقصان اٹھائیں گے۔

جب بھی فسٹ وسیکنڈ نمبر کی ضرورت ہو تو رات سونے سے پہلے نقش مبارک اپنے پاس رکھیں۔ پھر عشاء کی نماز پڑھ کر عبارت عمل صرف **313** مرتبہ اول و آخر **11-11** بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر عمل مکمل کریں۔ اسی طرح تین یا چھ روز میں آپ کو صاف تین نمبر نظر آئیں

باب العلم، اسلامک لائبریری، امامیہ مسجد روڈ، گلگت

گے۔ درست نمبر خواب میں ملیں گے اور صبح ہونے تک یہ نمبر آپ کو اچھی طرح یاد رہیں گے۔ دوران عمل بد بودار اشیاء ہرگز استعمال نہ کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

شمکائیل قولہ — شتغفائیل الحق

یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰
یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰
یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰
یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰
یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰
یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰	یاظاھر ۱۱۰

اسرافیل کہیعص — عزرائیل حمعسق

میکائیل
وکفی باللہ شھیدا محمد رسول اللہ

عبارتِ عمل: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ دکھا دے حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کے صدقے میرے دل کی پیاس بجھا دے۔

قارئین آج کی اس محفل میں آپ کے لیے ایک نئی چیز شرف مشتری کا خاص عمل لے کر حاضر ہوا ہوں۔ انشاء اللہ اس فیلڈ میں شوق رکھنے والوں کو یہ چیز ضرور پسند آئے گی۔

یہ عمل اُن لوگوں کے لیے ہے جو انعامی اسکیم میں شوق رکھتے ہیں۔ اگر آپ بھی پرائز بانڈ خریدتے ہیں اور کافی عرصہ سے خریدتے آرہے ہیں مگر انعام نہیں نکل رہا ہے اور آپ بہت رقم خراب کر چکے ہیں اور آپ مقروض ہو چکے ہیں اور کافی حد تک پریشان زندگی گزار رہے ہیں اور آپ کا نصیب آپ کا ساتھ نہیں دے رہا ہے تو آپ ایک دفعہ اس عمل کو تیار کر کے تو دیکھیں۔ انشاء اللہ آپ بھی میری طرح اور چند دوستوں کی طرح اس عمل کی خود تعریف کریں گے۔ اس عمل کے بعد آپ کی زندگی خوشحالی میں تبدیل ہو جائے گی۔ آپ یقین کریں شرف مشتری کے تیار شدہ اس نقوش سے بہت سارے دوست اچھی پوزیشن کے انعام اُٹھا کر خوشحال زندگی گزار رہے ہیں۔

فوائد نقش: مندرجہ ذیل نقش میں 2 عدد آیات قرآنی اور ایک اسم الٰہی سے مدد لی گئی ہے۔ وہ آیات، وہ اسم یہ ہیں: (1) یغنیھم اللہ من فضلہ۔ **ترجمہ:** اے اللہ مجھے اپنی فضل سے غنی کر دے۔ (2) واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب۔ **ترجمہ:** اے اللہ بے شک تو جس کو چاہے اُس کو بے حساب رزق دیتا ہے۔ (3) یَافَتَّاحُ۔ اے کھولنے والے

انشاء اللہ اس نقش مبارک کے پاس رکھنے سے جلد ہی آپ کا بڑا انعام نکل آئے گا۔ انشاء اللہ تھوڑے وقفے سے آپ کا چھوٹا بڑا انعام لگتا رہے گا۔ مال و دولت میں دن بہ دن ترقی ہوتی رہے گی۔ لوگوں میں عزت وشہرت بڑھے گی۔ اگر آپ مٹی میں ہاتھ ڈالیں گے تو وہ بھی سونا بن جائے گی۔ غرضیکہ اس نقش کے پاس رکھنے سے انعامی اسکیم میں فائدہ ہوتا رہے گا۔ انشاء اللہ

ترکیب نقش: مندرجہ ذیل نقش مبارک کو شرف مشتری یا شرف قمر میں لکھنا ہے۔ لیکن شرف قمر ایسا اختیار کریں جس میں ساعت مشتری، قمر، شمس یا زہرہ چل رہی ہو۔ مریخ، زحل، عطارد کی ساعت نہ ہو۔ سفید کاغذ پر عرق گلاب و زعفران سے لکھنا ہے۔ رجال الغیب سامنے نہ ہو۔ نقش مربع ذوالکتاب چال سے بھرنا ہے۔ عامل خود پاک وصاف ہو، بخور اگربتی، لوبان، رال، عود کی لکڑی کا جلتا رہے۔ نقش لکھنے کے وقت کسی سے بات نہ کرے اور اپنے منہ میں زبان کے نیچے سُچا موتی ضرور رکھیں۔ نقش کو چال کے مطابق لکھنا ہے، بغیر چال کے لکھا ہوا نقش قطعی اثر نہیں دکھائے گا۔ نقش یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

یغنیھم اللہ من فضلہ	یافتاح	بڑا انعام نکلے	واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب
۳۱۰	۲۰۷۲	۲۱۸۷	۴۸۸
۲۰۷۱	۳۰۷	۴۹۱	۲۱۸۸
۴۹۰	۲۱۸۹	۲۰۷۰	۳۰۸

اس خانے میں اپنا نام لکھ دیں

میکائیل

۱	۶	۱۱	۱۶
۱۲	۱۵	۲	۵
۱۴	۹	۸	۳
۷	۴	۱۳	۱۰

از تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

کراماتِ جفر لوح شرفِ مشتری خاص

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کوکب کی قوت و تاثیر علیحدہ رکھی ہے۔ ان میں مشتری مال و دولت، مالی وسعت اور ترقیوں کا حاکم ہے، مالی لحاظ سے اگر کوئی شخص انتہائی بدقسمت ہو، مسائل پیچیدہ اور گھمبیر حالات ہوں تو سوائے مشتری کی قوت کے کسی اور کوکب سے فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہے۔ عالم سفلی کو اس نے عالم اسباب قرار دیا ہے۔ لہٰذا جب تک مناسب سبب اختیار نہیں کیا جاتا اس کا فائدہ نہیں ہوتا۔ سعد اکبر ستارہ مشتری جب سرطان کے 15 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے اور یہ تقریباً 12 سال کے بعد شرف یافتہ ہوتا ہے۔ اسے انگریزی میں جوپیٹر، سنسکرت میں برہسپت، فارسی میں برجیس اور عربی میں مشتری کہتے ہیں۔ ستارہ مشتری برج قوس و حوت کا مالک ہے، دن اس کا جمعرات کا ہے۔ ماہرین علم الاعداد مشتری کو 3 عدد سے منسوب کرتے ہیں۔ مشتری کے شرف کو ضائع کرنا اپنی قسمت کو لات مارنے کے برابر ہے، یہ میں ایسے نہیں کہہ رہا ہوں، بلکہ سچائی بیان کر رہا ہوں۔ بہرحال ماہرین علم جفر و عاملین و کاملین ایسے سعد وقت کا انتظار شدت کے ساتھ کرتے ہیں۔

فوائد لوح شرفِ مشتری خاص

حصولِ دولت و روحانیت میں کامیابی، خوش قسمتی کے لیے، فراوانی رزق، شفائے امراض، حصولِ اولاد، عزت، حفظ و امان کے لیے، تکمیل امید، آرزو، جائیداد میں نفع ہو، حوصلہ جرأت، سحر و جادو ٹونہ، سایہ آسیب کے خاتمہ کے لیے، ویزہ بیرونِ ملک و خوشحالی، شادی کے لیے، حصولِ علم، رہائی از قید، حفظ و امان، نجات از مصائب و تفکرات، ہر جگہ فتح یابی کے لیے، فرحت و سکون قلب کے لیے، کاروبار کی ترقی، گھریلو خوشحالی، غربت کا خاتمہ ہو، قرضہ ادا ہو، نحوست و بدبختی دور کرنے کے لیے، انعامی اسکیموں میں کامیابی کے لیے ہر طرح کی فتوحات حاصل ہوں، غرضیکہ ہر قسم کی پریشانیوں سے بچنے کے لیے تیار کر سکتے ہیں۔

ترکیبِ استعمال

لوح شرفِ مشتری کو زعفران و مشک سے سفید کاغذ پر ساعت مشتری میں تحریر کریں۔ لکھنے کی جگہ علیحدہ پاک و صاف ہونی چاہیے اور کمرہ خوشبو سے معطر ہو، رجال الغیب سامنے کی طرف نہ ہو اور منہ میں سچا ہوتی ہو۔ لوح مبارکہ تیار کرنے کے بعد چاندی میں بند کر لیں۔ خواتین سونے میں بند کرا سکتی ہیں، اس کے علاوہ تانبہ پر بھی بنوا سکتے ہیں اور لکھنے کے بعد مندرجہ ذیل عبارتِ عمل اول و آخر 110_110 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 1211 مرتبہ 11 روز تک پڑھ کر لوح پر دم روزانہ کرتے رہیں۔ پھر 360 روپے کی نیاز بانٹ کر اپنے پاس رکھیں اور انشاء اللہ چاروں اطراف سے خوشحالی آئے گی۔ عبارتِ عمل یہ ہے:

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یغنیهم اللہ من فضلہ یا رزاق یا وهاب یا منعم یا مغنی یا فتاح یا باسط یا کریم یا وهابُ۔

۷۸۶

یاصرفیائیل

لا الہ الا اللہ یاطاطائیل عطقیوش ۲۳۳۲	یا منعم یا مغنی یامیکائیل سلوحیوش ۲۳۳۵	یغنیهم اللہ یاجبرائیل یاخقهیوش ۲۳۳۲	یا کریم یا وهاب یارفتمائیل یا ویوش ۲۳۳۹
من فضلہ یااسرافیل یاهلفیوش ۲۳۳۳	یافتاح یاباسط یاعزرائیل یافیوش ۲۳۳۸	محمد رسول اللہ یارویائیل یاردیوش ۲۳۳۳	یارزاق یا وهاب یاامواکیل یاطلهیوش ۲۳۳۴
یا منعم یا مغنی یامیکائیل یاسلوحیوش ۲۳۳۷	لا الہ الا اللہ یاطاطائیل عطقیوش ۲۳۴۰	یا کریم یا وهاب یارفتمائیل یاویوش ۲۳۴۷	یغنیهم اللہ یاجبرائیل یاخقهیوش ۲۳۳۴
یافتاح یاباسط یاعزرائیل یافیوش ۲۳۳۶	من فضلہ یااسرافیل یاهلفیوش ۲۳۳۵	یارزاق یا وهاب یاامواکیل یاطلهیوش ۲۳۳۶	محمد رسول اللہ یارویائیل یااردیوش ۲۳۳۱

یا عظیم یا منعم یا واسع

کھیعص

حمعسق

یا عظیم یا منعم یا واسع

ابو ولید شمهورش

وکفی باللہ شهیدا محمد رسول اللہ

سیّد شعیب الرحمٰن شاہ

رحمکاریہ جفر شرفِ مشتری

میں نے زندگی میں جتنی تاثیر حروفِ نورانی میں دیکھی ہے، وہ کسی اور عمل میں نہیں دیکھی۔ دعوت مقطعات نورانی جب مشتری شرفی درجات پر آجائے تو دعوتِ مقطعات نورانی زعفران، لوبان اور صندل جلا کر یہ دعوت شروع کریں۔ کل حروف روزانہ 14000 مرتبہ لکھنا ہے، اسی طریقہ سے 14000 مرتبہ حروف مکمل کر کے پھر اس کا پی کو مٹی کے برتن میں بند کر کے دریا کے کنارے دفن کریں۔ اس زکات کے لیے پہلے ایسا عامل تلاش کریں، جو حروفِ نورانی کا عامل ہو، اس سے اجازت طلب کریں اور پھر یہ حروفِ نورانی پابندی سے لکھیں۔ حروفِ نورانی جو یہ ہیں:

الر ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ طس ۔ حٰم ۔ قٓ ۔ نٓ

یہ حروف 14000 مرتبہ لکھیں اور 14000 مرتبہ پڑھیں۔ اس کا ثواب پنجتن پاک علیہ السلام کو بخشیں۔

مشتری چلتے چلتے جب 15 درجے سرطان پر آتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے۔ شرفِ مشتری میں اکثر عاملین جفر ترقی کے عملیات کرتے ہیں۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے:

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ۔

اعداد قمری:	2199
مقصد دولت اسم اعظم:	یا غنی
اعداد:	1060
طالب شعیب الرحمٰن اعداد:	712
کل اعداد:	3971
تفریق:	120
باقی:	3851
تقسیم:	4
باقی:	3

تو خانہ نمبر 5 میں 1 کا اضافہ کیا تو حاصل تقسیم: 962

962 کو خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک ہر خانہ میں چار چار کا اضافہ کریں۔

اب نقش کے کل اعداد کے حروف پیدا کریں۔ جو کہ یہ ہیں:

ا ع ظ غ غ غ کے آگے کلمہ ائیل لگا دیں۔ یہ موکل بن جائے گا۔

اعظغغغائیل دستِ غیب سے مال و دولت لاؤ۔

ایک طرف لوح بنائیں اور دوسری طرف طلسمات افلاطونی بنائیں۔

نقش کی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۷۸۶

جبرائیل صرفیائیل

۹۹۱	۱۰۰۳	۱۰۱۵	۹۶۲
۱۰۱۱	۹۶۶	۹۸۷	۱۰۰۷
۹۷۰	۱۰۲۳	۹۹۵	۹۸۳
۹۹۹	۹۷۹	۹۷۴	۱۰۱۹

کہیعص اسرافیل — حمعسق عزرائیل

میکائیل صرفیائیل السیّد شمهورش

و کفی باللہ شهیدا محمد رسول اللہ

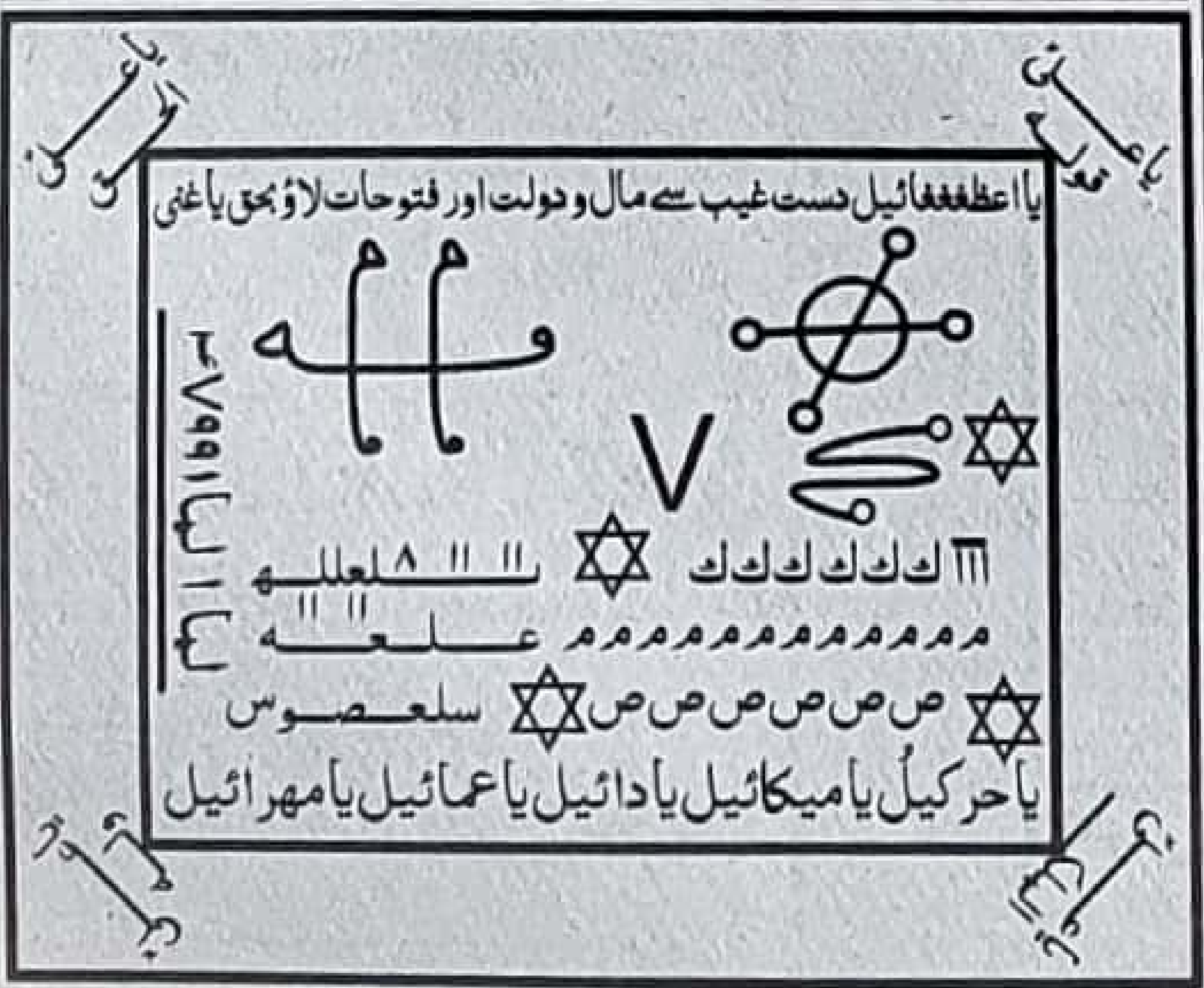

از تحریر: سید قاسم علی نقوی البا کھری، سیالکوٹ

4 شرفِ مشتری کا خاص عمل

مقاصد

حصولِ مال و دولت، اقتدار وقوت کی تسخیر، شفائے امراض، استحکام عزت وشہرت۔

عمل کی ساعات

مشتری کی تمام ساعات میں عمل کریں۔

نقش/لوح

ٹن اور قلعی اور کاغذ پر بنائیں۔

بخور

حب الفار، صندل سرخ، ناگر موتھ، عود عنبر۔ تمام کو ملا کر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ جدید دور میں میٹر وملن کی "العود" اگر بتی بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

لوح یا نقش

ثمن بنائیں 8×8 خانے کا نقش یا لوح بنائیں کل 64 خانے ہوتے ہیں، کل اعداد 260 ہوتے ہیں۔

پُر کرنے کا طریقہ

کل اعداد سے 252 تفریق کر کے باقی کو 8 پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر مقررہ چال سے نقش کو پُر کریں۔ کسر 1 ہو تو خانہ نمبر 57 کسر 2 ہو تو خانہ 49 کسر 3 ہو تو خانہ 41 کسر 4 ہو تو خانہ 33 کسر 5 ہو تو خانہ 25 کسر 6 ہو تو خانہ 17 کسر 7 ہو تو خانہ 9 میں 1 کا اضافہ کریں۔

چال روشن قدسی

۲۴	۴۳	۵۸	۵	۲۰	۴۷	۶۲	۱
۵۷	۶	۲۳	۴۴	۶۱	۲	۱۹	۴۸
۷	۶۰	۴۱	۲۲	۳	۶۷	۴۵	۱۸
۴۲	۲۱	۸	۵۹	۴۶	۱۷	۴	۶۳
۳۲	۲۵	۵۰	۱۳	۲۸	۳۹	۵۴	۹
۴۹	۱۴	۳۱	۳۶	۵۳	۱۰	۲۷	۴۰
۱۵	۵۲	۳۳	۳۰	۱۱	۵۶	۳۷	۲۶
۳۴	۲۹	۱۶	۵۱	۳۸	۲۵	۱۲	۵۵

آیات کی تفصیل

آیت الکرسی، سورۃ البقرہ آیت نمبر 55۔ اعداد: 14686

سورۃ البقرہ۔ آیت نمبر 163 اعداد: 885

سورۃ نجم۔ آیت نمبر 48 اعداد: 1300

سورۃ یٰسین۔ آیت نمبر 58 اعداد: 817

کل اعداد: 17688

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 163

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔

سورۃ نجم کی آیت نمبر 48 وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى

سورۃ یٰسین کی آیت نمبر 58 سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔

لوح کی پشت پر طلسمات مشتری لکھیں اور چار اسم درج ذیل تحریر کریں۔

(یا طھیال یا مکیال یا امبا اوت یا اھیا)

مؤکلات مشتری

لوح کے اوپر "صرفیائیل" اور نیچے "اعوان السید شمھورش" لکھیں۔

وِرد: لوح بنانے کے بعد اسمائے حسنیٰ "یا کبیر یا مُتعالُ" ہر دو کے اعداد 773 ہیں۔ 773 مرتبہ ورد کر کے جملہ مقاصد کی دعا مانگیں۔

صدقات: دال نخود، شکر سرخ، نمک یا کپڑا زرد رنگ کسی حاجت مند کو دیں۔

Scanned with CamScanner

از تحریر: سیّد قاسم علی نقوی البا کھری، سیالکوٹ

عدد چودہ اور شانِ اہل بیتؑ

الصراط المستقیم کے اعداد 14 ہیں۔ یعنی جو 14 کا راستہ ہے وہ صراط المستقیم ہے۔

حروف مقطعات میں بھی بار بار کے لفظوں کو چھوڑ کر جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں، وہ چودہ ہیں۔ ان سے بامعنی لفظ صراط علی حق نمسکہ بنتا ہے۔

خانہ کعبہ کی اونچائی 14 میٹر ہے۔

قرآن میں سجدے 14 فرشتوں کی اقسام 14

حضرت نوح علیہ السلام کی عمر 950 سال (مفرد عدد 14)

سورۃ الانبیاء کی آیات 176 (مفرد 14)

سورۃ فرقان کی آیات 77 کو مفرد کیا 14۔

سورۃ الدخان کی آیات 59 کو مفرد کیا 14۔

سورۃ الصف کی آیات 14۔

حضرت سلیمان کے اعداد شمسی 2831 کو مفرد کیا 14۔

الوھاب کے اعداد 14۔

الخافض اسم الٰہی کے اعداد 1481 کو مفرد کیا 14

الحکم اسماالٰہی کے اعداد 68 کو مفرد کیا 14

الواحد اسم الٰہی کے اعداد 14

المذل اسم الٰہی کے اعداد 77 کو مفرد کیا 14۔

الوارث اسم الٰہی کے اعداد 707 کو مفرد کیا 14۔

مدینہ منورہ کے اندر مسجدوں کی تعداد 14۔

جنگ بدر کے شہداء کی تعداد 14۔

1967ء میں چودہ سالہ جشن نزول قرآن منایا گیا، مفرد کیا 14۔

مکی سورتیں 86 کو مفرد کیا 14۔ طٰہٰ کے اعداد 14۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ قرآن میں 68 مقام پر آیا ہے، مفرد کیا 14۔

حضرت آدم علیہ السلام کو جو اسم سکھائے گئے، ان کی تعداد 14۔

حضرت آدم علیہ السلام کو جو کلمات سکھائے گئے، ان کے اعداد مفرد 14۔

موت کے اعداد بحساب ابجد کبیر 14۔

مولا کا میزان 77 بحساب ابجد کبیر مفرد کرنے سے 14۔

نبی کے اعداد بحساب ابجد صغیر 14۔

انسانی پاؤں میں ہڈیوں کی تعداد 14۔

انسانی چہرے میں ہڈیوں کی تعداد 14۔

چاند مکمل ہونے کی تاریخ 14

ایک سال میں 365 دن ہوتے ہیں، مفرد کرنے پر 14۔

قرآنی سورتوں کے اسم کے حروف جن کی تعداد 14 ہے۔

البقرہ	الاعراف	طٰہٰ	الجمعہ	آل عمران	الاسراء	الانبیاء
338	383	14	149	392	293	95

درج بالا تمام اعداد کو مفرد کیا جائے تو عدد 14 حاصل ہوتا ہے۔

قرآنی سورتوں کے اعداد جن کا مفرد 14 ہے۔

القصص	عبس	الم نشرح
407120	51314	12416

درج بالا تمام اعداد کو مفرد کیا جائے تو عدد 14 حاصل ہوتا ہے۔

ریاضی اور شانِ اہلبیتؑ

حضرت محمد ﷺ

کسی عدد کو چار سے ضرب دیں اور دس جمع کر دیں۔ پھر پانچ سے ضرب دے کر بیس سے تقسیم کر دیں تو دس باقی بچیں گے، پھر اس کو نو سے ضرب دے کر دو جمع کر دیں تو اسم محمد کے عدد بانوے حاصل ہوں گے۔

حبیب لائبریری اینڈ سٹیشنری، میلاد چوک، واہ کینٹ

حضرت امام علیؑ

کوئی بھی مفروضہ عدد × چار + دس × پانچ / بیس = دس × گیارہ تو حضرت علیؑ کے اعداد 110 حاصل ہوں گے۔

حضرت امام حسنؑ

کوئی بھی مفروضہ عدد × چار + دس × پانچ / بیس = دس × گیارہ + آٹھ تو حضرت امام حسنؑ کے اعداد 118 حاصل ہوں گے۔

حضرت امام حسینؑ

کوئی بھی مفروضہ عدد × چار + دس × پانچ / بیس = دس × گیارہ + آٹھ کرنے سے ہمیں حضرت امام حسینؑ کے اعداد 128 حاصل ہوں گے۔

حضرت بی بی فاطمہؑ

کوئی بھی مفروضہ عدد × چار + دس × پانچ / بیس = دس × تیرہ + پانچ تو حضرت بی بی فاطمہؑ کے اعداد 135 حاصل ہوں گے۔

حاصل کلام

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ میں کچھ بھی پیدا نہ فرماتا اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اہل بیت محمدؐ کو پیدا نہ فرماتا۔ لہٰذا عالمین کی کسی بھی چیز کے اعداد نکال کر اُس کا حساب کیا جائے تو اُن کے اعداد کے ساتھ درج بالا عمل کرنے سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اہل بیت محمدؐ کے طفیل ہی پیدا کی گئی ہے۔

حروفِ ابجد اور آئمہ اہلبیتؑ محمدؐ

بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حروف ابجد یعنی ا، ب، ج، د وغیرہ کی کوئی حیثیت نہیں لیکن جب اس کی حقیقت اہل بیت محمدؐ سے دریافت کی جاتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ حروف جن سے قرآن مجید جیسی اعجازی کتاب مرتب کی گئی ہے اور جس پر کائنات کے افہام و تفہیم کا دار و مدار ہے، یہ اپنے دامن میں بے شمار صفات رکھتے ہیں اور خداوند عالم نے انہی حروف کو اپنی معرفت کا ذریعہ بنایا ہے اور حرف میں خاص چیز پنہاں رکھی ہے۔ حضرت امام رضاؑ سے اُن حروفِ ابجد کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے بحوالہ بمدینۃ العلم حضرت علیؑ سے ارشاد فرمایا!

ابجد:

ا، الف سے الاَّ اللہ، خدا کی نعمتیں ب، با سے بھاء اللہ، خدا کی خوبیاں

ج، جیم سے، جمال وجلال اللہ، اللہ کا جمال وجلال

د، دال، سے، دین اللہ، اللہ کا دین اسلام

ہوز:

ہ، ہا، سے ہان علی اللہ من عصاہ، جو خدا کا گناہ کرتا ہے، وہ اس کی توہین کرتا ہے۔

و، واؤ، سے ویل المن عصی اللہ، ویل اور تباہی ہے اس کے لیے جو خدا کی نافرمانی کرے۔

ز، زا، سے زلازل القیامۃ، قیامت کے دن کے عظیم زلزلے۔

حطی:

ح، حا، سے حلم اللہ عن المذنبین، گناہ گار سے اللہ کا حلم۔

ط، طا، سے طوبیٰ للمؤمنین، مومنین کے لیے جنت کی مبارک باد۔

ی، یا، سے ید اللہ، اللہ کا ہاتھ جو مخلوقات کو روزی پہنچاتا ہے۔

کلمن:

ک، کاف سے الکافی، خدا بندوں کے لیے کافی ہے۔

ل، لام سے لغوا لکافرین فی افتوائہم علی اللہ الکذب، خدا پر جھوٹ کا الزام دینا یہ کافروں کا کام نہایت لغو ہے۔

م، میم سے ملک اللہ یوم لا مالک الخیر، ایک دن صرف اللہ کی حکومت ہوگی اور کوئی بھی زندہ نہ ہوگا اور نہ اس کے سوا کوئی مالک ہوگا۔

ن، نون سے نوال اللہ للمؤمنین ونکالہ یا الکافرین، مومنین پر خدا کا کرم اور کافروں پر اس کا عذاب محیط ہوگا۔

سعفص:

س، سین سے ستار اللہ، اللہ کی اچھائیاں اور خوبیاں۔

ع، عین سے علم، یعنی خدا اعلم مطلق ہے اور علم انسان کے لیے بہترین زیور ہے۔

ف، فا، سے فوج من افواج النار، لوگ گناہ کریں گے تو فوج در فوج جہنم میں جائیں گے۔

ص، صاد سے صادق الوعد، اللہ کا وعدہ سچا اور لوگوں کو سچ بولنا چاہیے۔

قرشت:

ق، قاف سے قرآن، یہ اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب ہے، جو ہدایت سے بھری ہوئی ہے۔

ر، را سے الرؤف الرحیم، اللہ کا رؤف رحیم ہونا۔

ش،شین سے شاء اللہ، ماشاء اللہ، جو خدا چاہے وہی ہوگا۔

ت،تا سے تمام الامر بقائم آل محمدؐ، دنیا کا خاتمہ، امام مہدیؑ کے عہد میں ہو گا۔

ثخذ:

ث، ثا سے ثواب المؤمنین علی اعمالھم الصالحۃ، مومنین کو اچھے اعمال کا بھرپور ثواب ملے گا۔

خ، خا سے خمول لذکر اہل العاصی عند اللہ، خدا کا گناہ گاروں جو گناہوں سے بھلا دینا۔

ذ، ذال سے ذوالجلال، اللہ کا صاحب جلال ہونا۔

ضظغ:

ض، ضاد سے ضل من خائف محمدؐ و آل محمدؐ، وہ شخص گمراہ ہے جو محمدؐ و آل محمدؐ کا مخالف ہے۔

ظ، ظا سے ظن المومنین باللہ خیرا، مومنین کو خدا کے ساتھ اچھا ظن رکھنا چاہیے۔

غ، غین سے الغنی، خدا سب سے مستغنی ہے اور غنی کو غریبوں پر خرچ کرنا چاہیے۔

پھر آپؑ نے فرمایا! کہ انہی حروف پر مشتمل قرآن مجید نازل ہوا ہے اور نزول چونکہ خدا کی طرف سے تھا۔ اس لیے دعویٰ کر دیا گیا کہ جو کتاب ہم نے حروف والفاظ میں بھیجی ہے، اس کا جواب جن وانس سب مل کر نہیں دے سکتے۔ (الدمعہ الساکبہ۔جلد3،صفحہ61)

ابجد قمری میں کل حروف 28 ہیں۔ ان ہی حروف میں کلام پاک نازل ہوا ہے۔ اس ابجد کے اندر 8 کلمے ہیں۔

1۔ابجد	ا ب ج د	حروف	ا	ب،پ	ج،چ	د،ڈ
		قیمت اعداد	1	2	3	4
2۔ھوز	ھ و ز	حروف	ھ	و	ز	
		قیمت اعداد	5	6	7	
3۔حطی	ح ط ی	حروف	ح	ط	ی،ء	
		قیمت اعداد	8	9	10	
4۔کلمن	ک ل م ن	حروف	ک،گ	ل	م	ن
		قیمت اعداد	20	30	40	50
5۔سعفص	س ع ف ص	حروف	س	ع	ف	ص
		قیمت اعداد	60	70	80	90
6۔قرشت	ق ر ش ت	حروف	ق	ر،ڑ	ش	ت،ٹ
		قیمت اعداد	100	200	300	400
7۔ثخذ	ث خ ذ	حروف	ث	خ	ذ	
		قیمت اعداد	500	600	700	
8۔ضظغ	ض ظ غ	حروف	ض	ظ	غ	
		قیمت اعداد	800	900	1000	

سورج اور چاند کی گردش کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو گنتی سکھائی، یہی حال ابجد قمری اور ابجد شمسی سے ہے، اس سے بھی لوگوں نے گنتی سیکھی۔

حروف ابجد کے پانچویں کلمے "سعفص" میں چار حروف (س ع ف ص)۔

س سے مراد یسین اور یسین سے مراد رسول مقبول ﷺ ہیں۔

ع سے مراد حضرت علیؑ ہیں۔

ف سے مراد جناب فاطمہؑ ہیں۔

ص سے مراد رسول مقبولؐ کی آل حضرت علیؑ اور جناب فاطمہؑ کی اولاد ہیں۔

نماز اور درود (صلوٰۃ، صلوات) کا پہلا حرف صاد ہے اور آل کو بھی اللہ نے صاد قرار دیا ہے۔ صاد حروف مقطعات میں سے ہے، سورۃ صٓ کی اہمیت بیان سے باہر ہے۔ ان ہی ذوات مقدسہ کے بارے میں سورۃ صاد آیت نمبر 75 میں باری تعالیٰ کا ارشاد ہو رہا ہے۔

"ام کنت من العالمین" جن کو میں نے عالمین (علوم رتبہ) میں سے بنایا ہے۔ کیا تو ان میں سے ہے کیا یہ معجزہ سے کم ہے۔ جیسا کہ محمدؐ و آل محمدؐ کا تذکرہ سورۃ صاد آیت نمبر 38 میں ساتھ ساتھ ہو رہا ہے، جیسا کہ حروف ابجد سعفص میں ساتھ ساتھ ذکر ہے اور صاد حروف مقطعات میں سے "صراط المستقیم" کا بھی پہلا حرف ہے۔ حروف ابجد قمری میں س ع ف ص

(یٰسین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ علیؑ۔ فاطمہؑ) کے نام کی طرف اشارہ ہے کہ معصومینؑ کی تعداد چہاردہ ہی ہے، باقی بچے 11 امام گیارہ کو حروف میں (5+6) ہو (11) لکھیں گے۔

گیارہ کے گیارہ **وھو علی صراط المستقیم** (سورۃ النحل، آیت نمبر 76)۔ صراط المستقیم ہیں۔ اگر ھو کا ترجمہ وہ کر دیا جائے تو بات مبہم ہو جائے گی اور ایسی مبہم باتوں پر ہی شک وشبہ ہو جاتا ہے۔ کلام پاک کا دعویٰ ہے، یہ کتاب شک وشبہ سے بالاتر ہے، اگر ھو کو گیارہ تسلیم کر لیا جائے تو گیارہ کے گیارہ اسی طرح صراط المستقیم پر ہیں۔ جس طرح حضرت محمدؐ، حضرت علیؑ اور حضرت فاطمہؑ صراط مستقیم پر ہیں، ان ہی کی طرف تمام انبیاء کو ہدایت کی گئی ہے کہ ان کا اتباع کریں۔ چہاردہ معصوم صراط مستقیم ہیں اور انبیاء کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت کی گئی۔

وھدینھم الی صراط مستقیم (سورۃ الانعام، آیت نمبر 87) انبیاء اور چہاردہ معصومینؑ کے درمیان بنیادی فرق یہی ہے، یعنی علیؑ اور الیٰ کا فرق۔

حروف مقطعات کی دوسری مثال **اھدنا الصراط المستقیم** طالب ہے۔ انعام یافتہ راہ کی (**صراط الذین النعمت علیھم**) اور حروف مقطعات قرآنی انعام یافتہ (**امام المتقین**) کی راہ پیش کر رہے ہیں۔ **صراط علیؑ حق نمسکہ علیؑ** (امام المتقین) کی راہ حق ہے، جسکی ہم پیروی کرتے ہیں۔ طالب **اھدنا الصراط المستقیم** کو مطلوب صراط علیؑ حق نمسکہ کے ساتھ ابجد کے قاعدے سے جمع کر دیا 1766 حاصل ہوا، ابجد بھی اللہ کا سکھایا ہوا ہے۔ ابجد کے بغیر کلام پاک کے بیشتر اسرار و رموز نگاہوں سے پوشیدہ ہیں۔

دیکھنا یہ ہے کہ 1766 کی تصدیق کلام پاک کرتا ہے کہ نہیں "**ھذا صراط علی مستقیم**" (سورۃ حجر آیت نمبر 41) اس کا عدد بھی 1766 ہے۔ اعداد کے ذریعے بھی یوسف نے لگوائے۔ سورۃ فاتحہ میں انعام یافتہ کی راہ شرط ہے۔ وہ بے چارہ بھول گیا کہ علیؑ کو انعام یافتہ کی راہ سے کیا، واسطہ انعام یافتہ کی راہ صراط مستقیم قرآن پڑھنے والوں کو ملے تو کیسے ملے علیؑ کو علیؑ کرنا آسان نہیں۔ **ھذا صراط علی مستقیم** میں سولہ حروف ہیں۔ ابجد میں سولہویں نمبر پر ع (عین) ہے اور عین سے مراد حضرت علیؑ ہیں۔

اگر یقین نہ آئے تو آیت کے حروف 16 کو ابجد کے شمار 16 سے ضرب دیتے ہیں۔ 256 = 16 × 16 آئے گا، یہ نور کا عدد ہے۔ یعنی حضرت علیؑ کا عدد نور کے ذریعے بھی نور ہونا ثابت ہے، راہ طے کرنے کے لیے نور کا ہونا لازمی ہے۔ ھذا صراط علیؑ مستقیم کے درمیان نور (علیؑ) آ گیا، علیؑ نور نہیں ہو سکتے، اب بھی یقین نہ آئے تو نور کے اعداد 256 کو 256 سے ضرب دے دیں۔ 65536 = 256 × 256 حاصل ہوگا۔ حروف 6۔ 2، 3 ج 5۔ ھ 5۔ ھ 6۔ و حاصل ہوں گے۔ صاف صاف "وجہ ھو" حضرت علیؑ کو وجہ اللہ کہتے ہیں۔ کیا ھذا صراط علیؑ مستقیم میں 16 حروف ہیں۔ کیا ابجد میں سولہویں نمبر پر عین نہیں ہے اور عین کا نظیرہ با ہے۔ با سے مراد بابہا اور بائے بسم اللہ ہے۔

بقیہ: اعجاز الجفر۔ لوح بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کے اتنے فوائد ہیں کہ اگر لکھنے بیٹھوں تو صفحے بھر جائیں۔ مگر جو لوح بسم اللہ شریف دے رہی ہوں، اِسے آپ آسانی سے تیار کر سکتے ہیں۔

پڑھنے اور لوح کے استعمال کا طریقہ:

ہر نو چندی جمعرات یا اتوار، شرف قمر، نوروز مبارک کے علاوہ ہر ستارہ کے شرف میں زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈالیں اور جو مقصد ہو مثلاً کسی کا رشتہ درکار ہو تو وہ لوح تیار کر کے گلے میں ڈالے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ 19 روز تک "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحق یا مَعطِیُ" پڑھے۔ نقش کے نیچے اپنا نام مع والدہ لکھے۔ اس کے علاوہ ایک ہی جلسہ میں 12 ہزار مرتبہ پڑھے تو فوری کام ہو۔ بشرطیکہ جائز عمل ہو، صدقہ پنجتن پاک انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہو، باقی میرے مالک کے ہاتھ میں ہے۔ یہ مکمل لوح تسخیر کا کام دے گی۔

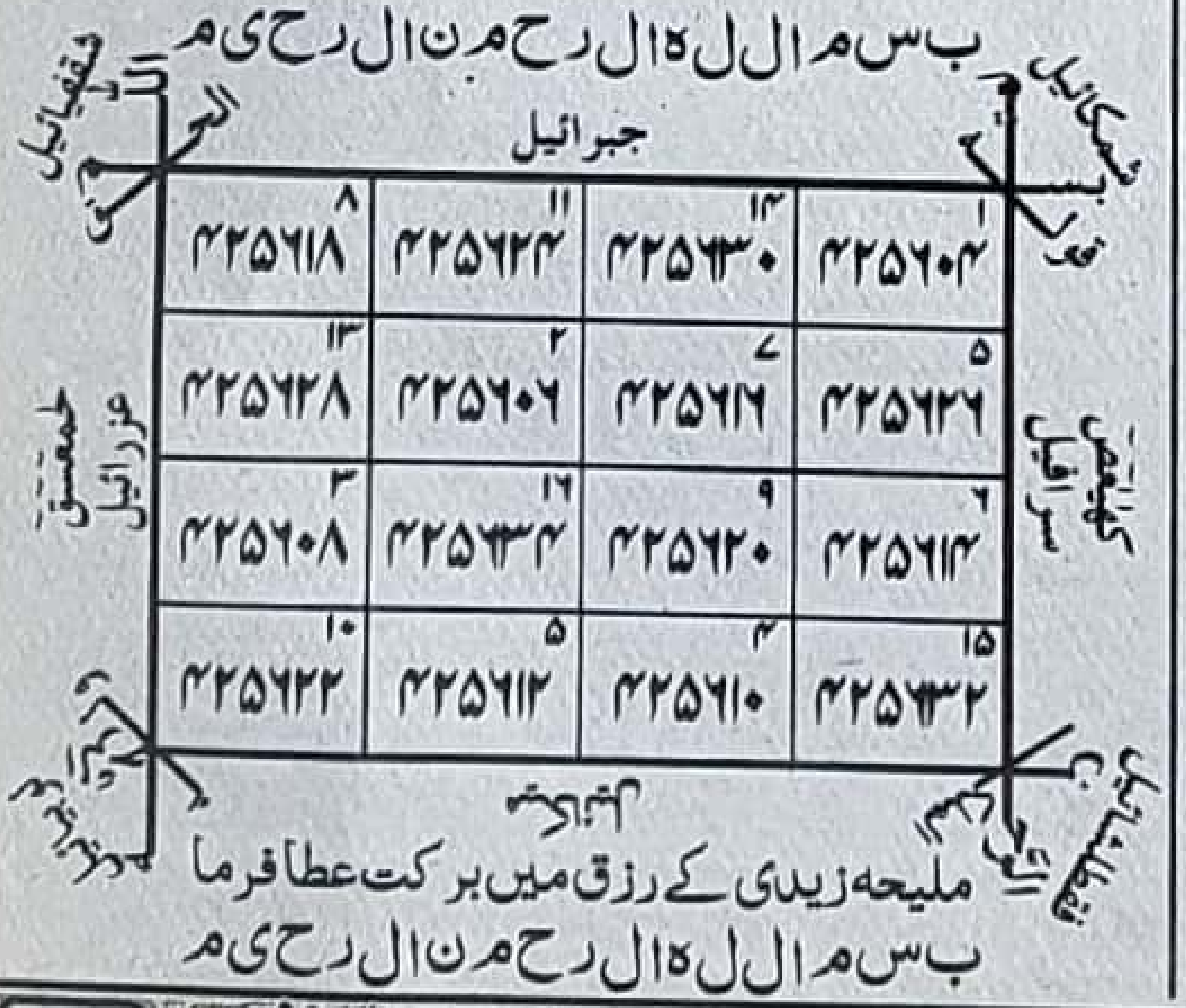

۸ ۴۲۵۶۱۸	۱۱ ۴۲۵۶۲۴	۱۴ ۴۲۵۶۳۰	۱ ۴۲۵۶۰۴
۱۳ ۴۲۵۶۲۸	۲ ۴۲۵۶۰۶	۷ ۴۲۵۶۱۶	۵ ۴۲۵۶۲۶
۳ ۴۲۵۶۰۸	۱۶ ۴۲۵۶۳۴	۹ ۴۲۵۶۲۰	۶ ۴۲۵۶۱۴
۱۰ ۴۲۵۶۲۲	۵ ۴۲۵۶۱۲	۴ ۴۲۵۶۱۰	۱۵ ۴۲۵۶۳۲

اھرام Pyramid

زنجانی جنتری **2002**ء میں کرشمات اھرام کے ذکر سے اندازہ ہوا کہ اھرام سے فیض یابی اور اس میں دلچسپی رکھنے والے شائقین ساری دنیا کی طرح وطن عزیز پاکستان میں بھی خاصی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ مختلف اوقات میں کل پرائیویٹ ٹیلی ویژن کے نغمات اور اشتہاری فلم **DHL** نے اھرام میں ایک بار پھر عوامی دلچسپیاں بڑھا دی ہیں۔ سال بھر وقفہ وقفہ سے ملنے والے تجربات میں چند نئے تجربات کا اضافہ ہوا ہے۔

☆ اھرام میں بانجھ پن کے لیے رکھی گئی ادویات کے مسلسل استعمال سے بانجھ پن کا مرض جاتا رہا۔ ☆ روٹھے ہوئے (محبت) دوستوں کو منانے کے لیے رکھی گئی دعا قبول ہوئی۔ ☆ ہمارے دوست میجر (ر) خالد اسماعیل قاضی و میجر (ر) نوید اکبر نے بتایا کہ اُن کے ایک دوست نے اھرام کے اندر پرائز بانڈ اور نکلنے کی دعا لکھ کر رکھی اور ان کا پچاس لاکھ روپے کا انعام نکل آیا۔ اھرام کے اَن گنت فوائد میں یہ ایک نیا اضافہ ہے۔ ☆ اھرام گھر میں رکھنے سے خبیث ارواح جنات، آسیب کے اثرات کا خاتمہ ہوا۔ ☆ اھرام عین سرہانے کے نیچے رکھ کر سونے سے خواب میں استخارہ جلد نصیب ہوتا ہے۔ ☆ اھرام بستر کے عین تکیہ کے نیچے رکھ کر بہ نیت پرائز بانڈ زنمبرز معلوم کرنے کے لیے باوضو سونے سے خواب میں متوقع لکی نمبرز معلوم ہوتے ہیں۔ ☆ اھرام میں کوئی سکن کریم رکھ کر استعمال کرنے سے چہرے کی خوبصورتی، داغ دھبے دور ہوتے ہیں۔ ☆ اھرام میں بادام رکھ کر کھانے سے نظر اور دماغ تیز ہوتا ہے۔ ☆ اھرام میں نام بمعہ والدہ لکھ کر رکھنے سے تحفظ احساس رہتا ہے جیسے کوئی آپ کے ساتھ ہو اور آپ کی حفاظت کر رہا ہے۔ ☆ اھرام میں بخورات (صندل، لوبان، ہرمل، گوگل، دال چینی) سات دن رکھ کر جلانے سے مخفی مخلوقات کی جھلکیاں نظر آنے لگتی ہیں۔

اھرام کے روحانی کرشمات

☆ مراقبہ میں ارتکاز توجہ یکسوئی پانے کے لیے اس میں اپنی تصویر رکھ دیں یا بڑے اھرام میں بیٹھ کر مراقبہ کریں، نتائج مخفی اسرار و رموز سو فیصد ملتے ہیں۔ ☆ اھرام نیک خواہشات و خیالات کو مادی شکل بھی فراہم کرتے ہیں۔ اھرام میں ناقابل عمل خواہشات لکھ کر رکھیں، پوری ہو سکتی ہیں۔ ☆ اپنے بیڈ کے نیچے اھرام رکھیں، آپ کو پُرسکون میٹھی نیند آئے گی۔ شادی شدہ ہونے کی صورت میں ازدواجی مسرتیں بڑھ جائیں گی۔ ☆ اھرام میں بلیڈ رکھ دیں تو بلیڈ تیز ہو کر پھر سے کارآمد ہو جاتا ہے۔ ☆ اھرام میں موذی امراض کینسر، سرطان کی ادویات رکھیں، ادویہ میں روحانی تاثیر شفاء کی قوت بڑھ جائے گی۔ ☆ اھرام میں پھل، سبزیاں رکھ کر کھائیں، زیادہ توانائی بخش غذا بن جائے۔ ☆ اھرام میں بیج یا قلمیں رکھیں تو اُن کی افزائش حیرت انگیز طور پر بڑھتی ہے۔ ☆ اھرام میں رکھا گیا دودھ یا پانی پینے سے بڑھاپا طاری نہیں ہوتا۔ اس دودھ یا پانی سے چہرہ دھونے سے خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ☆ اھرام میں کوئی اسم اعظم یا قرآنی نقش اپنے نام مقصد کے ساتھ لکھ کر عروج ماہ میں رکھیں، روحانی تاثیرات آپ کو حیران کر دیں گی۔

ترکیب استعمال: اھرام کے اندر کاغذ پر دعائیں لکھ کر رکھ سکتے ہیں، دعائیں رکھنے سے پہلے دو نفل حاجت ادا کر کے اھرام کا ڈھکن اُٹھا کر سنٹر پوائنٹ پر سکوائش ٹیپ لگا کر دعائیں کر کے رکھ دیں، اھرام لیول سے سیدھا کر لیں، اھرام کے نیچے پلیٹ فارم پر چار یکساں لائنیں ہیں۔ ایک لائن کو قطب نما (Compass) سے شمال کی سمت کریں، یوں اھرام میں رکھی ہوئی دوا یا دعا میں تاثیر شروع ہو جائے گی۔ بہتر وقت رکھنے کا عروج ماہ چاند کی یکم تا 14 تواریخ ہیں۔

اھرام بنانے کی ترتیب

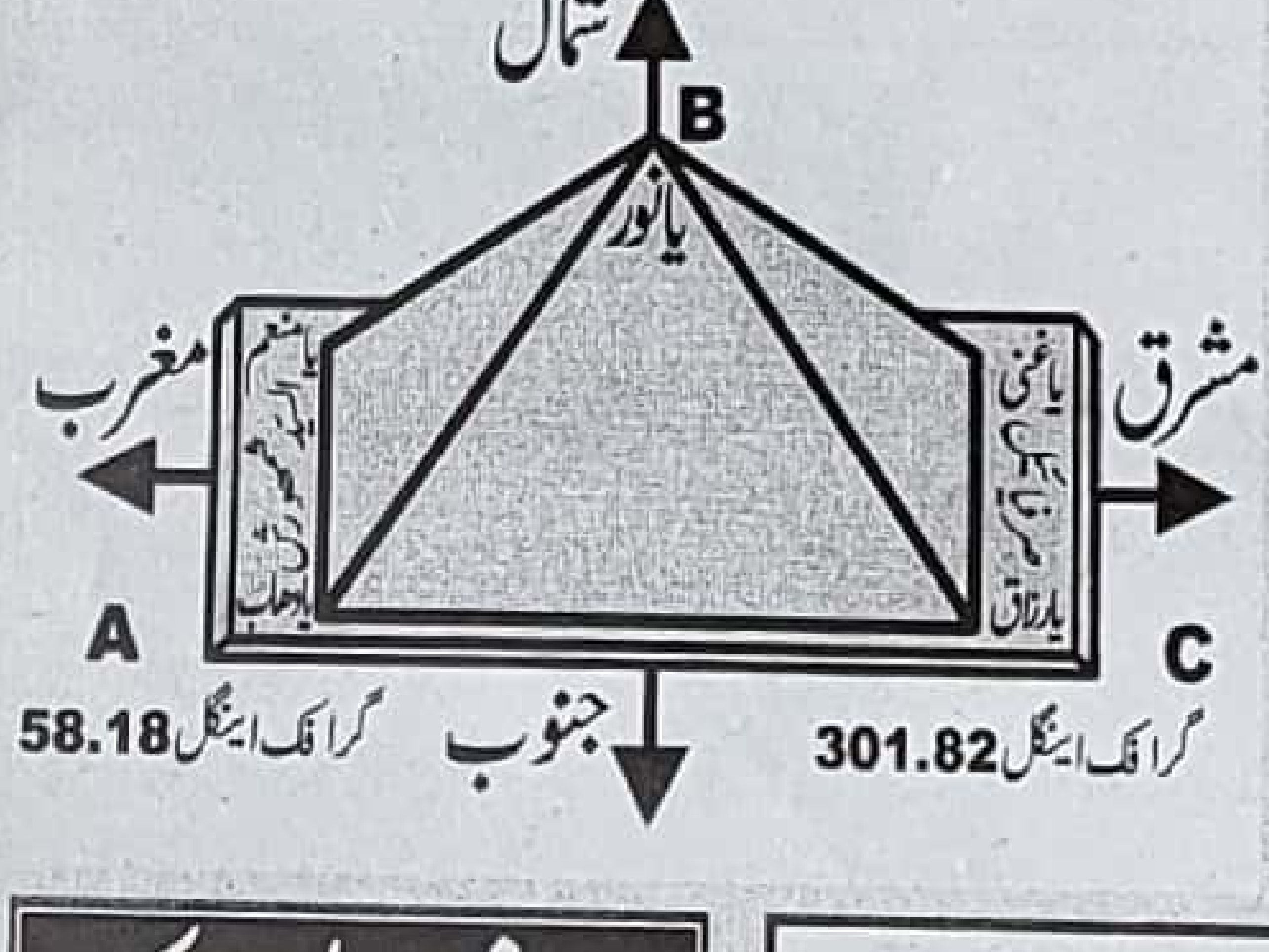

اھرام گتے، لکڑی، جست، ایلومینیم، مٹی یا پتھر یا کسی بھی چیز کا بنائیں۔ **AB** کا ایک گرافک زاویہ **58.18** اور **BC** کا گرافک زاویہ **301.82** ہے۔ یہ زاویہ کمپیوٹر سے بنائیں۔ دونوں نقطے **B** کو ملنے چاہئیں، کمپیوٹر پرنٹر سے پرنٹ نکلوا لیں۔ یہ اھرام کی، کی **Key** بن جائے گی۔ اس فارمولا سے اھرام کی سائیڈ تیار ہونگی، اس طرح کی چار سائیڈز بنا کر نقطہ **B** کو ملاتے جائیں، درست اھرام بن جائے گا۔ درجنوں غلط اھرام بنانے کے بعد یہی آسان طریقہ ہاتھ لگا ہے۔

ہدیہ 3 انچ اھرام 1500 روپے

ہدیہ 6 انچ اھرام 3000 روپے

علاوہ محصول ڈاک

بڑے اھرام مکتبہ آئینہ قسمت، کاشانۂ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، لاہور سے ہدیتاً دستیاب ہیں

ہاشمی بک ڈپو، مین بازار، مظفر آباد، آزاد کشمیر

Scanned with CamScanner

12 سال بعد کائناتی خیر و برکت خوش بختی

شرفِ مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ

حامل نوٹ کا رزق کشادہ نہ ہوا، تو اُسے حق ہوگا کہ قیامت کے دن شاہ زنجانی کا دامن گیر ہو

جو شخص فاضل مال اس لیے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل و عیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضاؑ)

اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر ستارہ مشتری کی بابرکت شرف یافتہ سعادتوں میں شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ آپ کے لیے تیار کرنے کی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ قبل ازیں پانچ روپے کے شرفِ مشتری کے نوٹ **منجم زنجانی برادرز** نے تیار کر کے ہزاروں بہن بھائیوں کو فیض یاب کیا۔ **12** سال کے بعد کائنات میں خیر و برکت کی لہریں نصیب یاوری، رزق و دولت لاتی ہیں۔ انہی ساعتوں کو عامل **شاہ زنجانی** نے آپ کے لیے سمیٹ لیا ہے۔ شرفِ مشتری کے حامل کا رزق کشادہ ہونے لگے گا۔ اس نوٹ کی، کی **(Key)** اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لینا ہے۔ تبھی شرفِ مشتری کے نوٹ سے فیض پائیں گے۔ جس طرح **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** کے ابجد قمری **786** ہیں اور مفرد عدد **3** ہے۔ اسی طرح **اللہ** کے ذاتی نام کے اعداد **66** جس کا مفرد بھی **3** ہے۔ سبع کواکب میں یہی نمبر ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ روحانی تحقیق کے مطابق مشتری اللہ، اولیاء اللہ، انبیاء، ولی، قطب، ابدال، رجال الغیب، غوث، قلندروں کا نمبر **3** سے رابطہ ہمیشہ قائم رہے گا۔ شرفِ مشتری کے نوٹ کی فیض یابی کے لیے اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لے کر آپ بھی اسی تسبیح کے دانے بن سکتے ہیں۔ آپ اللہ سے تجارت کر کے یقینی نفع پا سکتے ہیں۔

نوٹ حاصل کرنے کے خواہاں، بہن بھائی **2** ہزار روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں۔ انکی جانب سے اللہ کے گھر کی تعمیر میں **1900** روپے ہدیہ دے کر رسید کے ساتھ شرف مشتری کا نوٹ رجسٹرڈ لیٹر روانہ کر دیا جائے گا۔ اگر آپ مقامی طور پر اپنی پسند کی مسجد میں چندہ دینا چاہیں تو رسید کیساتھ **50** روپے کے علاوہ **50** روپے ڈاک خرچ ارسال کر دیں۔ بیرونِ ملک رہنے والے، بہن بھائی اپنے رہائشی ملک کا نوٹ بھی بنوا سکتے ہیں۔ (**رابطہ: شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی 0300-9483758**)

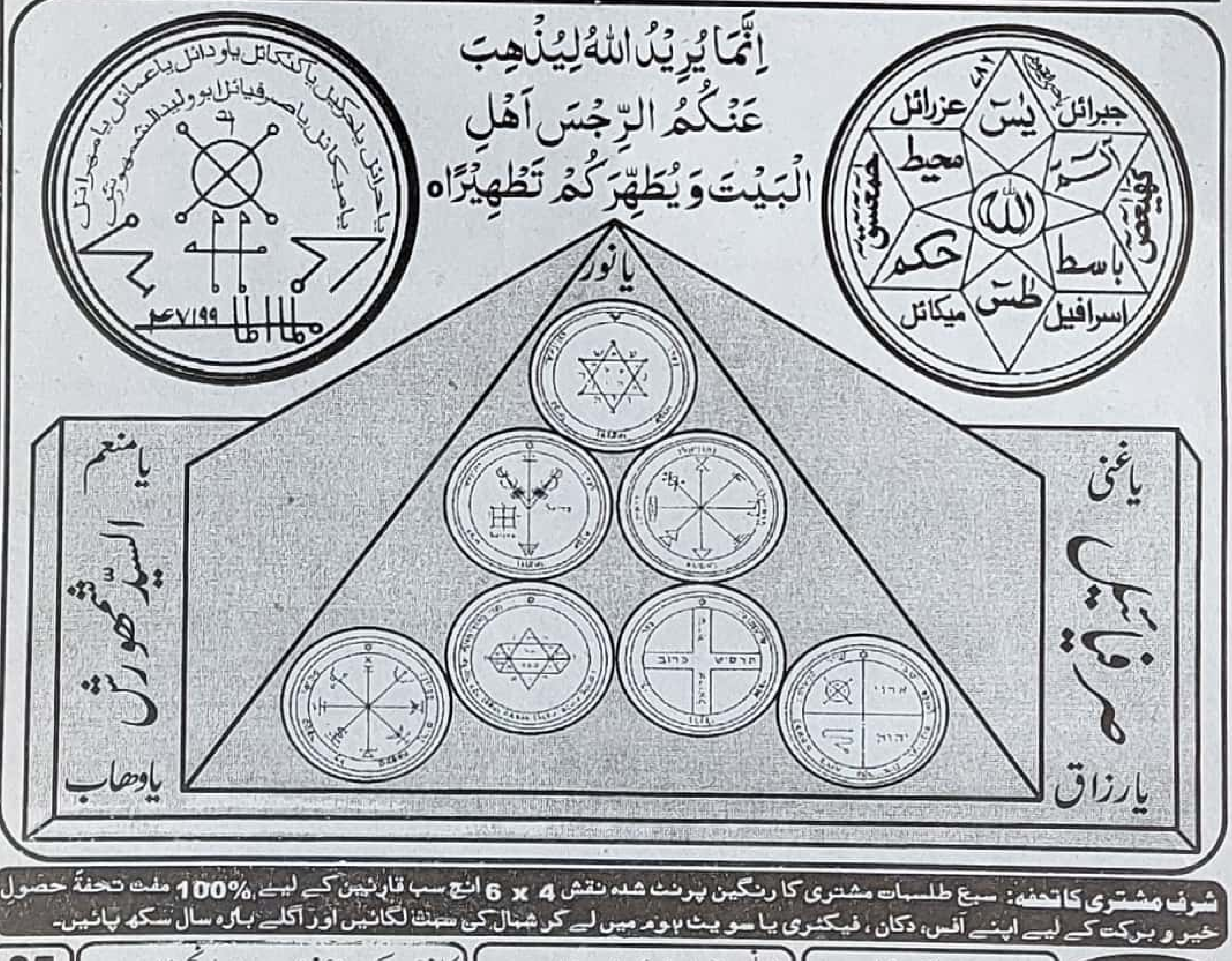

شرفِ مشتری کا تحفہ: سبع طلسمات مشتری کا رنگین پرنٹ شدہ نقش 4 x 6 انچ سب قارئین کے لیے، 100% مفت تحفۃً حصول خیر و برکت کے لیے اپنے آفس، دکان، فیکٹری یا سویٹ ہوم میں لے کر شمال کی سمت لگائیں اور اگلے بارہ سال سکھ پائیں۔

ھدیہ الواح | سونا ہدیہ: پچاس ہزار روپے | کانسی (چاندی): بارہ ہزار روپے | کاغذ، مشک، زعفران ہدیہ: پانچ ہزار روپے

الواح شرفِ مشتری: شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت میں عامل شاہ زنجانی کی زیرِ نگرانی شرفِ مشتری کی الواح تیار کی جا رہی ہیں اور کی جا چکی ہیں۔ بابرکت الواح بنوانے کے شائقین فوری اپنے آرڈر سے مطلع فرمائیں تاکہ بروقت ان کے لیے خصوصی لوح کے لیے خدمت کی جا سکے۔ کچھ اضافی الواح بھی بنائی جا رہی ہیں، جو بعد از بھی خواہاں، بہن بھائی ہدیۃً لے سکتے ہیں۔